خوابوں کی سبق آموز تعبیرات اور نادر حکایات و مسائل کا گرانقدر مجموعہ

خوابوں کی تعبیر اور انکی حقیقت

حضرت مولانا حکیم ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

بانی ومہتمم دارالعلوم محمدیہ بنگلور

خلیفہ مجاز حضرت مولانا الحاج مصطفےٰ کامل رشیدی اعرابی رحمہ اللہ

دارالاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

خوابوں کی سبق آموز تعبیرات اور نادر حکایات و مسائل کا گرانقدر مجموعہ

خوابوں کی تعبیر اور اُنکی حقیقت

جلد دوم

حضرت مولانا حکیم ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی
فاضل دار العلوم دیوبند
بانی و مہتمم دار العلوم محمدیہ بنگلور
خلیفہ مجاز حضرت مولانا الحاج مصطفےٰ کامل رشیدی اعرابی رحمہ اللہ
خلیفہ مجاز حضرت مسیح الامت مولانا شاہ مسیح اللہ خان صاحب رحمہ اللہ

دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 32213768

طباعت : اپریل ۲۰۱۲ء علمی گرافکس
ضخامت : 453 صفحات

www.darulishaat.com.pk

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم اردو بازار کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121, HALLI WELL ROAD
BOLTON BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

فہرست مضامین

حروف تہجی کے لحاظ سے خوابوں کی تعبیرات

فکر آخرت

رہ کے دنیا میں بشر کو نہیں زیبا غفلت
موت کا دھیان بھی لازم ہے کہ آن رہے
جو بشر آتا ہے دنیا میں یہ کہتی ہے قضاء
میں بھی پیچھے چلی آتی ہوں ذرا دھیان رہے

انتساب

☆ اپنے داداجان

عالی جناب قبلہ بزرگوار محمد سلیمان صاحب نوراللہ مرقدہ کی جانب

جنہوں نے میری انگلی پکڑ کر سب سے پہلے مجھے مکتب کی راہ دکھائی جہاں سے میری علمی پرورش وپرداخت کا آغاز ہوا۔

☆ میرے مشفق وکرم فرما حضرت صوفی جی عاشق الٰہی صاحب چرتھاولیؒ

(مجاز قلندر زماں حضرت مولانا الحاج مصطفیٰ کامل صاحبؒ نبیرہ حضرت گنگوہیؒ جانشین خانقاہ قدوسیہ رشیدیہ گنگوہ) کی جانب

جن کی توجہات وعنایات اور دعائے سحر گاہی کے طفیل اللہ تعالیٰ نے علم کی دولت عطا فرما کر دین وملّت کا خادم بنایا

خاکپائے آستانہ حاذق الامت

محمد ادریس حبان رحیمی

دارالعلوم محمدیہ وخانقاہ رحیمی بنگلور (انڈیا)

اظہار تشکر

الحمد لله علی شکره واحسانه

اللہ رب العزت کا لاکھوں کروڑوں شکر واحسان ہے کہ خوابوں کی تعبیر جلد دوم جدید ایڈیشن کے ساتھ طباعت ہوکر قارئین کرام کے ہاتھوں میں ہے۔ مولانا ظہیر احمد قاسمی انصاری اور مفتی ارشد جمیل رشیدی، مولانا ابوذر قاسمی مدظلہ العالی اور ڈاکٹر محمد فاروق اعظم حبان قاسمی اور مولانا حکیم محمد عثمان حبان دلدار قاسمی اور حکیم محمد عدنان حبان بسیم نے اپنی اپنی مساعی جمیلہ سے کتاب کو جدید ایڈیشن کے لئے تیار کرنے میں تعاون فرمایا۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ خَیْـرًا فِـی الدَّارَیْن. اللہ تعالیٰ ہم سب کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ اور قارئین کرام کو اس سے بھرپور استفادہ کا موقع عطا فرمائے۔ آمین!

والسلام

خاکپائے آستانہ حضرت حاذق الامت
محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاولی
دارالعلوم محمدیہ وخانقاہ رحیمی بنگلور
۲۷ر ربیع الاول بروز پیر ۲۰ فروری ۲۰۱۲ء بعد نماز مغرب

تقریظ

مفکر اسلام حضرت مولانا محمد یامین صاحب قاسمی دامت برکاتہم

مبلغ دارالعلوم دیوبند سہارنپور یوپی

''خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت'' کے عنوان سے حبیب الامت حضرت مولانا قاری ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی دامت برکاتہم (خلیفہ ومجاز حضرت حاذق الامتؒ) نے خوابوں کے نادر واقعات وروایات کو جمع کیا ہے جو موجودہ دور میں خواب کے تعلق سے لوگوں کے لئے کافی مفید اور کارآمد ذخیرہ ہے۔ خواب کی تعبیر بتانے والے صحیح معبرین اس زمانے میں مشکل سے ملتے ہیں بسا اوقات لوگ اس ضرورت کے لئے پنڈتوں اور جوتشیوں کا بھی سہارا لینے سے دریغ نہیں کرتے۔

حضرت حبیب الامت کی کتاب نے اس خلاء کو پر کیا ہے اور خوابوں کی تعبیر سے متعلق ایسی گراں قدر معلومات فراہم کی ہیں جس سے براہ راست لوگ اپنے خواب کی تعبیر حاصل کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت ڈاکٹر صاحب کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔ اور ذخیرۂ آخرت بنائے آمین۔

(حضرت مولانا) محمد یامین قاسمی

مبلغ دارالعلوم دیوبند سہارنپور یوپی

تقریظ

شاعر اطفال مولانا امجد حسین حافظ کرناٹکی صاحب مدظلہ العالی

بانی وکنوینر آل انڈیا انجمن مدارس و جنرل سکریٹری انجمن اطفال کرناٹک
چیئر مین اردو اکیڈمی ریاست کرناٹک

علم ''فن تعبیر'' ایک نہایت ہی لطیف موضوع ہے جس میں درک اور مہارت حاصل کرنا علمی گہرائی و گیرائی اور وسیع تجربات کے علاوہ پاکیزہ نفس اور اعلیٰ فہم وفراست کا متقاضی ہوتا ہے۔

حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی (خلیفہ ومجاز حضرت حاذق الامتؒ) جو جملہ تمام اوصاف سے متصف ہیں جن پر عوام کا یہ حق تھا کہ وہ اس موضوع پر قلم اٹھائیں اور آسان وسہل انداز بیان میں لوگوں کی رہنمائی کریں چنانچہ حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی نے ''خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت'' ترتیب دے کر ایک بہت بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ پہلی جلد کی مقبولیت کے بعد اس وقت کتاب کی دوسری جلد سامنے آئی ہے جس میں ایک نئے انداز میں موضوع سے متعلق واقعات وروایات کو یکجا کیا گیا ہے امید کہ لوگ اس سے بخوبی فائدہ حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شرف قبولیت عطا کرے، آمین!

(حضرت مولانا) امجد حسین حافظ کرناٹکی
بانی وکنوینر آل انڈیا انجمن مدارس و جنرل سکریٹری انجمن اطفال کرناٹک
چیئر مین اردو اکیڈمی ریاست کرناٹک، ۲؍اگست ۲۰۰۸ء

حروفِ جمیل

حضرت مولانا مفتی ارشد جمیل رشیدی صدر المدرسین دار العلوم محمدیہ بنگلور

خواب نبوت کا چالیسواں حصہ ہے اس حیثیت سے یہ موضوع بڑی اہمیت کا حامل ہے لیکن آج کے دور میں یہ موضوع علماء کی توجہ سے محروم نظر آتا ہے ماضی قریب میں اس پر بہت کم لوگوں نے قلم نہیں اٹھایا میرے پیر ومرشد حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی (خلیفہ ومجاز حضرت حاذق الامتؒ) جوفن تعبیر پر گہری نظر رکھتے ہیں اور ملک کے طول وعرض میں پھیلے ہوئے آپ کے مریدین ومتوسلین کے علاوہ عوام الناس اس سلسلہ میں آپ سے رہنمائی حاصل کرتے رہتے ہیں۔

متوسلین کا یہ تقاضا بجا تھا کہ وہ اس موضوع سے متعلق معلومات کا ذخیرہ جمع کریں اور لوگوں کی رہنمائی کے لئے اسے منظر عام پر لائیں چنانچہ ''خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت'' کی شکل میں اہل ذوق کی یہ خواہش پوری ہوئی جو اپنے موضوع پر معلومات کا ایک ضخیم اور بیش بہا خزانہ ہے امید کہ لوگ اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں گے۔ اس سے قبل جلد اول شائع ہو چکی ہے اب جلد دوم بھی (جدید ایڈیشن) مزید اضافہ وترمیم کے ساتھ منظر عام پر آرہی ہے۔

اللہ تعالی حبیب الامت کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ کی اس کوشش کو امت کے حق میں نافع اور باعث اصلاح بنائے اور سرمایۂ آخرت بنائے آمین۔

(مفتی) ارشد جمیل رشیدی

خادم آستانہ حبیب الامت خانقاہ رحیمی بنگلور

حروفِ فاروقی

الحمدللہ علی شکرہ واحسانہ۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانی ہدایت کیلئے انبیاء اور رسولوں کو مبعوث فرمایا اور انہیں وحی کے ذریعہ اپنے احکامات اور فرمودات سے نوازا، وحی الٰہی کا یہ سلسلہ حضور اکرم ﷺ کی نبوت کے ساتھ ختم ہو گیا البتہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام رسائی کیلئے سچے خواب (مبشرات) کا دروازہ کھلا رکھا ہے جس سے اللہ تعالیٰ براہ راست بندوں کے افکار وخیالات اور اعمال وافعال پر متنبہ فرماتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے خواب کو نبوت کا چالیسواں حصہ قرار دیا ہے حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: کہ سچا خواب نبوت کا چالیسواں حصہ ہے۔

فن تعبیر انبیا علیہم السلام اور اولیاء اللہ کا ورثہ ہے حضور اکرم ﷺ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اکثر اپنے خواب بیان کرتے اور آپ ﷺ اس کی تعبیر ارشاد فرماتے تھے۔

چنانچہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد تابعین کے دور میں حضرت علامہ سیرینؒ اس فن کے ماہر اور امام سمجھے جاتے تھے۔ جن سے بڑے بڑے اکابر علماء اور فقہا حضرات اپنے خواب کی تعبیر کے تعلق سے رجوع کرتے تھے۔ زیر نظر کتاب ''خوابوں کی تعبیر اوران کی حقیقت'' ایسے ہی انوکھے اور نادر خواب کے ساتھ عام اور روزمرہ زندگی کے امور سے متعلق خوابوں پر مشتمل ہے اس کی پہلی جلد آج سے بہت پہلے منظر عام پر آچکی تھی ادھر حضرتِ والا کی گونا گو مصروفیت کی بناء پر دوسری جلد کی ترتیب میں تاخیر ہوئی جس پر دوستوں کا کافی اصرار تھا۔

پہلی جلد کو قارئین نے ہاتھوں ہاتھ لے کر اپنے روزمرہ کے حالات میں اس سے رہنمائی حاصل کی اور برصغیر ہندوپاک میں کافی اسے سراہا گیا اکابر علماء کرام نے اس کتاب کو اپنے

موضوع پر منفرد اور ایک مکمل انسائیکلو پیڈیا قرار دیا ہے۔ جلد اول اس قدر مقبول ہوئی کہ اس کے سلسلہ کو دراز نے کرنے اور دوسری جلد ترتیب دینے پر حضرت حبیب الامت سے لوگوں کا اصرار ہونے لگا۔

اس موضوع سے قارئین کرام کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے دوسری جلد بھی الحمد للہ قارئین کے پیش نظر ہے اس میں جدت بھی ہے اور ندرت بھی اور بہت سی ایسی چیزیں شامل کی گئیں ہیں جو اپنے طرز پر منفرد ہے۔ ضخیم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم معلوماتی ذخیرہ ہے اس کتاب میں جو امر ملحوظ رکھا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس سے افادۂ عام ہو جس کی وجہ سے دور حاضر کے تقاضے کے مطابق آسان اسلوب اختیار کیا گیا ہے تاکہ ہر کوئی بآسانی اسے سمجھ سکے اور خالص فکر اسلامی کی روشنی میں تعبیرات سے فائدہ اٹھا سکے۔ نیز اکثر و بیشتر جدید ایجادات کی تعبیرات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

حتی الامکان کوشش کی گئی ہیں کہ کوئی بھی روایت اور واقعہ تعبیر سند کے بغیر نہ ہو اس کے باجود ممکن ہے کہ کہیں کچھ خامیاں اور کمزوریاں رہ گئیں ہوں تو قارئین سے گذارش ہے کہ بطور اصلاح مطلع فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ حضرت حبیب الامت عمت فیوضھم کی کوششوں کا نذرانہ بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت حاصل کر کے مجھ عاصی کے لئے دونوں جہان میں کامیابی و کامرانی کا ذریعہ اور حضور اکرم ﷺ کی شفاعت کا ذریعہ بنے۔ جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ ان تمام مصنفوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

طالب دعا

خادم محمد فاروق اعظم حبان قاسمی

نائب مہتمم دارالعلوم محمدیہ و خادم خانقاہ رحیمی بنگلور (انڈیا)

یکم ربیع الاول ۱۴۲۸ھ بعد نماز عشاء

سونے، لیٹنے اور خواب کے متعلق

حضور اکرم ﷺ کے ارشادات مبارکہ

عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللہ عَنْھُمَا قَالَ : کَانَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِہٖ نَامَ عَلٰی شِقِّہٖ الْاَیْمَنِ ثُمَّ قَالَ "اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ، وَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ، وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ، رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْکَ، لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ، اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ، وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ. (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ بِھٰذَا اللَّفْظِ فِیْ کِتَابِ الْاَدَبِ مِنْ صَحِیْحِہٖ.)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ جب بستر پر تشریف لے جاتے تو دائیں پہلو کے بل لیٹتے اور پھر پڑھتے: اے اللہ! میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں۔ میں اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کرتا ہوں۔ اپنا معاملہ تیرے سپرد کرتا ہوں، اپنی پشت کو تیری پناہ میں دیتا ہوں، تیری محبت اور تیرے خوف کی وجہ سے تیرے سوا نہ کوئی پناہ گاہ ہے نہ جائے نجات، میں ایمان لایا تیری اس کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی، اور تیرے اس نبیؐ پر جس کو تو نے مبعوث فرمایا۔"

اسے بخاری نے اپنی صحیح کی "کتاب الادب" میں اسی طرح روایت کیا ہے۔

عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللہ عَنْھُمَا قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ: اِذَا

اَتَیْتَ مَضْجَعَکَ فَتَوَضَّأْ وُضُوْئَکَ لِلصَّلوٰۃِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّکَ الْاَیْمَنِ وَ قُلْ
"وَذَکَرَ نَحْوَہ وَفِیْہِ: " وَاجْعَلْهُنَّ اٰخِرَ مَاتَقُوْلُ." مُتَّفِقٌ عَلَیْہِ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا، جب تم بستر پر جانے کا ارادہ کروتو وضو کرو جس طرح نماز کے لئے وضو کرتے ہو۔ اور پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹو اور یہ الفاظ پڑھو۔" اور اس کے بعد گزشتہ حدیث والے الفاظ بیان فرمائے ۔ اور اس حدیث میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ یہ الفاظ (سونے سے پہلے) تمہارے آخری الفاظ ہوں۔" (بخاری ومسلم)

وَعَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللہ عَنْھَاقَالَتْ :کَانَ النَّبِیّ صَلی اللہُ عَلیہِ وَسلمَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ اِحْدیٰ عَشْرَۃَ رَکْعَۃً فَاِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰی شِقِّہِ الْاَیْمَنِ یَجِیْءَ الْمُؤَذِّنُ فَیُؤْذِنَہ. مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ رات کو گیارہ رکعت نماز نفل پڑھتے تھے اور جب فجر طلوع ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے۔ پھر آپ اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے حتیٰ کہ مؤذن آتا اور آپ کو نماز کے وقت کی اطلاع دیتا۔ (بخاری ومسلم)

وَعَنْ حُذَیْفَۃَ رَضِیَ اللہ عَنْہُ قَالَ :کَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَہ، مِنَ اللَّیْلِ وَضَعَ یَدَہ تَحْتَ خَدِّہٖ ثُمَّ یَقُوْلُ "اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوتُ وَاَحْیَا" وَاِذَا اسْتَیْقَظَ قَالَ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَا تَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ. (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ.)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ جب رات کو بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور پڑھتے: اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں) اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو پڑھتے۔ "تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔" (بخاری)

وَعَنْ يَعِيْشَ بْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ اَبِيْ: بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعٌ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بَطْنِيْ اِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِيْ بِرِجْلِهِ فَقَالَ. "اِنَّ هٰذِهٖ ضَجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ." قَالَ: فَنَظَرْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ.)

حضرت یعیش بن طخفہ الغفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ: مرے والد نے فرمایا: میں مسجد میں پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا کہ کسی آدمی نے مجھے اپنے پاؤں کے ساتھ ہلایا اور کہا "اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے" راوی کہتے ہیں "میں نے دیکھا تو وہ حضور ﷺ تھے۔ (اس کو ابوداؤد نے صحیح اسناد سے روایت کیا ہے۔)

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى تِرَةٌ وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَّا يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ. رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ "اَلتِّرَةُ" بِكَسْرِ التَّاءِ الْمُثَنَّاةِ مِنْ فَوْقٍ، وَهِيَ النَّقْصُ، وَقِيْلَ: التَّبِعَةُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔ "جو شخص کسی جگہ بیٹھا اور اس میں اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب ہوگا، جو بستر پر لیٹا اور اس میں اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب ہوگا۔" (ابوداؤد نے اس کو حسن اسناد سے روایت کیا۔)

الترۃ: تاء مثناۃ کے کسرہ سے، اس کا معنیٰ نقصان ہے۔ اور بعض نے اس کا مطلب کام کا انجام (یعنی برے کام پر عذاب اور اچھے کام پر ثواب) بتایا ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے حضور ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا اور آپ کا ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔ (بخاری و مسلم)

وَعَنْ جَابِرِبْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ تَرَبَّعَ فِيْ مَجْلِسِهٖ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ "حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ ،رواه اَبُوْدَاوٗدَوغَيْرُهٗ بِاَسَانِيْدَ صَحِيْحَة.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ جب نماز فجر سے فارغ ہوجاتے تو مجلس میں چارزانو بیٹھ جاتے حتیٰ کہ سورج اچھی طرح روشن ہوکر نکل آتا۔ یہ حدیث صحیح ہے اس کو ابوداؤدوغیرہ نے صحیح اسناد سے روایت کیا ہے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَرَضِيَ اللهُ عَنهُمَاقَالَ :رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِياً بِيَدَيْهِ .اَلْاِحْتِبَاءَ وَهُوَ الْقُرْفُصَاءُ .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو کعبہ کے صحن میں اپنی دونوں پنڈلیوں کو ہاتھوں کے حلقے میں لے کر بیٹھے دیکھا۔ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے دونوں ہاتھوں سے (احتباء) بیٹھنے کی کیفیت بتائی۔ اور احتباء کا مطلب یہ ہے کہ آدمی سرین کے بل بیٹھے اور اپنی دونوں پنڈلیوں کو دونوں ہاتھوں کے حلقے میں لے لے۔

وَعَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهَا قَالَتْ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ ،فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ الْمُتَخَشِّعَ فِي الْجِلْسَةِ اُرْعِدْتُ مِنَ الْفَرَقِ.رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗد،وَالتِّرْمِذِيُّ.

حضرت قیلہ بنت مخرمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنی دونوں پنڈلیوں کو دونوں ہاتھوں کے حلقے میں لے کر بیٹھے تھے۔ اور جب میں نے حضور ﷺ کو بیٹھنے میں خشوع دیکھا تو میں خوف سے کانپ اٹھی۔ (اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کیا)

وَعَنِ الشَّرِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ :مَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَاَنَا جَالِسٌ هٰكَذَا ،وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِيَ الْيُسْرىٰ خَلْفَ ظَهْرِيْ وَ اتَّكَأْتُ عَلىٰ اَلْيَةِ يَدِيْ فَقَالَ : اَتَقْعُدُ قِعْدَةَ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ." (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ.)

حضرت شرید بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے تو میں اس طرح بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے اپنا بایاں ہاتھ پیٹھ کے پیچھے رکھا ہوا تھا اور میں ہاتھ کی پشت پر ٹیک لگائے ہوئے تھا، تو آپ نے فرمایا: ''کیا تم ان لوگوں کی طرح بیٹھتے ہو جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا!'' اس کو ابو داؤد نے صحیح اسناد سے روایت کیا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ " وَمِنْ اٰيَاتِهٖ مَنَامُكُمْ بِا للَّيْلِ وَالنَّهَارِ. (ترجمہ! اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے رات و دن کے کچھ حصے تمہارے سونے کے لئے بنایا ہے

وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ " لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتِ." قَالُوا وَمَا الْمُبَشِّرَاتِ؟ قَالَ: " الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ''نبوت سے کوئی شئے باقی نہیں رہ گئی سوائے مبشرات کے صحابہ نے عرض کیا'' یارسول اللہ ﷺ! مبشرات سے کیا مراد ہے، فرمایا'' نیک خواب۔'' (بخاری)

وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: " اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.
وَفِی رِوَايَةٍ: ' اَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا، اَصْدَقُكُمْ حَدِيْثًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ''جب زمانہ قریب ہو جائے گا تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا۔ اور مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزو ہے۔'' (بخاری و مسلم)

اور ایک روایت میں ہے ''تم سے زیادہ صحیح خواب اس کے ہوں گے جو تم میں سے زیادہ سچی بات کرنے والا ہوگا۔

وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: " مَنْ رَّاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَسَيَرَانِیْ فِی الْيَقْظَةِ اَوْ كَاَنَّمَا رَاٰنِیْ فِی الْيَقْظَةِ. لَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِیْ." مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا ''جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو وہ مجھے بیداری میں دیکھے گا۔ یا فرمایا'' گویا اسنے مجھے بیداری میں دیکھا شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔'' (بخاری ومسلم)

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ : اِذَا رَأَی اَحَدُکُمْ رُؤیاً یُحِبُّھَا فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ اللّٰہِ تَعَالیٰ فَلْیَحْمَدِ اللّٰہَ عَلَیْھَا وَ لْیُحَدِّثْ بِھَاوَفِیْ رِوَایَۃٍ فَلَایُحَدِّثُ بِھَا اِلَّا مَنْ یُحِبُّ وَ اِذَا رَایٰ غَیْرَ ذٰلِکَ مِمَّا یَکْرَہُ فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ الشَّیْطَانِ فَلْیَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّھَا وَ لَا یَذْکُرْھَا لِاَحَدٍ فَاِنَّھَا لَا تَضُرُّہٗ '' مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا ''اگر تم میں سے کوئی شخص کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے اسے چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرے۔ اوروہ خواب لوگوں کو بتادے۔'' اور ایک روایت میں ہے'' صرف اسی شخص کو اپنا خواب سنائے جس سے وہ محبت کرتا ہو اور اگر اس کے برعکس خواب دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے اسے چاہیئے کہ اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور اس کا ذکر کسی سے نہ کرے، کیونکہ وہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔'' (بخاری ومسلم)

وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :قَالَ النَّبِیُّ ﷺ :اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ. وَفِیْ رِوَایَۃِ الرُّؤیَا الْحَسَنَۃُ . مِنَ اللّٰہِ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّیْطَانِ. فَمَنْ رَّاٰی شَیْئاً یَکْرَھُہٗ فَلْیَنْفُثْ عَنْ شِمَالِہٖ ثَلَاثاً، وَلْیَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِنَّھَا لَا تَضُرُّہٗ .'' مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ.

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا:'' نیک خواب'' اور ایک روایت میں ہے'' اچھے خواب'' اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے اور جو شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اس کو چاہیئے کہ بائیں جانب تین بار تھوک دے۔ اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ اور بے شک وہ اس کو نقصان نہیں دیگا۔ (بخاری ومسلم)

تعبیرات کے امام
حضرت العلام محمد بن سیرینؒ کی شخصیت

حضرت امام محمد بن سیرین کا شمار عراق کے مشہور تاجروں میں ہوتا تھا، ایک بار انہوں نے تجارت کے لئے گندم خریدی، گرمیوں کا موسم اور قیمتوں کا چڑھاؤ معاون ثابت ہوا، انہیں اس گندم سے 80 ہزار کا نفع ہوا لیکن نہ جانے کیا ہوا، اچانک بے نام سے جھونکے کی طرح ان کے دل میں یہ خیال گذرا اور انہیں 80 ہزار سے گھن آنے لگی، یہ احساس جنم لینے لگا کہ اس میں کہیں نہ کہیں سے سود در آیا ہے۔ وہ اپنے آپ کو بھی نہ سمجھا سکے کہ آخر یہ سود کس راستے سے آیا ہے؟ مگر ان کے پاکیزہ دل نے خطرے کا الارم بجادیا اب اس مشکوک رقم کو استعمال میں لانا ممکن نہ تھا تاریخ نے اس لحہ کو محفوظ کیا جب حضرت محمد بن سیرینؒ نے 80 ہزار درہم کی رقم صرف شک کی بنا پر غریبوں میں تقسیم کردی یہ عظمت سیرینؒ کے بیٹے محمد ہی کے لئے لکھی گئی تھی۔

امام محمد بن سیرینؒ کو تفسیر' حدیث' فقہ میں بطور خاص اور تعبیر خواب میں خصوصی دسترس حاصل تھی، انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ کی مجالس سے فیض حاصل کیا، تعبیر خواب میں تو ان کا شہرہ چہار دنگ عالم میں تھا، ہم ان کی عظمت کے دوسرے گوشوں کو دیکھتے ہیں۔

ان کے مشہور شاگرد افعتؒ کہتے ہیں کہ امام ابن سیرینؒ حلقہ یاراں میں گھرے ہوتے تو خوب گفتگو کرتے، حالات دریافت کرتے، بذلہ سنجی کرتے اور مسکراتے، لیکن جوں ہی کوئی فتویٰ پوچھ لیتا تو ایک دم رنگ متغیر ہو جاتا، سنجیدگی طاری ہو جاتی، محسوس ہوتا کہ کبھی ہنسی کا گذر ہی ہوا ہو۔

افعت کا بیان ہے کہ امام محمد بن سیرینؒ لوگوں کی مجلس میں ہوتے تو مسکراہٹ بکھیرتے، لیکن جب تنہائی اور خلوت میں جاتے تو ان کی آہیں سنائی دیتیں۔

امام محمد ابن سیرینؒ کے دل میں خوف خدا اور قیامت کا ڈر پیوست ہو چکا تھا بارہا ایسا ہوا کہ انہوں نے محض شک کی وجہ سے ہزاروں روپئے کا سامان غریبوں میں تقسیم کر دیا بعض اوقات تو انہیں اس کی بھاری قیمت بھی چکانی پڑی۔

مورخین نے لکھا ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے چالیس ہزار درہم کا غلہ خریدا لیکن ان کے وجدان نے کہا کہ یہ مال صحیح نہیں ہے، شک ہوتے ہی انہوں نے چالیس ہزار کا غلہ دکان سے اٹھوا دیا۔ خدام کو حکم دیا کہ اس غلے کو فقیروں میں تقسیم کر دو سارا کا سارا غلہ خیرات ہو گیا لیکن ابھی اس مال کی قیمت ادا نہیں کی گئی تھی، مالک نے قیمت کا مطالبہ کیا ادائیگی نہ کرنے پر اس نے مقدمہ دائر کر دیا اور حضرت ابن سیرینؒ کو جیل میں قید کر دیا گیا کردار کی یہ عظمت انہی کا حصہ تھی، ان کی یہ عادت بھی نمایاں تھی کہ کوئی گاہک انہیں کھوٹا سکہ دیتا تو اسے اپنے پاس محفوظ کر لیتے تاکہ وہ کل کسی اور کے لئے دردسر نہ بنے ان کی وفات کے بعد ایسے سکوں کو گنا گیا تو کل پانچ سو کھوٹے سکے ان کے پاس جمع ہو چکے تھے۔

اس کے ساتھ ساتھ ابن سیرینؒ کا علمی پس منظر اور حدیث پر گہری نظر انہیں ہم عصروں سے ممتاز مقام عطا کرتی ہے، یہ کیوں نہ ہوتا جب حضرت انسؓ حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت زید بن ثابت اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ جیسے اکابر صحابہؓ ان کے اساتذہ تھے ان کی علمی بصیرت اور معاملہ فہمی کو دیکھتے ہوئے بادشاہ وقت نے عہدہ قضا کی پیشکش کی لیکن ان کے غیور نفس نے

سرکاری عہدے کوقبول کرنے سے انکار کیااور وہ شام منتقل ہو گئے، بہت عرصے بعد وہ مدینے واپس آ گئے۔

شہرت ونا موری سے دور بھاگنے والے اس نیک مرد میں عجز وفروتنی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی، اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ وہ طاقتوراور اصحاب اقتدار کے سامنے کلمہ حق بھی نہیں کہہ پاتے تھے۔

حضرت ابوقلابہؒ کہتے ہیں کہ ابن سیرینؒ کی ہمسری کون کرسکتا ہے، وہ تو نیزے کی نوک پر چڑھنے کے لئے تیار رہتے تھے۔انہوں نے اپنی والدہ محترمہ کی انتہا درجے خدمت کی۔والدہ حجازی تھیں رنگین اورنفیس کپڑے پہننے کا شوق تھا ابن سیرینؒ فرمانبردار بیٹا ہونے کے ناتے خود کپڑا خریدتے اس کی نرمی ولطافت دیکھتے، عید کے لئے والدہ کے کپڑے خود رنگتے، والدہ کے سامنے آواز اس قدر پست رکھتے کہ ناواقف دیکھ کرانہیں بیمار خیال کرتا ان کی خوبیوں سے صحابہ وتابعین بہت متاثر تھے اسی وجہ سے حضرت انس بن مالکؓ مرض الموت میں تھے تو وصیت فرمائی کہ مجھے ابن سیرینؒ غسل دیں اور وہی نماز جنازہ پڑھائیں، گردش دوراں کی رنگینی دیکھیں کہ جب حضرت ابن مالکؓ نے رحلت فرمائی اس وقت ابن سیرین جیل میں تھے۔حاکم وقت سے اجازت لے کر انہیں غسل اور تجہیز وتکفین کے لئے آزاد کیا گیا۔حضرت انسؓ کی نماز جنازہ پڑھانے کے بعد انہیں دوبارہ قید کر دیا گیا۔ (اسلامی تاریخ)

عام حرّیت کا جو دیکھا تھا خواب اسلام نے
اے مسلماں آج تو اس خواب کی تعبیر دیکھ

خواب اور حقیقت کا رشتہ

خواب روزِ ازل سے انسان کے لئے نہ صرف دلچسپی کا سامان رہے ہیں بلکہ قدیم زمانے سے انسان خوابوں سے طرح طرح کے مطالب بھی اخذ کرتا رہا ہے، نہ صرف یہ بلکہ کئی لاکھ انسانوں کی نفسیات کو براہ راست متاثر کرنے میں بھی ان ہی خوابوں کا دخل رہا ہے۔ اس مضمون میں نہ تو خوابوں کی تعبیرات سے متعلق بحث کرنا ہے اور نہ ہی انسانی نفسیات پر خوابوں کے اثرات ہمارا منشا ہے۔ زیرنظر مضمون میں ایسے سوالات پر روشنی ڈالنا مقصود ہے جن کی مدد سے خواب اور حقیقت کے مابین رشتہ واضح کرنے میں مدد مل سکے۔

اول: کیا ہم خواب میں وہ سب دیکھ سکتے ہیں جس کا ہمیں پہلے سے ادراک نہ ہو؟

دوم: خواب اور حقیقت میں کیا فرق ہے؟

درج بالا سوالات پر روشنی ڈالنے سے پہلے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ خواب کیا ہیں اور کیوں کر دیکھے جاتے ہیں۔

خواب: ایک ذہنی فعل کا نام ہے جو کہ نیند کے دوران وقوع پذیر ہوتا ہے، نیند کی دو حالتیں ہیں۔ پہلی حالت کو مُندی ہوئی آنکھوں کے ڈھیلوں کی خفیف ترجنبش والی نیند (Non-Rapid-Eye-Movement) کہتے ہیں، نیند کا زیادہ تر عمل اسی حالت پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے دوران خودمختار اعصابی نظام انتہائی معمولی سا فعال ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں انسان یا تو خواب بالکل نہیں دیکھ پاتا یا بہت کم دیکھ پاتا ہے۔

خواب انسانوں کی طرح جانور بھی دیکھتے ہیں

دوسری حالت مُندی ہوئی آنکھوں کے ڈھیلوں کی تیز رفتار جنبش والی نیند (Rapid-Eye-Movement) کہلاتی ہے۔ اور نیند کا باقی عمل اسی حالت پر مشتمل ہوتا ہے۔ جس کے دوارن ہم خوابوں کی دنیا میں چلے جاتے ہیں، یہ حالت نیند کے دوران ہر نوے منٹ کے وقفے کے بعد چار یا پانچ مرتبہ واقع ہوتی ہے، ایک بالغ آدمی کی نیند کا تقریباً پچیس فیصد عمل، جب کہ نومولود بچے کی نیند کا تقریباً پچاس فیصد عمل اسی حالت پر مشتمل ہوتا ہے، اس حالت میں دیکھے جانے والے خواب کا دورانیہ پانچ سے بیس منٹ کا ہوتا ہے۔ جو کہ یا تو کسی حد تک یاد رہ جاتا ہے یا پھر بالکل یاد نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہم جاگتے ہیں تو ضروری نہیں کہ ہمارے دیکھے ہوئے تمام خواب ہمیں یاد رہ جائیں حالاں کہ ہم نیند کے دوران اس عمل سے چار یا پانچ مرتبہ گزر چکے ہوتے ہیں، زیادہ تر خواب جزوی طور پر ہماری یادداشتوں پر مشتمل ایسے واقعات کا مجموعہ ہوتے ہیں جن میں بڑی تیزی کے ساتھ مناظر بدلتے ہیں، اکثر واقعات خلل اندازانہ (Interferential) نوعیت کے ہوتے ہیں، کیوں کہ جب ہم ایک واقعہ اپنے خواب میں دیکھ رہے ہوتے ہیں یا خود اس کا حصہ ہوتے ہیں تو اچانک کوئی دوسرا واقعہ مداخلت کرتے ہوئے اسے روک دیتا ہے اور خود ظہور پذیر ہونا شروع ہو جاتا ہے، یہ بات بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ صرف انسان ہی خواب نہیں دیکھتے بلکہ جانور بھی دیکھتے ہیں، خصوصاً ممالیہ (دودھ پلانے والے) جانور، جس میں کتا، بلی اور بندر وغیرہ شامل ہیں (Hatman, 2005)

دماغ بھی جسم کے بقیہ حصوں کی طرح خلیوں (Cells) پر مشتمل ہوتا ہے۔ علم الاعصاب (Neurology) کے مطابق دماغ کے یہ خلیے عصبیات (Neurons) کہلاتے ہیں مگر ان کی ہیئت جسم کے بقیہ خلیوں کی نسبت قدرے مختلف ہوتی ہے، ایک جوان آدمی کا دماغ تقریباً

سوارب عصبیات پر مشتمل ہوتا ہے، یہ عصبیات کئی گچھوں (Groups) یا جالوں (Networks) میں منقسم اور باہم مربوط بھی ہوتے ہیں (Turban, 1999)

یادداشت میں حواس خمسہ کا کردار

کسی بھی انسان کی تمام تر یادداشتوں اور معلومات کا ذخیرہ ان ہی عصبیات میں محفوظ ہوتا ہے۔ یہ معلومات انسان اپنے حواس خمسہ کو استعمال میں لاتے ہوئے حاصل کرتا ہے، مثلاً آنکھوں کے ذریعے ہم کسی چیز کو دیکھ سکتے ہیں یا پڑھ سکتے ہیں۔ لہٰذا کسی بھی چیز کے خدوخال، رنگ یا پڑھی ہوئی معلومات ہمارے دماغ کے ان ہی عصبیات میں محفوظ ہو جاتی ہیں، اسی طرح بذریعہ منہ، کان، ناک یا ہاتھ کسی بھی شئے یا جاندار کا ذائقہ، آواز بو اور اس کے وجود کی سختی، نرمی یا درجہ حرارت بھی ہماری معلومات میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہمارا واسطہ کسی شئے یا جاندار سے دوبارہ پڑتا ہے تو ہم اس کو آسانی سے شناخت کر لیتے ہیں اور ضروری نہیں کہ یہ شناخت صرف آنکھوں سے ہی ہو، اسی طرح مختلف حالات و واقعات بھی ہماری یادداشتوں کا حصہ بن جاتے ہیں، گویا اعضائے جسم کے ذریعے ہمارا دماغ ہمہ وقت بے پناہ معلومات یا ڈیٹا (Data) حاصل کر رہا ہوتا ہے، مگر عصبیات ہر طرح کی یا غیر ضروری معلومات اپنے اندر محفوظ نہیں رکھتے بلکہ عصبیات ہی کے اندر ایک خاص طریق عمل کے بعد صرف وہی معلومات محفوظ رہتی ہیں جن پر انسان یا کوئی بھی جاندار زیادہ دھیان دے رہا ہوتا ہے۔

ہر عصبیہ (Neuron) کئی چھوٹے چھوٹے شجریوں (Dendrites) اور ایک لمبی اکہری خلیاتی تار (Axon) پر مشتمل ہوتا ہے جب کہ عصبی خلیاتی تار کے ذریعے عصبیہ دوسرے عصبیات کو پیغامات یا معلومات بھیجتا ہے۔ عصبی خلیاتی تار کے آخر میں بھی کئی چھوٹے چھوٹے شاخچے ہوتے ہیں اور ہر شاخچے کے آخر میں معانقہ عصبی (Synapses) پایا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ ایک عصبیہ دوسرے عصبیے کے شجریہ (Dendrite) سے منسلک ہوتا ہے۔ (Luger, 2002) تمام پیغامات ایک خاص

طرح کے برقی کیمیائی ردعمل (Electrochemical Reaction) کے تحت پیدا ہوتے ہیں اور بذریعہ معانقہ عصبیات (Synapses) دیگر عصبیات (Neurons) تک پہنچتے ہیں۔

خواب میں دماغ کا رول

۱۹۷۷ء میں ہاورڈ یونیورسٹی، امریکہ کے ڈاکٹر ایلن ہابسن (Dr. Allan Hobson) اور ڈاکٹر رابرٹ میک کارلے (Dr. Robert Mc Carley) نے خواب دیکھنے کے عمل کا ایک ماڈل پیش کیا جس سے پہلی بار معلوم ہوا کہ یوں تو دماغ کے مختلف معلوماتی حصے ہوتے ہیں مگر اس ماڈل کے مطابق خصوص طور پر تین حصوں پر مشتمل دماغی ڈنٹھل (Brain Stem) اور بھیجے کی بیرونی تہہ (Cerebral Cortex) خواب دیکھنے کے حوالے سے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ تین حصوں پر مشتمل دماغی ڈنٹھل (Brain Stem) نیند کے عمل کے دوران مُندی ہوئی آنکھوں کے ڈھیلوں کی تیز رفتار جنبش (Rapid- Eye-Movment) کے دور ایسے پیدا کرتا ہے۔ اسی دوران میں یہی دماغی ڈنٹھل (Brain Stem) کچھ بے ترتیب پیغامات بھی پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ جس کی وجہ سے بھیجے بیرونی حصہ (Cerebral Cortex) متحرک ہوجاتا ہے اور ان مختلف النوع اوٹ پٹانگ بے ترتیب حاصل شدہ معلومات کی یکجائی کا کام شروع کردیتا ہے۔ جس کے نتیجے میں آواز اور شبیہوں پر مشتمل خواب نمودار ہوتا ہے (La Berge, 1985) یاد رہے کہ اسی دماغ ڈنٹھل سے پیدا ہونے والی معلومات وہی ہوتی ہیں جو کہ دماغ کے عصبیات میں پہلے سے محفوظ ہوتی ہیں۔

اب میں اپنے پہلے سوال کی جانب آتا ہوں کہ کیا ہم خواب میں وہ سب کچھ دیکھ سکتے ہیں جس کا ہمیں پہلے سے ادراک نہ ہو؟

ہم خواب میں کیا دیکھتے ہیں؟

یوں یہ بات تو طے پائی کہ ہم خواب میں صرف وہی کچھ دیکھتے ہیں (یا دیکھ سکتے ہیں) جو کہ ہمارے دماغ میں پہلے سے محفوظ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ہم ہر اس شئے، جگہ یا جاندار کو خواب میں دیکھ سکتے ہیں جسے ہم نے پہلے سے دیکھ رکھا ہو، بعض اوقات ہم خواب میں کسی شخص یا اپنے آپ کو ایسے مقام پر گھومتے پھرتے ہوئے دیکھتے ہیں، جس مقام پر وہ شخص یا ہم خود کبھی نہیں گئے ہوتے۔ جیسے میرے یا آپ کے کوئی قریبی دوست جو دنیا کا ایک اہم عجوبہ 'تاج محل' دیکھنے کبھی نہیں گئے۔ مگر میں (یا آپ) انہیں عالم خواب میں ''تاج محل' کا نظارہ ٹیلی ویژن اسکرین پر کئی بار کیا ہوگا اور یقیناً 'تاج محل' کا نظارہ میرے یا آپ کے کچھ عصبیات میں محفوظ رہ گیا ہوگا۔ رہی بات میرے (یا آپ) قریبی دوست کی تو انہیں میں (یا آپ) ایک مدت سے دیکھتے آئے ہیں، لہٰذا ان کی شکل وشباہت اور چلت پھرت کا انداز بھی میرے (یا آپ کے) دماغ کے کچھ عصبیات میں محفوظ ہے، خواب دیکھنے کے دوران دماغی ڈنٹھل (Brain Stem) جب بے ترتیب معلومات کا انبار بھیجے کی بیرونی تہہ (Cerebral Cortex) کی طرف بھیجے گا تو ممکن ہے کہ وہ 'تاج محل' کے چند مناظر بھی بھیج دے اور اگر اسی لمحے وہ میرے (یا آپ کے) مذکورہ بالا دوست کی شکل وشباہت اور چلت پھرت کے انداز کے مناظر بھی ارسال کردے تو ہمارے بھیجے کی بیرونی تہہ (Cerebral Cortex) ان دونوں حاصل شدہ اطلاعات پر مشتمل مناظر کے باہمی ادغام کی صورت جو خواب ہمیں دکھائے گی اس میں وہ دونوں مناظر یکجا ہو جائیں گے اور نتیجے کے طور پر میرے (یا آپ کے) دیکھے بھالے قریبی دوست 'تاج محل' (آگرہ) کے گردونواح مین یا اس کے سامنے گھومتے پھرتے دکھائی دیں گے، اسی طرح ہم کسی ایسے شخص کو بھی خواب میں برہنہ حالت میں دیکھ سکتے ہیں جسے پہلے کبھی برہنہ نہ دیکھا ہو، کیوں کہ

ہمارے ذہن میں اس شخص کی شکل محفوظ ہوگی، رہی بات برہنہ جسم کی تو ہم کئی لوگوں کو برہنہ حالت میں دیکھ چکے ہوتے ہیں، اس لئے عین ممکن ہے کہ جب ہم خواب دیکھیں تو اس شخص کی شکل اور کسی دوسرے شخص کا برہنہ دھڑ باہم مل جائیں اور نتیجے کے طور پر ہم حالت خواب میں اس شخص کو برہنہ حالت میں دیکھیں۔ لیکن یقینی بات یہ ہے کہ وہ برہنہ دھڑ حقیقت میں تو اس شخص کا نہ ہوگا۔ کیونکہ ہم نے اس شخص کو پہلے برہنہ حالت میں نہیں دیکھا۔ چنانچہ اگر کسی شخص نے مجھے یا آپ کو کبھی نہیں دیکھا تو وہ مجھے یا آپ کو عالم خواب میں بھی نہیں دیکھ سکتا۔ اسی طرح ہم عالم خواب میں کسی ایسے شخص کو جو کلین شیو (Clean Sahve) ہے، کسی اور گیٹ اَپ (Get Up) میں بھی دیکھ سکتے ہیں، داڑھی اور لمبے بالوں کے ساتھ یا بھاری موچھوں کے ساتھ۔ بعینہٖ ہم کسی بھی دیکھے بھالے شخص، جو شلوار قمیص پہنتا ہے، کو کسی غیر ملکی لباس میں بھی دیکھ سکتے ہیں جیسے عربی، جاپانی یا مغربی لباس وغیرہ، لیکن یہ طے ہے کہ وہ گیٹ اَپ اور لباس ہم نے پہلے سے دیکھ رکھا ہو، بہ صورت دیگر نہیں۔

واضح رہے کہ خواب کے مناظر ہی ایک دوسرے میں ضم نہیں ہوتے بلکہ آوازوں کی بھی یہی صورت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ بھی ممکن ہے کہ ہم ایک شخص کو کسی دوسرے شخص کی آواز اور لہجے میں بولتا ہوا سنیں۔ یہاں تک کہ ہم کسی دیکھے بھالے شخص کو شیر کی طرح دھاڑتے ہوئے یا کُتے کی طرح بھونکتے ہوئے دیکھیں اور سنیں۔ کیوں کہ مناظر اور شبیہوں کے ساتھ ساتھ آوازیں بھی ہمارے دماغ میں محفوظ ہوتی ہیں۔ اس لئے یہ طے پایا کہ دماغ میں محفوظ معلومات کو ہی خواب میں دیکھا اور سنا جا سکتا ہے اور وہ سب کچھ کبھی نہیں دیکھا اور سنا جا سکتا جس کا ہمیں پہلے سے ادراک نہ ہو۔

خواب زندگی کا حقیقی اور اہم جزو ہے

اب میں اپنے دوسرے سوال کی طرف پلٹتا ہوں کہ خواب اور حقیقت میں کیا فرق ہے؟

یہ طے شدہ امر ہے کہ حقیقی زندگی میں ہم پانچوں حواس خمسہ کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے مختلف اشیاء یا جانداروں کو دیکھ سکتے ہیں، سن سکتے ہیں، چھو سکتے ہیں، چکھ سکتے ہیں اور سونگھ سکتے ہیں۔ یوں ہارٹ مان کے مطابق خواب بھی خیالی ہونے کے باوجود حقیقت سے مشابہ ہوتے ہیں، گویا حقیقت میں رونما ہونے والے واقعات کی طرح خوابوں کے اجزاء (شبیہوں، آوازوں، رنگوں، خوش گوار یا ناگوار بو وغیرہ) کو بھی محسوس کیا جا سکتا ہے۔ بیشتر خوابوں کا زیادہ تر حصہ چیزوں کو دیکھنے سے متعلق ہوتا ہے جب کہ بعض اوقات خواب کا چالیس سے پچاس فیصد حصہ آوازوں پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے اس کے برعکس کسی خواب کا انتہائی قلیل حصہ کسی چیز یا جاندار کو چھونے، چکھنے، سونگھنے یا اپنے ہی جسمانی درد کو محسوس کرنے سے بھی متعلق ہو سکتا ہے۔ (Hartmann, 2005)

حقیقی زندگی میں ہمارے سامنے کئی حالات و واقعات بڑی تیزی کے ساتھ رونما ہوتے ہیں اور مناظر ایک کے بعد ایک بدلتے رہتے ہیں۔ مگر ضروری نہیں کہ وہ تمام واقعات ہمارے ذہن میں محفوظ رہ جائیں۔ جیسے آنکھ کھلنے پر ہمیں کچھ خواب یاد رہ جاتے ہیں اور بیشتر بالکل یاد نہیں رہتے۔ البتہ حقیقی زندگی ہو یا کہ خواب، نئے سے نئے حالات و واقعات سے گزرنے کے بعد ہمارے علم اور تجربے میں ضرور اضافہ ہوتا ہے۔

بعض اوقات ہم کوئی کام حقیقی زندگی میں تو نہیں کر پاتے مگر خواب میں وہی کام بہ آسانی کر گزرتے ہیں اور بعض میں اسے عملی جامہ پہناتے ہیں۔ ایسے واقعات تخلیقی لوگوں کے ساتھ اکثر پیش آتے رہتے ہیں، بہر حال کچھ بھی ہو ہم خواب کو محض خواب کہہ کر کلی طور پر حقیقت سے جدا نہیں کر سکتے۔ یوں خواب بھی ہماری حقیقی زندگی کا ایک اہم جزو ہیں، جس کی سب سے بڑی دلیل تو یہ ہے کہ جب کوئی شخص خواب دیکھ رہا ہوتا ہے تو اس وقت کیا وہ بتا سکتا ہے کہ وہ واقعی خواب دیکھ رہا ہے؟ (اس مضمون کے زیادہ اقتباسات جناب فواد بیگ کی تحریر سے لئے گئے ہیں۔ (سہ ماہی جامعہ، جامعہ نگر، نئی دہلی)

خواب DREAM کی اہمیت

زمانہ قدیم ہی سے انسان خواب دیکھتا آ رہا ہے۔خواب کا دیکھنا ایک ایسا تجربہ ہے جس سے ہر خاص و عام واقف ہے۔قدیم دور میں خواب غیب اور مستقبل کے بارے میں پیشن قیاسیوں کا ذریعہ رہے ہیں۔مگر حال میں ذہنی امراض کی تشخیص و معالجے میں خوابوں کی اہمیت میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ماہر طب ونفسیات کے علاوہ عام آدمی کیلئے خواب اور ان کی تعبیر دلچسپی کا باعث ہے۔

خواب اور حقیقت کا باہمی تعلق کیا ہے اگر اس پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ خوابوں میں دکھائی دینے والے مناظر مکالمات اور واقعات کا ہماری بیداری کی زندگی سے کیا رشتہ ہوتا ہے۔اس سلسلہ میں خوابوں پر تحقیق کرنے والے ماہرین کی رائے باہم متضاد نظر آتی ہے۔ایک ماہر عضویات جس نے خوابوں کا بہت باریک اور محتاط مطالعہ کیا ہے لکھتا ہے کہ "بیداری کی زندگی اپنی تمام تر مشقتوں اور آسائشوں سمیت خوابوں میں کبھی بھی نہیں دہرائی جاتی۔حتی کہ جب ہمارا ذہن کسی مسئلہ پر بہت زیادہ الجھا ہوا ہوتا ہے یا کسی تلخ پریشانی نے ہمیں جکڑ رکھا ہوتا ہے یا کسی کام کو انجام دینے کے حوالے سے ہماری گھبراہٹ ہمارے خوابوں میں جنگی مناظر پیدا کر سکتی ہے۔سوئے ہوئے اگر ہمارے جسم کے کسی حصے پر یا پورے جسم پر سے لحاف سرک جائے تو خواب میں ہم خود کو عریاں چلتے پھرتے دیکھ سکتے ہیں۔اگر ہم بستر پر یوں ترچھے ہو کر لیٹتے ہوں کہ ہمارے پاؤں کنارے پر لٹک رہے ہوں تو

خواب میں ہم اس پریشان کن صورتحال سے دوچار ہو سکتے ہیں کہ ہم کسی بلند عمارت سے نیچے گر رہے ہیں یا کسی بڑی ڈھلوان کے کنارے کھڑے ہیں اسی طرح سوتے ہوئے اگر اتفاق سے ہمارا سر تکیے کے نیچے آ جائے تو ہم خواب میں خود کسی کو چٹان تلے دبے دیکھ سکتے ہیں۔
ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ کئی آدمیوں نے اس پر حملہ کر دیا ہے اور اسے اٹھا کر زمین پر چاروں خانے چت لٹا دیا ہے۔ پھر وہ عین اس کے پاؤں انگوٹھے اور انگلی کے درمیان سے ایک چھڑی زمین میں گاڑنے لگے۔ اسی دوران اس آدمی کی آنکھ کھل گئی اور جاگنے کے بعد اس نے اپنے پیر کے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان ایک تنکا پھنسا ہوا دیکھا۔

موت ہر شاہ و گدا کے خواب کی تعبیر ہے
اس ستم گر کا ستم انصاف کی تصویر ہے

نینداوراس کی حقیقت

خالص سائنسی نقطۂ نظر

درحقیقت خوابیدگی یا نیند انسان کا ایک ایسا نفسیاتی عمل ہے جو اس کی زندگی کے معمولات کا ایک ناگزیر حصہ ہے۔اس کے بغیر انسانی زندگی کے بیشتر کام ٹھپ ہوکر رہ جاتے ہیں اور یہ کہنا بھی غلط نہ ہوگا کہ ہم اپنی زندگی کا ایک تہائی حصہ نیند کی نذر کردیتے ہیں حالانکہ یہ عمل عام طور پر نہایت معمولی اور سادہ محسوس ہوتا ہے لیکن اس عمل کا تجزیہ کیا جائے تو حقیقت میں یہ عمل نہایت پیچیدہ ہوتا ہے جس کے ساتھ کئی ایک دلچسپ مشاہدے بھی سامنے آتے ہیں۔ بہت سے لوگ خوابیدگی کو عیش (Luxury) سمجھتے ہیں کیونکہ لوگوں کو جب بھی وقت ملتا ہے تو وہ نیند کے ذریعہ اپنے جسم کو آرام دیتے ہیں اور عیش لیتے ہیں، اس کے برخلاف سائنس داں سمجھتے ہیں کہ نیند انسانی عضلات کو حالت میں جمود میں لانے اور آرام پہنچانے کا ایک عمل ہے۔وہ اسے ایسا معکوس عمل خیال کرتے ہیں جو تھکا دینے والی قوتوں کو گرفت میں رکھنے اور انسان کو سکون پہنچانے کے لئے ناگزیر ہے۔آیئے اس خوابیدہ عمل کے مضمرات کا جائزہ لیں۔
ایک عام نوجوان آدمی کے لئے کم سے کم 4 گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ 10 گھنٹے کی نیند درکار ہوتی ہے حالانکہ یہ کوئی اصول یا شرط نہیں ہے کیونکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ کم وقت سوکر انسان کاہل

اور سست بنجاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ امریکہ کے سابقہ صدر ٹی روزویلٹ 24 گھنٹوں میں 12 گھنٹے سویا کرتے لیکن اس کے باوجود وہ اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھاتے تھے۔ یہ مشتثیات ہیں جن کو اصول نہیں بنایا جاسکتا۔ اب موجودہ تحقیقات یہ کہتی ہیں کہ جو لوگ 4 گھنٹوں سے کم یا 10 گھنٹوں سے زیادہ سوتے ہیں وہ جلد زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں حالانکہ یہ تجزیہ محض چند ایک نتائج کی بنیاد پر اخذ کیا گیا ہے جو ممکن ہے صداقت کا حامل نہ ہو۔

بے تو از خواب عدم دیدہ کشودن نتواں
بے تو بودن نتواں، باتو نبودن نتواں
در جہان است دل ما کہ جہاں در دل ماست
لب فرو بند کہ ایں عقدہ کشودن نتواں

علامہ اقبالؒ

ترجمہ

تیرے بغیر عدم کی نیند سے آنکھ نہیں کھل سکتی، تیرے بغیر ہماری ہستی محال ہے اور تیرے ساتھ ہماری نیستی ناممکن ہے۔ ہمارا دل کائنات میں ہے یا کائنات ہمارے دل میں ہے ہونٹ سی لے (خاموشی بہتر ہے) کیوں کہ یہ گتھی نہیں سلجھ سکتی (یہ عقدہ حل نہیں کیا جاسکتا)۔

بے خوابی

وجوہات اور نجات کی صورتیں

ہم جس دور سے گزر رہے اور جس دنیا میں جی رہے ہیں، اس میں شاید کوئی ایسا نہیں جو بے خوابی کی کیفیت سے دوچار نہ ہو، خواہ یہ بے خوابی تھوڑے ہی لمحوں کے لئے کیوں نہ ہو مگر اس بے خوابی کا مفہوم کیا ہے؟ کیا یہ کوئی طبی اصطلاح ہے، یا روزمرہ کی زندگی میں استعمال ہونے والے جملے؟ جب کوئی شخص اپنے بارے میں کہتا ہے کہ مجھے ''بے خوابی'' کی شکایت ہے تو وہ اپنے اس جملہ سے کیا بتانا چاہتا اور کس بات کی طرف اشارہ کرنا چاہتا ہے میں آئندہ سطروں میں اس بات کی وضاحت کرنے کی کوشش کروں گا کہ اس جملہ کے اندر اور اس کے پیچھے کس طرح کے مفاہیم چھپے ہوتے ہیں؟ اس کے اسباب کیا ہیں؟ اور اس سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

صبح سے رات تک کچھ مخصوص سنتیں

سنت: جب صبح کو جاگو تو تین دفعہ الحمد للہ کہو اور کلمہ شریف پڑھو اور یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلٰی رُوْحِیْ وَلَمْ یَمْسِکْهَا فِیْ مَنَامِیْ.

سنت: برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو خوب تین دفعہ دھولو۔

سنت: اگر فرصت ہو تو صبح کی نماز کے بعد سورج کے ایک بانس بلند ہونے تک بیٹھا رہے اور خدا تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے۔ پھر دو یا چار رکعت نماز نفل پڑھ کر اٹھے انشاء اللہ تعالیٰ ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب پائے گا۔

سنت: اور پھر کسی حلال روزی کے شغل میں لگ جائے اور تمام دن وقت پر نمازیں ادا کرتا رہے تو یہ پورا دن عبادت میں لکھا جائے گا۔

سنت: جس شخص کو اللہ تعالیٰ فرصت دے اس کو چاہئے کہ دوپہر کو تھوڑی دیر لیٹ جائے یہ ضروری نہیں کہ سووے بلکہ لیٹ جانا کافی ہے، اگرچہ نیند نہ آوے۔

سنت اطفال: جب شام ہو جاوے اس وقت سے بچوں کو روک لو یعنی گھر سے باہر نہ نکلنے دو اس لئے کہ حدیث شریف میں ہے کہ رات کے وقت شیطان کا لشکر پھیلتا ہے۔

سنت مکان: جب رات کو عشاء کے بعد گھر میں آؤ تو گھر کا دروازہ زنجیر یا ٹٹی سے بند کر لو۔

سنت گفتگو: عشاء کے بعد طرح طرح کے قصے کہانی مت کہو کہیں ایسا نہ ہو کہ صبح کی نماز قضا ہو جائے، بلکہ سو جانا چاہئے۔ البتہ اگر کوئی شخص بعد عشاء نصیحت کی باتیں سنائے یا نیک لوگوں یعنی انبیاء اولیاء کا ذکر سنائے یا کوئی پیشہ والا شخص اپنا کام کرے تو کوئی حرج نہیں۔

سنت چراغ: جب رات کو سونے لگو تو چراغ، لالٹین یا بجلی بند کر دو کیوں کہ اس میں بڑا اندیشہ ہے دیکھو اس طرح سنت کا ثواب بھی ہوگا اور حفاظت بھی رہے گی اسی طرح چولھے میں جو آگ ہو اس کو یا تو بجھا دو یا راکھ وغیرہ سے دبا دو کھلی نہ چھوڑو۔

فائدہ: حقہ پینا تمام علماء کے نزدیک مکروہ ہے، کیوں کہ منہ میں بدبو پیدا کرتا ہے اس لئے بہتر ہے کہ اس کا پینا چھوڑ دیا جائے اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے چھوڑ نہیں سکتے تو چاہئے کہ حقہ کو تازہ کرتے رہیں اور پانی تبدیل کر کے دھوتے رہیں کئی بار تا کہ پانی نجس نہ ہو، نجس اور گندے حقے کا پینا حرام ہے دوسری بات یہ ضروری ہے کہ سونے کے وقت حقہ اپنے سے

دور رکھیں اور مسواک کریں اور منہ دھو کر سوئیں۔ حقہ پیتے ہوئے نہ سوئیں کیونکہ اس میں جان کا بھی نقصان ہے اور دین کا بھی کیا تم نے ان لوگوں کا حال نہیں سنا جو جل گئے اسی حقہ کے شوق میں اور یاد رکھو کہ یہ بات بہت کام کی ہے اور غفلت کو چھوڑ دو۔

سنت برتن: سونے سے پہلے تمام برتنوں کو ڈھانپ دو اور کوئی برتن کھلا نہ رہنے دو کیوں کہ اس سے وبا کا اثر ہوتا ہے اور شیطان راہ پاتا ہے۔ اور یاد رکھو کہ اگر چھپانے اور ڈھانپنے کے لئے کچھ بھی نہ ملے تو کوئی لکڑی ہی لے لو اور بسم اللہ کہہ کر برتن پر رکھ دو کیوں کہ فرمان واجب اطاعت رسول اللہ ﷺ کے یہی کافی ہے۔

سنت بستر: اگر سونے سے پہلے بستر کو کپڑے اور تہہ بند کے کنارے سے جھاڑ و تو بہت ثواب پاؤ کیوں کہ یہ حدیث مضمون اور سنت کا طریقہ ہے (فدا ہو ہمارا جان اور مال سنت کے طریقہ پر) اے اللہ ہمیں سنت کے طریقہ پر زندہ رکھ اور سنت کے طریقہ پر موت دے اور ہم کو نیک کاموں کے ساتھ اٹھائے۔

سنت خواب: اور جب تم سونے کا ارادہ کرو تو کچھ قرآن پاک کی سورتیں: مثلاً آیۃ الکرسی اور چاروں قل اور الحمد شریف اور درود شریف اور تم سے زیادہ نہ ہو سکے تو ایک دو سورت ضرورت پڑھو کہ یہ دنیا وآخرت کی نیک بختی کا سبب ہے اور اگر خواب میں کوئی بات نظر آوے تو اعوذ باللہ پڑھو اور کروٹ بدلو اور بہتر ہے کہ پہلے آمنت باللہ اور کلمہ شریف پڑھے اور باوضو ہو کر سوئے۔ (صحیح بخاری، مسلم شریف، ترمذی شریف سے تخریج شدہ)

بڑی مشکل سے سلایا ہے خود کو میں نے
اپنی آنکھوں کو تیرے خواب کا لالچ دے کر

حضور ﷺ کا مبارک خواب

امت کے لئے عبرت و نصیحت

عذاب قبر سے بچانے کے بارے میں دلوں کو اطمینان دینے والی حدیث ابوموسیٰ اپنی کتاب، ترغیب وترہیب میں بیان کرتے ہیں:

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن سمرہ روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ کے ایک چبوترے پر جمع تھے کہ رحمت عالم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور کھڑے ہو کر فرمایا: کل رات میں نے ایک عجیب خواب دیکھا۔ میں نے اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ ملک الموت اس کی روح قبض کرنے کیلئے اس کے پاس پہونچے ہیں لیکن ماں باپ کی اطاعت آ کر ملک الموت کو اس سے ہٹا دیتی ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ شیطانوں نے اسے بوکھلا رکھا ہے لیکن ذکر لا الہ آ کر تمام شیطان کو اس سے بھگا دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ اسے عذاب کے فرشتوں نے وحشی بنا رکھا ہے لیکن اس کی نماز آ کر اسے ان کے ہاتھوں سے چھڑا لیتی ہے۔ ایک کو دیکھا، پیاس سے بے تاب تھا، جس حوض کے پاس جاتا ہے دھکا دے دیا جاتا ہے اور بھگا دیا جاتا ہے لیکن رمضان کے روزے آ کر اسے خوب سیراب کر کے پانی پلاتے ہیں۔

میں نے دیکھا انبیا علیہم السلام اپنے اپنے حلقے باندھ کر بیٹھے ہوئے ہیں اور ایک امتی کو دیکھا کہ وہ جس حلقے میں جاتا ہے اس کا غسل جنابت اس کا ہاتھ پکڑ کر میرے پاس لا کر

بٹھا دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ اس کے چاروں طرف اور اوپر نیچے اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ وہ اس میں حیران وسراسیمہ ہے لیکن اسکا حج اور عمرہ آکر اسے اندھیرے سے نکال کر اجالے میں پہونچا دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ وہ آگ کے شعلوں اور انگاروں سے بچنا چاہ رہا ہے، اتنے میں اس کا صدقہ آکر اس کے اور آگ کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور اس کے سر پر سایہ بھی کر لیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ وہ مؤمنوں سے بات کرنا چاہتا ہے لیکن کوئی اس سے بات نہیں کرتا، لیکن اس کی صلہ رحمی آکر کہتی ہے، مسلمانوں! یہ صلہ رحمی میں پیش پیش رہتا تھا اس سے بولو۔ آخر مسلمان اس سے باتیں کرنے لگتے ہیں اور مصافحہ بھی کرتے ہیں۔ ایک امتی کو دیکھا کہ جہنم کے فرشتوں نے اسے پریشان کر رکھا ہے لیکن امر بالمعروف اور نہی عن المنکر آکر اسے ان کے ہاتھوں سے چھڑا لیتے ہیں اور رحمت کے فرشتوں کے حوالے کر کے جنت میں داخل کر دیتے ہیں۔ ایک امتی کو دیکھا کہ دو زانو بیٹھا ہے اور اس کے اور اللہ کے درمیان پردہ حائل ہے لیکن اس کا حسن خلق آتا ہے اور ہاتھ پکڑ کر اللہ کے پاس لے جاتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ اس کا اعمال نامہ اس کے بائیں طرف سے دیا جاتا ہے لیکن خوف الٰہی اس کے پاس آکر اعمال نامہ لیکر دائیں ہاتھ کی طرف رکھ دیتا ہے۔

ایک امتی کو دیکھا کہ اس کی تول ہلکی ہوگئی ہے لیکن اس کے پاس کم سنی میں مر جانے والے بچے آتے ہیں اور اس کا وزن بھاری کر دیتے ہیں۔ ایک امتی کو دیکھا کہ جہنم کے کنارے کھڑا ہے لیکن اس کے پاس وہ امید آتی ہے جو اس نے اللہ سے لگائے رکھی تھی اور اسے وہاں سے ہٹا لیتی ہے اور وہ چلا جاتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ وہ آگ میں گر گیا ہے لیکن آنسو کا وہ قطرہ آتا ہے جو اللہ کے خوف سے گرا تھا اور اسے جہنم سے نکال لیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ پل صراط پر کھڑا ہوا اس طرح کانپ رہا ہے جیسے آندھی میں کھجور کا تنا ہلتا ہے لیکن اس کا اللہ کے ساتھ حسنِ ظن آکر اس کی کپکپاہٹ کو دور کر دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ پل صراط پر گھسٹ رہا ہے کبھی گھسٹتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے لیکن اس کی نماز آکر اسے

اس کے پیروں پر کھڑا کر دیتی ہے اور بچا لیتی ہے اور ایک امتی کو دیکھا کہ بہشت کے دروازوں پر پہنچ جاتا ہے، دروازے بند ہو جاتے ہیں لیکن کلمۂ توحید آ کر دروازے کھلوا کر اسے جنت میں داخل کرا دیتا ہے۔

حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اعلیٰ درجے کی حسن ہے اسے حضرت سعید بن مسیّب، حضرت عمر بن زر اور حضرت علی بن زید روایت کرتے ہیں۔ ایسی ہی احادیث کے بارے میں کہا گیا ہے کہ نبیوں کے خواب بھی وحی ہیں۔ لہٰذا یہ حدیث اپنے ظاہری معنی پر ہے۔ یہ خواب ان خوابوں کی طرح نہیں جو تعبیر کے محتاج ہیں۔ اس خواب میں مختلف عذابوں کے ساتھ ان اعمال کا بھی بیان ہے جو صاحب عمل کو عذاب سے چھڑا دیتے ہیں۔ میں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ سے اس حدیث کی عظمت سنی۔ آپ نے فرمایا: سنت کے اصول اس کی گواہی دیتے ہیں اور یہ بہترین احادیث میں سے ہے۔ (کتاب الروح، تدوین: مسلم سجاد)

میں نے یہ سوچ کے بوئے نہیں خوابوں کے درخت
کون صحرا میں لگے پیڑ کو پانی دے گا

مخصوص درودِ پاک جن کے ورد سے

زیارت سرکار ﷺ نصیب ہوتی ہے

میرے دادا پیر حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ زاد السعید میں تحریر فرماتے ہیں کہ سب سے لذیذ تر اور شریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور پرنور ﷺ کی دولت زیارت میسر ہوتی ہے بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ (زاد السعید ص ۱۲)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے ایک اور درود شریف بھی منقول ہے حضرت دہلویؒ نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے ۲۵ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے، دولت زیارت نصیب ہو وہ یہ ہے: صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ:

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضوا کرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمع کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر

رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیۃ الکرسی اور پندرہ بار سورہ اخلاص (قل ھو اللہ) پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار بار درود شریف پڑھے تو انشاء اللہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔ درود شریف یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدَنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ.

حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کو ایک درود ان کے کسی بزرگ کی طرف سے عطا ہوا تھا جو زیارت کے لئے خاص ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعِترَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُومٍ لَّکَ. اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ان کی اولاد پر اپنے تمام معلومات کی گنتی کے برابر حضرت شاہ صاحب نے بعد نماز عشاء گیارہ سو بار یہ درود شریف پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔

ایک معتبر شخصیت حضرت مولانا عین القضاۃ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے یہ درود شریف عطا فرمایا: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْاَمِیْنِ الْکَرِیْمِ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَحِیْمٌ. اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد رسول اللہ ﷺ پر جو نبی امی لقب امانت والے کرم فرمانے والے اور مومنوں کے ساتھ بالخصوص بڑی شفقت و رحمت فرمانے والے ہیں۔

ایک بزرگ جو درود تاج بڑے خلوص اور ذوق شوق سے پڑھنے کے عادی تھے ان کو مدینۃ النبی ﷺ میں خصوصی انداز سے طلب فرمایا گیا جب وہ حاضر ہوئے اور اسی ذوق وشوق سے گنبد خضرا کے سایہ میں درود تاج پیش کیا تو عالم بیدار میں ان کو عالم انوار میں لایا گیا پھر لطف دیدار اور ہم کلامی سے نوازا گیا اور حکم ہوا کہ اس درود کے ساتھ (شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ رباعی:

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بھی پڑھا کرو اس روز سے ان کا یہی ورد تھا درود تاج عام ہے البتہ احقر ان واجب الادب، واجب التعظیم بزرگ کا شکر گزار ہے کہ اس کو انہوں نے پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔

مختصراً یوں سمجھ لیجئے کہ آپ کو کوئی بھی درود شریف پڑھیں ہر درود موجب زیارت ہوسکتا ہے شرط صرف اخلاص ومحبت ہے یوں حضور ﷺ ہیں کبھی کسی پر اس طرح بھی لطف وکرم فرماتے ہیں کہ اس کا اس کو سان وگمان بھی نہیں ہوسکتا۔ ایک مختصر درود: وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ (زادالسعید)

سلام اس ماہ کامل ﷺ پر کہ پرتو چار ہیں جس کے
ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و حیدرؓ یار جس کے

(خوشی محمد ناظر)

مل کے جب اہل زمین صلی علی پڑھتے ہیں
عرش سے ان کو ملائک کا سلام آتا ہے

(کرم حیدری)

محمد ادریس حبان رحیمی بنگلور

خواب میں حضور ﷺ نے زبان سکھائی

شیخ عمر بن عثمان مرزوقؒ حضرت پیران پیر کے ہم نشیں وہم مجلس تھے نقل ہے شیخ احمد برکات سعدیؒ سے کہ ایک مرتبہ شیخ عمرؒ کے پاس دو شخص آئے ایک عرب اور دوسرا عجم کا رہنے والا تھا عرب زبان عجمی سے بے بہرہ اور عجمی زبان عرب سے کورا تھا دونوں حضرت شیخ عمرؒ سے گفتگو کرنے لگے عرب نے کہا میں عجمی زبان پسند کرتا ہوں اور اسے سیکھنا چاہتا ہوں اور عجمی نے کہا میں عربی زبان پسند کرتا ہوں اور اسے سیکھنا چاہتا ہوں اس کے بعد دونوں چلے گئے، دوسرے دن جب پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرب عجمی زبان بولتا تھا اور عجمی فصیح عربی بول رہا تھا عرب نے کہا گذشتہ شب میں نے حضرت ابراہیمؑ کو خواب میں دیکھا شیخ عمران کے ساتھ تھے۔

حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا اے شیخ عمر اس کو عجمی زبان سکھا پس شیخ عمر نے میرے منہ میں لعاب دہن ڈالا اور جب میں بیدار ہوا تو عجمی زبان خوب بولتا تھا، عجمی نے کہا میں نے گذشتہ شب شیخ عمر کو حضرت رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ خواب میں دیکھا آپ ﷺ نے شیخ عمر سے فرمایا کہ اس کو عربی زبان سکھا، شیخ عمر نے میرے منہ میں لعاب دہن ڈالا اور جب میں بیدار ہوا تو عربی بولتا تھا شیخ عمر کا وصال ۵۶۴ھ میں بعمر ۷۰ سال ہوا، قبر مصر میں ہے۔

(صفحات ۱۳۵تا۱۳۶ بحوالہ تواریخ الاولیاء حصہ دوم از امام الدین، صفحہ:۱۱۳)

شیخ ابراہیم المتبولیؒ کا خواب

حضرت شیخ ابراہیم المتبولیؒ نے خواب میں اکثر حضور اکرم ﷺ کی زیارت کی اور رموزات طریقت آپ سے دریافت فرمائے اور ارشاد گرامی کے مطابق عمل کیا فرماتے ہیں کہ سید احمد البدویؒ کے ساتھ حضرت رسول اللہ ﷺ نے میرا بھائی چارہ کا رشتہ قائم کر دیا تھا۔ جس کی وجہ سے مجھے ان کے مریدوں بلکہ ان کے ملک کے رہنے والوں سے بھی ایک گونہ تعلق ہو گیا تھا۔ (صفحہ:۱۴ بحوالہ تواریخ الاولیاء حصہ دوم، صفحہ:۶۲۷)

حضور ﷺ کی خواب میں زیارت کی

سیدی ابراہیم المتبولیؒ کثرت سے حضرت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھتے اور اپنی والدہ سے بیان کرتے تو وہ فرماتی تھیں کہ بیٹا مرد وہ لوگ ہوتے ہیں جو حالت بیداری میں مشرف بہ زیارت ہوا کرتے ہیں، جب بیداری میں باریاب ہونے اور اپنے معاملات میں حضرت رسول اللہ ﷺ سے مشورے لینے لگے تب والدہ محترمہ نے فرمایا کہ اب تمہاری رجولیت کا مقام شروع ہوا ہے۔ جن امور میں آپ نے حضر رسول اللہ ﷺ سے مشورہ فرمایا تھا ان میں سے ایک برکہ حاج زاویہ کی تعمیر تھی۔ چنانچہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ ابراہیم اس مقام پر اس کو تعمیر کرو اور اگر اللہ نے چاہا تو جو حاجی وغیرہ دنیا سے الگ ہو کر رہنا چاہیں گے ان کی جائے پناہ ہو گی اور مصر کے مشرق سے جو بلا آنے والی ہے اس کو یہ

دور کرنے والی ہوگی اور جب تک یہ زاویہ آباد رہے گا مصر بھی آباد رہے گا۔ (صفحات: ۱۴۰ تا ۱۴۱ بحوالہ اردو ترجمہ طبقات الکبریٰ للشعرانی مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی ،صفحہ: ۵۵۱+نعمت عظمی جلد سوئم مترجم سید عبدالغنی وارثی ،صفحہ: ۳۳۲)

خواب میں کنوئیں کا نشان بتایا

سیدی ابراہیم المتبولیؒ جب برکہ کے قریب کھجور کے درخت لگانے لگے تو کنوئیں کا صحیح محل وقوع نظر نہ آیا تب انہوں نے حضرت رسول اللہ ﷺ سے دریافت فرمایا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ انشاء اللہ کل علی ابن ابی طالب کو تمہارے پاس بھیجوں گا، وہ تم کو اللہ کے نبی حضرت شعیب علیہ السلام کے اس کنوئیں کی جگہ بتادیں گے جس سے وہ اپنی بکریوں کو پانی پلاتے تھے۔ صبح ہوئی تو سیدی ابراہیم نے وہاں خط کھینچی ہوئی علامات پائیں۔ اس جگہ کو کھودا گیا تو ایک عظیم الشان کنواں برآمد ہوا جو اس وقت تک سیدی ابراہیم کے احاطہ میں موجود ہے، یہ کنواں شہر مدین کے کنارے پر تھا (صفحہ: ۱۴۱، بحوالہ نعمت عظمی جلد سوم ،صفحہ: ۳۳۳)

ایک ان پڑھ بزرگ کا خواب

ایک بزرگ بالکل ان پڑھ تھے مگر قرآن پاک دیکھ کر نہایت صحیح اور خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔ لوگوں کو تعجب تھا کہ لکھنا پڑھنا نہ جانتے ہوئے قرآن مجید اس قدر صاف کیونکر پڑھ لیتے ہیں، وجہ دریافت کی تو فرمایا کہ میں مدینہ منورہ میں مقیم تھا اور حضرت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں التجا کرتا تھا کہ مجھے قرآن کریم کی تلاوت پر قدرت ہو جائے، ایک رات سویا تو حضرت رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اللہ نے تیری دعاء قبول فرمالی، اب قرآن دیکھ کر پڑھ، صبح اٹھا تو قرآن حکیم دیکھ کر پڑھنا شروع کیا، سب مجھ پر آسان ہوگیا، اب جہاں غلطی ہوتی ہے خود حضرت رسول اللہ ﷺ بتادیتے ہیں کہ فلاں مقام پر یوں نہیں یوں ہے (صفحہ: ۱۶۳، بحوالہ بغیۃ ذوی الاحلام)

خواب میں حضور ﷺ نے حکم فرمایا

ابو محمد عبداللہ بن سعید یافعیؒ نے جب حضرت رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا ارادہ کیا تو کہنے لگے کہ میں مدینہ منورہ میں اس وقت تک نہ جاؤں گا جب تک کہ خود حضور اکرم ﷺ مجھے اجازت مرحمت نہ فرمائیں گے آپ ۱۴ دن تک مدینہ منورہ کے دروازے پر ٹھہرے رہے۔ پھر آپ نے حضرت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تیرا نبی ہوں۔ آخر میں تیرا شفیع اور جنت میں تیرا رفیق ہوں، جان لے کہ بیشک یمن میں دس آدمی ہیں، جس شخص نے ان کی زیارت کی پس اس نے میری زیارت کی اور جس نے ان پر جفا کی تو اس نے مجھے پر جفا کی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ زندوں میں سے ہیں اور پانچ مردوں میں سے ہیں میں نے عرض کیا زندہ کون ہیں؟ فرمایا:

۱- شیخ علی طواش صاحب ملی، ۲- شیخ منصور بن جعران صاحب حرص، ۳- ابن المودن صاحب مضورة الجم، ۴- فقیہ عمر بن علی زیلعی صاحب سلامہ، ۵- شیخ محمد بن عمر نہاری اور مردہ یہ ہیں۔

۱- ابوالغیث، ۲- فقیہ اسماعیل حضرمی، ۳- فقیہ احمد بن موسیٰ بن عجیل، ۴- شیخ محمد بن ابی بکر حکمی، ۵- فقیہ بن بحبکی۔

امام یافعیؒ فرماتے ہیں کہ میں یہ اشارہ پا کر ان کی تلاش میں نکلا۔ زندوں کے پاس گیا اور انہوں نے مجھ سے باتیں کیں اور مردوں کے پاس آیا اور انہوں نے مجھ سے باتیں کیں۔ پھر مدینہ واپس آیا اس مرتبہ بھی ۱۴ دن تک مدینہ کے دروازہ پر ٹھہرا رہا، پھر مجھے حضرت رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہوئی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تو تو ان دس آدمیوں کی زیارت کر آیا، میں نے عرض کیا جی ہاں آپ ﷺ نے ابوالغیثؒ کی تعریف کی اور فرمایا: یہ کل کو اہل

ہوگا، اس خص کا جس کے لئے اہل نہیں ہے۔ میں نے داخلہ کی اجازت طلب کی جو مل گئی۔ (صفحات: ۱۷۴ تا ۱۷۵، بحوالہ محاسن الحسنین، مولفہ مولانا سید ذوالفقار احمد نقوی سارنگپوری، صفحہ: ۸)

خواب میں حضور ﷺ نے نماز پڑھائی

آپ کو خواب میں حضرت رسول اللہ ﷺ کی زیارت بکثرت ہوتی تھی، بہت سی بشارتیں حاصل ہوئیں جو آپ کی ولایت پر دلالت کرتی ہیں، آپ عدن میں پیدا ہوئے اور ۷۶۸ھ میں وصال فرمایا، اور جنت المعلیٰ میں حضرت فضیل بن غیاضؒ کے قریب دفن کئے گئے، روایت ہے کہ بعض صالحین نے جو مکہ معظمہ کے مجاور تھے حضرت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ باب نبی شیبہ سے داخل ہو رہے ہیں اور آپ کے آگے امام عبد اللہ یافعیؒ اور شیخ احمد بن جعدؒ ہیں، ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک علم ہے جس کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں، خواب دیکھنے والے نے کہا میں ان کے پیچھے چلا، یہاں تک کہ وہ کعبہ مشرفہ پہنچے جہاں حضرت رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(صفحات: ۱۷۵+۱۹۰، بحوالہ محاسن الحسنین فی حکایات الصالحین مولفہ مولانا سید ذوالفقار احمد نقوی سارنگپوری، صفحہ: ۹)

تیمور لنگ کا عمر کے آخری دور کا خواب

سلطان تیمور نے ایک سال اپنے ملک کی ترقی اور فوج کے معاملات کو بہتر بنانے میں صرف کیا۔اس کے ساتھ ساتھ اس نے اپنے بیٹوں کی تربیت پر بھی توجہ دی۔

انہی دنوں تیمور نے خواب دیکھا کہ اس کے سامنے سات شیر خوار بچے بیٹھے ہیں ان میں چار کے نام وہ جانتا تھا یعنی جہانگیر، شیخ عمر، میراں شاہ، اور شاہ رخ، باقی تین بچوں کے ناموں سے وہ ناواقف تھا۔ان میں سے شاہ رخ کے سر پر پہاڑی گائے کی دم لٹک رہی تھی۔

اگلے دن خواب کی تعبیر بیان کرنے والوں نے بتایا کہ تیمور سات بیٹوں کا باپ بنے گا ان میں سے چار اس وقت دنیا میں آچکے تھے جب کہ باقی تین آنے والے تھے۔البتہ تعبیر بتانے والوں میں سے کسی نے (شاید جان بوجھ کر) شارخ کے سر پر لٹکتی گائے کی دُم کی تعبیر نہ بتائی۔ تیمور نے ازخود اندازہ لگایا کہ شاید شاہ رخ اس کی جگہ لینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔شاہ رخ اس وقت سب سے چھوٹا ہونے کے باعث تیمور کو بے حد عزیز تھا اور وہ اسے ایک نڈر، بے باک اور جنگجو انسان بنانا چاہتا تھا۔چنانچہ خواب کے مطابق تعبیر انجام پذیر ہوئی۔(میں تیمور ہوں صفحہ 100)

سلطان تیمور کے والد کا خواب

تیمور کے والد کا نام ''ترقائی'' جاگیردارانہ طرز زندگی اختیار کیئے ہوئے تھے اور ''کیش'' نامی شہر میں لوگ انہیں بے حد عزت واحترام سے دیکھتے تھے۔

تیمور کی پیدائش سے پہلے اس کے والد ''ترقائی'' نے ایک روز خواب میں دیکھا کہ ایک نورانی چہرے والا فرشتہ صورت انسان ظاہر ہوا اور اس نے تیمور کے والد کو ایک تلوار پیش کی، ترقائی نے اس شخص سے تلوار لے کر چاروں طرف گھمانی شروع کر دی اور پھر اچانک ان کی آنکھ کھل گئی، اگلے دن وہ محلے کی مسجد کے امام شیخ زید الدین کے پاس پہنچے، جو اپنے علم اور فہم و فراست کے حوالے سے بہت شہرت رکھتے تھے، ان سے سارا ماجرا کہہ سنایا۔ شیخ زید الدین نے ترقائی سے پوچھا کہ تم نے یہ خواب رات کے کس پہر دیکھا تھا؟ ترقائی نے جواب دیا ''صبح کے وقت'' تب شیخ نے کہا کہ تمہارے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ خدا تمہیں ایک بیٹا عطا کرے گا جو تلوار کے ذریعے سارے جہاں کو فتح کر لے گا۔

اگلے سال ترقائی کے گھر بیٹا پیدا ہوا، وہ اسے لے کر ایک بار پھر شیخ زید الدین کے پاس گئے اور ان سے بیٹے کا نام تجویز کرنے کی درخواست کی، شیخ نے کہا کہ تو اپنے بیٹے کا نام ''تیمور'' رکھ لے جس کا مطلب ہے ''آہن'' (یعنی لوہا)۔

اس حوالے سے یہ روایت بھی مشہور ہے کہ جب تیمور کے والد نام تجویز کرانے شیخ زید الدین کے پاس پہنچے تو وہ قرآن کی سورہ ''الملک'' کی پندرھویں آیت کی تلاوت کر رہے تھے جس کا ترجمہ ہے ''کیا تمہیں خوف نہیں اس بات کا کہ آسمانوں کا خدا زمین کو تمہارے پیروں تلے کھول دے اور اس میں لرزہ طاری کر دے''۔ قرآن میں ''لرزہ'' کے لئے ''تیمور'' کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

تیمور کے بچپن کے حوالے سے جو بات سب سے پہلے محسوس کی گئی وہ یہ تھی کہ تیمور اُلٹے ہاتھ سے بھی بالکل اسی طرح کام لیتا تھا جیسے کہ سیدھے ہاتھ سے! اسے جب ابتدائی تعلیم کے لئے مولوی صاحب کے پاس بٹھایا گیا تو پتا چلا کہ وہ دونوں ہاتھوں سے لکھ سکتا ہے۔ سن بلوغ تک پہنچتے سب اس کی اس حیرت انگیز صلاحیت سے بخوبی واقف ہو چکے تھے کہ وہ

دونوں ہاتھوں سے یکساں مہارت سے کام لے سکتا ہے، چنانچہ اس نے دونوں ہاتھوں سے تلوار چلانا اور تیر اندازی کرنا بھی سیکھ لیا اور اس فن میں ایسی مہارت حاصل کر لی جو آگے چل کر جنگی مہمات میں اس کے بے حد کام آئی اور آخر عمر تک اس کے دونوں ہاتھوں کی صلاحیت میں کوئی فرق نہیں تھا۔ (میں تیمور ہوں صفحہ 8)

جب تیمور لنگ نے خواب میں تین سال گذارے!

تیمور نے خواب میں دیکھا کہ اس کا پہلا استاد (وہ شخص جس نے تیمور کو قرآن پاک پڑھنا سیکھایا تھا اور جس کا ذکر اس کتاب کے آغاز میں آچکا ہے) عبداللہ قطب اس کے پاس آیا تیمور نے دیکھا کہ وہ بے حد غمزدہ ہے۔ تیمور نے اس سے پوچھا ''تیرے غم زدہ ہونے کا کیا سبب ہے؟ کیا تیری اولاد کے حالات ٹھیک نہیں ہیں اور کیا انہیں ان کا ماہانہ وظیفہ نہیں ملا کہ تو اس قدر غمزدہ ہے؟'' تیمور کا استاد عبداللہ قطب بولا، ''امیر یہ کیسے ممکن ہے کہ تو کسی کے لئے ماہانہ وظیفہ مقرر کرے اور دوسروں میں اتنی جرات ہو کہ وہ تیرا مقرر کردہ وظیفہ حق دار کو ادا نہ کریں؟ تو نے میری اولاد کے لئے جو وظیفہ مقرر کیا ہے وہ انہیں باقاعدگی سے مل رہا ہے اور ان کے حالات بالکل ٹھیک ہیں۔'' تیمور نے اس سے پوچھا، ''پھر تو غمزدہ کیوں ہے؟'' اب عبداللہ قطب نے جواب دیا: ''میں اس لئے غمگین ہوں کہ تو مر جائے گا''

تیمور نے اس سے کہا: ''جو کوئی بھی اس دنیا میں آیا ہے اسے بہر حال مرنا ہے اور میں نے تو از خود سمر قند میں اپنی قبر بنوالی ہے تا کہ مرنے کے بعد میری قبر پہلے سے تیار ہو۔ پھر مجھ ایسے آدمی کو موت کا کوئی خوف نہیں ہے'' عبداللہ قطب بولا، ''اے امیر! تو اگلے تین برس تک مر جائے گا''۔ عبداللہ قطب کی اس بات نے تیمور کو فکر مند کر دیا اور اسے ہندوستان کا وہ برہمن پجاری یاد آگیا جس نے تیمور کی عمر کے بقیہ سالوں کی بات کی تھی، تیمور نے اسی وقت اس برہمن کے بتائے ہوئے اپنی زندگی کے برسوں کا حساب کیا اور ہندوستان سے واپسی

کے بعد اس نے جو بقیہ سال گزارے تھے انہیں ان میں سے تفریق کیا تو پتہ چلا کہ اس برہمن کے قول کے مطابق بھی اس کی زندگی کے تین برس ہی باقی رہ گئے ہیں،

تیمور نے ہندو پجاری کی بتائی ہوئی بات سے عبداللہ قطب کو آگاہ کرنا چاہا مگر اس کا استاد جا چکا تھا۔ اس کے بعد خواب میں ہی دن گزرتے چلے گئے، راتیں بسر ہوتی چلی گئیں، موسم سرما گزرا موسم بہار کی آمد آمد ہوئی اور تیمور نے خواب میں یوں تصور کیا جیسے تین برس کی وہ مدت پوری ہو چکی ہے اور تیمور ایک وسیع صحرا میں اپنی فوجی چھاؤنی کے عین درمیان موجود ہے۔ جنوب کی طرف افق کے پاس ایک سیاہ لکیر دکھائی دیتی ہے۔ تیمور کا ایک سردار انگلی سے اس لکیر کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے ''وہ ایک ایسی دیوار ہے جس کا ایک سرا جابلقا (مشرق یا مشرقی سمت کا ایک خیالی شہر) پر پہنچ کر ختم ہوتا ہے۔ جب کہ اس کا دوسرا سرا ملک ختن سے جا ملتا ہے۔'' تیمور اس سے پوچھتا ہے، ''کیا دیوار چین یہی ہے؟'' وہ سردار جواب میں کہتا ہے، ''ہاں، اے امیر''،

تیمور کہتا ہے: یہ دیوار کتنی بھی مضبوط سہی پھر بھی حصار اصفہان، دیوار دہلی اور دمشق کے حصار جتنی مضبوط نہیں، اور میں ان مضبوط حصاروں کو فتح کر چکا ہوں تو اس سے بھی گزر جاؤں گا''۔ اسی طرح عالم خواب میں جب تیمور نے اٹھنے کی کوشش کی کہ نماز پڑھ لے اور پھر سوار ہو کر راستہ پر روانہ ہو جائے تو اس نے محسوس کیا کہ اس میں اٹھنے کی سکت ہی نہیں ہے، تیمور نے دل میں سوچا کہ شاید اس کا جوڑوں کا درد عود کر آیا ہے اور اس کے اٹھنے میں رکاوٹ بن رہا ہے، تاہم اسے اپنے جسم کے کسی حصے میں درد کا احساس نہ ہو رہا تھا۔ اور اس پر یہ راز کھلا کہ اس کی رکاوٹ جوڑوں کا درد یا بیماری نہیں ہے۔ تیمور نے آواز دی کہ کوئی آئے لیکن اس کے منہ سے جو آواز نکلی وہ قابل فہم نہ تھی اور وہ بات کرنے کے قابل نہ تھا

تیمور کے منہ سے نکلنے والی آواز سن کر اس کے غلام خیمہ کے اندر آئے اور اسے اٹھانے کی کوشش کی، تاہم تیمور اب بھی اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی سکت نہ پا رہا تھا، چنانچہ اس

کے ملازموں نے اسے زمین پر لٹا دیا اور ان میں سے دو فوراً باہر چلے گئے اور کچھ دیر بعد طبیب کے ہمراہ واپس لوٹ آئے۔ طبیب نے تیمور کو دیکھا، اس کی نبض پر انگلیاں رکھیں اور زبان دیکھی پھر اس نے تیمور کی پلکوں کو اٹھا کر اس کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور پھر اپنا سر تیمور کے کان کے قریب لا کر بولا ''اے امیر تو سکتے کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہے، چنانچہ تجھے یہیں رہنا ہو گا تاوقتیکہ تو صحت یاب ہو جائے''

تیمور چاہتا تھا کہ اسے بتائے، یہاں رکے رہنا اس کے جنگی منصوبوں کی راہ میں رکاوٹ بنے گا، اس لئے اسے تخت رواں پر لٹا کر یہاں سے چل پڑنا چاہیے، لیکن اس کی زبان سے ایک لفظ بھی نہ نکل سکا۔ تیمور نے دل میں کہا، ''اب میں بول بھی نہیں سکتا کیا خوب ہو کہ جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ لکھ کر بتا سکوں''، چنانچہ تیمور نے اشارے کی مدد سے بتایا کہ اسے قلم دوات اور کاغذ لا کر دیا جائے، مگر جب لکھنے کے لئے ضروری اشیاء اس کے پاس آ پہنچیں تو تیمور کو پتہ چلا کہ وہ لکھ بھی نہیں سکتا، اس کے بائیں ہاتھ کی انگلیاں قلم پکڑنے کے قابل نہ تھیں۔

اس خیمے میں یونہی سات شب و روز گزر گئے۔ اس کے بعد تیمور نے محسوس کیا کہ اس کے آس پاس موجود لوگوں نے اسے مردہ قرار دے دیا ہے، کیونکہ وہ کہہ رہے تھے کہ اب انہیں امیر کا جسد واپس سمرقند لے جانا ہو گا اگرچہ اس وقت تیمور مردہ حالت میں تھا مگر وہ یہ محسوس کر سکتا تھا کہ انہوں نے اس کے جسم کو نمدے میں لپیٹا تا کہ اسے سمرقند منتقل کر سکیں اور عین اس لمحے تیمور کی آنکھ کھل گئی اور اسے آنکھیں کھول کر دیکھا کہ صبح ہو چکی ہے کیونکہ علی الصبح بولنے والے پرندوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں،

یہ خواب دیکھ کر تیمور غمزدہ ہو گیا، تاہم خوف زدہ ہرگز نہ ہوا، تیمور اچھی طرح جانتا تھا کہ اس دنیا میں کوئی بھی ہمیشہ کے لئے زندہ نہیں رہ سکتا اور ہر کسی کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے، اسے غم صرف اس بات کا تھا وہ بستر مرگ پر بوڑھی عورتوں کی طرح کیوں مرے؟ اس جیسے مرد

کی موت میدان جنگ میں آنی چاہیئے نہ کہ بستر مرگ پر، خواب میں فوج کے طبیب نے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی، ''اے امیر تو سکتہ کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہے'' اور اس کے سرگوشی کرنے کے انداز سے اشارہ ملتا تھا کہ وہ دوسروں کو تیمور کی بیماری کے بارے میں پتہ نہ لگنے دینا چاہتا تھا اور یہ نہیں چاہتا تھا کہ دوسرے یہ جان لیں کہ تیمور پر سکتہ طاری ہو گیا ہے اور ممکن ہے کہ وہ مر جائے،

خواب سے جاگنے کے بعد تیمور نے ہندو برہمن پجاری کی کہی باتوں اور خواب میں عبد اللہ قطب کی بتائی باتوں کے درمیان مطابقت تلاش کرنے کی کوشش کی، اور اس پر واضح ہوا کہ اگر ان دونوں نے جو کچھ بتایا تھا وہ سچ ہے تو اس کی زندگی کے تین برس باقی رہ گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا: ''لَا یَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا یَسْتَقْدِمُونَ'' یعنی جب موت آ پہنچتی ہے تو پھر وہ نہ تو ایک پل آگے جاتی اور نہ ایک پل پیچھے رہتی ہے۔ (سورہ الاعراف: آیت ۳۹) پوری آیت کا ترجمہ کچھ یوں ہے: ''اور ہر گروہ کے لئے ایک معیاد معین ہے، سو جس وقت ان کی مقررہ میعاد آ جائے گی اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے''۔

بہر حال جب تک انسان زندہ ہے اسے اپنی زندگی کی ذمہ داریاں نبھاتے رہنا چاہیئے، حتیٰ کہ وہ وقت آن پہنچے اور یوں خیال کرے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔

تیمور نے اپنی غم زدہ کر دینے والی سوچوں کو ایک طرف رکھا اور اٹھ کر نماز ادا کی، اور اس کے بعد توگول امیر مغنیشیہ کے تعاقب میں روانہ ہو گیا۔ تیمور نے جاتے ہوئے ایلدرم بایزید کو ساتھ لے لیا، وہ ایک گرفتار شدہ سلطان کو اپنے پیچھے نہ چھوڑنا چاہتا تھا کیونکہ یہ ممکن تھا کہ اس کے ہم وطن لوگ اسے آزاد کرا لیتے اور تیمور کی راہ میں مشکلیں کھڑی ہو جاتیں۔

(میں تیمور ہوں صفحہ ۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵)

تیمور لنگ کا ایک عجیب وغریب خواب

امیر بخارا سے نپٹنے کے بعد تیمور نے بخارا کا نظم ونسق اپنے ایک افسر کو سونپا اور خود واپس سمرقند روانہ ہو گیا۔

سمرقند واپس آنے کے بعد تیمور کو ایک عجیب خواب نظر آیا جو دراصل اس کی زندگی بھر کے نشیب وفراز کی علامت تھا۔

خواب میں تیمور نے دیکھا کہ ایک سیڑھی ہوا میں معلق ہے اور حیران کن طور پر گر بھی نہیں رہی۔ تیمور اس حیران کن سیڑھی کو دیکھ کر خود سے سوال کر رہا تھا کہ آخر یہ سیڑھی گرتی کیوں نہیں کہ اسی اثناء میں اسے ایک گرجدار آواز سنائی دی:

''اے تیمور، اٹھ اور اس سیڑھی پر چڑھنا شروع کر دے''۔

تیمور نے اِدھر اُدھر دیکھا مگر اسے کوئی نظر نہ آیا۔ اس نے جواب دیا ''یہ سیڑھی ہوا میں معلق ہے اور کسی لمحے بھی نیچے گر سکتی ہے''۔ وہ آواز پھر گونجی ''تیمور، کیا تو اوپر چڑھنے سے ڈرتا ہے؟''

''میں ہرگز ڈرتا یا خوف محسوس نہیں کرتا، مگر عقل یہی کہتی ہے کہ جان بوجھ کر خود مشکل میں نہ پھنساؤں''۔

اب اس آواز نے حکم دیتے ہوئے کہا، ''اے تیمور، میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ اُٹھ اور اس سیڑھی پر سوار ہو جا''۔

تیمور نے اُٹھ کر سیڑھی پر پہلا قدم رکھا اور اسے زور زور سے ہلا جلا کر دیکھا، مگر اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب سیڑھی نے اپنی جگہ سے جنبش بھی نہ کی، اس پر اس کی ہمت بندھی اور وہ تیزی سے اوپر چڑھنے لگا، کچھ اوپر جانے کے بعد اچانک اس کا ایک پاؤں شل ہو گیا، تیمور کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کا وہ پاؤں بالکل ناکارہ ہو گیا ہو اگرچہ اسے درد کا احساس نہیں تھا، مگر وہ اپنا بایاں پاؤں ہلا بھی نہیں سکتا تھا۔

پاؤں شل ہو جانے کی وجہ سے وہ اپنی جگہ رُک گیا۔ اس پر وہی آواز دوبارہ بلند ہوئی،
''اے تیمور چل رُک کیوں گیا''؟

تیمور نے کہا، ''میرا بایاں پاؤں شل ہو گیا ہے، اس لئے میں آگے نہیں بڑھ سکتا''۔

آواز دوبارہ سنائی دی، ''ایک پاؤں کا بیکار ہو جانا تیری راہ میں حائل نہیں ہونا چاہئے، لہٰذا تو آگے بڑھتا رہ''۔

تیمور نے حکم پر عمل کیا تو اسے پتہ چلا کہ اگر چہ اس کا بایاں پاؤں پیر شل ہو چکا ہے مگر وہ اسے اپنے ساتھ گھسیٹ سکتا ہے۔ لہٰذا وہ سیڑھی پر اوپر چڑھتا رہا۔

کچھ اور اوپر جانے پر اس کا دایاں ہاتھ بھی سست پڑ گیا اور اس ہاتھ کی انگلیاں حرکت کرنے سے معذور ہو گئیں۔ البتہ اس کا بایاں ہاتھ بالکل ٹھیک تھا، لہٰذا وہ سیڑھی کے ڈنڈوں کو تھام کر اوپر چڑھتا رہا۔ آخر کار ایسی جگہ پہنچ گیا جہاں پہنچ کر سیڑھی ختم ہوگئی، اور آگے کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔

یہاں وہی آواز پھر سنائی دی جو تیمور سے پوچھ رہی تھی: ''اے تیمور، تو جانتا ہے کہ یہاں تک پہنچنے میں تو نے کتنی سیڑھیاں طے کی ہیں''۔ تیمور نے کہا، ''نہیں، میں یہ نہیں جا سکا''۔

وہ آواز پھر سنائی دی، ''یہی بہتر تھا کہ تو یہ نہ جانتا، کیونکہ تو نے جتنی سیڑھیا طے کی ہیں وہ دراصل تیری زندگی کے ایام کی تعداد ہے۔ بہر حال تو زندگی میں ہمیشہ اوپر ہی جائے گا، لہٰذا ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ جہاں بھی جائے علماء دانشوروں، شاعروں اور صنعت کاروں کا عزت و احترام کرنا، انہیں رسوا نہ کرنا چاہئے وہ تیرے خلاف ہی کیوں نہ ہوں''۔

اس کے بعد تیمور کی آنکھ کھل گئی۔ اگر چہ یہ ایک عجیب خواب تھا مگر اس خواب کے تقریباً پچاس برس بعد جب تیمور نے اپنی آپ بیتی لکھنا شروع کی تو یہ اعتراف کیا کہ یہ خواب بالکل سچا تھا اور اس کی زندگی اس خواب کی ہو بہو تصویر تھی۔

اس نے ان اڑتالیس سالوں میں بے حد ترقی کی اوراوپر ہی اوپر جاتا گیا، بڑے بڑے حکمرانوں کواس کے سامنے سرِتسلیم خم کرنا پڑا۔

اس خواب میں بائیں پاؤں کے بے حس ہوجانے کی تعبیر یہ تھی کہ ایک معرکہ کے دوران تیمور کے بائیں پاؤں پراس زور کی ضرب لگی کہ وہ اپنی بقیہ زندگی میں لنگڑا کر چلنے پر مجبور ہوگیا۔اسی لئے اسے ''تیمورلنگ'' کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔

روس میں ایک جنگی مہم کے دوران اس کا سیدھا ہاتھ بُری طرح زخمی ہوااوراس کے بعد سیدھے ہاتھ کی انگلیاں بے حس ہوگئی، یوں اس خواب کی یہ تعبیر بھی سچ نکلی البتہ یہ بات حیران کن تھی کہ سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کے بے حس ہوجانے کے باوجود تیموراس ہاتھ میں تلوار، کلہاڑیا نیزہ پکڑ کر جنگ میں پوری قوت سے لڑسکتا تھا کیونکہ اس کا کندھا، بازواور ہتھیلی کی ہڈیاں بالکل درست حالت میں تھیں۔

تیمور نے خواب میں ملی ہدایات کے عین مطابق ہمیشہ علماء، دانشوروں اورصنعت کاروں کی خوب عزت وتکریم کی۔ بلکہ جیسا کہ پہلے بھی ذکر آیا ہے وہ کچھ علماء دین کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا تھااوراہم دینی معاملات میں ان سے رہنمائی حاصل کرتا تھا۔ (میں تیمور ہوں صفحہ ۳۳-۳۴)

ایک خواب کی عجیب وغریب تعبیر

ابوخلدہؒ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک شخص آگیا اوراس نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے دیکھا کہ میری آستین میں بہت سی چڑیاں ہیں اور میں اس میں سے ایک ایک کو نکال کر ذبح کرتا ہوں اور کلمہ شہادت پڑھتا ہوں اوراسکو کنوئیں میں ڈالتا جاتا ہوں، اس خواب کی تعبیر کیا ہے؟

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے دریافت کیا کہ تمہارا گھر کہاں ہے؟ اس نے جواب میں کہا کہ فلاں محلّہ اورفلاں کوچہ میں ہے، آپ نے فرمایا کہ ایک گھنٹہ بیٹھ یہاں تک

کہ میں واپس آؤں، پھر آپ اٹھے اور بادشاہ وقت کے پاس گئے اوراس کو سب حال بتایا کہ ایک شخص لوگوں کی ایذا کے درپے ہے پھر آپ بادشاہ کے سپاہیوں کواس کے گھر میں لائے اوراس کے گھر میں تلاشی لی دیکھا کہ قریب پچاس آدمیوں کو مار کر کنوئیں میں ڈالے ہوئے ہے معلوم ہوا کہ وہ شخص لوگوں کو حیلہ سے گھر لے جاتا اوران کا مال لے کران کو مار کر گھر میں کنوئیں کے اندر ڈال دیتا ہے بادشاہ نے فرمایا کہ اس شخص کو قصاص میں مارا جائے اور لوگ اس خواب کی تعبیر سے نہایت متعجب ہوئے۔

خواب میں چڑیا کی تعبیر چھوٹا بچہ ہے۔اس کی نیک اور بدتاویل چھوٹے بچے پر واقع ہوتی ہے۔(ماخوذ آئی ٹی دنیا ویب)

زندہ دل سے نہیں پوشیدہ ضمیرِ تقدیر
خواب میں دیکھتا ہے عالمِ نو کی تصویر
اور جب بانگِ اذاں بیدار کرتی ہے اُسے
کرتا ہے خواب میں دیکھی ہوئی دنیا کی تعمیر

علامہ اقبالؒ

ناقابل انکار حقیقت مگر خواب سچا

قاضی ابوعمر محمد بن یوسف کہتے ہیں: ہمارے پڑوس میں ایک شخص رہتا تھا جس کے بارے میں ایک قصہ زبان زد عام تھا کہ فقر ومحتاجی کے طویل مراحل سے گذرنے کے بعد دولت وثروت نے اس کی قدم بوسی کی، تب کہیں جا کر وہ اب زندگی کے ناز ونعم میں پل رہا ہے۔ میں نے ایک روز اس سے لوگوں کے زبان زد عام قصے کے متعلق دریافت کیا تو اس جوان نے اپنی روداد کی تفصیل ان الفاظ میں بیان کی، مجھے میرے والد کی طرف سے بہت مال وراثت میں ملا تھا، میں نے بے دریغ اسے خرچ کرنا شروع کردیا اور کچھ عرصہ کے بعد پوری دولت کوٹھکانے لگادیا، معاملہ یہاں تک آپہنچا کہ میرے گھر کے دروازے کے ساتھ ساتھ گھر کی چھت بھی بک گئی اب میرے پاس کوئی دنیوی ساز وسامان باقی نہ بچا تھا، جس کو بیچ کر کھاؤں اور نہ ہی کسی حیلہ سازی کی کوئی گنجائش تھی جو مجھے مال فراہم کرنے کا ذریعہ بنے، مدت تک میری والدہ سوت کات کات کر مجھے روٹی کھلاتی رہیں

میں جوان آدمی تھا اور بے روزگاری سے سخت تنگ آچکا تھا، ایک دن میں نے ایک عجیب خواب دیکھا کہ ایک شخص مجھے مشورہ دے رہا ہے کہ تم مصر کیوں نہیں چلے جاتے، وہاں اپنی قسمت آزماؤ! ہوسکتا ہے وہاں تمہارے لئے رزق کے دروازے کھل جائیں۔ صبح اٹھا تو میں نے خواب پر غور کیا اور اس کو غیبی مشورہ سمجھا اور مصر جانے کے لئے تیاری شروع کردی، میں نے مناسب سمجھا کہ میرے پاس کوئی تعارفی خط ہو جس سے میں اس اجنبی جگہ میں اپنی

پہچان کرواسکوں۔ چنانچہ اپنے پڑوسی قاضی ابوعمر کے پاس گیا اور آپ کو اپنے والد کی دوستی اور پڑوسی ہونے کا واسطہ دیا کہ مجھے مصر کے قاضی کے نام خط لکھ دیں، آپ نے مجھے ایک تعارفی خط دے دیا جسے میں لے کر مصر پہنچ گیا۔

مصر پہنچ کر میں نے تعارفی خط حکام کو دکھایا اور کوشش بھی کی مگر اس کا کوئی نتیجہ نہ نکلا کسی نے میری پروانہ کی، میں خاصا پریشان ہوا کہ اتنا سفر بھی کیا، مشقت بھی اٹھائی اور پھر بھی کچھ حاصل نہ ہوا، اس سے تو اپنا وطن اچھا تھا یہاں تو فاقوں کی نوبت آ گئی ہے۔

وقت تیزی کے ساتھ گزرتا جارہا تھا جو کچھ میرے پاس تھا، ختم ہوتا جارہا تھا، بھیک مانگنے کی نوبت آ گئی، مگر اس کے لئے بھی ضمیر اجازت نہیں دیتا تھا، بالآخر میں بھیک مانگنے پر مجبور ہو گیا، ایک رات ایک پولس آفیسر نے مجھے مشکوک آدمی کی حیثیت سے پکڑ لیا، میں نے اسے شروع سے لے کر آخر تک اپنی پوری کہانی سنائی اور اپنے اس سفر کے اسباب پر روشنی ڈالی، وہ پولس آفیسر کہنے لگا: میں نے تجھ سے زیادہ احمق کبھی نہیں دیکھا، خدا کی قسم! میں نے بھی فلاں سال خواب میں دیکھا تھا کہ ایک آدمی مجھ سے کہہ رہا ہے بغداد کی فلاں سڑک کے فلاں محلے میں فلاں آدمی کا گھر ہے (پولس آفیسر نے ٹھیک ٹھیک میرا گھر اور میرا نام بتادیا) اس گھر کے اندر ایک باغیچہ ہے جس میں بیری کا ایک درخت ہے (میرے گھر میں واقعی ایک باغیچہ تھا اور بیری کا ایک پیڑ تھا) اس بیری کے درخت کے نیچے 30 ہزار دینار مدفون ہیں۔ جاؤ اور لے لو میں نے خواب میں نشاندہی کرنے والے کی بات پر کوئی دھیان نہیں دیا اور نہ ہی اس سلسلہ میں کچھ سوچنا گوارا کیا لیکن اے احمق! تو کس قدر گدھا اور بے وقوف ہے کہ صرف ایک خواب کی بنیاد پر اپنا وطن عزیز چھوڑ کر مصر چلا آیا؟

میں نے اسے بالکل ہی نہیں بتایا کہ جس گھر اور بیری کی تو بات کررہا ہے، وہ میرا ہی گھر ہے، میں نے اس کی منت سماجت کی، اس کو میری حالت پر ترس آ گیا اور مجھے چھوڑ دیا، پولس کے چنگل سے چھوٹا تو کسی صورت سے رات گذاری اور صبح سویرے اپنے وطن جانے کے

لئے تیاری شروع کی، اتفاقاً ایک قافلہ بغداد کی طرف روانہ ہورہا تھا میں ان کے ساتھ شامل ہوگیا، راستے میں اہل قافلہ کی خدمت کرتا رہا اور بغداد پہنچ گیا گھر پہنچ کر میں نے مصری پولس آفیسر کا خواب سچا پایا۔

زندگی نے مجھے بہت کچھ سمجھا دیا تھا میں نے اس مال کو غنیمت جانا اور نہایت عقل مندی سے اس کو خرچ کرنا شروع کیا، کاروبار میں اس سرمایہ کو لگایا، اللہ تعالیٰ نے اس میں مجھے بہت برکت عطا فرمائی اور یہ جو کچھ مال و دولت آپ کو نظر آرہا ہے سب اسی تجارت کا نتیجہ ہے۔

(الفرج بعد الشدۃ والضیق للحازمی) سہ ماہی تزکیہ نفوس منگراواں اعظم گڑھ، جنوری تا مارچ ۲۰۱۲ء

ایک نمازی کا خواب!

عبید اللہ ابن عمرؒ سے روایت ہے فرماتے ہے کہ میری عشاء اور فجر کی نماز کبھی جماعت سے نہ رہی تھی، ایک رات میرے ہاں کچھ مہمان آ گئے جن میں مشغولیت کی وجہ سے میری عشاء کی نماز جماعت سے جاتی رہی۔ چنانچہ مین نکلا کہ شاید عشاء کی نماز کی جماعت بصرہ کی کسی مسجد میں مل جائے، لیکن تمام لوگ نماز پڑھ کر فارغ ہو چکے تھے اور مساجد بند ہو چکی تھیں پھر میں اپنے گھر لوٹ آیا اور میں نے سوچا کہ بلاشبہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ جماعت کی نماز فصیلت رکھتی ہے اکیلے پر ستائیس درجے تو میں نے عشاء کی نماز کو ستائس مرتبہ پڑھا اور خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میں ایک ایسی جماعت کے ساتھ ہوں کہ جو گھوڑوں پر سوار ہوں اور ہم مقابلہ کرتے ہیں ایک دوسرے سے اور میں بہت ہانکتا ہوں اپنے گھوڑے کو لیکن وہ نہیں مل سکتا ان کو پھر ان میں سے کسی ایک نے کہا کہ نہ تھکا تو اپنے گھوڑے کو کیونکہ نہ مل سکے گا تو ہم کو میں نے کہا کیا وجہ ہے؟ اس نے کہا اس لئے کہ ہم نے عشاء کی نماز جماعتؓ سے پڑھی ہے اور تو نے نہیں، اس لئے تو ہم سے نہیں مل سکے گا۔ (کتاب الکبائر)

مولانا ظہیر احمد انصاری قاسمی نے

حافظ نظام الدین صاحب کو خواب میں دیکھا

معروف عالم دین حضرت مولانا ظہیر احمد انصاری قاسمی دامت برکاتہم نے اپنے خالہ زاد بھائی جناب حافظ وقاری نظام الدین صاحب کو خواب میں دیکھا اور تفصیلی گفتگو فرمائی، مذکورہ خواب قارئین کرام مولانا موصوف ہی کی زبانی سنیں۔

مورخہ ۲۴ر فروری ۲۰۱۲ء بروز جمعہ رات میں اپنے خالہ زاد بھائی حافظ وقاری نظام الدین انصاری (مرحوم خلیفہ حضرت الحاج مولانا قمر الدین صاحب الہ آبادی) کو خواب میں دیکھا، جن کا چند ماہ قبل اچانک انتقال ہو گیا تھا، انہوں نے آکر سلام کیا اور ایک چار پائی پر بیٹھ گئے، مرحوم اپنی زندگی میں سر کے بال چھوٹے رکھتے تھے اور داڑھی گھنی نہیں تھی، مگر میں نے دیکھا کہ ان کی داڑھی بھی گھنی ہے اور سر کے بال گدی تک ہیں جو پیچھے کو پڑے ہوئے ہیں، بات چیت شروع ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا فرمایئے مولانا! کیا حال ہے؟ میں نے بغیر کسی تمہید کے خود ان سے سوال کیا اور کہا کہ سب سے پہلے آپ یہ بتائیں کہ میں نے جو قرآن کریم کا ایک حصہ آپ کو بخشا تھا وہ آپ تک پہنچ گیا؟ ہنس کر کہنے لگے ہاں وہ بھی پہنچا اور اس کے علاوہ اور بھی کئی لوگوں کا پہنچا ہے، میں نے اپنے احوال نہ بتا کر ان سے مزید پوچھا اب آپ یہ بتائیں کہ جب آپ کا انتقال ہو گیا تھا تو اب آپ دوبارہ دنیا میں کیسے آگئے؟ انہوں نے فرمایا کہ انتقال کے بعد کچھ لوگوں کو یہ سہولت ہوتی ہے کہ وہ جب چاہیں دنیا میں

گھوم پھر سکتے ہیں اور اللہ کے فضل سے اور آپ لوگوں کی دعا سے میں بھی ان ہی لوگوں میں سے ہوں، میں نے پوچھا کہ میرے بڑے بھائی مولانا شاہ عالم صاحبؒ اور والد منشی محمد شفیع صاحبؒ سے بھی ملاقات ہو جاتی ہے؟ انہوں نے کہا بالکل اور اگر مجھے یاد رہا تو میں ان کو ضرور آپ کے پاس بھیجوں گا، پھر وہ اپنے مقام کی خصوصیات بتانے لگے، میں نے کہا کہ پہلے مجھے دکھاؤ تو سہی کس جگہ پر آپ رہتے ہیں؟ تو وہ مجھے ایک نامعلوم جگہ پر لے گئے وہاں پر ایک قالین پر دو حضرات پہلے ہی بیٹھے ہوئے تھے قاری صاحب ان کے بیچ میں آ کر بیٹھ گئے، دائیں طرف جو صاحب بیٹھے تھے انہوں نے کالی پگڑی باندھ رکھی تھی اور بائیں طرف جو صاحب تھے انہوں نے کسی اور رنگ کی، میں نے پوچھا یہ کون حضرات ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ دائیں طرف جو صاحب ہیں یہ شیعہ مسلک کے بہت بڑے عالم گذرے ہیں اور بائیں طرف جو صاحب ہیں یہ عقیدے کے لحاظ سے بریلوی تھے لیکن ان دونوں حضرات کے کچھ کام خالص اللہ کے لئے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو بھی بہت اونچا مقام عطا فرمایا، میں نے دل ہی دل میں سوچا کہ شیعوں کے بارے میں تو بہت سے علماء کرام نے کفر کے فتوے جاری کئے تھے پھر یہ اس مقام پر کیسے؟ پھر فوراً ذہن میں آیا کہ فتاویٰ رشیدیہ میں حضرت گنگوہیؒ نے لکھا ہے کہ "میں شیعوں کی تکفیر نہیں کرتا" میری سمجھ میں آ گیا کہ یہی صحیح ہے۔

قاری صاحب کے مسکن کی خصوصیات کی باتیں چلتی رہی اور قاری صاحب نے وہاں کے اتنے فضائل و خصوصیات بیان کیں کہ مجھے بھی وہاں جانے کا شوق دل ہی دل میں پیدا ہونے لگا، میں نے از راہ شوق عرض کیا کہ حافظ صاحب! مجھے ایسی مبارک جگہ کیوں نہیں بلا لیتے؟ قاری صاحب نے فرمایا نہیں ابھی نہیں پہلے ہم ایک صاحبہ کے بارے میں کوشش کریں گے، (ان کا نام کسی مصلحت سے لینا میں مناسب نہیں سمجھتا) اس کے بعد میرے ماموں زاد بھائی قاری محمد الیاس سنبھل ہیڑہ ضلع مظفر نگر میرے پاس تشریف لائے اور آ کر کہنے لگے مولانا! میں نے سنا ہے کہ آپ کے پاس حافظ نظام الدین صاحب آئے ہوئے ہیں؟ میں نے ان کی طرف اشارہ کیا اور انہوں نے حافظ محمد الیاس صاحب کا پرتپاک استقبال کیا، اتنے میں فجر کی اذان کی آواز آئی اور آنکھ کھل گئی۔ (واللہ اعلم بالصواب)

سورہ کہف پڑھنے والے کو خواب میں دیکھا

آدمی اگر زندگی میں ہر جمعہ سورۂ کہف تلاوت کرتا ہے تو پھر وہ سورۃ اس کے اور قبر کے فتنوں کے درمیان دیوار بن جاتی ہے۔

حافظ ابن حجر نے درر کامنہ ۳۵۲/۵ میں محمد علی ابن دقیق العید کے حالات میں (جو اپنے دور کے بڑے زبردست عالم تھے اور چالیس سال سوئے نہیں بلکہ نماز فجر کے بعد کچھ دیر صرف اونگھنے پر اکتفا کرتے تھے) سیف الدین بلبان الحسامی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ وہ ایک قبرستان میں کچھ پڑھ رہے تھے، دعا کر رہے تھے اور زار وقطار رو رہے تھے، میں نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ اس قبر کا آدمی میرا مخلص دوست تھا، میں نے کل رات اسے خواب میں دیکھا اور حال چال پوچھا تو وہ بولا کہ جب لوگ مجھے قبر میں رکھ کر پلٹ گئے تو ایک درندہ کتا قبر میں آکر مجھے ڈرانے لگا، اچانک ایک خوبصورت آدمی بھی آیا اور اس کتے کو ہانک کر میرے پاس بیٹھ گیا اور میرا دل لبھانے لگا، میں نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ وہ بولا کہ آپ ہر جمعہ جو سورۂ کہف پڑھتے تھے میں اس کا ثواب ہوں۔ (ماہنامہ ''رضوان'' لکھنو، صفحہ ۲۴، جنوری ۲۰۱۱ء)

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ فرماتے ہیں کہ

افسوس دور حاضر میں اکثر لوگوں کے قلوب خشیت خداوندی سے خالی ہیں۔

دغا مکر و حرص و ہویٰ دل کے اندر   حسد، بغض، کبر وریا دل کے اندر
نہیں اس زمانہ میں کیا دل کے اندر   نہیں ہے تو خوف خدا دل کے اندر

ادب سے جنت ملی: ایک عجیب خواب

قلب کا اثر انسان کے کلام اور لباس تک میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اہل اللہ کے تبرکات میں اثر ہوتا ہے اور صحبت میں اس سے زیادہ اثر ہوتا ہے۔ بزرگان کاملین کے قلوب میں یہ برکت ہوتی ہے کہ جو ان کو راضی رکھتا ہے اور جس کی طرف ان کے قلوب متوجہ رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس پر فضل فرما ہی دیتا ہے، تجربہ یہی ہے، چنانچہ ایک مرتبہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اور ایک شخص نہر میں وضو کر رہے تھے امام صاحبؒ نیچے کی طرف تھے اور وہ شخص اوپر کی طرف، اس شخص نے خیال کیا کہ امام صاحبؒ مقبول بندے ہیں میرا مستعمل پانی ان کے پاس جاتا ہے، یہ بے ادبی ہے، اس لئے وہ اٹھ کر دوسری طرف ان کے نیچے جا بیٹھا، بعد انتقال کے اس کو کسی نے خواب میں دیکھا پوچھا کہ مغفرت ہوئی یا نہیں؟ کہا میرے پاس کوئی عمل نہ تھا۔ اس پر مغفرت ہوئی کہ تو نے ہمارے مقبول بندہ احمد بن حنبل کا ادب کیا تھا، ہمیں پسند آیا۔ (کمالات اشرفیہ ص:۲۴۲)

قلندرِ زماں مولانا الحاج مصطفیٰ کامل رشیدی اعرابیؒ کا مبارک خواب

میرے پیرو مرشد قلندر زماں حضرت مولانا الحاج مصطفیٰ کامل رشیدی اعرابی خلیفہ ومجاز شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ نبیرہ حضرت گنگوہیؒ نے ایک مرتبہ مجھ حقیر کو اپنا ایک پیارا پیارا خواب سنایا۔ فرمایا میں نے خواب دیکھا کہ حضور ﷺ تشریف فرما ہیں اور آپ کا چہرہ انور چاند سے بھی زیادہ روشن اور منور ہے اور آپ کے چہرہ مبارک کے اطراف ہالہ بنا ہوا ہے۔ میں بصد احترام آپ ﷺ کی خدمت عالیہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدَنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۔ کا بار بار ورد کر رہا ہوں۔ حضور ﷺ مسکرا رہے ہیں اور آپ کے دندان مبارک چمک رہے ہیں۔ اور ارشاد فرماتے ہیں اے شخص تو تو مجھے اعرابی معلوم ہوتا ہے اے شخص تو تو مجھے اعرابی معلوم ہوتا ہے۔ آنکھ کھل جاتی ہے۔ اسی دن سے حضرتؒ نے اپنے نام کے ساتھ اعرابی لکھنا شروع کر دیا اور فرمایا کرتے تھے میرے آقا ﷺ نے مجھے اعرابی فرمایا ہے مجھے یہ خطاب دنیا جہاں کے تمام القابات سے زیادہ محبوب ہے! سبحان اللہ۔

(محمد ادریس حبان رحیمی)

مؤلف نے الحاج محمد ناصر تالو کو خواب میں دیکھا

غالباً ۲۰۰۳ء کی بات ہے کہ بندہ کے ایک دیرینہ رفیق اور مخلص ساتھی الحاج ناصر سیٹھ تالو گجراتی جو میمن برادری سے تعلق رکھتے تھے کاروباری آدمی تھے نہایت پابند صوم وصلوٰۃ،

حلال وحرام کی تمیز رکھتے ۔ نہایت مخیرّ اور درد مند دل انسان تھے گاہ گاہ میرے پاس دار العلوم محمدیہ کے دفتر اہتمام اور رحیمی شفاخانہ میں آجاتے دیر تک بیٹھے رہتے ایک بار مجھے کسی کام کے لئے فوری طور پر ڈیڑھ لاکھ روپئے کی ضرورت پڑگئی ان کو معلوم ہوا تو رات کے وقت بغیر اطلاع کئے گھر پر دستک دی، دروازہ کھولا تو ناصر صاحب کھڑے تھے میں ان کو گھر کے ہال میں لے کر آیا پوچھا کیا بات ہے؟ اچانک کیسے تشریف لائے؟ انہوں نے ڈیڑھ لاکھ کی رقم سامنے رکھ دی، اور کہا مجھے معلوم ہوا کہ آپ کو ضرورت ہے اس لئے لے کر آگیا، آپ کی طبیعت میں غیرت ہے آپ تو مجھ سے نہیں کہیں گے، آپ رکھ لیں، جب مجھے ضرورت ہوگی میں آپ کو بتادوں گا اس بات کو ابھی چند روز گذرے تھے کہ ایک رات وہ پان کھا رہے تھے، ایک سپاری کا ٹکرا انہوں نے اپنے منہ میں ڈالا۔ وہ اچانک سانس کی نالی میں چلا گیا، گھر والوں نے کوشش کی لیکن وہ سانس کی نالی میں پھنس گیا اور بے ہوش ہوگئے، ہوسپٹیل لے گئے ۔ مرض بڑھتا گیا اور بے ہوشی قائم رہی آٹھ دن کے بعد انتقال کر گئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ. تجہیز وتکفین کے بعد میں نے ان کے رشتہ کے بھائی الحاج محمد سلیم صاحب صدر مدرسہ معراج الدین کو بتایا کہ میرے پاس مرحوم کے ڈیڑھ لاکھ روپئے امانت ہیں۔

اتفاقاً انہیں دنوں مجھے دہلی، مظفر نگر جانا پڑا۔ جانسٹھ گھر میں ایک رات سو رہا تھا کہ خواب دیکھا ناصر تالو صاحب ملنے کے لئے آئے میں نے پاس بٹھایا اور پوچھا، آپ کا تو انتقال ہوگیا تھا، پھر واپس کیسے آگئے؟ انہوں نے کہا میں نے اللہ تعالیٰ سے اجازت لی، اور آپ سے ملنے آگیا، مجھے بڑی خوشی ہوئی میں نے ان کا شکریہ ادا کیا انہوں نے بتایا ایک ضرورت بھی ہے۔ میں نے پوچھا کیا ضرورت ہے؟ انہوں نے کہا کہ آپ کے پاس جو امانت ہے ڈیڑھ لاکھ روپئے، اس کی میرے بڑے لڑکے محمد ناہید تالو کو ضرورت ہے، وہ رقم آپ اس کو دے دیں میں نے کہا ضرور میں پہونچا دوں گا۔ صبح فجر کی نماز کے بعد چائے پی رہے تھے مجھے یہ خواب یاد آگیا۔ اچانک فون کی گھنٹی بجی، بنگلور سے میرے بڑے فرزند

ڈاکٹر فاروق قاسمی بول رہے تھے دعا سلام کے بعد کہنے لگے، ابوحضور رات ناصر صاحب کے بیٹے ناہید آئے تھے اور کہہ رہے تھے مجھے رقم کی ضرورت ہے میں نے کہا سبحان اللہ کیا سچا خواب ہے رات میں ناصر صاحب نے مجھے خواب میں کہا اور ان کے بیٹے بنگلور میں میرے فرزند کے پاس پہونچے مجھے اس خواب سے گوناگوں مسرت ہوئی اور یہ بھی واضح ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی مغفرت فرمادی وہ مقام علیین میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرمائے اور اپنے محبین میں شامل فرمائے۔ آمین! (محمد ادریس حبان رحیمی)

نیند کا اثر فنی صلاحیت پر بھی

ہم جب بھی نیند کے عام معمولات کا ذکر کرتے ہیں اور عرصہ کا تعین کرتے ہیں تو وہ صرف ایک صحت مند انسان کے تعلق سے ہوتا ہے لیکن جب ایک غیر صحت مند شخص جس کے ذہن پر کوئی بوجھ یا بیماری کا اثر ہو تو اس کے لئے نیند کا یہ عرصہ کم ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص مسلسل 60 تا 200 گھنٹوں تک نیند کے بغیر جاگتا رہے تو یقینی طور پر وہ اپنی قوت برداشت کھو بیٹھتا ہے جس کا آخری نتیجہ ''دیوانگی'' یا ذہنی امراض کی حد تک بھی پہنچ سکتا ہے، یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جب کوئی شخص 4 گھنٹوں سے کم بھی سوتا ہے تو اس شخص کی صحت کے ساتھ ساتھ اس کی عادتوں اور فنی صلاحیتوں پر بھی اثر پڑ سکتا ہے مثلاً ایک اچھا خاصا شخص کم خوابیدگی کے سبب ٹھیک بات کرنے کی بجائے ہکلانے لگتا ہے اسی طرح اس کے ٹائپنگ، ڈرائیونگ اور لکھنے پڑھنے وغیرہ پر منفی اثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ عام طور پر نیند اگر معمول کے مطابق ہو تو سائنسی تجربات کی روشنی میں اس خوابیدگی کے عرصہ تک تین مراحل میں تقسیم کیا جاتا ہے جو تین طرح کے نفسیاتی قاعدوں پر مشتمل ہوتے ہیں

(۱) پہلا مرحلہ: دراصل یہ دماغ سے نکلنے والی موجوں (Brain Waves) کی وجہ ہوتے ہیں جس کو Electro Encephalo Gram یا EEG آلے کے ذریعہ ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

(۲) دوسرا مرحلہ: یہ عضلاتی برقی افعال پر منحصر ہوتا ہے اس کو بھی Electro Encephalo Gram آلے کے ذریعے جانچا جاتا ہے۔

(۳) تیسرا مرحلہ: آنکھوں کی حرکیات کے تجزیہ پر مشتمل ہوتا ہے جس کو Electro Occulogram کے ذریعہ معلوم کیا جاتا ہے۔ آنکھوں کی حرکیات کے تجزیہ کو دو اقسام میں تقسیم کرتے ہیں

(A) Non-Rapid Eye Movement یا ست بصارتی حرکت جسے مختصراً NREM کہتے ہیں

(B) Rapid Eye Movement تیز بصارتی حرکت جس کو مختصراً REM کہتے ہیں

یہ دنوں حرکیات خوابیدگی کی حالت میں ایک کے بعد دیگرے جاری رہتی ہیں اور ایک جوان آدمی میں یہ دونوں عمل معمول کے مطابق 90 تا 100 منٹ میں مکمل ہوتے ہیں۔ البتہ بچوں میں یہ عمل 10 منٹ میں مکمل ہوتا ہے۔

نینداور خواب کے مرحلے

دراصل NREM یا ست بصارتی حرکت کل ملا کر چار منزلوں سے گزرتی ہے ان منزلوں کے دوران سانس کی رفتار یکساں طور پر برقرار رہتی ہے۔ قلب کی حرکت معمول سے کم ہوتی ہے، خون کی روانی گھٹ جاتی ہے اور اس سے عضلات کو پوری طرح سکون اور آرام ملتا ہے۔ جب اس حالت کو EEG کے ذریعہ دیکھا جاتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ اس وقت نیند کم ہو کر معمول کے مطابق ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اس عرصہ میں جو دماغ سے موجیں نکلتی ہیں ان کی رفتار ست ہوتی ہے۔ نیند کا پہلا مرحلہ کل نیند کا 5 تا 10 فیصد ہوتا ہے۔ دوسرے مرحلہ میں یہ بڑھ کر 50 فیصد جب کہ تیسرا مرحلہ 15 فیصد اور چوتھا مرحلہ تقریباً 20 فیصد پر مشتمل ہوتا ہے اور اگر REM یعنی تیز بصارتی حرکیات کے مرحلہ کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس عرصہ میں جو تیز رفتار موجیں دماغ کے پچھلے گوشوں سے نکلتی ہیں اس کی وجہ

EEG کی رفتار نسبتاً تیز ہوتی ہے اور اسے وقت پر آدمی اپنی سانس کی رفتار پر قابو نہیں رکھ پاتا اس لئے سانس میں یکسانیت نہیں ہوتی، خون کی روانی تیز ہو جاتی ہے لیکن اس کے باوجود عضلات کو کافی سکون ملتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اس عرصہ میں گہری نیند میں غرق ہوتا ہے۔ ایک دلچسپ بات یہ بھی ہوتی ہے کہ جب کوئی شخص خوابیدگی کی اس حالت سے بیدار ہوتا ہے تو وہ اس عرصہ میں جو بھی خواب دیکھتا ہے اس کو دہرانے یا یاد رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایسی حالت میں جب EEG لیا جاتا ہے تو جاگتے رہنے والے شخص سے زیادہ مختلف نہیں ہوتا۔ البتہ ایسے شخص کو بیدار کرنا ہو تو NREM کے مرحلے کے برخلاف اس کے لئے زیادہ کوشش کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے اس قسم کی خوابیدگی کی حالت کو Paradoxical Sleep کہتے ہیں

نیند ہر انسان کے لئے ضروری

تجربات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ابتدا میں انسان NREM کی حالت سے گزرتا ہوا تقریباً ایک یا ڈیڑھ گھنٹے کے بعد REM کی حالت پر پہنچتا ہے۔ یہ عرصہ تقریباً 20 منٹ تک برقرار رہتا ہے۔ جس کے بعد دوبارہ NREM کی طرف لوٹتا ہے جو تقریباً 90 منٹ تک قائم رہتا ہے۔ اس طرح یہ دونوں حالتیں یکے بعد دیگر طاری ہوتی جاتی ہیں۔ اس دوران آدمی ایک پہلو سے دوسرا پہلو تبدیل کرتا رہتا ہے اور اس سے وہ نہایت سکون محسوس کرتا ہے۔ اس طرح وہ عام طور پر رات بھر میں 8 تا 10 مرتبہ کروٹیں بدلتا ہے۔ یہ دونوں طرح کی خوابیدگی ہر انسان کیلئے ضروری سمجھی جاتی ہے بالخصوص REM سے جسم کی تھکن کافی حد تک دور ہوتی ہے اور آدمی رات بھر کی نیند کے بعد پوری طرح چاق و چوبند محسوس کرنے لگتا ہے۔

بعض اوقات نیند کی کمی کی کئی وجوہات کا نتیجہ بھی ہو سکتی ہیں۔ مثلاً خوف و ہراس، پیاس، درد کی تکالیف وغیرہ اس کے لئے لوگ دواؤں یا Drugs کے ذریعہ نیند کو حاصل

کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ان دواؤں کے استعمال سے NREM کی خوابیدگی کے دوسرے مرحلے کی تکمیل ضرور ہوتی ہے۔ لیکن قدرتی نیندطاری کرنے کی صلاحیت کسی دوایاDrug میں موجودنہیں ہوتی۔

بغیر معالج کے دوا کا استعمال نہیں

دوا کے استعمال سے دیکھا گیا ہے کہ REM کا عرصہ کم ہوجاتا ہے سست رفتار موجوں کا اخراج بھی ہوتا ہے۔ عام طور پر جودوائیں خوابیدگی پیدا کرنے کے لئے استعمال میں آتی ہیں ان میں چند اہم Gamp....... Chlorohydrate, Chlord Diaza Peroxite اور Alcohal بھی شامل ہیں۔ ان دواؤں میں وہ دوا قابل ترجیح سمجھی جاتی ہے جوقدرتی نیند کی کی حالت کوابھارسکھے اور مریض کوسکون و آرام پہنچاسکے۔ اکثر یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جب مریض دوا کا عادی ہوجاتا ہے اوراگر دوا نہ ملے یا روک دی جائے تو اسے ناخوابیدگی کی حالت سے برا اثر پیدا ہوتا ہے۔ بعض حالتوں میں اس سے الٹا اثر ہوکر مریض REM کی حالت میں پہنچ جاتا ہے۔ جوکئی کئی گھنٹے قائم رہتی ہے ایسے وقت مریض کی حالت قابل رحم ہوتی ہے کبھی تو وہ سونہیں سکتا اور کبھی وہ سوتا ہی رہتا ہے، بے چینی اور کرب میں ڈوبا رہتا ہے۔ اس لئے ادویات کا استعمال بغیر طبیب کے مشورے کے بغیر نہیں کرنا چاہئے۔ ایک بہترین دوا کی نشاندہی یہی ہوتی ہے کہ وہ خوابیدگی کے عمل کو اس طرح آگے بڑھاتی ہے کہ اس سے مریض کے جسم اوراعضاء پرکوئی منفی اثر مرتب نہیں ہوتا، دوا کے استعمال کے لئے کئی ایک شرائط کی تکمیل بھی ضروری سمجھی جاتی ہے مثلاً دوا کی خوراک کے موزوں مقدار، اس کے استعمال کرنے کا درست طریقہ، وقت کی پابندی وغیرہ Insomnia یعنی نیند نہ آنے کی شکایت کے خلاف Hypersomnia یعنی نیند زیادہ آنے کی شکایت بھی قابل توجہ ہوتی ہے۔ اس کی دو اہم وجوہات سمجھی جاتی ہیں، ایک تو

Depression یعنی دل شکستگی اور دوسرے Boredom یعنی بوریت جیسے دل اچاٹ ہونا وغیرہ ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ Narcolepsy بڑی خطرناک حالت سمجھی جاتی ہے، جس میں یعنی اعصابی فعل Motoractivity اور Mentalactivity یعنی ذہنی فعل کے درمیان ہم آہنگی یا Co-ordination کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت کی وجہ مریض کے اعضاء مفلوج ہو جاتے ہیں جب کبھی کوئی شخص نیند سے اچانک بیدار ہوتا ہے تو اس کے اعضاء جیسے زبان، ہاتھ یا پیر اپنا کام کرنا بند کر دیتے ہیں۔ اس حالت کو Paralaysis یا فالج کہتے ہیں جو اس قسم کے Disorder کا نتیجہ ہوتا ہے ایک اور قسم کا مرض Kleine - Levin Syndrome ہوتا ہے۔ یہ مرض زیادہ تر مردوں میں عام ہے۔ ایک اور قسم کا مرض Parasomnia کہتے ہیں جو زیادہ تر ان لوگوں میں پیدا ہوتا ہے جو خوف دہشت کا شکار ہوتے ہیں۔ مثلاً ایسے بچے جو اپنے ٹیچرس یا ماں باپ کی بیجا سختی کی وجہ سے ٹینشن یا ذہنی تنازع پریشان رہتے ہیں۔

نیند کا تعلق دماغ سے

ایسے بچے بالخصوص رات کو سو نہیں پاتے یا اگر سو بھی جاتے ہیں تو بستر گیلا کر دیتے ہیں۔ بعض بچے نیند کی حالت میں چلنے لگتے ہیں یا دانتوں کو بجاتے رہتے ہیں یا پھر نیند میں بڑبڑاتے ہیں۔ یہ سب کچھ اعصابی اور ذہنی افعال کے درمیان رابطے کی کمی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ مرض بچوں یا لوگوں کا درست طور پر علاج کرنے یا انہیں ٹھیک ڈھنگ سے سمجھانے پر ختم ہو سکتا ہے۔ ایک اور دلچسپ نظریہ یہ ہے کہ نیند کو کنٹرول کرنے کا مرکز دماغ میں موجود ہوتا ہے لیکن دماغ کے ساتھ کس طرح جسم کے دوسرے اعضاء خوابیدگی کی حالت اختیار کرتے ہیں۔ یہ سوال ابھی بھی مباحثہ کا باعث بنا ہوا ہے جس طرح جسم کے کئی افعال دماغ سے کنٹرول کیے جاتے ہیں۔ اس طرح سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ نیند کا تعلق بھی دماغ سے ہوتا ہے، چنانچہ دماغ اور نخاعی ڈور Spinal Cord سے ایک قسم کا سیال Fluid جسے

Factors کہتے ہیں۔ جو اس سیال میں موجود ہوتی ہے۔ اسے نکال کر خرگوش اور کتوں کے دماغ میں انجکشن کے ذریعے پہنچا کر تحقیق کرنے سے پتہ چلا کہ خرگوش اور کتوں پر خوابیدگی طاری رہی۔ یہ شئے انسانی قارورے میں بھی موجود رہتی ہے۔ اس قسم کا دوسرا مادہ Muramy Peptide ہے جس کو خرگوش میں داخل کرنے سے اس پر نیند کا غلبہ مسلسل رہتا ہے۔ اس طرح خوابیدگی پیدا کرنے والے Peptide جیسے Interleukin - 1 کو مختصراً DSIP کہتے ہیں۔ چنانچہ سائنسداں یہ ثابت کر رہے ہیں کہ ایسے Peptides سے نیند کا تعلق ضروری ہوتا ہے۔ جاپانی سائنسداں ایک نئی شئے کی دریافت میں لگے ہیں۔ جسے Uridine کا نام دیا گیا ہے۔ غرض سائنسداں اس شئے کی حقیقت دریافت کے لئے اپنے نیندیں کھو کر اس کو پانا چاہتے ہیں اور جب اس شئے کی حقیقت اور ماہیئت معلوم ہو جائے گی تو یقینی طور سے ایک ایسی قدرتی دوا حاصل ہو جائے گی جو بلاشبہ ہمارے جسم پر منفی اثرات پیدا کئے بغیر ہی خوابیدگی کی اس دنیا میں نہایت سکون و آرام سے پہنچا دے گی کہ جس کو شکیل بدایونی نے بڑے خوبصورت انداز میں اپنے شعر کے انداز میں یہ کہا ہے۔

نیند ان کو آ رہی ہے پلکیں جھپک رہے ہیں
لو بند ہو رہا ہے میرا مئے خانہ

(ماخوذ روزنامہ سالار بنگلور)

مزاج کی تیزی اور ذہنی تناؤ

واقعہ یہ ہے کہ بدخوابی نیند کی کمی اور بے قراری وہ بے چینی سے عبارت ہے، جس کی وجہ سے انسان نیند کے آغوش تک پہنچنے میں دشواری محسوس کرتا اور اس کی گہرائی میں جانے سے عاجز و بے بس رہتا ہے، اسے یا تو نیند ہی نہیں آتی یا اگر آتی ہے تو بار بار آنکھ کھل جاتی ہے، کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان بستر پر لیٹا رہتا ہے اور نیند اس سے کوسوں دور ہوتی ہے، جلدی آنے کا نام ہی نہیں لیتی اور کافی تاخیر کے بعد اگر آ گئی تو جلد آنکھ کھل جاتی اور انسان اپنے جسم کو بوجھل محسوس کرتا ہے، جتنی دیر انسان کے لئے سونا ضروری ہے اس کی تکمیل نہ ہونے کی وجہ سے اس کے بدن میں سستی و کاہلی سرایت کر جاتی اور چستی و انبساط رخصت ہو جاتی ہے اور اس کا پورا دن بلکہ اگلا دن بھی کچھ کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے نیند کی کمی کی وجہ سے انسانوں کے مزاج میں چڑ چڑا پن اور اضطراب و بے چینی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے جوش وولولے سرد پڑ جاتے، اور کسی کام پر ذہن مرکوز کرنے کی صلاحیت کمزور پڑ جاتی ہے مشہور بات ہے کہ انسان 24 گھنٹوں میں ایک تہائی وقت نیند میں گزارتا ہے اور یہی مقدار صحت کے اصول سے ہم آہنگ ہے، جو جسم انسانی کے لئے مفید اور بارآور ہے۔ اتنی نیند پوری کر لینے کی وجہ سے انسان کا دماغ بھی ٹھیک طور پر کام کرتا ہے اور جسم کے دیگر اعضاء بھی اپنے فرائض عمدگی سے انجام دیتے ہیں۔

بے خوابی کی اقسام

عام طور پر اس کی تین قسمیں بتائی جاتی ہیں، ایک تو عارضی بے خوابی کی شکایت جو کبھی کبھی انسان پر طاری ہوتی ہے اس کی مدت کبھی ایک دو دن یا کبھی چند دنوں تک ہوتی ہے، اس کے اثرات یومیہ ڈیوٹی اور روزمرہ کے کاموں پر کم پڑتے ہیں، بے خوابی کی دوسری قسم وہ ہے جو کئی کئی دنوں تک اور بسا اوقات مہینوں تک باقی رہتی ہے، اس کے اثرات روزمرہ کے کاموں پر ضرور پڑتے ہیں، مگر اس کی نوعیت معمولی ہوتی ہے، البتہ تھکاوٹ کا احساس زیادہ اور ذہنی کشیدگی یا الجھن و پریشانی کا شعور بہت ہوتا ہے، اور تیسری قسم مستقل بے خوابی کی ہے، جس میں انسان ایک طویل زمانہ تک مبتلا رہتا ہے، اس کے اثرات انسانی زندگی پر بڑے گہرے پڑتے ہیں، روزمرہ کے کام حددرجہ متاثر رہتے اور ساری حرکت ونشاط اور چستی وچالاکی ماند پڑ جاتی ہے۔

بے خوابی کے بعض مضرات

سائنسی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ بے خوابی کے اثرات جسم انسانی اور نفسیات پر بہت مضر پڑتے ہیں، انسان کی ذہنی صلاحیت اور سوچنے سمجھنے کی کیفیت کمزور پڑ جاتی ہے، یاد داشت میں خلل پیدا ہو جاتا ہے اور روزمرہ کا کام حد سے زیادہ متاثر ہو جاتا ہے، اور اس کی وجہ سے اس کی امن وسلامتی بھی خطرہ میں پڑ جاتی ہے، ذہنی انتشار کی وجہ سے ٹریفک حادثات اسباب پیدا ہونے لگتے ہیں، اس کی وجہ سے انسان مایوسی کا شکار ہو جاتا ہے، کیوں کہ اس کے دماغ اور اعضاء رئیسہ اور پٹھوں کو ملنے والے ہارمونس کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے جس سے تنفس کا دباؤ بڑھ جاتا ہے، سائنسی تحقیقات کا یہ بھی کہنا ہے کہ بے خوابی کی وجہ سے مزاج پر منفی اثر پڑتا ہے اور وہ چڑ چڑا ہو جاتا ہے، ایک دوسری رپورٹ کے مطابق دنیا کی نصف

آبادی اس مرض کا شکار ہے، 20 سے 35 فیصد لوگ ایسے ہیں، نیند کی آمد میں دشواری محسوس کرتے ہیں اور نیند کا مسئلہ ان کے لئے وبال جان بنا ہوا ہے، 15 سے 20 فیصد لوگ ایسے ہیں جو بستروں پر لیٹے نیند کا انتظار کرتے رہتے ہیں اور نیند ان سے کوسوں دور ہوتی ہے آنے کا نام نہیں لیتی، بعض لوگ نیند کے مسئلے کو بہت سرسری لیتے اور اسے کوئی اہمیت ہی نہیں دیتے ہیں اور نیند کے آغوش میں اپنا وقت زیادہ گزارتے اور دیگر امور کی انجام دہی، بچوں کی دیکھ بھال، اور دوسرے کاموں پر انکی توجہ کم ہوتی ہے، یہ بھی ان کے لئے نقصان دہ ہے جو آئندہ بے خوابی کا سبب بن سکتا ہے، سروے رپورٹ سے اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا کے بیشتر لوگ پانچ سے آٹھ گھنٹہ رات میں سویا کرتے ہیں جب کہ انہیں کم از کم رات میں پانچ گھنٹہ گہری نیند سونے کی ضرورت ہوتی ہے، نیند کی کثرت اس بات کی واضح دلیل ہے کہ یہ انسان کی ایسی ضرورت ہے جس سے فرار ممکن نہیں، نیند کی حقیقت کو جاننے کے لئے ہم اسے چار مرحلوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

پہلا مرحلہ: اونگھ، اس میں پلکیں بوجھل ہوجاتی ہیں اور سانس دھیمی پڑجاتی ہے اور انسان کے اردگرد جو کچھ ہوتا ہے وہ اس سے غافل ہوجاتا ہے۔

دوسرا مرحلہ: کچی نیند کا پہلا مرحلہ ہے۔

تیسرا مرحلہ: ایسی نیند کا ہے جسے ہلکی لہروں والی نیند کا نام دیا جاتا ہے، اس میں جسمانی حرارت دھیمی ہوجاتی ہے اور تنفس از سرنو تیز ہوجاتا ہے اور انسان تیز تیز سانس لینا شروع کردیتا ہے۔

چوتھا مرحلہ: نہایت گہری نیند کا ہے، اس میں آنکھیں تیزی کے ساتھ حرکت کرتی ہیں اور اس کے بعد خواب دیکھنے کا مرحلہ شروع ہوجاتا ہے۔

مشہور ہے کہ نیند کی خرابی کا عارضہ ان چاروں مرحلوں میں سے کسی ایک یا چند مرحلوں میں کسی خلل کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

بے خوابی ایک بیماری ہے

سروے رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 90 فیصد لوگ کسی نہ کسی حد تک زندگی کے کسی نہ کسی مرحلہ میں اس عارضہ سے ضرور دوچار ہوتے ہیں، اور تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ ایک بیماری ہے جس کے متعدد اسباب و وجوہات ہیں، میڈیکل رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ بیماری خواتین اور بڑی عمر کے مردوں میں زیادہ ہوتی ہے اور زیادہ بوڑھے مرد خواتین بھی اس سے دوچار رہتے ہیں اس بیماری کی آمد میں عمر کا بھی بڑا دخل ہے جوں جوں انسان کی عمر بڑھتی جاتی ہے اس کی نیند کی کیفیت میں اضطراب رونما ہوتا رہتا ہے، اور پھر بے خوابی کی کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے، ایسے لوگ جنہیں جوڑوں میں سوجن یا درد یا پھنسیاں ہوتی ہیں انہیں بے خوابی کا عارضہ زیادہ لاحق ہوتا ہے، اس کی ایک وجہ ان دواؤں کا استعمال بھی ہے جو ''کیواپین'' عناصر پر مشتمل ہوتے ہیں اور بسا اوقات ری ایکشن کرتے ہیں، اسی طرح اسلوب زندگی کا بھی اس بیماری کے لاحق ہونے میں داخل ہے، ایسے لوگ جو زیادہ سفر کرتے یا ان کی ڈیوٹی بدلتی رہتی ہے، انہیں اس سے زیادہ دوچار ہونا، سگریٹ اور تمباکو نوشی بھی اس کا اہم سبب ہے، تحقیقاتی رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ جو لوگ مستقل بے خوابی کے مریض ہیں وہ اپنے بچپن میں تاریکی سے ڈرتے تھے۔

بے خوابی سے نجات کی صورتیں

نیند سے متعلق تحقیقات وانکشافات کی وجہ سے اس کے علاج میں کافی ترقی ہوئی ہے، ماہرین کی رائے ہے کہ خواب آور گولیوں کا کثرت سے استعمال نہایت خطرناک ہے، اس کی عادت پڑ جاتی ہے اور اس کے بغیر پھر نیند آتی ہی نہیں، ان دواؤں کے لئے ضروری ہے کہ وہ آخری انتخاب ہو جب کہ سارے راستے بند ہو چکے ہوں، جسمانی صحت کے موافق پر سکون نیند کے حصول کے لئے ماہرین نے چند تجاویز پیش کی ہیں جسے اپنا کر اس پریشان کن حالات سے نمٹا جا سکتا ہے۔

(۱) چائے اور کافی کے زیادہ استعمال سے پرہیز کریں (۲) جسم سے نکلنے والے ضروری سیال مادوں میں کمی لائیں (۳) سونے سے پہلے چکنائی، تیل، گھی، تیز مسالحہ والے اور ہر طرح کی غذاؤں سے پرہیز کریں (۴) جسمانی ورزش کریں، جسمانی مشقت آمیز کام کرنے والوں کو یہ بیماری لاحق نہیں ہوتی (۵) سگریٹ وتمباکونوشی سے پرہیز کریں (۶) بیڈ روم کو صحت جسمانی کے موافق بنائیں پلنگ، بستر، تکیہ اور استعمال کی ساری چیزیں آرام دہ ہوں (۷) سونے سے پہلے کوئی ایسا کام کریں جس سے جسم میں ڈھیلا پن پیدا ہو اور ہمیشہ گرم پانی سے غسل کریں (۸) سونے اور جاگنے کا یکساں وقت ہمیشہ کے لئے متعین کریں (۹) سونے سے پہلے نیم گرم پودینہ کا شربت استعمال کرلیں تو بہتر ہے (۱۰) سوتے وقت ایک کپ نیم گرم دودھ استعمال کریں۔

ان ماہرین کی سب سے بڑی نصیحت یہ ہے لوگوں کے سونے کے اوقات اور راتوں سے موازنہ نہ کیا جائے، کیوں کہ ہر ایک کا ایک ہی معیار نہیں ہوا کرتا ہے، البتہ ہر کسی کو آٹھ گھنٹہ نیند کی ضرورت ہوتی ہے، اس سے کم مناسب نہیں، البتہ اس کا دارومدار تھکاوٹ پر ہے اور اہم بات نیند کی نوعیت کا ہے مقدار وکمیت کا نہیں، اگر کوئی شخص پرسکون طبعی نیند چھ گھنٹہ سو لیتا ہے تو یہ اس آٹھ گھنٹہ کی نیند سے بہتر ہے جو دواؤں کے ذریعہ لائی گئی ہو۔

کیا آپ واقعی اس کے شکار ہیں

آپ کو یہ کیسے اندازہ ہوگا کہ آپ واقعی اس بیماری میں مبتلا ہیں؟

اسے آپ ان علامتوں کے ذریعہ پہچان سکتے ہیں۔ غنودگی آنے میں آپ کو آدھ گھنٹہ سے زیادہ انتظار کرنا پڑے۔

رات میں چار سے زیادہ مرتبہ آپ کی آنکھیں نیند پوری ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے ہی بیدار ہو جائیں۔ (ماخوذ الحسنات رامپور، جنوری ۲۰۱۰ء)

جب نصرانی نے سونے کا محل خواب میں دیکھا

ایک بار عاشورہ کے روز قاضی کے پاس ایک فقیر آیا اور اس نے کہا کہ اس دن کے حق سے مجھے کچھ دو اس نے روگردانی کی لیکن ایک نصرانی نے اسے دیکھ کر اتنا دیا کہ وہ راضی ہو گیا جب رات ہوئی تو قاضی نے خواب دیکھا کہ ایک سونے کا محل ہے اور ایک سرخ یاقوت کا، اس نے پوچھا کہ یہ دونوں محل کس کے لئے ہیں جواب ملا کہ تجھے تو تمہارے ہی لئے اگر تم اس فقیر کی حاجت پوری کر دیتے جب تم نے اسے نہ دیا تو فلاں نصرانی کو یہ دونوں مل گئے۔ وہ سہا ہوا اٹھا اور نصرانی کے پاس آیا اور اس سے کہنے لگا شب گزشتہ کو جو فقیر کو تو نے دیا تھا اس کا ثواب میرے ہاتھ ایک لاکھ میں بیچ ڈال، اس نے جواب دیا کہ اگر تو ان دونوں محلوں کے چوکھٹ کی قیمت بھی ایک لاکھ دے گا تو تجھے نہ دوں گا میں شہادت دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد ﷺ خدا کے پیغمبر ہیں اور مسلمان ہو گیا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۳۸۲ر جلد اول، علامہ عبدالرحمن صفوریؒ)

ماں کی خدمت پر اللہ تعالیٰ کا انعام: ایک مبارک خواب

ابو یزید بسطامیؒ کہتے ہیں کہ ایک بار میری ماں نے پانی مانگا میں جو لایا تو ماں کو سوتا پایا میں اپنی ماں کی بیداری کے انتظار میں کھڑا رہا۔ جب میری ماں بیدار ہوئیں تو پوچھا کہ پانی کہاں ہے؟ میں نے آبخورہ دیدیا، میری انگلی پر تھوڑا سا پانی بہ کر گر پڑا تھا اور سردی کی شدت سے اس پر جم گیا پھر جو میں نے آبخورہ لیا تو میری انگلی کی کھال اڑ گئی اور خون بہنے

لگا، ماں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے حال بیان کیا تو کہنے لگیں اللہ میاں میں اس سے راضی ہوں آپ بھی اس سے راضی رہئے اور جب وہ پیٹ میں تھے تو ان کی ماں کبھی شبہ کا کھانا نہ کھاتی تھیں۔

انہوں نے بیان کیا کہ جب میں بیس برس کا تھا تو ایک رات میری ماں مجھ کو اپنے پاس سلانے کیلئے بلایا اور میرا جی شب بیداری کے لئے لگ گیا تھا۔ میں نے ان کا کہا مان لیا ایک ہاتھ ان کے نیچے رکھا اور دوسرا ان کے حکم کے موافق ان کی پشت پر رکھ کر لیٹ گیا اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتا رہا اسی میں میرا ہاتھ سن ہو گیا میں نے کہا کہ ہاتھ تو میرا ہے اور والدہ کا حق خدا کیلئے ہے۔

چنانچہ میں نے اس پر صبر کیا یہاں تک کہ صبح طلوع ہوگئی میں نے اتنے عرصے میں دس ہزار بار قل ھو اللہ احد پڑھی تھی اور اس کے بعد میں ہاتھ سے جو سن پڑ گیا تھا کام نہ لے سکا جب ان کا انتقال ہو گیا تو ان کے کسی ساتھی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ جنت میں اڑتے پھرتے ہیں اور رحمٰن کی تسبیح میں مشغول ہیں ان سے پوچھا اس مرتبہ تک آپ کس وجہ سے پہنچ گئے، انہوں نے جواب دیا ماں باپ کے ساتھ سلوک کرنے سے اور مصیبتوں پر صبر کرنے سے اور حضرت نبی ﷺ سے مروی ہے کہ اپنے والدین کا فرماں بردار بندہ اور پروردگار عالم کا فرمانبردار بندہ یہ دونوں اعلیٰ علیین میں ہوں گے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۲۴۷ جلد اول، علامہ عبدالرحمٰن صفوریؒ)

مہلک تعبیر سے ایک شخص ہلاک

زمانۂ نبوت میں ایک شخص نے خواب دیکھا کہ وہ چارپائی (پلنگ) کو نگل گیا ہے اس نے اپنے ایک دوست سے یہ خواب بیان کیا اس دوست نے مزاحاً کہہ دیا تو پھر تیرا پیٹ پھٹ جائے گا، کچھ دیر بعد اس کی موت واقع ہوگئی، نبی کریم ﷺ کو جب اس واقعہ کی اطلاع دی گئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس کے دوست کی تعبیر نے اس کو ہلاک کر دیا۔

پھر آپ نے ارشاد فرمایا اس خواب کی تعبیر یہ نہ تھی جو بیان کی گئی بلکہ اس خواب میں اشارہ تھا کہ اس شخص کی شہرت اطرافِ عالم میں پھیل جائے گی۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کسی موقع پر ایک شخص کے خواب کی تعبیر بیان کی اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

اَصَبْتَ بعضاً وَاَخطأ تَ بعضاً (بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد)

اے ابوبکر تم نے تعبیر کا بعض حصہ صحیح بیان کیا اور بعض میں غلطی کی،

اس حدیث سے تعبیر خواب کی اہمیت پر روشنی پڑتی ہے۔

(ہدایت کے چراغ، صفحہ ۳۶ / مولف: مولانا عبدالرحمٰن مظاہری)

حضرت معروف کرخیؒ کو خواب میں دیکھا

علی بن الموفق علیہ الرحمۃ سے مروی ہے انہوں نے خواب میں دیکھا کہ جنت میں داخل کئے گئے ہیں کہتے ہیں کہ وہاں دیکھتا ہوں کہ ایک شخص دستر خوان پر بیٹھا ہے اور دو فرشتے اس کے دونوں طرف ہیں اور انواع واقسام کے میوے ان کو کھلا رہے ہیں اور ایک شخص کو دیکھا کہ جنت کے دروازہ پر کھڑے ہوئے لوگوں کی صورتیں پہچانتے ہیں اور بعض کو اندر کر دیتے ہیں اور بعض کو واپس کر دیتے ہیں۔

پھر میں ان سے حظیرۂ قدس کی طرف آگے بڑھ گیا وہاں ایک شخص کو دیکھا کہ اللہ جل شانہ کی طرف تاک لگائے ہوئے ہے اور کسی طرف نہیں دیکھتا، میں نے رضوان سے پوچھا یہ کون شخص ہے کہا معروف کرخیؒ ہیں جنہوں نے خدا کی عبادت نہ خوفِ آتش سے کی اور نہ ہی بتوقع جنت بلکہ صرف اس کی محبت سے کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک حد تک اپنی طرف دیکھنے کی اجازت دیدی اور کہا کہ تم وہی شخص ہو جس نے سب مقصدوں کو چھوڑ کر مجھ کو اختیار کیا۔

(روضۃ الریاحین جلد دوم صفحہ ۴۲۹ / امام جرنبیل ابی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنیؒ)

فقر کی شان میں ایک خواب

حضرت جریریؒ سے مروی ہے کہ بغداد کی جامع مسجد میں ایک شخص تھے، جاڑہ ہوتا یا گرمی، ہمیشہ ایک کپڑا پہنے ہوئے رکھتے ان سے اس کا سبب دریافت کیا گیا؟ تو انہوں نے کہا کہ مجھے پہلے زیادہ کپڑے پہننے کا شوق تھا سو ایک رات میں نے دیکھا خواب میں، کہ میں جنت میں داخل ہوا وہاں میں نے دیکھا کہ فقراء کی ایک جماعت میرے دوستوں میں سے دسترخوان پر بیٹھی ہوئی ہے سو میں نے ان کے پاس بیٹھنا چاہا، یکا یک فرشتوں کی ایک جماعت آئی اور میرا ہاتھ پکڑ کر اٹھا دیا اور مجھے کہا کہ یہ ایک کپڑا رکھتے ہیں اور تم دو کپڑے رکھتے ہو۔ لہٰذا تم ان کے ساتھ نہیں بیٹھ سکتے۔ تب میں جاگ پڑا اور عہد کیا کہ ایک کپڑے سے زیادہ نہ پہنوں گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملوں۔ (روضۃ الریاحین جلد دوم صفحہ ۵۳۴)

جب غزنین کے قاضی نے خطبہ دیا

غزنین میں ایک قاضی تھے جو قاضی ہونے کے لائق نہ تھے لیکن وراثتاً ان کو قضاء کا عہدہ مل گیا تھا ہر شخص نے بادشاہ سے شکایت کی کہ قضاء کے کام کیلئے علم درکار ہے اور یہ قاضی صاحب علم سے بالکل بے بہرہ ہیں پھر یہ عہدہ ان کے لئے کس طرح موزوں ہوسکتا ہے؟ چونکہ قاضی کا عہدہ ان کو سلف سے وراثت میں ملا تھا اس لئے بادشاہ ان کے ساتھ رعایت اور تأمل سے کام لے رہا تھا۔ لوگوں کی بہت زیادہ شکایت کرنے پر بادشاہ نے ان لوگوں سے کہا اچھی بات ہے۔ میں قاضی صاحب کو کہوں گا کہ وہ ایک روز خطبہ دیں۔ ظاہر ہے وہ خطبہ نہ دے سکیں گے پھر میں ان سے کہہ دوں گا کہ میں کیا کرسکتا ہوں آپ کے پاس علم بالکل نہیں ہے اور قضاء کا عہدہ بغیر علم کے درست نہیں۔ اور پھر دوسرے کو یہ عہدہ سپرد کردوں گا۔

قاضی صاحب سے جب بات یہ کہی گئی تو انہوں نے اپنی شرمندگی چھپانے کیلئے قبول کرلیا اور گھر حیران و پریشان لوٹے۔ اور سوچنے لگے یا اللہ اب کیا کروں؟ فضیحت اور ذلت قسمت میں جو لکھی ہے وہ تو ٹل نہیں سکتی۔ غزنین میں ایک پہاڑ ہے اس پر چشمہ بہتا ہے اور وہاں بہت سے بزرگوں کی زیارت گاہ ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ عبدالعزیز علمدار رسول اللہ کا خطیرہ اس جگہ ہے۔ قاضی صاحب اس جگہ پہونچ کر بارگاہ رب العزت میں سر بہ سجود ہوکر گریہ وزاری کرتے رہے اور دعا مانگتے رہے کہ خداوندا اس ذلت اور فضیحت سے مجھ کو بچالے۔ اسی سر بہ سجود ہوکر گریہ وزاری کے دوران ان کو نیند آ گئی۔

خواب میں انہوں نے حضرت رسالت مآب ﷺ کو دیکھا کہ وہ تشریف لائے اور منہ کھولنے کو کہا۔ جب انہوں نے منہ کھولا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگلی کو اپنے لعاب دہن سے تر کر کے ان کی زبان پر لگا دیا۔ قاضی صاحب اتنے میں بیدار ہو گئے اور بیدار ہونے کے بعد انہوں نے اپنے سینے میں جملہ علوم کے سمندر موجیں مارتے دیکھا۔ جمعہ کے دن پروگرام کے مطابق شہر کے تمام لوگ قاضی صاحب کا وعظ سننے کیلئے جمع ہو گئے۔ ان میں زیادہ تر ایسے لوگ تھے جو قاضی صاحب کی ذلت وخواری کا تماشہ دیکھنے کیلئے آئے تھے۔ شیخ سنائی ہمیشہ شہر سے باہر قبرستان میں رہتے تھے۔ قاضی صاحب آئے اور انہوں نے منبر پر چڑھ کر ایسا فصیح و بلیغ شاندار اور پر مغز خطبہ دیا کہ سارے حاضرین دنگ رہ گئے۔ پھر قرآن شریف کی چند آیتیں پڑھ کر قاضی صاحب نے ایسی عمدہ تفسیر بیان کی کہ لوگوں کی گردن عقیدت سے جھک گئی۔ اپنے خطبہ میں مختلف علوم وفنون میں اپنی دسترس کا انہوں نے ایسا مظاہرہ کیا کہ بہت کم دانش منداس بلندی تک پہونچ سکتے تھے۔ ہر طرف سے تعریف وتحسین کا شور بپا ہو گیا لوگ عزت واحترام سے ان کی طرف دیکھنے لگے اسی درمیان میں اچانک حضرت شیخ سنائی باہر سے اس مجلس میں وارد ہوئے اور یہ شعر پڑھ کر کسی طرف کو چلے گئے۔

اے کردہ نبی دردہنت آب دہن او ختم نبی آمد تو ختم سخن

ترجمہ: اے وہ شخص جس کے منہ میں حضرت رسالت مآب ﷺ نے اپنا لعاب دہن ڈالا ہے اُن پر نبوت ختم ہوئی اور تجھ پر کلام۔

قاضی صاحب یہ شعر سن کر زار زار رونے لگے اور بے قراری کے عالم میں نعرے لگاتے ہوئے ممبر سے اتر گئے۔ (جوامع الکلم صفحہ ۱۲۰ ملفوظات خواجہ بندہ نواز گیسو دراز)

خواب میں سانپ کے ذریعہ علاج

کسی مرد صالح کا بیان ہے کہ ایک بار میرے پیر میں ہڈی گڑ گئی اس کی وجہ سے میں نہایت سخت بے چینی میں مبتلا ہوا پھر میں ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر خدا کی بارگاہ میں اس کے اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ دعاء کرنے لگا اسی اثناء میں مجھ پر خواب کا غلبہ ہوا اور میں سو گیا، خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک سانپ میرے پیر کو چوس رہا ہے اور خون اور پیپ اگلتا جاتا ہے اور اس نے ہڈی بھی نکال لی اس کے بعد جب میں بیدار ہوا تو دیکھا کہ خون اور پیپ اور ہڈی میں سے ہر شئی زمین پر پڑی ہے۔ (نزہۃ المجالس موسوم بہ خیر المجالس صفحہ ۱۶۴ مولف: مولانا عبد الرحمن صفوی)

جب بھیڑیئے نے بکریوں کی نگہبانی کی

ایک روز موسیٰ علیہ السلام اپنی بکریاں چرانے کیلئے نکلے اور ایسے میدان میں جا پہونچے جہاں بھیڑیئے بکثرت تھے ان کو ماندگی نے ستایا اور ان پر خواب کا غلبہ ہوا، اس وقت حیران تھے کہ اگر بکریوں کی نگہبانی میں مشغول ہوتے ہیں تو ماندگی اور نیند کا غلبہ بے بس کئے دیتا ہے اور اگر سوتے ہیں تو بھیڑیئے بکریوں کو تہ و بالا کر کے ہلاک کئے ڈالتے ہیں اسی خیال میں انہوں نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعا پڑھی: اَحَاطَهُ عِلْمُكَ وَنَفَذَتْ اَرَادَتِكَ وَسَبَقَ تَقْدِيْرُكَ. اس کے بعد سر رکھ کر سو رہے جب بیدار ہوئے تو دیکھتے کیا ہیں کہ ایک بھیڑیا اپنے کندھے پر ان کا عصا رکھے ہوئے بکریوں کی نگہبانی کر رہا ہے۔ اس پر موسیٰ علیہ

السلام کو بڑا تعجب ہوا خدا نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ اے موسیٰ تم میرے لئے ایسے ہوجاؤ جیسا کہ میں چاہتا ہوں تو میں تمہارے لئے ویسا ہی بن جاؤں گا جیسا کہ تم چاہتے ہو۔

(نزہتہ المجالس موسوم بہ خیر المجالس صفحہ ۱۹۳ مولف عبدالرحمٰن صفویؒ)

ایک مرد صالح کا عجیب وغریب خواب

بعض صلحاء سے منقول ہے کہ ایک مرد صالح پر تین ہزار دینار کا قرض ہوگیا۔ قرض خواہ نے قاضی کے یہاں مقدمہ دائر کردیا قاضی نے مہینے بھر کی مہلت دیدی۔ وہ غریب بڑا پریشان تھا۔ عدالت سے لوٹ کر اللہ کی باگاہ بے کس پناہ میں تضرع اور زاری کی اور مدنی سرکار ﷺ پر درودوں کی کثرت شروع کردی۔ چھبیس دن اسی طرح گزر گئے ستائیسویں رات خواب میں دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ اللہ تعالی تیرا قرض ادا کردے گا۔

تو علیؒ بن عیسی وزیر کے پاس جا اور اس سے کہہ دے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میرے قرض کی ادائیگی میں تین ہزار دینار ادا کردے۔ وہ مرد صالح کہتے ہیں کہ جب میں خواب سے بیدار ہوا تو اپنے وجود کے اندر کافی خوشحالی کے آثار پائے مگر دل میں یہ بات آئی کہ اگر وزیر صاحب نے مجھ پر اعتماد نہ کیا تو دلیل کیا دوں گا؟ اس وجہ سے میں وزیر کے پاس نہ جاسکا۔ دوسری رات پھر قسمت جاگ اٹھی۔

میں سرکارِ مدینہ ﷺ کی زیارت سے فیضیاب ہوا۔ حضور پرنور ﷺ نے مجھ سے وزیر کے پاس نہ جانے کا سبب دریافت فرمایا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں اسے اپنی صداقت کی کیا دلیل پیش کروں؟ سرکار نے میری اس بات کو پسند فرمایا اور فرمایا اگر وزیر دلیل مانگے تو کہہ دینا کہ تم روزانہ بعد نماز صبح مجھے پانچ ہزار بار درود شریف کا نذرانہ بھیجتے ہو اور پھر اس کے بعد کسی سے بات چیت کرتے ہو اور تمہارے پاس اس عمل کے سوا اللہ عزوجل اور کراماً کاتبین کے اور کوئی نہیں جانتا۔ مرد صالح کہتے ہیں کہ جب میں وزیر علی بن عیسیٰؒ کے

پاس گیا اور اس کو اپنا خواب سنایا اور آپ کی ارشاد کردہ دلیل بھی سنائی تو وہ بہت خوش ہوا اور کہا مَرْحَباً بِرَسُوْلِ اللّٰہِ حَقًّا پھر اس نے تین ہزار دینار مجھے دیئے اور کہا جاؤ اس سے اپنا قرض ادا کرو۔ تین ہزار مزید اخراجات کیلئے اور تین ہزار کاروبار شروع کرنے کیلئے دیئے اور مجھے قسم دی کہ مجھ سے دوستی کا تعلق نہ توڑنا اور جب کبھی کوئی حاجت ہو بلا تکلف میرے پاس آجانا۔ چنانچہ میں تین ہزار دینار لے کر قاضی کی عدالت میں پہونچا تا کہ قرض خواہ کو قرض ادا کردوں۔ قرض خواہ کو بڑی حیرت ہوئی کہ اتنی رقم کہاں سے آئی میں نے سارا ماجرا قاضی کے سامنے بیان کردیا۔ قاضی نے کہا سارا ثواب وزیر علی بن عیسیٰؒ ہی کیوں لے جائے؟ قرض کی رقم میں خود اپنی طرف سے ادا کرتا ہوں۔ قرض خواہ نے کہا کہ واہ یہ نعمت میں کیوں چھوڑوں ''میں نے اپنا سارا قرض معاف کیا'' لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ،

قاضی نے کہا میں نے جو کچھ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب ﷺ کے لئے دینے کی نیت کی تھی وہ تیرے حوالے کرتا ہوں میں اس تمام مال (بارہ ہزار دینار کو لیکر اپنے گھر آیا اور اللہ کا شکر بجالایا۔ (جذب القلوب، شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

نبیرۂ حضرت گنگوہی بحر العلوم حضرت مولانا حکیم عبدالرشید محمود عرف ننومیاں صاحب گنگوہیؒ کا خواب

حضرت والد مولانا حکیم مسعود صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد حضرت حکیم صاحبؒ کا گنگوہ میں ہی قیام اور مطب مشغلہ رہا، ایک روز میں خواب میں تھانہ بھون حاضر ہوا کہ محلّہ فیض عام وخاص میں حضرت اقدس حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ ہے وہاں پہونچا تو دیکھا کہ حضرتؒ ایک کنوئیں پر بڑے ڈول سے مسلسل پانی کھینچ رہے ہیں۔ پانی بڑی نالی سے شور کے ساتھ گزر رہا ہے، مجھ کو دیکھ کر قریب آئے، مصافحہ کیا اور کوئی بات یاد نہیں آنکھ کھل گئی۔ دو تین سال بعد پھر دیکھا کے حضور اقدس ﷺ کے حجرہ مبارکہ میں حاضر ہوں، دسترخوان بچھا ہوا ہے بہت سے لوگ ہیں حضور ﷺ میزبان ہیں، سب کو کھانا کھلا رہے ہیں۔ بڑے لطف کے ساتھ کھانے پر بالائی اور سرخ مرچ پڑی ہوئی بھی یاد ہے۔ پھر منظر بدل گیا، اب گویا رخصت ہو رہا ہوں، رخصتی مصافحہ کیلئے حاضر ہوا تو حضورؐ ایک چوکی پر تشریف فرما ہیں، مصافحہ کے لئے جھکا تو بمشکل یہ الفاظ نکلے یارسول اللہ فلاح دارین چاہتا ہوں، حضور ﷺ نرمی سے سر پر ہاتھ پھیرنا چاہتے ہیں جلدی سے سر جھکا دیا ٹوپی اتار دی کہ بلا حائل دست مبارکہ سرکو مس کرے، اِنْتَھٰی الرُّؤیَا

اس کے چند روز بعد اطلاع کر کے تھانہ بھون حاضر ہوا، غایت درجہ مرحمت ومسرت کا معاملہ فرمایا، کیا دیکھا دربار عجیب تھا جہاں جلال بھی تھا، جمال بھی، قوت وسختی کا مظہر تھا،

مسکنت وعاجزی کا بھی، کوہ گراں بھی، آب رواں بھی، شعلہ بھی اور شبنم بھی، سب کچھ دیکھا پھر رخصتی مصافحہ کیلئے حاضر ہوا تو دولت کدہ پر تھے وہی خواب والا منظر سامنے تھا، حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا لاؤ سر پر ہاتھ پھیر دوں میں نے جلدی سے ٹوپی اتاردی اور سر جھکایا بالکل وہی نقشہ خواب کی کوٹھری وہی، روشنی ویسی ہی چوکی اسی طرح، پھر سر پر ہاتھ پھیرنا غلبہ گریا میں میرے وہی الفاظ دعا حیرت بھی ہوئی اور نشاط وبشاشت بھی، حضرتؒ سے تعلق وعقیدت بڑھ گئی، چندروز بعد درخواست بیعت کی، اور شرف بیعت سے نوازا۔

نوٹ: بیعت کے ساتھ ہی آپ کو مجاز بنادیا۔صرف اٹھارہ سال کی قلیل عمر میں آپ دارالعلوم دیو بند سے فارغ ہوئے۔ذمہ داران دارالعلوم دیو بند نے آپ کو استاذ کی حیثیت سے تقرری کی پیش کش کی، بعض خواص نے بتایا کہ آپ کو دارالعلوم کا شیخ الحدیث بنانے کی خواہش کی۔جس پر حضرت حکیم صاحب نے فرمایا کہ مجھے درس وتدریس سے دلچسپی نہیں ہے، اسلئے آپ نے کبھی کسی مدرسہ میں درس نہیں دیا ہمیشہ مطب کے ذریعہ خلق کی خدمت فرماتے رہے۔ (محمد ادریس حبان رحیمی)

عرش وکرسی وآفتاب کو خواب میں دیکھنا

عرش وکرسی کو خواب میں دیکھنا نیکوکاری کی دلیل ہے اور جو شخص آفتاب کو دیکھے کہ طلوع ہوکر چمک رہا ہے تو وہ اگر حاکم ہوگا تو قوت پائے گا ورنہ اسے روزی حلال میسر ہوگی اور اگر عورت ہوگی تو اپنے خاوند سے بھلائی دیکھے گی اور جو خواب میں دیکھے کہ میں خود آفتاب کے پیچھے پیچھے گیا یہاں تک کہ وہ غروب ہوگیا تو اس کی اجل قریب آگئی ہوگی۔ایک شخص نے ابن سیرینؒ سے کہا کہ میں نے دیکھا ہے گویا آفتاب سے میں نے چار ٹکیاں لے لیں، انھوں نے کہا تو چار دن میں مرجائے گا اور مریض اور مسافر اگر آفتاب کو مغرب سے طلوع ہوتے ہوئے دیکھیں تو وہ سلامتی کی دلیل ہے اور دوسرے لوگ دیکھیں تو اس کے خلاف ہے اور جو

شخص چاند کو زمین میں دیکھے اس کی ماں مرجائے یا اس کے گھر میں سے جو باہر گیا ہو آجائے۔ مریض کا چاند کو دیکھنا برا ہے جو شخص کسی جگہ ستارہ ٹوٹتے دیکھے وہاں مصیبت پیدا ہو، اور اگر اس میں ستارے جمع ہوجائیں تو بہتر ہے اور جو اپنے کو ستارہ لیتے ہوئے دیکھے خدا اس کو ولد صالح نصیب کرے۔ حضرت غزالیؒ نے کہا ہے کہ آسمان میں سب سے چھوٹا ستارہ بھی دنیا سے آٹھ گنا بڑا ہے، عرائس میں ہے کہ بعضے اس طرح لٹکے ہیں جیسے مسجد میں قندیل اور بعضے ایسے جڑے ہیں جیسے انگوٹھی میں نگ اور قرطبیؒ نے سورۂ حجر کی تفسیر میں کہا کہ ستارہ جب شیطان کو جلا چکتا ہے تو اپنی جگہ لوٹ آتا ہے اکثروں نے کہا ہے کہ حضرت نبی ﷺ سے پہلے بھی ستارے ٹوٹا کرتے تھے اور آپ ﷺ کے بعد رجم شیاطین کا ذریعہ بن گئے شرح مہذب میں ہے کہ ستارہ ٹوٹتے وقت لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنا چاہیئے۔

(نزھۃ المجالس صفحہ ۳۲۵ جلد اول، علامہ عبد الرحمٰن صفوری)

اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا

ابوبکر عسقلانیؒ نے کہا ہے کہ میں نے اللہ رب العزت کو خواب میں دیکھا اور ارادہ کیا کہ سب سے افضل عمل پوچھوں پھر مجھے شرم آئی خدا نے فرمایا کہ کیا تم سب سے افضل عمل پوچھنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا ہاں! ارشاد ہوا کہ قرآن پڑھنا۔ میں نے چاہا کہ یہ بھی پوچھ لوں کہ طہارت کے ساتھ پڑھنا یا بلا طہارت کے، لیکن پھر مجھے شرم معلوم ہوئی، ارشاد ہوا کیا تم یہ پوچھنا چاہتے ہو کہ طہارت کے ساتھ پڑھا جائے یا بلا طہارت کے؟ میں نے عرض کیا ہاں! ارشاد ہوا کہ چاہے جس طرح ہو نماز میں ہو یا خارج نماز میں؟ پھر میں نے چاہا کہ پوچھ لوں کہ اعراب کے ساتھ یا بلا اعراب کے، لیکن مجھے پوچھنے میں شرم آئی، خود ہی ارشاد فرمایا کہ کیا تم یہ پوچھنا چاہتے ہو کہ اعراب کے ساتھ یا بلا اعراب کے۔ میں نے عرض کیا ہاں ارشاد ہوا کہ جس طرح ہو اعراب کے ساتھ ہو یا بلا اعراب کے، پھر فرمایا کہ تم یہ بھی جانتے ہو کہ میرے نزدیک قرآن کا کیا ثواب ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ ارشاد ہوا کہ بے

حرکت (زیر زبر پیش) کے ہر حرف کے بدلے میں دس نیکیاں اور حرکت والے ہر حرف کے عوض میں بیس نیکیاں۔ اور کہا یہ بھی جانتے ہو کہ ایک نیکی کتنی ہے میں نے عرض کیا نہیں فرمایا ہزار رطل کے برابر، اور ہر رطل ہزار دانگ کا، اور دانگ ہزار درہم کا، اور ہر درہم ہزار قیراط کا، اور ہر قیراط احد کے پہاڑ کے برابر۔ علامہ سیوطی نے اتقان میں لکھا ہے کہ اعراب سے اس کے معانی جاننا مراد ہے۔ (نزھۃ المجالس موسوم بہ خیر المجالس صفحہ ۸۲ مؤلف عبدالرحمٰن صفوی)

ذکر اللہ قرب الٰہی کا خاص ذریعہ ہے

خادمہ نے حضرت رابعہ عدویہؒ کو خواب میں دیکھا

رابعہ عدویہ رحمۃ اللہ علیھا کی ایک خادمہ سے مروی ہے وہ کہتی ہے کہ رابعہ ساری رات نماز پڑھتی تھیں، بعد طلوع فجر کے اشراق تک تھوڑی دیر اپنے مصلّی پر لیٹ جاتیں جب جاگتیں تو گھبرا کر فرماتیں، اے نفس! کب تک سوئے گا عبادت کیلئے نہ کھڑا ہوگا؟ عنقریب ایسی نیند سوئیگا کہ پھر صور قیامت ہی سے جاگنا ہوگا یہی ان کی حالت وفات تک رہی، جب وفات کا وقت قریب ہوا تو انھوں نے مجھ سے بلا کر کہا کہ میری موت کی کسی کو خبر مت کی جیو، اور ایک اونی جبہ دکھا کر کہا کہ اس سے میرا کفن بنانا جس کو وہ تہجد کے وقت پہنا کرتیں جب سب لوگ سو جاتے، چنانچہ ہم نے انھیں اسی جبہ اور ایک صوف کی چادر میں جسے وہ اوڑھا کرتی تھیں کفنایا، شب کو خواب میں کیا دیکھتی ہوں کہ ان پر ایک جبہ سبز استبرق کا اور اوڑھنی سبز آبریشم کی ہے ویسی کبھی میں نے نہیں دیکھی تھی میں نے دریافت کیا کہ اے رابعہ وہ جبہ اور اوڑھنی کیا ہوئے جن میں تمہیں کفنایا گیا تھا فرمایا وہ کفن میرا اتار کر کے اعلٰی علیین پہنچا دیا گیا ہے تاکہ قیامت میں میرے اعمال کے ہمراہ شریک کیا جائے اس کے عوض یہ لباس پہنایا گیا جو تم دیکھتی ہو، انھوں نے سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کو بعد وفات خواب میں دیکھا کہا اے ابو عبدا للہ تمہارا کیا خیال ہے؟ انھوں نے منھ پھیر کر کہا یہ زمانہ کنیت سے یاد کرنے کا نہیں ہے، میں نے کہا تمہارا کیا حال ہے اے سفیان؟ تو انھوں نے چند شعر پڑھے۔

نَظَرْتُ اِلیٰ رَبّی عَیاناً فَقَالَ لِی هَنِیئاً رِضَائِیْ عَنْكَ یَا اِبْنَ سَعِیْدِ
لَقَدْ کُنْتَ قَوَاماً اِذَا اَظْلَمَ الدُّجَا بِعُبْرَاهِ شَاقٍ وَ قَلْبِ عَمِیْدِ
فَدُوْنَكَ فَاخْتَرْ اَیَّ قَصْرٍ أودتّاً وَزُرْنِی فَاِنِّی عَنْكَ غَیْرَ بَعِیْدِ

جن کا ترجمہ یہ ہے۔ میں حق تعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا فرمایا اے ابن سعید تمہیں میری رضامندی مبارک ہو جب تاریکی پھیلتی تھی تو تم قیام لیل کرتے تھے، اور تمہارے دل میں ہماری محبت اور آنکھوں میں آنسو بھرے ہوتے تھے تمہیں اجازت ہے جو قصرِ جنت چاہو اس پر قبضہ کرلو، اور میری زیارت کرو کہ میں تم سے بہت قریب ہوں۔ (نزھۃ البساتین، قصص الاولیاء اول صفحہ ۳۲۹)

خواب کے ذریعہ رہنمائی

امام احمد بن حنبلؒ نے کہا ہے کہ میں نے خواب میں اللہ رب العزت کو دیکھا تو عرض کیا کہ اے پروردگار آپ کا قرب حاصل کرنے والے کس چیز سے قرب حاصل کرتے ہیں؟ ارشاد ہوا کہ اے احمد میرے کلام سے، میں نے عرض کیا کہ سمجھ کر یا بے سمجھے ارشاد فرمایا سمجھ کر ہو یا بے سمجھے دونوں طور پر۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ آنکھوں کو عبادت کا حصہ دیا کرو، ابنِ ابی دنیا نے حضرت بنی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے آخر میں ایک گروہ کے لوگ جو دوزخ میں داخل ہونگے تو دوزخی ان کو عار دلائیں گے کہ تم تو خدا کی عبادت کرتے تھے کسی چیز کو اس کا شریک نہیں قرار دیتے تھے پھر تم کو دوزخ میں داخل کردیا گیا اب تم اسمیں سے نہ نکلو گے تب خدا ایک فرشتہ کو ایک چلو پانی دیکر بھیجے گا جو اس آگ پر چھڑک دیگا تب دوزخی ان پر رشک کرنے لگیں گے کیونکہ اس کے بعد وہ اس سے نکل آئیں گے اور جنت میں داخل ہونگے۔

پھر ان سے کہا جائیگا کہ چلو تا کہ لوگ تمہاری ضیافت کریں، ہر شخص کے پاس وہاں سرمایہ اس افراط سے ہوگا کہ اگر وہ سب کے سب ایک ہی آدمی کے مہمان ہوجائیں تب بھی

اس کے پاس کا سرمایہ کافی ہو جائے۔ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ ہمارے نبی کریم ﷺ کی شفاعت کے صدقہ میں اپنی وسیع رحمت سے ہم کو بنا عذاب دیئے ہوئے جنت میں داخل کر دے کیونکہ تو ارحم الرحمین ہے۔ (نزھۃ المجالس موسوم بہ خیر المجالس صفحہ ۸۱۔۸۲ مؤلف عبدالرحمن صفوی)

ایک زاھد کا خواب

خارش زدہ کتے کو پناہ نہ دینے کی وجہ سے پورے شہر پر عذاب آیا

کسی شہر میں ایک زاہد رہتا تھا اللہ تعالی نے خواب میں مطلع کیا کہ میں اس شہر پر آفت بھیج رہا ہوں ایک شخص بھی اس آفت سے نہیں بچے گا۔ زاہد نے پوچھا خداوندا! کونسی آفت بھیجے گا۔ اللہ نے فرمایا کہ آگ بھیجوں گا تاکہ وہ سوائے ایک فاحشہ کے گھر اور اسکے اندر پناہ لینے والوں کے سب کو جلا دے۔ زاہد نے کہا خداوندا! میرا حال کیا ہوگا؟

جواب ملا تجھ کو بھی جلا دوں گا۔ مگر ہاں اگر تو فاحشہ کے گھر میں پناہ لے گا تو اس فاحشہ کے طفیل تو بچ جائے گا۔ صبح کے وقت وہ زاہد اٹھا مصلی کندھے پر رکھا اور فاحشہ کے گھر پہونچ گیا، فاحشہ اسے دیکھ کر بہت حیران ہوئی۔ اس نے پوچھا کہ اے زاہد آپ میرے یہاں کس طرح پہونچ گئے؟ آپ کو معلوم ہے کہ روزانہ کس طرح کے لوگ میرے یہاں جمع ہوتے ہیں اور کیا کیا برے کام کرتے ہیں۔ زاہد نے کہا کہ میں صرف چند روز تمہارے گھر میں پناہ لینا چاہتا ہوں، مجھے ایک گوشہ گھر کا دیدو میں وہاں اللہ اللہ کرتا رہوں گا بقیہ تم جانو اور تمہارا کام، فاحشہ نے گھر کا ایک گوشہ دیدیا اور وہ زاہد وہاں عبادت و ریاضت میں مشغول ہو گیا۔ کئی روز کے بعد شہر میں آگ لگی اور وہاں کے تمام مکانات کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ لیکن فاحشہ کا گھر بالکل محفوظ رہا۔ جب آگ ختم ہوئی۔ زاہد پھر اپنے مکان میں آ گیا، اس نے اللہ تعالی سے پوچھا کہ خداوندا! اس میں کیا راز تھا؟ کہ تمام مکانوں کو تو نے تو جلا دیا اور سارے شہر کو خاکستر اور ویران کر دیا لیکن اس فاحشہ کے گھر کو بچا لیا۔ اور اسی کے طفیل میں مجھے بھی

نجات دیدی۔ فرمان باری ہوا کہ ہمارا ایک خارش زدہ کتا بھوکا پیاسا گرمی سے زبان نکالے محلّہ محلّہ بھاگتا رہا کسی نے نہ اس کو روٹی کا ایک ٹکڑا دیا، نہ ایک قطرہ پانی پلایا۔ اپنی دیوار کے سایہ میں بیٹھنے بھی نہ دیا وہ غریب جہاں بھی گیا لوگوں نے اس کو سختی سے مار بھگایا لیکن جب وہ کتا اس فاحشہ کے گھر پہونچا تو اس نے اس کو اپنی دیوار کے سایہ میں پناہ دی روٹی کھلائی اور پانی پلایا۔ اس کتے کے طفیل میں اس فاحشہ کو میں نے اس آفت سے بچالیا۔ اور اسی فعل کے عتاب میں تمام شہر کو میں نے تباہ اور ویران کر دیا۔ اور تم کو اس فاحشہ ہی کے طفیل میں اس آفت سے محفوظ رکھا۔ (جوامع الکلم صفحہ ۴۲۵ ملفوظات خواجہ بندہ نواز گیسو دراز" مرتب: سید محمد اکبر حسینیؒ۔)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے متعلق ایک خواب

ایک صالح آدمی قبروں کی زیارت کیا کرتا تھا، ایک دن اتفاق سے اُسے نیند آ گئی اور زیارت نہ کی، دیکھتا کیا ہے کہ سارے مردے اپنی قبروں کے اوپر ہیں وہ کہتا ہے کہ میں نے ان سے پوچھا کیا قیامت قائم ہوگئی؟ انھوں نے کہا قیامت تو نہیں قائم ہوئی لیکن تیس برس کا عرصہ گذار جب ثابت بنانیؒ تیس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر اس کا ثواب ہمیں بخش گئے تھے اس دن سے آج تک ہم اس کا ثواب آپس میں بانٹ رہے ہیں، لیکن اس وقت تک پورا نہ ہوا اور حضرت نبی کریم ﷺ ارشاد ہے کہ جو قبروں پر گذرے اور گیارہ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر مردوں کو بخش دے تو جتنے مردے ہوں گے ان سب کو برابر ثواب ملے گا۔

ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ پہلا کلمہ جس کی طرف خدا نے اپنے بندوں کو بلایا ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ ہے پس خاص لوگوں کا مطلب تو پورا ہو گیا پھر اولیاء کیلئے خدا نے اَحَدٌ اور بیان کر دیا پھر خاص مؤمنین کے لئے اَللّٰهُ الصَّمَدُ اور ذکر فرما دیا۔ پھر باقی مخلوقات کے لئے لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اور ذکر فرما دیا۔ ابن عطاءؒ نے کہا کہ خدا کے

قول قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے توحید معلوم ہوئی، اور اَللّٰهُ الصَّمَدُ سے معرفت معلوم ہوئی، اور لَمْ يَلِدْ سے ایمان معلوم ہوا، اور وَلَمْ يُوْلَدْ سے اسلام معلوم ہوا، اور لَمْ يَكُنْ لَّه كُفُواً اَحَدٌ سے یقین کا پتہ چلا۔ ابوعلی وفاقؒ نے کہا ہے کہ ہم نے آٹھ طرح کا شرک پایا ہے، اور وہ آٹھ یہ ہیں: کثرت کا، عدد کا، کمی کا، زیادتی کا اور علت کا، معلول کا، اشکال کا، اضداد کا۔ پس خدا نے اپنی ذات سے کثرت اور عدد کی اَللّٰهُ اَحَدٌ سے نفی کی ہے، اور کمی وزیادتی کی اَللّٰهُ الصَّمَدُ سے، اور علت اور معلول کی لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ سے، اور اشکال اور اضداد کی لَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً اَحَدٌ سے نفی کی ہے، لَمْ يَكُنْ لَّه كُفُواً اَحَدٌ کے معنی یہ ہیں کہ اس کا کوئی مماثل نہیں اس سورت میں پانچ باتیں ہیں اَللّٰهُ اَحَد سے وحدانیت معلوم ہوتی ہے، اَللّٰهُ الصَّمَد سے اس کا ذی عزت ہونا معلوم ہوتا ہے، لَمْ يَلِدْ سے اس کی ربوبیت کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور وَلَمْ يُوْلَدْ سے اس کی تنزیہ کی معرفت کا علم ہوتا ہے اور وَلَمْ يَكُنْ لَّه كُفُواً اَحَدٌ سے اس بات کی معرفت ہاتھ آتی ہے کہ اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

(نزھۃ المجالس موسوم بہ خیر المجالس صفحہ ۸۰۔۸۱ مؤلف عبدالرحمٰن صفوی)

ایک خواب

خدا تعالیٰ کی محبت میں ایک نصرانی کا قبول اسلام

ایک عارف کو ایک بیمار نصرانی کے پاس حالتِ نزع میں جانے کا اتفاق ہوا تو اس سے کہا مسلمان ہو جا تجھے جنت ملے گی، وہ بولا مجھے اس کی تو حاجت نہیں، انھوں نے کہا کہ مسلمان ہو جا تجھے دوزخ سے نجات ملے گی، اس نے کہا میں اس کی بھی پرواہ نہیں کرتا، انھوں نے کہا مسلمان ہو جا تجھے خدائے کریم کا دیدار نصیب ہوگا اس پر وہ مسلمان ہو گیا اور اس کی روح پرواز کر گئی اسی رات کو کسی نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ خدا نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا، اپنے سامنے مجھے کھڑا کیا اور فرمایا، کیا تو میری لقاء کے شوق میں مسلمان ہوا ہے؟

ہوا تجھے میری لقاء اور رضا دونوں نصیب ہوں گی اس کو نسفیؒ نے بیان کیا ہے اور فخر الدین رازیؒ نے اس کو ایک یہودی کی بابت نقل کیا ہے۔ (نزھۃ المجالس صفحہ ۱۴۳ جلد اول مؤلف عبدالرحمٰن صفوی)

خواب کے ذریعہ ایک شخص کے انتقال کی خبر

علامہ ابن سیرینؒ سے کسی شخص نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک مرغا اللہ، اللہ، اللہ کہتا ہے انھوں نے جواب دیا کہ تیری اجل کے تین دن رہ گئے ہیں چنانچہ جیسا انھوں

نے کہا تھا ویسا ہی ہوا۔ تَھْذِیْبُ الْاَسْمَاءِ وَالْلُّغَاتِ میں ہے کہ محمد بن سیرینؒ تیس صحابیوں سے ملے ہیں اوران کے باپ انس بن مالکؓ کے غلام تھے انھوں نے ان کو بیس ہزار درھم پر مکاتب بنادیا تھا چنانچہ وہ ادا کر کے آزاد ہو گئے تھے ان کی ماں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی آزاد کردہ لونڈی تھیں واللہ اعلم۔ (نزھۃ المجالس صفحہ ۱۵۱ جلد اول مؤلف عبدالرحمٰن صفوی)

ایک کامل کو کھانا کھلانے پر جنت

بعض صالحین سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں ایک مسجد میں دو رکعت نماز پڑھنے کے قصد سے داخل ہوا وہاں ایک عابد اور ایک تاجر بیٹھے ہوئے تھے، اور وہ عابد دعاء مانگ رہا تھا کہ اے مالک میں آج فلاں فلاں قسم کا کھانا فلاں فلاں قسم کا حلوا چاہتا ہوں، اس تاجر نے کہا اگر یہ شخص مجھ سے مانگتا تو میں ضرور کھلاتا لیکن وہ حیلہ گری کرتا ہے میرے سامنے اللہ سے دعا کرتا ہے اور اس کا مقصود یہ ہے کہ میں کھلاؤں، قسم ہے اللہ کی میں ہرگز اسے کچھ نہ کھلاؤں گا وہ عابد دعا سے فارغ ہو کر مسجد کے ایک گوشہ میں سو گئے،

ناگاہ ایک شخص مسجد میں آیا، اس کے ہاتھ میں ایک خوان سرپوش ڈھکا ہوا تھا اس نے مسجد کے چاروں طرف دیکھا تو اس عابد کو ایک گوشہ میں سویا ہوا پایا ان کے پاس آ کر انھیں جگایا اور خوان ان کے آگے خوان رکھ کر ہٹ گیا، اس تاجر نے جو دیکھا تو اس میں اتنے ہی اقسام کے کھانے تھے جتنے اس نے طلب کئے تھے، انھوں نے بقدر اشتہا کھایا اور بقیہ پھیر دیا تاجر نے اس لانے والے سے دریافت کیا کہ میں تجھے خدا کا واسطہ دیکر پوچھتا ہوں تو اس شخص کو پہلے سے جانتا تھا؟ اس نے کہا واللہ میں نہیں جانتا میں ایک مزدور آدمی ہوں ایک سال سے میری لڑکی اور بیوی ان کھانوں کا شوق رکھتے تھے مگر اتفاق نہیں ہوا تھا، آج میں نے ایک شخص کا بوجھ اٹھایا تو اس نے ایک مثقال سونا مجھے دیا میں گوشت وغیرہ خرید لایا اور میری بیوی پکانے لگی اتنے میں میری آنکھ لگ گئی، خواب میں میں نے آنحضرت ﷺ

کو دیکھا آپ نے فرمایا آج تمہارے یہاں ایک ولی اللہ آئے ہوئے ہیں اور وہ مسجد میں ٹھہرے ہیں تو نے جو کھانے اپنے اہل کے واسطے پکائے ہیں ان کا انھیں بھی شوق ہے یہ کھانے ان کے پاس لے جا وہ اپنی حاجت کے موافق کھالیں گے اور بقیہ میں اللہ تمہیں برکت دیگا، اور میں تیرے لئے جنت کی کفالت کرتا ہوں،

میں نے بیدار ہو کے اس کی تعمیل کی، تاجر نے کہا میں نے اس شخص کو یہ کھانے اللہ سے مانگتے سنا تھا پھر پوچھا تو نے اس پر کیا خرچ کیا ہے؟ اس نے کہا ایک مثقال، تاجر نے کہا مجھ سے دس مثقال لے کر مجھے اپنے ثواب میں ایک قیراط کا حصہ دار بنالے اس نے کہا یہ نہیں ہوسکتا ،تاجر نے کہا بیس مثقال لے لے اس نے کہا نہیں، تاجر نے کہا پچاس مثقال لیکر اپنا شریک بنالے کہا نہیں پھر کہا سو مثقال لیکر شریک بنالے اس نے کہا قسم ہے اللہ کی میں ہرگز ایسی چیز کو جس کی نبی کریم ﷺ نے ضمانت کی ہے نہ فروخت کروں گا، اگرچہ تو ساری دنیا اس کی قیمت میں دے اگر تجھے اجر لینا تھا تو مجھ سے پہلے تو نے اس عابد کی خواہش پوری کی ہوتی مگر اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کرتا ہے راوی کہتے ہیں تاجر اپنی غفلت پر بہت نادم ہوا لیکن اس کی ندامت نے کچھ نفع نہ دیا اور پریشان ہو کر مسجد سے نکلا جیسے کوئی اپنی گم شدہ چیز پر پریشان ہوا کرتا ہے۔ (نزھۃ البساتین، قصص الاولیاء، جلد اول ۵۴۰، امام جلیل جزنبیل ابی محمد عبداللہ ابن سعد یمنیؒ)

اشارہ باقی باللہ دہلویؒ

شیخ احمد سرہندی حضرت مجدد الف ثانیؒ نے حضرت خواجہ باقی باللہؒ کی خدمت میں حاضری دی تو آپ نے فرمایا کہ جب ہم آپ کے شہر میں ٹھہرے تو خواب میں دیکھا کہ ایک مشعل آسمان تک روشن ہے اور اس سے تمام عالم مشرق سے مغرب تک روشن ہوگیا ہے اور اس کی روشنی ساعت بساعت بڑھتی جارہی ہے اور لوگ اس مشعل سے بہت سے چراغ روشن کئے ہوئے ہیں۔ مجھے اس واقعہ سے بھی آپ ہی کے متعلق اشارہ اور بشارت ملتی ہے۔

(حضرات القدس صفحہ ۲۹ رمولانا شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

خواب

ایک مرتبہ جوانی میں حضرت مجدد الف ثانیؒ کو ایک شدید مرض لاحق ہوا اور کمزوری اس حد تک ہوگئی کہ زندگی سے مایوسی ہوگئی آپ کے بچوں کی والدہ صاحبہ نے جو صالحہ و عابدہ خاتون تھی تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی اور گریہ وزاری کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں آپ کی صحت کیلئے دعا کی۔ اسی اثناء میں اس زہرۂ وقت کی آنکھ لگ گئی۔ خواب میں انہوں نے دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ خاطر جمع رہو ہم کو تو ان سے بہت بڑے بڑے کام لینے ہیں اور ابھی تو ان کاموں میں سے ایک کام بھی نہیں لیا۔ پھر اللہ پاک نے جلد ہی آپ کو صحتِ کاملہ عطا فرما کر درجۂ قرب میں پہونچا دیا۔ (حضرات القدس، صفحہ ۳۷، مولف: مولانا شیخ بدر الدین سرہندیؒ)

حضرت مجدد الف ثانیؒ کی اہلیہ کا خواب

حضرت مجدد الف ثانیؒ کی اہلیہ محترمہ نے جو زہرۂ وقت تھیں اپنی نئی نئی شادی کے ایام میں اپنے والد ماجد الحاج شیخ سلطان کو خواب میں دیکھا (جب کہ وہ فوت ہو چکے تھے) کہ وہ فرمارہے ہیں کہ میں ابھی ابھی حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا۔ آنحضرت ﷺ نے کاغذ پر خاص طور پر مہر ثبت کر کے تحریر فرمایا کہ میرے خاص صحابی چار ہیں اور پانچویں شیخ احمدؒ ہیں۔ (خواب ہی میں) میرے چچا شیخ زکریاؒ اس واقعے کا انکار کر رہے ہیں اور میرے والدان سے فرمارہے ہیں کہ اس بات کا انکار مت کرو۔ کیونکہ میں بھی ابھی ابھی حضور ﷺ

کی خدمت میں حاضر تھا اور اس خواب کو میں نے خود دیکھا ہے اور اس خواب میں کسی طرح کا کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ بیداری کے بعد اس خواب سے میں حیرت میں تھی آخر کار اللہ تعالی نے ان کو حضور ﷺ کی اور صحابہ کبارؓ کی کامل پیروی کی بدولت اس مرتبے پر پہونچا دیا کہ جو شخص بھی آپ کو دیکھتا یہی کہتا تھا کہ آپ کا طریقہ بعینہ وہی ہے جو صحابہ کبارؓ کا تھا۔

(حضرات القدس صفحہ ۳۴ر۳۵ر مولف: مولانا شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

حضرت شاہ کمال کیتھلی کا اپنے پوتے شاہ سکندر کو حکم

جبہ شیخ احمد سرہندی کو پہونچا دو

حضرت شاہ کمال کیتھلی قدس سرہ نے اپنی وفات ۹۸۱ھ کے وقت اپنا جبہ مبارکہ جو کہ برسوں آپ کے استعمال میں رہا تھا اپنے صاحبزادہ شاہ عماد کی موجودگی کے باوجود اپنے پوتے شاہ سکندر بن عمادؒ کو عنایت فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ میں یہ جبہ تمہیں بطور امانت سپرد کرتا ہوں تاکہ جس بزرگ کے لئے میں کہوں اس کو پہونچا دینا۔ پھر اتفاقاً شاہ کمالؒ کا انتقال ہوگیا اور انہوں نے کسی کا نام بھی نہیں بتایا تھا۔لیکن انہوں نے خواب میں شاہ سکندرؒ سے فرمایا کہ یہ جبہ میرے معنوی فرزند شیخ احمد سرہندیؒ کو پہونچا دو۔ کہ یہ انہیں کیلئے امانت ہے جو تمہارے پاس ہے۔ شاہ سکندرؒ نے توقف کیا اور خیال کیا کہ گھر کی نعمت باہر والے کو کیوں دوں؟ حضرت شاہ کمالؒ نے دوسری بار پھر اسی کا حکم دیا اور تاکید بھی فرمائی لیکن شاہ سکندر نے پھر بھی تعمیل نہیں کی۔ پھر تو حضرت شاہ کمالؒ نے تیسری بار سختِ غصہ سے فرمایا۔ آخر مجبوراً شاہ سکندر اس جبہ کو کیتھل سے سرہند لائے اور آپ کو پہنایا۔ (حضرات القدس صفحہ ۳۵ر مولف: شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

قرآن کریم کی تعبیر

ابن سیرینؒ سے ایک شخص نے کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں موتی نگلتا ہوں پھر اسے اگل کر پھینک دیتا ہوں، انہوں نے تعبیر دی کہ جب کبھی تم قرآن میں سے کچھ یاد کرتے ہو اسے بھول جاتے ہو۔

ایک شخص نے ابن سیرینؒ سے بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ گویا میں کیچڑ میں موتی پھینک رہا ہوں انہوں نے جواب دیا کہ تم راستہ میں قرآن پڑھتے ہو گے اور روضہ میں تصریح کی ہے کہ حمام میں قرآن پڑھنا مکروہ نہیں (یعنی جہاں نجاست نہ ہو) لیکن جنازہ کے پیچھے آواز کھینچ کھینچ کر اور راگ سے پڑھنا حرام ہے، چنانچہ قدرت ہو تو اس کو روک دینا واجب ہے۔

(نزہۃ المجالس صفحہ ۱۱۲ر جلد اول، مولف: علامہ عبدالرحمن صفویؒ)

تیسرے کلمہ کی فضیلت میں ایک خواب

حسن بصریؒ نے فرمایا ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا کوئی منادی آسمان سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ اے لوگو اپنی گھبراہٹ کے وقت کے ہتھیار لے لو چنانچہ لوگ اپنے اپنے ہتھیار لینے لگے اس پر اس نے کہا کہ تمھاری گھبراہٹ کے وقت کے یہ ہتھیار تو نہیں ہیں پھر ایک شخص زمین والوں میں سے بولا اگر یہ نہیں تو پھر بتلاؤ کہ ہماری گھبراہٹ کے وقت کے کیا ہتھیار ہیں؟ اس نے جواب دیا: سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (نزہۃ المجالس صفحہ ۱۲۰ر جلد اول علامہ عبدالرحمن صفویؒ)

بزرگوں کی شان میں گستاخی پر ایک خواب

حضرت شیخ تاجؒ دہلی تشریف لائے اور حاجی صالحؒ کے حجرہ میں مقیم ہوئے۔ ملا حسن، جعفر بیگ نہانی اور خواجہ محمد صدیق ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جعفر بیگ اور ملا

حسن نے ان سے عرض کیا کہ ایک مکتوب آپ کا ہمارے پاس آیا تھا آیا وہ مکتوب کسی نے اپنی طرف سے بنالیا تھا یا وہ واقعی آپ کا مکتوب تھا؟ شیخ تاجؒ نے فرمایا کہ وہ مکتوب میرا ہی تھا اور حقیقت ہے کہ مجھے حضرت شیخ احمد (مجدد الف ثانیؒ) سے کسی قدر انحراف ہو گیا تھا، لیکن ان کے ہاتھوں جب میں نے زک اٹھائی تو میں ان کا معتقد ہو گیا۔ اور جب میں دہلی کے حضرات کے احوال پر متوجہ ہوا تو ان میں رشد و ہدایت کا اثر نہ دیکھا میں نے توجہ بھی دی لیکن مقصد حاصل نہ ہوا۔ آخر ایک رات بارگاہ الٰہی میں بہت زیادہ نیاز مندی کی تو ظاہر ہوا کہ ایک عالی مجلس قائم ہے اور تمام بڑے بڑے اولیاء وہاں جمع ہیں میں بھی اس محفل مقدس کے ایک گوشہ گھس گیا۔ تھوڑا وقت گزرا تھا کہ اکابر میں سے ایک نے مجھ سے فرمایا کہ تم اپنے وقت کے کامل بزرگ کا انکار کرتے ہو مگر یہ نہیں جانتے کہ ایسے سب سے کامل بزرگ کی خدمت میں بے ادبی کرنا اور ان سے غفلت برتنا دین کی خرابی کا موجب ہے اور ایمان کے سلب ہو جانے کا باعث ہے اس انکار سے باز آؤ اور نادم و تائب ہو جاؤ۔ جب وہ بزرگ خاموش ہوئے تو اسی طرح ان بزرگوں میں سے ایک اور بزرگ نے مجھے خطاب فرمایا، غرض کہ اس مجلس کے تمام اکابر نے فرداً فرداً اسی طریقے سے مجھے خطاب اور عتاب کیا۔ میں حیران تھا کہ خدایا اکابر میں سے وہ کون ہیں جو اکمل وقت ہیں اور جن سے مجھے کدورت ہے کہ میں اس وجہ سے نشانۂ ملامت بن گیا ہوں۔

ناگاہ میں دیکھتا ہوں کہ اس مجلس مقدس کے صدر میں میاں شیخ احمد سرہندیؒ بیٹھے ہوئے ہیں اور ان تمام بزرگوں کا رخ ان کی طرف ہے اور وہی اس عالی محفل کے سردار اور صدر ہیں اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ معاملہ کیا ہے۔ پھر تو میں اپنی جگہ سے اٹھا اور ان کی خدمت میں تیزی سے حاضر ہوا اور خود کو ان کے قدموں میں ڈال دیا، جب آپ (حضرت مجدد الف ثانیؒ) نے مجھے دیکھا تو آپ کھڑے ہو گئے اور بغل گیر ہو کر بہت زیادہ مہربانی فرمائی۔ میں نے عرض کیا میں بھی طعنہ زن احباب میں بیٹھا تھا اس لئے ان لوگوں کی وجہ سے مجھے بھی آپ

کے متعلق غلط فہمی ہوگئی تھی، امید ہیکہ آپ مجھے معاف فرمادیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ تم جیسوں سے تعجب ہے، تم جیسوں سے تعجب ہے، تم جیسوں سے تعجب ہے، اس طرح تین بار فرمایا اور پھر میں نے بہت تضرع اور زاری سے عرض کیا کہ مقتضاء بشریت سے یہ غلطی ہوئی ہے تو آپ نے فرمایا کہ اچھا میں نے معاف کیا۔

جب میں خواب سے بیدار ہوا تو میں نے توبہ کی اور بہت تضرع کی۔ چنانچہ قبولیت کا اثر ظاہر ہوا اور ہدایت نصیب ہوئی۔ اسی وجہ سے میں نے احباب اور پیر بھائیوں کو لکھا تھا کہ یہ دوروزہ زندگی تو گزر جائے گی لیکن جو شخص بھی آپ (حضرت مجددؒ) سے انحراف پر قائم رہے گا اور رجوع نہ کرے گا آخر وقت میں اس کا ایمان برباد ہو جائے گا۔ واللہ اعلم بالصواب (حضرات القدس صفحہ ۳۶/۳۷ مولف: شیخ بدرالدین سرہندی)

میرے والدین کے دو خواب

میرے (محمد ادریس حبان رحیمی) دادا شیخ محمد سلیمان صاحب انصاری مرحوم و مغفور کا اصلاحی تعلق حضرت حکیم الامتؒ سے تھا۔ اپنی جوانی کے ایام میں ان کا معمول تھا کہ جمعہ کی نماز خانقاہ امدادیہ اشرفیہ تھانہ بھون میں حکیم الامت حضرت مولانا الشاہ محمد اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہ کی اقتداء میں ادا کرتے تھے۔ بعد نماز جمعہ حضرت والا کی مجلس میں حاضر رہتے اور عصر کی نماز پڑھ کر پیدل ہی تھانہ بھون سے چرتھاول واپس آتے۔ جو تقریباً ۱۷ کلو میٹر ہوتا ہے۔ یہ حکیم الامتؒ کا فیضان تھا اور دادا جان کی کرامت کہ عصر تا مغرب ۱۷ کلو میٹر کا فاصلہ آرام سے طے ہو جاتا اور چرتھاول میں جماعت سے نمازِ مغرب ادا فرماتے۔ حضرت حکیم الامت نور اللہ مرقدہ کی صحبت کی برکت تھی کہ دادا جان کو بدعات سے نفرت تھی اور ہر کام میں وہ سنت نبوی ﷺ تلاش کرتے تھے۔ ناچیز کی عمر دس سال تھی کہ دادا جان مختصر سی علالت کے بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ وفات ۱۹۶۷ء اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.

بحمد اللہ ناچیز کی شادی نہایت سادگی کے ساتھ ہوئی۔ شادی کے بعد ایک بار میں اپنی اہلیہ کو لانے کیلئے جانسٹھ گیا ہوا تھا۔ واپس آیا تو میرے والد محترم الحاج منشی محمد عمران صاحب مدظلہ نے مجھے بتایا کہ رات میرے خواب میں تمہارے دادا جان آئے اور پوچھ رہے تھے کہ ادریس حبان کہاں ہے؟ میں نے کہا وہ اپنی دلہن کو لانے کیلئے جانسٹھ گیا ہے۔ تو دادا جان نے خوش ہو کر کہا اچھا اس کی شادی بھی کر دی ہے؟

اس خواب کے تقریباً ۲۷ رسال بعد میرے فرزند عزیزی ڈاکٹر محمد فاروق اعظم حبان قاسی عرف محمد حارث حبان کا رشتہ ہوا۔ میں نے چرتھاول سے اپنی سکونت جانسٹھ اختیار کرلی تھی اس لئے والدہ محترمہ جانسٹھ آئیں اور کئی روز کے بعد چرتھاول واپس ہوئیں، تو رات کو خواب دیکھا کہ داداجان مرحوم گھر میں تشریف فرما ہیں اور والدہ سے فرمارہے ہیں اصغری بیگم کہاں چلی گئیں تھیں؟ کئی دن کے بعد آئی ہو۔ تو والدہ نے کہا ابا میں جانسٹھ گئی تھی ادریس کے فرزند حارث کا رشتہ ہوا ہے مظفرنگر میں (الحاج محمد مبین انصاری کی دختر مسماۃ حفصہ فاروق سے نکاح ہوا۔ اب بحمداللہ تعالیٰ دوفرزند اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے۔ ایک احمد احمد معین حبان، دوسرا احمد محمد امین حبان تیسری بیٹی نام نیرہ عفانہ خوشتر ہیں)

تو داداجان خوش ہوگئے فرمایا۔ اچھا اب ادریس کا بیٹا بھی اتنا بڑا ہوگیا ہے؟ سبحان اللہ۔

یہ عجیب اتفاق ہے کہ میری شادی کے موقع پر والدمحترم نے داداجان کو خواب میں دیکھا اور عزیزی حارث میاں کے رشتہ کے موقع پر والدہ محترمہ نے داداجان کو خواب میں دیکھا۔ اللہ تعالیٰ بال بال مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین! کہ وفات کے بعد اولاد کی فکر رکھتے ہیں۔ (محمد ادریس حبان رحیمی)

حضرت مجدد الف ثانیؒ کی ستائش میں ایک خواب

اس زمانہ میں جب کہ حضرت خواجہ کا انتقال ہوا تھا اور آپ (حضرت مجددؒ) تعزیت کے لئے دہلی تشریف لے گئے تھے اور حضرت خواجہ کے مریدین نے آپ سے تجدید بیعت کی تھی، خواجہ حسام الدین احمد نے خواب میں دیکھا کہ حضرت رسالت پناہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہیں اور آپ کی مدح وستائش میں خطبہ دے رہے ہیں اور آپ کے فقراتِ فصیحہ اور کلمات ملیحہ کی تعریف فرمارہے ہیں اوران پر فخر ومباہات کا اظہار فرمارہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں اس بات پر نازاں ہوں میری امت میں شیخ احمدؒ جیسے بزرگ نے ظہور کیا ہے اور میرے دینِ متین کا مجدد ہوا ہے۔ اسی طرح خواجہ حسام الدین احمد نے خواب میں دیکھا کہ

آپ سے کہا جارہا ہے کہ فیروزآباد کے مریدین پر بلاء عظیم نازل ہونے والی ہے لیکن جو شخص آپ کے وضو کا پانی پیئے گا وہ اس بلا سے نجات پائے گا۔

نوٹ: وضو کے پانی کی حدیث پاک میں فضیلت آئی ہے لیکن حضرت مجدد الف ثانیؒ کے وضو کے بچے ہوئے پانی کو پینے سے آفات اور بلاؤں سے نجات کا واقعہ صرف حضرت مجدد الف ثانیؒ کیلئے ہی خاص ہے۔ (محمد ادریس حبان رحیمی) حضرات القدس صفحہ ۳۸ مولف: شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

خواب میں خلیفۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عثمان غنیؓ کی زیارت

حضرت مجدد الف ثانیؒ کے ایک مخلص نے جو صالح بھی تھے اور حافظِ قرآن بھی تھے، ایک مرتبہ ماہِ رمضان کے آخری عشرہ میں بیمار تھے ان دنوں انہوں نے ایک خواب میں دیکھا کہ لوگ فوج درفوج اور جوق در جوق ہر طرف سے دوڑے چلے آرہے ہیں۔ میں نے اس کا سبب دریافت کیا تو جواب ملا کہ قطب الاقطاب یعنی شیخ احمد فاروقیؒ بیمار ہیں اور اس پکے قلعے کی جامع مسجد میں تشریف رکھتے ہیں اور حضرت امیر المومنین عثمان غنی رضی اللہ عنہ عیادت کیلئے تشریف لائے ہوئے ہیں اس لئے لوگ ان کی زیارت کے لئے دوڑے چلے آرہے ہیں۔ میں بھی دوڑا اور حضرت امیر المومنین کے دیدار پرانوار کا شوق مجھے بھی پیدا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۂ برحق رضی اللہ عنہ کو آپ کی عیادت کیلئے زندہ فرما کر اس دنیا میں بھیجا ہے اور آپ کا دیدار غنیمت ہے۔ دیکھا تو وہ قلعہ سراپا سنگ سرخ سے تعمیر ہوا ہے اور نہایت بلند اور مضبوط ہے اور وہ قلعہ اونچائی پر واقع ہے۔ اور جس طرح لوگ پہاڑ پر چڑھتے ہیں اس قلعہ پر بھی چڑھ رہے ہیں۔

جب میں اس قلعہ کے دروازہ کے قریب پہونچا تو لوگوں کا شور وغوغا اور ہر طرف سے دوڑنا اور بھاگنا کم ہو گیا اور لوگ دو طرفہ صف باندھے ہوئے کھڑے ہو گئے۔ کچھ دیر کے

بعد شہر میں شور ہوا کہ حضرت امیر المومنین عثمان غنی رضی اللہ عنہ جناب شیخ احمدؒ کی عیادت فرما کر واپس تشریف لے جا رہے ہیں۔ اسی اثناء میں تین شخص گھوڑوں پر سوار ظاہر ہوئے۔ یعنی حضرت ذوالنورین عثمان غنی رضی اللہ عنہ کچھ آگے تھے اور دوسرے دو سوار آپ کے پیچھے تھے۔ میں بھی صف کے برابر دست بستہ کھڑا ہو گیا، جب حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ کا گزر میرے سامنے سے ہوا تو میں نے آپ کے زانوئے مبارک پر ہاتھ رکھ کر بوسہ دیا اور گریہ شوق مجھ میں پیدا ہوا حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ ''جب کبھی تم مجھے یاد کرو گے میں حاضر ہو جاؤں گا'' اسی اثناء میں میری آنکھ کھل گئی اور میں نے دیکھا کہ میرے آنسو چشمے کی طرح جاری ہیں۔ (حضرات القدس صفحہ ۳۹ مولف: شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

خواب میں اللہ رب العزت کی زیارت

ابو یزید بسطامیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حق تعالیٰ کو خواب میں دیکھا، عرض کیا کہ میں آپ کو کیوں کر پا سکتا ہوں؟ فرمایا اپنے نفس سے جدا ہو کر آ جا اور حضرت احمد ابن خضرویہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ رب العزت کو خواب میں دیکھا۔ مجھ سے فرمایا کہ اے احمد سب لوگ مجھ سے کچھ مانگتے ہیں سوائے ابو یزید کے کہ وہ صرف میرا طالب ہے۔ اور ابراہیم ابن ادہمؒ فرماتے ہیں کہ میں جبریل علیہ السلام کو خواب میں دیکھا ان کے ہاتھ میں ایک کاغذ تھا میں نے پوچھا اسے کیا کرو گے؟ فرمایا اس پر محبین کے نام لکھوں گا میں نے کہا سب سے نیچے عاشقانِ خدا کے عاشق ابراہیم بن ادہم کا بھی نام لکھ دو، ندا آئی اے جبریل ان کا نام سب سے پہلے لکھو۔ (نزہۃ البساتین، قصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۶۰۴)

بڑھاپے کو خواب میں دیکھنا

بوڑھا اگر خواب میں بڑھاپے کو دیکھے تو باعثِ وقار ہے اور اگر لڑکا دیکھے تو باعثِ فکر ہے اور عورت کو خواب میں بڑھاپا دیکھنا اس کے خاوند کے فاسق ہونے کی علامت ہے اور

اگر وہ مرد صالح ہو تو اس پر سوت لائے اور خواب میں سفید بالوں کو اکھیڑتے ہوئے دیکھنا اس کی علامت ہے کہ وہ بوڑھوں کی تعظیم نہیں کرتا اور بیداری میں یہ فعل مکروہ ہے۔ شرح مہذب میں ہے کہ اگر کہا جائے کہ حرام ہے تو کچھ بعید نہیں کیونکہ صریح طور پر اس کی ممانعت آئی ہے ترغیب وترہیب میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا سفید بالوں کو مت اکھاڑا کرو کیونکہ وہ قیامت میں نور ہوں گے جو بڈھا ہو جائے اس کی وجہ سے خدا اس کیلئے نیکی تحریر فرماتا ہے اور خطا کو مٹا دیتا ہے اور درجہ بلند کرتا ہے اس کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کا ایک بال سفید ہوا اس کی تعظیم کرنا چاہئے اس کو ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۱۴۸ ر جلد دوم مولف: عبدالرحمٰن صفوریؒ)

ابو محمد حوینیؒ نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی زیارت کی

علامہ عبدالرحمٰن صفوریؒ نے طبقات ابن سبکی میں دیکھا ہے کہ ابو محمد حوینیؒ قنوت صبح میں یہ دعا پڑھتے تھے: اَللّٰهُمَّ لَا تعقّنا عَنِ الْعِلْمِ لِعَائِقٍ وَلَا تَمْنَعنَّا عَنْهُ بِمَانِعٍ

اے اللہ کسی مانع کی وجہ سے مجھے علم سے باز نہ رکھ اور کسی مانع کی وجہ سے مجھے اس سے نہ روک۔

ان کا نام عبداللہ بن یوسف تھا ۴۳۸ھ میں ان کی وفات ہوئی حافظ ابو صالح کا بیان ہے کہ میں نے ان کو غسل دیا تھا اور کفن پہنایا تھا اور میں نے ان کا داہنا ہاتھ بغل تک دیکھا چاند کے رنگ کا تھا۔ اور انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار میں نے ابراہیم خلیل اللہ کو خواب میں دیکھا میں نے ان کے قدموں کو بوسہ دینا چاہا مجھے اس سے منع کیا تو میں نے ان کی پشت کا بوسہ دیا میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ برکت میرے پیچھے رہے گی۔

ابن سبکی کہتے ہیں کہ ایسی اور کیا بات ہو سکتی ہے کہ ان کے صاحبزادے امام الحرمین اور تمام عرب اور عجم کے علی الاطلاق امام ہوئے۔ ابو اسحاق شیرازی ان کو خطاب کر کے کہتے

ہیں اے اہل مشرق و مغرب کو فائدہ پہونچانے والے آپ کے علم سے اگلے پچھلے مستفید ہوئے، مولف نے اپنے بعض شیوخ کی روایت سے سنا ہے کہ ان کے علم سے تو اگلے پچھلے سب منتفع ہوئے کیونکہ انہوں نے ان کے کلام کی توجیہ کی اور اس کو صواب پر محمول کیا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۱۵۶ جلد دوم مولف: علامہ عبدالرحمن صفویؒ)

حضرت مجددؒ کی فضیلت میں ایک خواب

خواجہ محمد اشرف کابلیؒ نے جو آپؒ (حضرت مجدد) کے خاص معتقدین میں سے تھے اور اپنے وقت کے بہت بڑے فاضل تھے بیان فرماتے تھے کہ ابتداء میں آپ کی خدمت میں ارادت وانابت کی غرض سے میں نے استخارہ کیا تو دیکھا کہ ایک وسیع اور مسطح بیابان ہے اور ایک جماعت دوڑتی ہوئی ایک بزرگ کی زیارت کیلئے جارہی ہے۔ میں بھی شوق کے ساتھ اس جماعت کی طرف گیا اور ان سے پوچھا کہ آپ لوگ کس بزرگ کی زیارت کو جارہے ہیں؟ ان میں سے ایک نے کہا اے بے خبر یہاں حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں۔ یہ پرمسرت خبرسن کر مجھے بھی اشتیاق غالب ہوا اور خود کو اس مجمع میں پہونچادیا۔ میں نے دیکھا کہ لوگ حلقہ بنا کر کھڑے ہوئے ہیں اور جب ایک حلقہ پورا ہوگیا تو دوسرا حلقہ شروع ہوا اور میں نے بڑی کوشش سے خود کو دوسرے حلقے میں پہونچایا اسی اثناء میں لوگوں کا ہجوم بڑھ گیا۔ یہاں تک کہ تیسرا حلقہ بھی پورا ہوگیا۔

اس وقت مجھے خیال ہوا کہ ان لوگوں سے اچھی طرح تحقیق کر لینی چاہئے تاکہ اطمینان ہوجائے اس لئے میں نے اس جماعت سے دوبارہ دریافت کیا کہ یہ سعی جو آپ لوگ کسی کی زیارت کیلئے کررہے ہیں تو وہ بزرگ کون ہیں؟ سب نے متفق ہوکر کہا تم کو ابھی تک معلوم نہیں کہ وہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر تو میرا اشتیاق اور بڑھ گیا اور میں اپنے قد کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے بڑی کوشش سے پیر کے پنجوں پر کھڑا ہوکر دیکھنے لگا۔ جب میری نگاہ اس پرانوار چہرۂ مبارکہ پر پڑی تو میں نے دیکھا کہ وہ تو حضرت مجددؒ ہیں۔

میں نے اس جماعت سے کہا کہ یہ تو حضرت مجدد ہیں اور آپ لوگ فرما رہے تھے کہ وہ حضرت رسالت مآب ﷺ ہیں۔ لیکن پھر سب نے بالاتفاق کہا کہ نہیں وہ تو حضرت رسالت مآب ﷺ ہیں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی اور ایسی کیفیت مجھ پر طاری ہوئی کہ میں بیہوش ہوگیا۔ جب میں بے ہوشی سے ہوش میں آیا تو مجھ پر گریہ طاری تھا۔ اس کے بعد میں حضرت مجددؒ کی خدمت میں عقیدت اور ارادت کیلئے حاضر ہوا۔ (حضرات القدس صفحہ ۴۲، از ملف۔ شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

نوٹ: حضرت گنگوہیؒ کے خواص میں سے کسی نے خواب دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ تشریف فرما ہیں۔ یہ دوڑے دوڑے حاضرِ خدمت ہوئے۔ لیکن یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ حضور ﷺ مولانا گنگوہیؒ کی صورت پر ہیں۔ تو عرض کیا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں آپ مولانا گنگوہیؒ کی صورت پر ہیں؟ تو ارشاد فرمایا:۔ ہاں۔ کیونکہ تم مولانا گنگوہی سے محبت کرتے ہو اور ہم بھی ان سے محبت کرتے ہیں اس لئے ہم نے انہیں کی صورت میں تم کو اپنے دیدار سے مشرف کیا ہے۔ تو کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کسی خاص بندے کی صورت میں تشریف لاتے ہیں تاکہ دیکھنے والا مانوس رہے۔ اور جس سے محبت کرتا ہے اس کی مقبولیت کا بھی اظہار ہو جاتا ہے۔ واللہ اعلم! (محمد ادریس حبان رحیمی)

عشق مجازی، عشق حقیقی کا ذریعہ بنا

ایک خواب اور ایک عجیب داستان

رجاء ابن عمر النخعیؒ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ کوفہ میں ایک جوان نہایت حسین وجمیل اور بہت عبادت ومجاہدہ کرنیوالا زاہد تھا۔ قبیلہ نخع میں ایک قوم کے پڑوس میں آیا اور ان کی ایک لڑکی کو دیکھ کر عاشق ہو گیا اور اس کی عقل زائل ہو گئی اور اس لڑکی کا بھی وہی حال ہوا جو اس کا تھا۔ اس شخص نے اس کے باپ سے گفتگو کی۔ اس نے کہا اس کی تو اس کے چچا زاد بھائی سے منگنی ہو چکی ہے۔ ان دونوں کو بوجہ عشق کے سخت تکلیف ہونے لگی۔ لڑکی نے اس کے پاس قاصد بھیجا کہ میں نے تمہارے عشق کا حال اور مصیبت کی داستان سنی ہے میں بھی تمہاری محبت میں مبتلا ہوں اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس آجاؤں۔ یا تمہارے آنیکے اسباب بہم پہونچاؤں۔ اس نے قاصد سے کہا کہ مجھے ان میں سے کوئی طریقہ پسند نہیں ہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں کہ اگر اس کی نافرمانی کروں تو بڑے عذاب کا اندیشہ ہے۔ میں ایسی آگ سے ڈرتا ہوں کہ نہ اس کی تیزی کم ہوتی ہے اور نہ اس کے شعلے بجھتے ہیں۔ جب قاصد نے لوٹ کر یہ واقعہ اس لڑکی کو سنایا۔ سن کر کہنے لگی باوجود اس حسن کے وہ پرہیزگار بھی ہے۔ قسم ہے اللہ کی خوفِ خدا مین سب کو یکساں ہونا چاہئے۔ اسی وقت اس نے دنیا ترک کی اور سارے کام پسِ پشت ڈالدئے۔ اور ٹاٹ کا لباس پہن کر عبادت میں مصروف ہو گئی۔ لیکن اس نوجوان کی محبت میں پگھلی جاتی تھی۔ حتیٰ کہ اس کی محبت میں مرگئی۔ وہ شخص اس کی قبر پر جایا

کرتا تھا۔ ایک بار اسے خواب میں دیکھا وہ بہت اچھی حالت میں تھی۔ پوچھا تو نے کیا کیا دیکھا اور تیرا کیا حال ہے؟ اس نے شعر سنایا۔

نِعْمُ الْمُحِبَّةُ یَاحَبِیْبِیْ مُحْسِنًا حُبّاً یَسُوْدُ اِلٰی خَیْرٍوَّ اِحْسَانٗ

جس کا ترجمہ یہ ہے: اے دوست ہماری محبت اچھی محبت تھی۔ ایسی محبت جو خیر و احسان کی طرف پہنچاتی ہے۔ پھر پوچھا اب تو کہاں پہونچی اس نے یہ شعر پڑھا

اِلٰی نَعِیْمٍ وَلَازَوَالَ لَهٗ فِی جَنَّةِ الْخُلْدِ مُلْكٌ لَیْسَ بِالْفَانِیْ

جس کا ترجمہ یہ ہے: ایسی نعمت اور عیش جس کو زوال ہی نہیں ہے۔ جنت خلد میں جو ایسا ملک ہے کہ اسے فنا ہی نہیں ہے۔ اس سے کہا مجھے یاد رکھ وہاں میں بھی تجھے نہیں بھولتا ہوں۔ کہنے لگی واللہ میں بھی تجھے نہیں بھولتی ہوں اور میں نے اللہ سے دعا کی ہے کہ تو محنت اور اجتہاد کر کے میری مدد کر جب وہ مڑ کر جانے لگی تو کہا میں تجھے پھر کب دیکھونگا۔ کہا عنقریب تم میرے پاس آؤ گے۔ اس خواب کے بعد وہ شخص صرف سات روز زندہ رہا۔ رحمۃ اللہ علیہما۔ (قصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۵۷۸ رامام جلیل جرنبیل ابی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنیؒ)

حضرت حاذق الامت علیہ الرحمہ کا خواب

آفتاب رشد و ہدایت حاذق الامت حضرت مولانا شاہ حکیم ذکی الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ پرنامبٹ (تمل ناڈو) نے فرمایا۔ ایک مرتبہ مجھے خواب آیا کہ حضرت شاہ محمد مسیح اللہ خانصاحب جلال آبادی نوراللہ مرقدہٗ، نماز میں قیام کی صورت میں ہیں۔ سیدھے بالکل سیدھے۔ مجھے دل میں آتا ہے کہ یہ صراطِ مستقیم ہے۔ سلام پھیرنے کے بعد حضرت والا مجھے دیکھ رہے ہیں میں نے یہ خواب جلال آباد حضرت اقدس کی خدمت میں لکھ کر بھیجدیا۔ اور میں نے لکھا کہ حضرت اقدس اس قدر مدت گزر گئی ہے اکابر سے اور ان کی توجہات سے محروم ہوں اب مراسلت کی اجازت مرحمت فرمادیجئے کہ صراطِ مستقیم نصیب ہوجائے۔

حضرت والا نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ ''محروم کیسے بلکہ یہ کہو کہ جو چنگاری مستور تھی اس کے ظہور کا وقت آگیا ہے احقر خدمت کیلئے تیار ہے۔ بتواتر خدمت لے لی جائے۔

نوٹ: سبحان اللہ حضرت مسیح الامت کی کیا شان تھی کہ تعبیر ایسی صاف عطا فرمادی کہ حضرت مولانا حکیم ذکی الدین احمد صاحبؒ کو حاذق الامت بنانے میں کچھ دیر ہی نہیں لگی۔ (محمد ادریس حبان رحیمی) (افادات ذکیہ صفحہ ۲۴ ارشادات حضرت حاذق الامت)

ایک پادری نے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کی

روض الافکار میں ہے کہ مالک بن دینارؒ نے فرمایا کہ ایک روز میں ایک راہب کی عبادت گاہ کے پاس ٹھہر گیا تو میں نے سنا کہ وہ کہہ رہا ہے کہ اے وہ ذات کہ جس کے حرم میں ڈرنے والے پناہ گزیں ہیں اور جو نعمتیں اس کے پاس ہیں اس کے طالب اس کی رغبت کرتے ہیں۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے قصاص سے رہائی ملے اور گناہوں سے معافی چاہتا ہوں جن کی لذت تو ختم ہو چکی ہے لیکن اس کا اثر باقی ہے میں نے اس سے پکار کر کہا اے راہب تو نے دنیا کو کیسے چھوڑ دیا۔

اس نے جواب دیا کہ قبل اس کے کہ وہ مجھے چھوڑ دے میں اسے چھوڑ بیٹھا۔ میں نے اس سے کہا اچھا اپنا قصہ بیان کر اس نے کہا میں نصرانی تھا میں نے خواب دیکھا کہ کوئی مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تجھ پر افسوس ہے کہ تو غیر خدا کی کب تک عبادت کرتا رہے گا۔ کیونکہ بلاشک حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی خدا کے بندوں میں سے ایک بندے ہیں میں نے اس سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے کہا کہ میں شفیع المذنبین ﷺ ہوں یعنی گناہگاروں کی سفارش کرنیوالا، عیسیٰ علیہ السلام نے میری بشارت دی تھی موسیٰ علیہ السلام بھی میری نبوت کی بشارت دے چکے ہیں، توریت میں میرے اوصاف مذکور ہیں، انجیل میں بھی میں معروف ہوں۔

پھر اس شخص نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر پھیرا اور کہا اے خدا اپنے بندے کے دل میں ہدایت ڈال دے اور اس کو راہ راست پر چلنے کی توفیق دے پھر میں بیدار ہوا اور حالت یہ تھی کہ اسلام سے بڑھ کر کوئی چیز مجھے محبوب نہ تھی۔ پس میں مسلمان ہو گیا اور اپنے اسی عبادت خانہ میں سکونت پذیر رہا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۵۰ ر جلد اول۔ علامہ عبدالرحمٰن صفوریؒ)

بابا فرید گنج شکرؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

بابا فرید گنج شکرؒ کو وفات کے بعد لوگوں نے خواب میں دیکھ کر آپ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیسا سلوک کیا؟ فرمایا بخش دیا۔ اور اس دعاء کی برکت سے جو محمد الرسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی، بہشت عطا فرمایا۔ (راحت القلوب صفحہ ۸۸ ر مرتب خواجہ نظام الدین اولیا محبوب الٰہیؒ)

بخشش کا ذریعہ ایک خواب

ایک مرتبہ ایک جوان نہایت فاسق، ہمیشہ بدکاری میں مشغول رہتا تھا لیکن جب فوت ہو گیا تو کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بہشت میں ٹہل رہا ہے۔ متعجب ہو کر پوچھا تو اس نے کہا۔ اگرچہ میں غلط کام کیا کرتا تھا لیکن صبح و شام یہ کلمات مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بکثرت پڑھا کرتا تھا۔ جو سعادت مجھے نصیب ہوئی ہے اسی کے سبب سے ہوئی ہے۔

(راحت القلوب صفحہ ۷۷ ر مرتب خواجہ نظام الدین اولیا محبوب الٰہیؒ)

خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

وفات کے بعد شیخ الاسلام معین الدین حسن سنجری قدس سرہ العزیز کو خواب میں دیکھا اور موت، گور اور منکر نکیر کا حال پوچھا گیا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کچھ آسان ہو گیا لیکن جب مجھے عرش کے نیچے لے گئے تو میں نے سر سجدے میں رکھا۔ آواز آئی معین الدین سر اٹھالو! سر اٹھایا۔ حکم ہوا کہ تم اتنے کیوں ڈرے؟ عرض کی تیری جباری اور قہاری

کے ڈر سے۔ حکم ہوا جو شخص ہمارے کام میں مشغول رہے ہم اس کے کام میں مشغول ہیں اور جس نے ذوالحجہ کے عشرے میں سورۂ فجر پڑھی اسے ڈر سے کیا واسطہ؟ جا ہم نے تجھے بخش دیا اور تجھے اپنا مقرب بنایا۔ (راحت القلوب صفحہ ۶۹ مرتب خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہیؒ)

وفات کے بعد احسان کا بدلہ

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شہر میں ایک قبر دیکھی جس کی زیارت کی جاتی تھی، میں نے بھی اس کی زیارت کی اور اہل شہر سے ان کی حالت دریافت کی۔ کہا اس شہر میں ایک فقیر مسافر تھے۔ وہ بیمار ہوئے اور انہوں نے وفات پائی تو شہر کے ایک شخص نے جوان کو جانتے تھے ان کو کفن دیا، جب رات ہوئی تو اس کفن پہنانے والی نے انھیں خواب میں دیکھا کہ وہ ایک ریشمی حلہ ہاتھ میں لئے ہوئے قبر سے نکلے اور کہا یہ اس کپڑے کا عوض ہے جسے تو نے مجھے پہنایا تھا۔ اسے لے۔ یہ دیکھ کر وہ شخص جاگا تو وہ حلہ اس کے ہاتھ میں تھا۔ یہ حکایت اس شہر میں مشہور ہے۔ تمام اہل شہر جانتے ہیں اور ابوالقاسم جنید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی محبت میں آدمی دو قسم پر ہیں ایک عام اور ایک خاص، عوام کی محبت کثرتِ نعمت اور دوام احسان کی وجہ سے ہوتی ہے، لیکن اس کی محبت گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔ اور خواص اس کی محبت اسکے صفات اور اسماء حسنیٰ کے جاننے کیوجہ سے ہوتی ہے ان کے نزدیک استحقاق محبت اس وجہ سے ہے کہ وہ محبت کئے جانے کے لائق ہے اگرچہ ان پر کوئی نعمت نہ رہے۔

(نزہۃ المجالس، قصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۵۴۰)

خواب میں شیخ احمد سرہندیؒ کی زیارت

ایک درویش بلخی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا ایک عظمت وجلالت والا جنازہ لایا گیا ہے اور ایک بڑی جماعت اور بڑا ہجوم سلف اور خلف کے اولیاء کا خصوصاً اکابر ماوراء النہر مثلاً قطب ربانی عبدالخالق غجدوانی، غوث الابرار خواجہ بہاء الدین نقشبندی اور قدوۃ الاحرار خواجہ عبیداللہ احرار اوران کے معاصرین اور مماثلین (قدس اسرارہم) اس جنازہ میں شرکت کے لئے تشریف رکھتے ہیں لیکن کسی بزرگ کے منتظر ہیں اور چشم براہ ہیں اور کھڑے ہوئے ہیں ان میں سے ایک بزرگ سے میں نے دریافت کیا کہ یہ کس بزرگ کی نعش ہے اور یہ اولیاء کبار کس بزرگ کے انتظار میں کھڑے ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ نعش قطب وقت کی ہے اور اور یہ سب بزرگ قطب الاقطاب کے انتظار میں ہیں کہ وہ تشریف لائیں اور نماز جنازہ پڑھائیں اور سب حضرات ان کی اقتدا کریں۔ اتنے میں ایک بزرگ سروقد، گندمی رنگ لیکن مائل بہ سفیدی، کشادہ چشم فراخ پیشانی، کھڑی ناک اور گھنی اور بڑھی داڑھی والے کہ جن کا حسن یوسفی تھا اور ملاحت محمدیؐ، انوارِ ولایت ان کی پیشانی میں تھے اور وجاہت، وقار اور تمکین ان کا لباس تھا تشریف فرما ہوئے تمام اولیاء نے ان کی تعظیم کی اور وہ ان سب سے آگے بڑھے اور امامت فرمائی۔ جب جنازہ اٹھایا گیا تو میں نے ایک صاحب سے دریافت کیا کہ ان بزرگ کا نام کیا ہے اور ان کا مقام کہاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا

کہ ان کا نام حضرت میاں شیخ احمد ہے اوران کا قیام سرہند میں ہے۔ جب میں خواب سے بیدار ہوا تو اس بزرگوار کے دیدار کیلئے بے قرار ہو گیا چنانچہ علی الصباح بلخ سے روانہ ہو کر اس قطب الاقطاب کی خدمت میں سرہند پہونچا اوران کی زیارت سے مشرف ہوا۔ اور آپ کا حلیہ مبارکہ بالکل وہی پایا جو خواب میں دیکھا تھا۔ میں نے آپ کی بارگاہ میں روئے نیاز کو رگڑا اور ایک عرصے تک وہ دیکھا جو دیکھنا تھا۔ (حضرات القدس صفحہ ۴۲،۴۳ مؤلف شیخ بدرالدین سرہندی)

سید کبیر رفاعیؒ کا خواب

سید کبیر رفاعیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے عید الفطر کی رات میں رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا، آپ ﷺ کے نور نے تمام جہانوں کو روشنی سے بھر دیا تھا، میں نے کہا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارُوْحَ الْعَوَالِمِ

اے تمام جہانوں کی روح آپ پر صلوٰۃ وسلام نازل ہو، حضور نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو، میں نے عرض کیا اے میرے حبیب مجھے تمام علوم سے اشرف اور بہتر علم بتلا دیجئے فرمایا بزرگ تر علم حق پر جما رہنا ہے۔

اِتَّقُوْا اللّٰهَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ اللہ کے ساتھ تقویٰ اختیار کرو وہ خود تم کو تعلیم دے گا۔

اے اللہ درود وسلام اور برکتیں نازل فرمائیے اپنے بندے اپنے نبی اپنے رسول پر جو اہل حق کے سردار حق کی طاقت سے حق کی مدد کرنیوالے ہیں یعنی سیدنا محمد ﷺ پر جو آپ کے سب بندوں سے زیادہ معزز اور تمام مخلوق سے اشرف ہیں اور آپ کی آل واصحاب پر بھی۔

اے اللہ آپؐ کے وسیلے سے ہم کو حق کی ہدایت کیجئے اور آپؐ کی برکت سے ہم کو خاصان اہل حق میں داخل کیجئے۔ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رُشْدًا.

اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے اس کام میں درستی کا سامان مہیا کر دے، (رفاعی دستور العمل، سید احمد کبیر رفاعی صفحہ ۷، مترجم شاہ قادری سید مصطفی رفاعی ندوی بنگلور)

ابو محمد عبد اللہؒ نے اپنے والد کو خواب میں دیکھا

حضرت ابی محمد عبد اللہ ابن اسعدؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو بعد وفات کے خواب میں دیکھا وہ کچھ مجھ پر غضبناک ہو رہے ہیں کیونکہ میں ان کی وفات کے وقت بہت دور دراز مقام پر تھا میں نے عرض کیا کہ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ یعقوب علیہ السلام نے اپنی اولاد کی مفارقت میں کتنے سال تک صبر کیا فرمانے لگے اے بیٹے ہم کو انبیاء کے ساتھ مشابہت دیتا ہے یا یہ کہ ہمارا صبر انبیاء علیہم السلام کے مثل ہو سکتا ہے پھر اس کے بعد ایک بار جب پہلی شب کو جو کہ جمعہ کی شب تھی میں نے ان کو خواب میں دیکھا میں تلاوت قرآن کے بعد ان کی قبر پر لیٹ گیا مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ حق تعالیٰ نے مجھ پر تین احسان فرمائے ہیں ایک ان میں سے تمہاری ملاقات ہے اور دوسروں کے بیان سے پہلے میری آنکھ کھل گئی۔ اللہ رب العزت ان کے اور ہمارے ساتھ اچھا معاملہ کرے اور ہمارے اور سب کے گناہ معاف فرما دے۔ آمین (نزہۃ السباتین، قصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۳۱۲۔ امام جز نبیل ابی محمد عبد اللہ ابن اسعد یمنیؒ)

خواب کے ذریعہ رہنمائی

ایک درویش نے جس پر آثار نیستی اور علاماتِ مستی کا ظہور تھا اپنے شروع کا حال اور حضرت مجدد الف ثانیؒ سے عقیدت کا سبب اس طرح بیان کیا کہ ایک رات میں نے تہجد کے بعد حضرت صدر الدینؒ کی روح پر فتوح کی طرف توجہ کی۔ یہ حضرت خواجہ محمد زاہد بلخی کے خلیفہ تھے اور بہت عرصے تک سلسلۂ کبرویہ کے طالبوں کی رہبری فرماتے رہے۔ ان کے پاس میرے والد میری کم عمری میں مجھے لے گئے تھے۔ میں نے (ان کی روح سے متوجہ ہو کر) پوچھا کہ آپ اس عالم فانی سے ملک جاودانی کی طرف تشریف لے گئے ہیں، مجھے ایسے

بزرگ کی طرف ہدایت فرمایئے جس سے بڑا اس زمانہ میں کوئی نہ ہو۔ پھر مجھے نیند آ گئی اور میں نے خواب میں حضرت صدرالدینؒ کو دیکھا کہ وہ تشریف لائے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ تم کو میں شیخ احمد سرہندیؒ کی خدمت میں بھیجتا ہوں کہ اس زمانے میں کوئی بزرگ ان سے زیادہ کامل نہیں ہے۔ چنانچہ علی الصباح کمالِ اشتیاق کے ساتھ اس قطبِ آفاق کی خدمت میں روانہ ہوا اور قبولیت حاصل کی۔ (حضرات القدس صفحہ ۴۳،۴۴ مؤلف شیخ بدرالدین سرہندی)

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے خواب میں رہنمائی فرمائی

ایک صالح تاجر جو پنجاب کے کسی گاؤں کے رہنے والے تھے، بیان کرتے تھے کہ مجھ پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی محبت غالب تھی اور ہر روز پانچوں نمازوں کے بعد ان کی روح پرفتوح کیلئے فاتحہ پڑھا کرتا تھا اور خلوت میں عاجزی وانکساری کے ساتھ ان کی خدمت میں عرض حاجات کیا کرتا تھا اور سلسلۂ عالیہ قادریہ کے اوراد وظائف اور اذکار میں مشغول رہتا تھا۔

ایک رات حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو خواب اور بیداری کے مابین دیکھا تو دوڑ کر ان کے قدم مبارک چومے انہوں نے فرمایا کہ ظاہر میں بھی پیر حاصل کرنا اس راہ کی ضروریات میں سے ہے۔ میں نے عرض کیا اس زمانہ میں جو بزرگ سب سے افضل ہو اس کے متعلق حکم فرمائیں تاکہ میں اس کی خدمت میں پہونچوں۔ انہوں نے فرمایا کہ سرہند میں ایک ایسے بزرگ ہیں جو علم ظاہر، معرفتِ باطن، اعمال صوری اور کمال معنوی کے جامع ہیں۔ شیخ احمد نام ہے۔ ان کے پاس جاؤ کیوں کہ اس زمانے میں ان جیسا کوئی بزرگ نہیں ہے۔ چنانچہ علی الصباح اس قطب الاقطاب کی بارگاہ میں روانہ ہوا اور ان کے آستانۂ جنت نشان پر پہنچا اور اپنی عرض داشت پیش کی۔ آپ کی بے انتہا عنایات اور الطاف سے مستفید ہو کر جذب وسلوک سے نوازا گیا اور میرا کام تھوڑی سی مدت میں مکمل کر دیا گیا۔ (حضرات القدس صفحہ ۴۴ مؤلف شیخ بدرالدین سرہندی)

خواب میں حضرت بختیار کاکیؒ کو حضورﷺ کا ''سلام''

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ ہر رات سونے سے قبل تین ہزار بار درود شریف پڑھتے تھے، جب اوش میں آپ کی شادی ہوئی تو تین رات کیلئے آپ سے درود قضا ہو گئی۔ آپ کے ایک مرید احمد رئیس نامی نے خواب میں حضرت رسالت پناہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے دیکھا کہ بختیار کاکیؒ کو میرا سلام کہنا اور ان سے یہ کہنا کہ ہر رات جو تحفہ تم بھیجتے تھے مجھے مل جاتا تھا لیکن تین رات سے نہیں ملا۔ نیند سے بیدار ہو کر انہوں نے آنحضرت ﷺ کا پیغام حضرت خواجہ کو پہونچایا۔ آپ نے اپنی بیوی کو بلا کر حق مہر ادا کیا اور اسے چھوڑ کر ہندوستان چلے آئے۔ (تذکرہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ صفحہ ۲۸ مولف: کپتان واحد بخش سیال)

خواب میں ابراہیم بن ادہمؒ کو رضوانِ جنت نے حلوہ کھلایا

حضرت سفیان بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ابراہیم بن ادہمؒ کو بمقام مکہ معظّمہ میں نے دیکھا کہ سوق اللیل میں جس جگہ حضرت رسول اللہ ﷺ کی جائے ولادت ہے رو رہے ہیں تنگیٔ راہ سے وہ مجھے دیکھ کر ایک طرف دب گئے۔ میں نے ان کو سلام کیا اور اس متبرک مقام میں درود پڑھا میں نے ان سے کہا اے ابو اسحٰق اس مقام پر رونا کیسا ہے؟ کہا اچھا ہے میں دو بار بلکہ تین بار پھر کر وہاں آیا اور ان کو اسی حال میں روتے ہوئے پایا اور ہر بار سوال کیا۔ بالآخر جواب دیا اے ابو سفیان میں تم کو ایسے امر کی خبر دوں جو تم اس کو ظاہر کر دو یا پھر مجھ پر پوشیدہ رکھو میں نے کہا جو چاہو کہو۔ کہا میرا دل تیس برس سے ہریسہ کو چاہتا تھا میں بزور اس کو روکتا تھا۔ گزشتہ شب کو نیند نے مجھ پر غلبہ کیا میں نے خواب دیکھا کہ ایک خوبرو جوان اس کے ہاتھ میں سبز پیالہ ہے اور بھاپ اس سے اٹھ رہی ہے اور ہریسہ کی خوشبو آ رہی ہے میں نے اپنے دل کو سنبھالا وہ میرے پاس آیا اور کہا اے ابراہیم لے یہ کھا، میں نے کہا جو چیز خدا

کے واسطے چھوڑ دی اسے نہیں کھاتا۔ کہا اگر خدا کھلاوے پھر بھی نہ کھاوے گا۔ کہا خدا کی قسم مجھ سے کچھ جواب نہ آیا بجز رونے کے۔ پھر کہا کھاؤ خدا تم پر رحم کرے، میں نے اس شخص سے کہا ہم کو حکم ہے کہ کوئی چیز بھی اپنے توشہ دان میں نہ رکھیں۔ پھر اس نے کہا کھاؤ اللہ تعالیٰ تم سے درگزر فرمائے، مجھ کو یہ رضوان داروغہ جنت نے بحکمِ خداد دی ہے اور کہا کہ اے خضر یہ کھانا لیجا کر ابراہیم کو کھلا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی جان پر رحم فرمایا ہے۔ انہوں نے بڑا صبر کیا ہے اور اپنی جان کو ممنوع خواہشات سے روکا ہے۔

پھر کہا خدائے بزرگ کھلاتا ہے اور تم اسے روکتے ہو۔ اے ابراہیم میں نے فرشتوں سے سنا ہے کہتے تھے جس شخص کو بلا طلب دیا جائے اور لینے سے انکار کرے اس کا انجام یہ ہے کہ طلب کرے گا اور نہ پاوے گا میں نے کہا اگر ایسا ہے تو میں تمہارے سامنے موجود ہوں خدا کا عہد اب تک نہیں توڑا۔ اتنے میں دوسرا جوان آیا اور اس نے حضرت خضر کو دیکھ کر کہا یہ ابراہیم کے منہ میں لقمہ بنا کر دیدو۔ حضرت خضر مجھ کو کھلاتے رہے، یہاں تک کہ میں سو کر اٹھا اور کھانے کا مزہ منہ میں اور زعفران کا رنگ میرے لبوں پر تھا۔ میں چاہ زمزم پر گیا منہ دھویا کلی کی، نہ منہ کا مزہ گیا اور نہ زعفرانی رنگ۔ سفیانؒ کہتے ہیں میں نے اس سے کہا مجھ کو دکھلاؤ اس نے دکھلایا اس وقت تک اثر باقی تھا۔ پھر میں نے کہا اے خدائے بزرگ جو خواہش نفسانی روکنے والوں کو جب کہ انکا عمل مقبول ہو جائے کھلاتا ہے۔ اے وہ ذات کریم جو اپنے دوستوں کے دلوں کو شراب محبت پلاتا ہے کیا سفیان کے واسطے بھی تیرے پاس یہ ہے؟ کہتے ہیں پھر میں نے کہا حضرتؒ ابراہیم کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کو آسمان کی طرف اٹھا کر دعاء مانگی، خداوند: تیرے یہ جود وسخا اور اس کی قدر وعزت اور حرمت کے صدقے، خداوندا اپنے بندے پر سخاوت کر جو کہ تیرے فضل واحسان کا محتاج ہے۔ اے ارحم الراحمین اگرچہ وہ تیرے فضل وکرم کا مستحق نہیں اے رب العالمین۔

(نزہۃ البساتین، قصص الاولیا صفحہ ۱۹۷ مولف: امام جلیل جزنبیل ابی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنی یافعیؒ)

ایک مبارک خواب

حضرت بشر حافیؒ کو بسم اللہ کی تعظیم میں ولایت کا درجہ

حضرت بشر حافیؒ کو کشف و مجاہدات میں مکمل دسترس حاصل تھی اور اصول شرع کے بہت بڑے عالم تھے اور اپنے ماموں علی حشرمؒ کے ہاتھ پر بیعت تھے، مرو میں ولادت ہوئی اور بغداد میں مقیم رہے، آپ کی توبہ کا واقعہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ حالت دیوانگی میں کہیں جارہے تھے کہ راستہ میں ایک کاغذ پڑا ہوا ملا جس پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھا ہوا تھا، آپ نے اس کاغذ کو عطر سے معطر کر کے کسی بلند مقام پر رکھدیا اور اسی شب خواب میں دیکھا کہ کسی درویش کو من جانب اللہ یہ حکم ملا کہ بشر حافی کو یہ خوش خبری سنادو کہ ہمارے نام کو معطر کر کے جو تم نے تعظیماً ایک بلند مقام پر رکھا ہے اس کی وجہ سے ہم تمہیں بھی پاکیزہ مراتب عطا کریں گے۔

اور بیداری کے بعد جب ان درویش کو یہ تصور آیا کہ بشر حافی تو فسق و فجور میں مبتلا ہیں اس لئے شاید میرا خواب صحیح نہیں ہے۔ لیکن دوسری مرتبہ اور تیسری مرتبہ بھی جب یہی خواب نظر آیا تو وہ آپ کے گھر پہونچے وہاں معلوم ہوا کہ بشر حافی نشہ میں چور اور بدمست پڑے ہوئے ہیں انہوں نے لوگوں سے کہا کہ ان سے جا کر کہدو کہ میں تمہارے لئے ایک ضروری پیغام لایا ہوں، چنانچہ جب لوگوں نے آپ سے کہا تو فرمایا نہ معلوم عتاب الٰہی کا پیغام ہے یا سزا کا، اور یہ کہہ کر میکدے سے ہمیشہ کیلئے توبہ کر کے نکلے جس کے بعد اللہ تعالیٰ نے وہ عظیم

مراتب عطا فرمائے کہ آپ کا ذکر بھی قلوب کے لئے سکون بن گیا اور چونکہ آپ اس احساس کی وجہ سے ننگے پاؤں رہا کرتے تھے کہ زمین کو اللہ نے فرش فرمایا ہے اس لئے شاہی فرش پر جوتے پہن کر چلنا آداب کے منافی ہے، یہی وجہ ہے کہ آپ کو حافی کہا جاتا ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۶۹ رفرید الدین عطارؒ)

خواب میں بشر حافیؒ کو حضور ﷺ نے بشارت دی

حضرت بشر حافیؒ فرمایا کرتے تھے کہ میں ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو حضور ﷺ نے پوچھا کہ اے بشر کیا تجھے علم ہے کہ تیرے دور کے بزرگوں سے تیرا درجہ کیوں بلند کیا گیا۔ میں نے عرض کیا مجھے تو معلوم نہیں، فرمایا تو نے سنت کا اتباع کرتے ہوئے بزرگوں کی تعظیم کی اور مسلمانوں کو راہ حق دکھایا ہے۔ اور میرے اصحاب اور اہل بیت کو تو نے ہمیشہ محبوب رکھا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے تجھے یہ مرتبہ عطا فرمایا۔ پھر دوبارہ جب حضورؐ کی زیارت سے مشرف ہوا تو عرض کیا کہ مجھے کوئی نصیحت فرمادیں، حضورؐ نے فرمایا امراء حصول ثواب کیلئے فقراء کی جو خدمت کرتے ہیں تو وہ پسندیدہ ہے لیکن اس سے زیادہ افضل یہ ہے کہ فقراء کبھی امراء کے سامنے دستِ طلب دراز نہ کریں بلکہ خدائے تعالیٰ پر مکمل بھروسہ رکھیں۔ (تذکرۃ الاولیا صفحہ ۷۲ رمولف: فرید الدین عطارؒ)

انتقال کے بعد بشر حافیؒ کو خواب میں دیکھا

انتقال کے بعد کسی نے خواب میں حضرت بشر حافیؒ کو دیکھا تو ان سے پوچھا کیا حال ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ مجھ سے اس لئے ناراض ہوا کہ تو دنیا میں مجھ سے اتنا زیادہ کیوں خائف رہتا تھا اور کیا تجھے میری کریمی پر یقین نہیں تھا پھر اس شخص نے اگلے دن خواب میں دیکھ کر جب حال پوچھا تو فرمایا کہ اللہ نے میری مغفرت فرمادی اور اللہ نے یہ بھی فرمایا کہ خوب اچھی طرح کھا اور پی اسلیئے کہ دنیا میں تو نے ہماری یاد کی وجہ سے نہ کھایا ہے نہ پیا ہے۔

پھر کسی اور شخص نے خواب میں دیکھ کر حال پوچھا تو فرمایا میری بخشش بھی ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے میرے لئے نصف بہشت جائز قرار دیدی اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اگر تو آگ پر بھی سجدہ ریزی کرتا رہتا جب بھی اس چیز کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا تھا کہ ہم نے لوگوں کے قلوب میں تجھے جگہ عطا کر دی۔ پھر ایک اور شخص نے خواب میں دیکھ کر حال پوچھا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت کر کے یہ فرمایا کہ جب ہم نے تجھے دنیا سے اٹھایا تو تجھ سے افضل اور کوئی نہیں تھا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۷ مولف: فرید الدین عطارؒ)

خواجہ بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ کو خواب میں دیکھا

سید صالحؒ جو ایک خدا پرست بزرگ تھے اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مخلصین میں سے تھے مجھ حقیر سے فرماتے تھے کہ ایک دن اس طائفہ مجدد الف ثانیؒ کی ایک منکر نے کہا کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا ہے کہ ''اگر خواجہ بہاء الدین نقشبندی قدس سرہ اس وقت ہوتے تو میری خدمت کرتے''۔

یہ بات سن کر مجھے تعجب ہوا اور میں نے کہا 'معاذ اللہ، انہوں نے ایسا نہیں فرمایا ہوگا۔ اور ان کا طریقہ ایسا نہیں ہے کہ وہ ایسی بات فرمائیں۔ اتفاقاً اس زمانے میں جب کہ میں طاعون میں مبتلا ہوا، ایک رات مرض کی شدت میں دیکھا کہ آسمان سے فرشتے میری روح قبض کرنے کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ اسی اثناء میں حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندی قدس سرہ ظاہر ہوئے اور فرشتوں سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ: ''اس سید زادہ کو زندگی دیدی گئی ہے اس لئے آپ لوگ واپس جائیں''۔ روح کو قبض کرنے والوں نے دریافت کیا کہ اس کا سبب کیا ہے؟۔ انھوں نے فرمایا کہ اگر وہ دنیا سے چلے جاتے تو تین شخص کافر ہو جاتے۔ (یعنی ایک کے جانے سے اتنا بڑا نقصان ہو جاتا) اس کے بعد انھوں (خواجہ بہاء الدین نقشبندیؒ) نے مجھ سے فرمایا کہ ''اگر چہ حضرت مجدد الف ثانیؒ

نے ایسی بات نہیں فرمائی جیسا کہ اس منکر نے بیان کیا ہے، تاہم ان کا درجہ اس سے زیادہ بلند ہے''۔ (حضرات القدس صفحہ ۴۹، ۵۰۔ مؤلف شیخ بدر الدین سرہندی)

اور آپ عینِ ذات بھی دیکھیں تو ہنس پڑیں

سید صالحؒ نے بتایا کہ میں نے ایک رات حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کو خواب میں دیکھا کہ گویا آپ ایک راستے سے تشریف لے جارہے ہیں اور ان کے آگے آگے شاہی عَلم لے جائے جارہے ہیں، اور آپ کے پیچھے بھی فوج ہے اور حضرتؒ بڑے جاہ وجلال اور شان وشوکت کے ساتھ تشریف لے جارہے ہیں اور میں بھی ان کے قریب چل رہا ہوں۔ اسی اثناء میں ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارے آباء واجداد تو سلسلۂ چشتیہ میں ارادت رکھتے تھے، تم کیوں سلسلۂ نقشبندیہ میں داخل ہوگئے اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مرید ہوگئے؟ میں نے کہا کہ ایک کتے کو روٹی کا ٹکڑا جہاں مل جائے وہیں بیٹھ جاتا ہے اور دوسری جگہ نہیں جاتا۔ اس شخص نے پوچھا کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کے طریقے میں تم نے کیا فرق دیکھا جو ان کی خدمت اختیار کرلی اور اپنے اجداد کے پیروں سے الگ ہوگئے؟ میں نے کہا کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ اور میرے آباء واجداد میں وہی فرق ہے جو حبیب اللہ اور کلیم اللہ (علیہما السلام) کے درمیان ہے۔

اک پرتوِ صفات سے موسیٰ نے کھوئے ہوش
اور آپ عینِ ذات بھی دیکھیں تو ہنس پڑیں

حضرت خواجہ معین الدینؒ نے اس شخص سے غصے میں آکر فرمایا کہ ان کو کچھ مت کہو کیونکہ ان کے پیر نہایت متشرع ہیں اور بے حد رسوخ اور استقامت والے ہیں۔

(حضرات القدس صفحہ ۴۹، ۵۰۔ مؤلف شیخ بدر الدین سرہندی)

حضرت ابراہیم بن ادھمؒ کا خواب

ابراہیم بن ادھم نے مکہ میں ایک شخص سے چھوارے خریدے اس کے سامنے دو چھوارے پڑے تھے یہ سمجھ کر کہ خریدے ہوئے چھواروں میں سے یہ بھی ہیں انھوں نے اٹھا لئے پھر بیت المقدس کو روانہ ہوئے خواب میں ان کو دو فرشتے نظر آئے ایک دوسرے سے پوچھتا تھا کہ کون ہیں دوسرے نے جواب دیا کہ ابراہیم بن ادہمؒ زاہد خراسان ہیں، لیکن ایک سال سے ان کی طاعت موقوف رکھی گئی ہے۔ کیونکہ مکہ میں انھوں نے دو چھوارے اٹھا لئے تھے جب صبح ہوئی تو مکہ روانہ ہوئے یہاں جو پہونچے تو چھوارے فروخت کرنے والے کا انتقال ہو چکا تھا۔ اس کے لڑکے سے درخواست کی کہ مجھے معاف کردے اس نے معاف کردیا اس کے بعد وہ بیت المقدس واپس گئے پھر ان دونوں فرشتوں کو خواب میں دیکھا ایک دوسرے سے کہہ رہا تھا یہ ابراہیم بن ادھمؒ ہیں سال بھر سے جو ان کی طاعت موقوف رکھی گئی تھی خدا نے سب قبول فرمائی ابرہیم بن ادہمؒ خوشی کے مارے رو دیئے۔

(نزہۃ المجالس صفحہ ۱۱۶ جلد دوم علامہ عبدالرحمٰن صفوریؒ)

حضرت قاضی ابوطیبؒ کا خواب

حضرت قاضی ابوطیبؒ ناقل ہیں کہ قاضی بننا سنت ہے اور ابن رفعہؒ کہتے ہیں میرے گمان میں سوائے ان کے کسی دوسرے کا یہ قول نہیں ہے۔ قاضی صاحب کا بیان ہے کہ میں نے حضرت نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے مجھ سے فرمایا اے فقیہ یہ اس بات پر نازاں تھے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے میرا نام فقیہ رکھا ہے اِن کا سن سو برس سے زیادہ ہوا ہے اور پھر بھی ان کے اعضاء میں کچھ تغیر محسوس نہیں ہوتا تھا ان سے اس کا سبب پوچھا گیا تو کہنے لگے کہ میں نے کبھی اپنے کسی عضو سے خدا کی نافرمانی نہیں کی جہاں کہیں عراق والوں میں قاضی کا اطلاق کیا جائے تو قاضی ابوطیبؒ مراد ہوتے ہیں اور اگر خراسان

والوں میں اطلاق آئے اس سے قاضی حسینؒ مراد ہوتے ہیں اور اصولیوں کے نزدیک قاضی سے قاضی باقلانیؒ مقصود ہوتے ہیں ابوطیبؒ کی جن کا نام طاہر بن عبداللہ تھا ۴۵۰ ھجری میں وفات ہوئی۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۱۱۶ جلد دوم علامہ عبدالرحمٰن صفویؒ)

بکثرت درود پڑھنے کا صلہ، اور خواب میں بشارت

ایک جوان کعبہ کا طواف کر رہا تھا اور درود شریف کا شغل رکھتا تھا کسی نے اس سے پوچھا تم پر اس درود کا کوئی اثر ظاہر ہوا۔ کہا ہاں میں اور میرے والد دونوں حج کو چلے، راہ میں میرے باپ بیمار ہو کر مر گئے ان کا منہ کالا آنکھیں کرنجی ہوگئیں، پیٹ پھول گیا۔ میں رویا اور کہا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ میرے باپ مسافرت میں مر گئے۔ اور ایسے مرے جب رات ہوئی مجھ پر نیند غالب ہوئی خواب میں جناب رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ سفید کپڑے پہنے ہیں عمدہ عطر کی خوشبو آ رہی ہے حضور ﷺ میرے باپ کے پاس آئے اور میرے باپ کے منہ پر ہاتھ پھیرا جیسا تھا ویسا ہی ہوگیا، پھر حضرت ﷺ نے جانا چاہا میں اٹھ کھڑا ہوا اور آپ کی چادر مبارک پکڑ کر عرض کیا اے میرے سردار قسم اس ذات کی جس نے آپ کو اس حالت مسافرت میں میرے باپ کے پاس بھیجا آپ کون ہیں۔ آپ نے فرمایا تو مجھے نہیں پہچانتا میں محمد رسولِ خدا ﷺ ہوں۔ یہ تیرا باپ بڑا نافرمان گنہگار تھا مگر مجھ پر درود بہت بھیجا کرتا تھا جب اس پر یہ مصیبت نازل ہوئی مجھ سے فریاد کی میں اس کی فریاد رسی کو پہنچا۔ (نزہۃ البساتین۔ قصص الاولیاء صفحہ ۲۰۱ امام جلیل جرنبیل ابی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنی یافعیؒ)

مالک بن دینار کا خواب

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے!

مالک بن دینار نے بیان کیا ہے کہ ایک بار میں حج کردشنے کے لئے نکلا لوگوں کو عرفات میں دیکھا میں نے کہا کاش مجھے معلوم ہوجاتا کہ ان میں سے کون مقبول ہے کہ میں اسے مبارکباد دیتا اورکون مردود ہے کہ میں اس کی تعزیت کرتا میں نے خواب دیکھا کہ ایک شخص کہہ رہا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے سوائے محمد بن ہارون بلخی کے سب کوبخش دیا اوران کا حج قبول نہیں کیا۔ جب صبح ہوئی تو میں خراسان کے قافلہ میں گیا اور میں نے پوچھا کیاتم میں بلخ کےلوگ ہیں؟ انھوں نے کہاہاں، میں نے ان کے پاس جاکرمحمد بن ہارون بلخیؒ کا حال پوچھا لوگوں نے جواب دیاتم نے تو ایک عابد زاہد آدمی کا حال پوچھا ہے۔ ان کوکہیں مکہ کے کھنڈروں میں جاکرتلاش کرو چنانچہ میں نے ان کوایک کھنڈر میں دیکھاتو کہنے لگے کہ تو کون ہے؟ میں نے جواب دیا کہ مالک بن دینار انھوں نے کہا شاید تونے کوئی خواب دیکھا ہے۔ میں نے کہاہاں انھوں نے کہا کوئی نہ کوئی نیک مرد ہرسال ایساہی دیکھا کرتا ہے میں نے پوچھااس کا کیا سبب ہے وہ بولے کہ میں شراب پیا کرتا تھاچنانچہ رمضان کی پہلی شب کوبھی میں نے پی لی اس پر میری ماں نے مجھے ڈانٹا میں نے اس حالت میں اس کوپکڑ کرتنور میں ڈال دیا جب مجھے نشہ سے ہوش آیا تومیری بی بی نے اس ماجرے کی مجھے خبر دی پس میں نے اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا اور پاؤں میں بیڑیاں ڈال لیں اور ہرسال میں حج کرتا ہوں

اور کہا کرتا ہوں اے غم کے دور کرنے والے، اے غم کے زائل کرنے والے، میرے غم کو دور کردے اور اور میرا غم زائل کردے، اور میری ماں کو مجھ سے راضی کردے اور اسکے بعد چھبیس غلام اور چھبیس لونڈیاں آزاد کرچکا ہوں۔ مالکؒ نے بیان کیا کہ میں نے اس سے کہا تم نے تو اپنی آگ سے زمین اور زمین والوں کو جلا ہی ڈالا تھا اس کے بعد اسی شب کو میں نے خواب میں حضرت نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ فرماتے ہیں:

اے مالکؒ خدا کی رحمت سے لوگوں کو مایوس نہ کرو خدائے تعالیٰ نے محمد بن ہارونؒ پر نظر کی ہے اور ان کی دعا قبول فرمالی اور ان کی لغزش سے درگذر کیا۔ پھر ان کو آگاہ کیا کہ وہ ایام دنیا میں سے تین دن تک دوزخ میں رہیں گے پھر خدا ان کی ماں کے دل میں رحم ڈال دے گا۔ اور وہ خدا سے ان کی معافی کی درخواست کریں گی اور خدا انھیں بخش دے گا۔ اور دونوں کے دونوں جنت میں داخل ہوجائیں گے مالکؒ کہتے ہیں کہ میں نے یہ خبر محمد بن ہارونؒ کو پہونچائی اس کے سنتے ہی ان کی روح پرواز کرگئی اور پھر میں نے ان کے جنازہ کی نماز پڑھی۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۴۴ جلد اول علامہ عبد الرحمٰن صفوریؒ)

ایک عبرت آمیز مکاشفہ

حضرت خواجہ حسن بصریؒ نے فرمایا کہ ایک سائل جو بظاہر بھیک مانگنے والا فقیر مگر درحقیقت خدارسیدہ بزرگ تھا۔ مسجد میں آیا، اور لوگوں سے روٹی کے ایک ٹکڑے کا سوال کیا، مگر کسی نے بھی اس کو روٹی کا ایک ٹکڑا نہیں دیا اور وہ غریب بھوک سے تڑپ تڑپ کر مرگیا۔ جب مؤذن نے مسجد میں اس کو مردہ پایا۔ تو لوگوں کو اس کی خبر دی۔ فقیر کی موت کا حال سن کر لوگ جمع ہوئے۔ اور آپس میں چندہ کر کے اس کے کفن دفن کا انتظام کیا۔ تدفین کے بعد جب مؤذن مسجد میں گیا تو کیا دیکھتا ہے کہ جو کفن اس فقیر کو دیا گیا تھا وہ مسجد کی محراب میں پڑا ہوا ہے اور اس کفن پر یہ عبارت تحریر کی ہوئی ہے۔

""تم لوگوں کا دیا ہوا کفن تمہارے پاس واپس لوٹایا جارہا ہے۔ کیوں کہ تم لوگ بدترین قوم ہو۔ تم سے ہمارے ولی نے روٹی کا ایک ٹکرا مانگا تھا۔ مگر تم لوگوں نے نہیں دیا۔ یہاں تک کہ وہ بھوکا مر گیا، ہم اپنے دوستوں کو اپنے غیر کے سپرد ہی نہیں کیا کرتے۔"رحمۃ اللہ علیہ

غبار آلود ہیں لیکن حقارت سے نہ دیکھ ان کو
کہ ان کی ٹھوکروں سے سلطنت بنتی بگڑتی ہے

(فیضان سنت صفحہ ۳۴۳۔ مولانا محمد الیاس قادریؒ)

ایک نصیحت آموز خواب

ایک سید صاحب نے بتایا کہ مجھے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے جنگ کرنے والوں بالخصوص امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے بہت اعراض تھا۔ ایک رات حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مکتوبات کا مطالعہ کررہا تھا کہ اس میں یہ عبارت پڑھی۔"امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امیر معاویہؓ کو برا کہنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو برا کہنے کے برابر قرار دیا ہے۔" اس عبارت سے میں آزردہ ہوگیا اور میں نے مکتوبات کو زمین پر ڈال دیا اور سوگیا۔ خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ بہت غصے کی حالت میں تشریف لائے اور میرے دونوں کان اپنے ہاتھوں سے پکڑ کر فرمایا کہ اے طفلِ ناداں! تو ہماری تحریر پر اعتراض کرتا ہے اور ہمارے کلام کو زمین پر پھینکتا ہے۔ اگر تو ہماری بات پر یقین نہیں رکھتا تو چل، تجھے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں لے چلوں۔

آپ پھر اسی طرح کشاں کشاں مجھے ایک باغ میں لے گئے۔ میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ وہاں ایک عمارت میں تشریف رکھتے ہیں، حضرت مجدد الف ثانیؒ نے ان بزرگ کے آگے تواضع کی تو ان بزرگ نے بہت خوشی کا اظہار کیا، حضرت مجدد الف ثانیؒ نے میری بات ان بزرگ کو بتائی، پھر مجھ سے فرمایا کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف رکھتے ہیں، سنو کہ وہ کیا فرماتے ہیں، میں نے سلام کیا حضرت علی رضی اللہ نے فرمایا"خبردار، ہزار بار خبردار، کبھی

بھی حضورانور ﷺ کے اصحابؓ سے اپنے دل میں بغض نہ رکھنا اوران کے عیب زبان پر مت لانا کیونکہ ہم جانتے ہیں اور ہمارے بھائی (صحابہ کرام) ہی جانتے ہیں کہ ہم لوگ کس بات کو حق سمجھ کراعراض کررہے تھے۔حضرت مجددالف ثانیؒ کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ ان کی بات کا انکارمت کرنا۔اس خواب کے دیکھنے والے راوی (سید صاحب) نے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اس نصیحت کے باوجود میرا دل ان بزرگوں کی بابت کدورت سے صاف نہیں ہوا تھا۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت مجددؒ سے فرمایا کہ اس شخص کا دل اب بھی صاف نہیں ہوا ہے۔اس کوتھپڑ لگائیں۔ پھرحضرت مجددؒ نے پوری قوت سے میری گدی پر تھپڑ مارا۔تو اسی وقت میرا دل اس کدورت سے صاف ہوگیا۔اور مجھے حضرت مجددالف ثانیؒ اوران کے کلام سے عقیدت اور محبت پیدا ہوگئی۔(حضرات القدس صفحہ ۱۵۰/۱۵۱۔مؤلف شیخ بدرالدین سرہندی)

تین خواب تین تعبیریں

۱-عبداللہ بن مبارکؒ کے پاس ایک گھوڑا تھا جس پر جہاد کیا کرتے تھے ان کا ایک مہمان آیا تو اس کے لئے انھوں نے ذبح کرڈالا ان کی بی بی نے اس پران سے تکرار کی انھوں نے طلاق دیدی پھران کے پاس ایک شخص نے آکرکہا کہ میری ایک خوبصورت لڑکی ہے انھوں نے اس کے ساتھ نکاح کرلیا اس کے باپ نے اس کے ساتھ دس گھوڑے بھیج دیئے،اسکے بعد عبداللہ نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے تونے ہمارے لئے اپنی بڑھیا بی بی کو طلاق دیدی تو ہم نے تیرا حسین دوشیزہ سے نکاح کردیا،اور ہمارے لئے تونے ایک گھوڑا ذبح کیا تو ہم نے تجھ کو دس گھوڑے عطاء کئے۔

۲-عبداللہ بن مبارک نے بیان کیا کہ میں نے ایک سال حج کیا تو حضرت نبی کریم ﷺ کوخواب میں دیکھا کہ آپ فرماتے ہیں کہ جب تو بغداد میں پہونچنا تو بہرام مجوسی کو میرا سلام کہہ دینا اوراس سے کہہ دینا کہ خدا تجھ سے راضی ہے۔ جب میں واپس

ہو کر پہونچا تو میں نے اس سے پوچھا کہ تو نے خدا کے نزدیک کوئی نیکی کی ہے اسنے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے کا اپنی بیٹی سے نکاح کر دیا ہے اور دعوت ولیمہ کھلائی تھی میں نے کہا یہ تو حرام ہے اس کے سوا بھی کوئی عمل کیا ہے اس نے کہا میں خود اپنی بیٹی سے نکاح کر کے ولیمہ کیا تھا میں نے کہا یہ بھی حرام ہے اس کے سوا بھی تو نے کوئی عمل کیا ہے اس نے کہا میرے یہاں ایک مسلمان عورت آئی تھی اور اس نے میرے چراغ سے اپنا چراغ روشن کر لیا جب وہ دروازہ پر پہونچی تو میں نے گل کر دیا اس نے پھر لوٹ کر روشن کیا میں نے پھر دروازے پر گل کر دیا، اسی طرح تین بار ہوا چوتھی بار وہ روشن کر کے چلی گئی، اور میں اس کے پیچھے ہو لیا اور اسکے گھر تک گیا اور میں نے کہا شاید یہ جاسوس ہے اس کے بعد میں نے سنا کہ اس کے بچے کہہ رہے ہیں کہ ہمیں بھوک ستا رہی ہے وہ بولی مجھے خدا سے شرم آتی ہے کہ اس کے غیر سے کچھ مانگوں یہ سن کر میں لوٹ آیا اور کھانا لے کر ان کے پاس گیا اس وقت میں نے اس سے کہا کہ بشارت سن، حضرت نبی کریم ﷺ نے تجھے سلام کہا ہے، اور فرمایا ہے کہ یقیناً خدا تجھ سے راضی ہے اس پر وہ اسلام لے آیا اور اس کا اسلام نہایت خوب ہوا۔

۳- تاتارخانیہ میں میں نے دیکھا ہے کہ بغداد میں تونگروں کا ایک محلہ تھا جب کوئی محتاج ہو جاتا تھا تو اس کے لئے مال جمع کر دیتے تھے چنانچہ ایک شخص کو پانچ ہزار کی حاجت ہوئی ان سب نے اس کے لئے جمع کرنا چاہا لیکن ایک مجوسی نے چھپا کر انھیں دس ہزار دیدیئے پانچ ہزار قرض کے لئے اور پانچ ہزار تجارت کے لئے اس نے حضرت نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ تو نے ایک مسلمان کی مصیبت کو دور کیا خدا نے تیری قدردانی کی، اسنے دریافت کیا آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا میں محمد ﷺ ہوں پس وہ آپ ﷺ کے ہاتھ پر اسلام لے آیا جب صبح ہوئی تو جامع مسجد میں جا کر اپنے قبول اسلام کا اعلان کر دیا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۲۶۳ر جلد دوم علامہ عبدالرحمٰن صفوریؒ)

ایک درویش کو سرکار دو عالم ﷺ کی طرف سے ابوالوفاء کا خطاب

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں مکہ معظّمہ میں تھا میرے پاس ایک یمنی شخص آیا اور کہا میں تمہارے واسطے ایک ہدیہ لایا ہوں، پھر اپنے ساتھ کے ایک آدمی سے کہا تو اپنا واقعہ بیان کر، اس نے کہا کہ میں صنعاء سے بارادۂ حج چلا اور ایک جماعت میرے ساتھ آئی ان میں سے ایک نے مجھ سے کہا جب تو نبی ﷺ کی زیارت کرے تو ہماری جانب سے بھی آپ ﷺ کو اور آپ ﷺ کے دونوں صحابیوں کو سلام پہنچا دینا۔ جب میں مدینہ منورہ میں داخل ہوا تو اس شخص کا پیغام بھول گیا اور بدون ان کا سلام پہنچائے ہم ذی الحلیفہ پر احرام کے واسطے پہنچے۔ جب میں نے احرام کا ارادہ کیا تو اس وقت مجھے وہ امانت یاد آئی۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ میری سواری سنبھال رکھو میں ایک ضرورت سے مدینہ جاتا ہوں انھوں نے کہا ابھی قافلہ کوچ کرے گا، اندیشہ ہے کہ تم قافلہ سے مل نہ سکو گے۔

میں نے کہا تم میری سواری کو اپنے ساتھ لے چلو۔ یہ کہہ کر میں مدینہ منورہ کو لوٹ گیا، وہاں جا کر نبی کریم ﷺ اور دونوں صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو اس شخص کا سلام پہنچایا، اس وقت تک بہت رات گذر گئی تھی ایک شخص میرے سامنے نکلا تو میں نے ان سے رفقاء کا حال پوچھا انھوں نے کہا وہ روانہ ہو گئے، میں مسجد کی جانب واپس لوٹا اور یہ خیال کیا کہ اگر دوسرے کوئی ساتھی مل جاویں تو چلا جاؤں گا، یہ سوچ کر میں سو گیا اخیر شب میں میں نے نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو خواب میں دیکھا حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ شخص یہی ہے آپؐ نے میری طرف التفات کی اور فرمایا ابوالوفاء میں نے کہا یا رسول اللہ میری کنیت ابوالعباس ہے فرمایا ابوالوفاء ہو اور میرا ہاتھ پکڑ کر بیت الحرام میں بٹھا دیا۔ میں مکہ معظّمہ میں آٹھ دن رہا اس کے بعد قافلہ پہنچا۔

(روضۃ الریاحین جلد دوم صفحہ ۲۰ ۔ امام جلیل جرنیل ابی محمد عبداللہ بن اسعد یمنی یافعی)

ایک گستاخ کا خواب

ایک امیر نے جو حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مریدوں میں سے تھا ایک دن یہ سنا کہ آپ بادشاہ کے وزیر کے یہاں تشریف لے گئے ہیں۔ وہ دل تنگ ہو کر کہنے لگا کہ آپ کو زیبا نہیں کہ دنیا والوں کے گھر تشریف لے جائیں۔ وہاں آپ کے ایک مخلص بیٹھے ہوئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ آپ کسی مسلمان کی حاجت روائی یا امور دین کی تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے ہوں گے اور یہ کہ اولیاء پر اعتراض کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ اس امیر نے اسی رات خواب میں دیکھا کہ رجال الغیب کی ایک جماعت آئی ہے، اور اس (امیر) کو مجرموں کی طرح کھینچ کر لے گئی ہے اور چھری نکال کر اس کی زبان قطع کرنا چاہتی ہے کہ تو نے حضرت مجدد الف ثانیؒ پر کیوں اعتراض کیا۔ اس امیر نے بہت کچھ توبہ اور استغفار کیا تو اسے چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد اس امیر نے کبھی حضرت مجدد الف ثانیؒ سے اعتراض نہیں کیا اور اس کی عقیدت اور محبت بہت بڑھ گئی۔ (حضرات القدس صفحہ ۱۵۲۔ مؤلف شیخ بدرالدین سرہندی)

حضرت مجدد الف ثانیؒ

محمد ترابؒ جو طالقانی احباب میں سے تھے اور حضرت مجدد الف ثانیؒ سے اخلاص رکھتے تھے، بیان کرتے تھے کہ میرا بھائی سخت بیمار تھا۔ ایسا کہ لوگوں کو اس کی زندگی کی امید نہ تھی۔ بلکہ اس کے لئے کفن بھی آ گیا تھا۔ اسی اثناء میں اس نے آپ کی خدمت میں ایک گائے اور دس روپئے بطور ہدیہ بھیجے صبح کے وقت اس نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے کھڑا کر دیا۔ پھر فرمایا کہ "تجھے صحت ہوگی گھبرا نہیں" وہ خواب سے بیدار ہوا اور اپنے اندر بڑی طاقت محسوس کی اور کھڑا ہو گیا، پھر کہنے لگا کہ میں بھوکا ہوں۔ جو لوگ موجود تھے انھوں نے کہا کہ یہ بکواس کر رہا ہے۔ اس نے کہا کہ بکواس نہیں ہے۔ پھر اس نے خواب میں حضرت مجددؒ کو دیکھنے کا واقعہ بیان کیا اور اپنی صحت کی بشارت کا ذکر کیا۔ پھر تو اس کو شوربا دیا گیا۔ اور اس نے اسی روز حضرتؒ کی توجہ سے کامل صحت حاصل کی اور اس میں بیماری کا کوئی اثر باقی نہ رہا۔ (حضرات القدس، صفحہ ۱۶۵، مولف شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

مدرسہ الحسنات الباقیات کے متعلق

محترمہ شاہ جہاں سیماحبان کاایک خواب

۱۹۹۳ء میں محترمہ شاہ جہاں سیماحبّان زوجہ محمد ادریس حبّان رحیمی نے خواب دیکھا کہ ایک عظیم الشان اسلامی انداز کی عمارت ہے۔ اس کے اطراف نہریں جارہی ہیں، صاف شفاف پانی ہے۔ اور کہیں کہیں فوارے اُبل رہے ہیں۔ یہاں تک کہ سیماحبّان کے پاؤں کے پاس بھی (حالانکہ وہ عمارت کے اوپر ہیں) ایک چشمہ ہے جس میں پانی کا فوارہ ابل رہا ہے۔ منظر بدل جاتا ہے۔ اب ایک عظیم الشان میدان ہے جس میں بیشمار پودے ہیں جن پر مختلف رنگوں کے حسین ترین پھول لگے ہیں اوران پھولوں کی خوشبو سے سارا چمن اور میدان مہک رہاہے۔ قریب ہی ایک خوبصورت مسجد ہے اس کا ایک حصہ زیرتعمیر ہے جس کی نگرانی احقر محمد ادریس حبان کررہا ہے۔ دوسری بار پھر منظر بدل جاتا ہے اور پھر وہ ایک خوبصورت عمارت مدرسہ کی شکل میں نظر آتی ہے جسمیں بہت سی بچیاں زیرتعلیم ہیں۔ سیماحبّان کو ایسا لگتا ہے کہ یہ مدرسہ انھوں نے ہی بنوایا ہے اور وہ اسی میں مصروف ہیں۔ آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ بندہ (محمد ادریس حبان) سے تعبیر معلوم کرتی ہیں، میں نے اس وقت ایک مختصری تعبیر دی کہ خوبصورت عمارت، نہریں، چشمہ فواروں اور چمن میں پھولوں کا

نظر آنا، ان سب کی تعبیر یہ ہے کہ تم سے اللہ تعالیٰ اپنے دین و مذہب کا کام لیں گے۔ خواہ وہ کسی بھی شکل میں ہوں۔

بحمد اللہ تعالیٰ مکمل سات سال گذرنے کے بعد ۱۶؍ جولائی ۱۹۹۹ء بروز جمعہ کو اس خواب کی تعبیر اسطرح پوری ہوئی کہ جانسٹھ ضلع مظفرنگر میں مدرسہ عربیہ الحسنات الباقیات کا قیام عمل میں آیا اور محترمہ سیماحبان اس مدرسہ کی نگرانِ اعلیٰ مقرر ہوئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی شُكْرِهٖ وَاِحْسَانِهٖ (محمد ادریس حبان رحیمی)

ایک گنہگار کی مغفرت پر خواب

ابوایوب سختیانیؒ نے ایک گنہگار کا جنازہ دیکھا تو اپنے گھر میں گھس گئے اور اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی۔ کسی نے اس گنہگار کو خواب میں دیکھا اور اس سے حال پوچھا اس نے کہا خدا نے مجھے بخش دیا ابوایوبؒ سے کہہ دینا "لَوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّىْ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۔ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس صورت میں خرچ ہو جانے کے ڈر سے ہاتھ روک لیتے اور بعض نے کہا ہے اس نے یہ بھی بیان کیا کہ خدا نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور مجھ سے فرمایا اے میرے بندے وہ تجھ سے اعراض کرتے ہیں لیکن میں تجھے اعراض نہ کروں گا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۷۶ جلد اول)

قیامت کا منظر۔ ایک عجیب خواب

روضۃ الافکار میں ہے کہ کسی مرد صالح نے خواب دیکھا کہ قیامت قائم ہے اور لوگ حساب کے لئے جا رہے ہیں اور میں نے اپنے کو ایسے گروہ کے ساتھ دیکھا جن پر تاج ہے وہ سب سمندر کے کنارے پر بیٹھ گئے، میں نے ان کے ساتھ بیٹھنا چاہا تو کہنے لگے تو ہم میں سے نہیں ہے اپنے گنہگار ساتھیوں کو تلاش کر میں تھوڑی دور چلا تو میں نے ایک جماعت بوسیدہ تاج والی دیکھی وہ کہنے لگے کہ ہمارے ساتھ بیٹھ جا میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا دیکھتا کیا

ہوں کہ ایک سرخ طلاء کی کشتی ہے اسکے بادبان سبز سندس کے ہیں اور ایک منادی پکار رہا ہے کہ یہ کشتی اَبْرَارِ مُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ کی ہے ایک جماعت کھڑی ہوی اور کہنے لگی کہ لَبَّیْكَ وَسَعْدِیْكَ اے ہمارے رب کے داعی پھر خوشی خوشی مژدہ سناتے ہوئے اس میں سوار ہو گئے پھر سفید مروارید کی ایک کشتی آئی اور اس کے بادبان بھی سبز سندس کے تھے اور ایک منادی پکار رہا تھا کہ علماء کہاں ہیں؟ وہ بولے اے ہمارے رب کے داعی لَبَّیْكَ وَسَعْدِیْكَ پھر وہ خوشی خوشی مژدہ سناتے ہوئے سوار ہو گئے، اور سوائے ہمارے ساحل بحر پر کوئی نہیں رہا اس اثناء میں کہ ہم کرب وغم میں مبتلا تھے دیکھتے کیا ہیں کہ سرخ یاقوت کی ایک کشتی آئی اس پر لکھا تھا کہ یہ رحمت اور مہربانی کی کشتی ہے میری رحمت میں ہر شئے کی گنجائش ہے گنہگار کہاں ہیں، پس ہم خوشی خوشی آپس میں مژدہ سناتے ہوئے سوار ہو گئے، یہاں تک کہ وادیٔ عفو کے کنارے جا پہونچے پھر ہمارے پاس فرمان کرم آیا کہ ہم نے جو کچھ ہمیں معلوم تھا سب بخش دیا اور جو کچھ ان کے عمل بد تھے معاف کر دیئے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۷۷ ج جلد اول علامہ عبدالرحمٰن صفوریؒ)

ترکستان کے حاکم سلطان ابوسعید کا خواب

نقل ہے کہ قبل ازیں مرزا ابوسعیدؒ نے حضرت خواجہ باقی باللہؒ کو خواب میں دیکھا تھا۔ اور آپ کا نام دریافت کیا۔ جب بیدار ہوا تو دریافت کیا کہ کوئی درویش خواجہ عبداللہؒ نامی اس شکل وشباہت کا اس دربار میں ہے لوگوں نے کہا کہ تاشقند میں ہیں۔ فی الفور سوار ہو کر وہاں گیا، لیکن حضرت خواجہؒ مرزا کے آنے کی خبر سن کر فرکت کو چلے گئے۔ وہ فرکت بھی گیا، جس وقت حضرت خواجہؒ کی زیارت ہوئی بے اختیار ہو کر کہنے لگا کہ واللہ جس شخص کو میں نے خواب میں دیکھا، وہ یہی ہیں۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ" صفحہ ۱۲۳۔ مؤلف مولوی محمد حسن نقشبندی)

سلطان عبداللہ والیٔ توران کا خواب

نقل ہے کہ عبداللہ خاں والی توران نے خواب میں دیکھا۔ کہ ایک عظیم الشان بارگاہ سجی ہے۔ اور جناب سلطان الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ وہاں رونق افروز ہیں۔ اور ایک شخص

دروازہ پر ہاتھ میں عصا لئے ہوئے کھڑا ہے۔ اور لوگوں کی عرض مہمات حضرت سرور عالم ﷺ کی خدمت میں عرض کرتا ہے۔ اور اس کا جواب لاتا ہے۔ جناب پیغمبر ﷺ نے ایک شمشیر ان بزرگ کے ہاتھ عبداللہ خاں کو بھیجی۔ اور انھوں نے آ کر اس کی کمر میں باندھ دی۔ جب عبداللہ خاں بیدار ہوا، تو ان بزرگ کا حلیہ بتلا کر ان کا پتہ پوچھا کسی نے حاضرین میں سے عرض کیا کہ اس شکل و شباہت کے حضرت مولانا خواجہ ہیں۔ چنانچہ وہ بشوق تمام ہدایا و تحائف لے کر حاضر ہوا۔ اور آپ کا حلیہ بعینہ جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا۔ پا کر نہایت خوش ہوا۔ اور کمال نیازمندی سے عرض کیا کہ یہ تحائف قبول کئے جائیں، مگر آپ نے نہ مانا اور فرمایا کہ حلاوت فقر نامرادی و قناعت میں ہے سلطان نے بانکسار حکم اَطِیعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیعُوا الرَّسُولَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ کی طرف اشارہ کیا۔ تب بنا چار قبول فرمایا۔ اسکے بعد سلطان ہر روز صبح کو خدمت اقدس میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ "صفحہ ۱۹۲۹۔ مؤلف مولوی محمد حسن نقشبندی)

حضرت ذوالنون مصریؒ کا خواب

ایک غمگین جنتی

حضرت ذوالنون مصریؒ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بعض اصحاب کو بعد موت کے خواب میں دیکھا تو میں نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ سے کیا معاملہ کیا؟ کہا میرے اللہ نے آپ کی برکت سے بخش دیا، اور آپ کی محبت کیوجہ سے مجھے جنت میں داخل کر کے میرے مقامات جنت میں دکھادیئے، لیکن اس کا چہرہ غمگین تھا میں نے کہا میں تجھے غمگین پاتا ہوں حالانکہ تو جنت میں داخل ہو چکا ہے، اور اس کی نعمت حاصل کر چکا ہے اس نے ایک زور کی سانس لی اور کہا اے ذوالنون قیامت تک اسی طرح غمگین ہی رہوں گا۔ میں نے پوچھا یہ کیوں؟ کہا جب میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے مقامات علیین دکھائے گئے ویسے میں نے کبھی نہیں دیکھے تھے جب میں نے اسے دیکھا تو بہت خوش ہوا، اور اس میں داخل ہونے کا قصد کیا اتنے میں ایک منادی نے اوپر سے آواز دی کہ اسے یہاں سے لوٹ کر چلے جاؤ، یہ جگہ ان لوگوں کے واسطے ہے جو سبیل کو اللہ کے راستہ میں جاری کرتے ہیں۔ یعنی جب ان پر دنیا میں کوئی مصیبت پہنچے تو کہتے ہیں، یہ اللہ کے راستہ میں ہے، پھر اس کی طرف توجہ نہیں کرتے اگر تو بھی سبیل جاری کرتا تو تجھے بھی اس مرتبہ پر پہنچاتے

رحمۃ اللہ علیہ۔

حضرت ابوالحسن دمشقی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے منصور ابن عمار واعظؒ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ حق تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے مجھ سے کہا کہ اللہ جل جلالہ نے فرمایا اے منصور بن عمار، میں نے کہا لبیک اے پروردگار، فرمایا تو ہی ہے جو دنیا میں لوگوں کو پرہیزگاری سکھاتا تھا اور آخرت کی طرف یاددہانی کراتا تھا، میں نے عرض کیا الٰہی میں نے ایسا کیا کیا ہے؟ لیکن جب کسی مجلس میں بیٹھا تو تیری حمد اور تیرے نبی کی ثناء کی اس کے بعد میں نے نصیحت شروع کی فرمایا تو نے سچ کہا اسکے واسطے کرسی بچھاؤ تا کہ آسمان پر فرشتوں میں میری بزرگی بیان کرے جیسا کہ زمین پر میرے بندوں میں میری بزرگی بیان کرتا تھا۔ (روضۃ الریاحین جلد دوم صفحہ ۱۶۱۔ امام جلیل جرنیل ابی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنی یافعی)

سورۂ فاتحہ کی برکت کا خواب

محمد بن علی عراقیؒ نے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ میری پلک پر کچھ گوشت بڑھ گیا مجھ سے لوگوں نے کہا کہ بغداد میں ایک یہودی رہتا ہے وہ اس کو قطع کر دے گا۔ میں نے کہا کہ میں تو اس کے پاس ہرگز نہیں جاؤں گا۔ پھر میں نے خواب دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ وضو کے بعد اس پر سورۂ فاتحہ پڑھ دیا کر۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا ایک دن میں وضو کر رہا تھا کہ فاتحہ کی برکت سے وہ زائد گوشت جدا ہو کر گر پڑا۔ (خیر المجالس صفحہ ۶۸ رعبدالرحمٰن صفویؒ)

ایک بڑھیا کا خواب

ایک پچاسی (۸۵) سالہ بڑھیا حج کے لئے آئی مدینہ منورہ میں سنہری جالیوں کے سامنے صلوٰۃ وسلام کیلئے حاضر ہوئی اور اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں صلوٰۃ وسلام عرض کرنا شروع کیا۔ ناگاہ ایک خاتون پر نظر پڑی جو ایک کتاب میں سے دیکھ دیکھ کر بڑے ہی عمدہ القاب کے ساتھ صلوٰۃ وسلام عرض کر رہی تھی۔ یہ دیکھ کر بے چاری ان پڑھ بڑھیا کا دل

ڈوبنے لگا۔ عرض کیا یا رسول اللہ! ﷺ میں تو پڑھی لکھی نہیں۔ آپ کے شایان شان القاب کے ساتھ سلام عرض کرنا آتا ہی نہیں، آپ کی عظمت وشان واقعی بہت ہی بلند وبالا ہے۔ آپ تو انہیں کا سلام قبول فرماتے ہوں گے جو بہترین انداز میں سلام پیش کرتے ہوں گے ،ظاہر ہے مجھ ان پڑھ کا سلام آپ کو کہاں پسند آئے گا! دل بھر آیا، رو دھو کر چپ ہو رہی۔ رات کو جب سوئی تو قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی کیا دیکھتی ہے کہ سرہانے امت کے والی سرکار مدینہ ﷺ تشریف لائے ہیں۔ لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے:۔

''مایوس کیوں ہوتی ہو ہم نے تمہارا سلام سب سے پہلے قبول فرمایا ہے۔''

تم اسکے مددگار رہو تم اس کے طرفدار — جو تم کو نکمے سے نکما نظر آئے

لگاتے ہیں اس کو بھی سینے سے آقا — جو ہوتا نہیں منہ لگانے کے قابل

(ماخوذ۔ ماہنامہ نقوش ہند بنگلور)

ایک گنہگار کی مغفرت اور انعام خداوندی

ایک شخص اپنے نفس پر زیادتی کرنے والا اپنے ہمسایوں کے نزدیک مبغوض وممقوت تھا جب اس کی وفات کا وقت آیا تو اپنے فعل پر نادم ہوا اور اپنی ماں سے کہنے لگا کہ میری قبر گھر ہی میں بنانا تاکہ مردوں کو مجھ سے تکلیف نہ پہونچے جیسے زندوں کو میں ایذاء دیتا رہا ہوں اور کسی کو میری وفات کی خبر نہ دینا کیونکہ لوگ میرے لئے دعائے رحمت ہرگز نہ کریں گے۔ جب وہ مرگیا تو اس کی ماں نے ویسا ہی کیا جیسا اس نے کہا تھا، رات کو اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک سرسبز باغ میں ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بخط نور لکھا ہے کہ یہ اپنے گناہ کا معترف بندہ ہے۔ اس نے ذلت اختیار کی تو خدا کے نزدیک اسے عظمت نصیب ہوئی پھر ماں نے پوچھا کہ اے بیٹے اس نعمت تک تیری کیسے رسائی

ہوگئی؟ اس نے کہا کہ میرے رب نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا لوگوں نے تجھے چھوڑ دیا تجھ پر تنگ گیری کی تیرے سامنے راہ رحمت کو مسدود کر دیا گویا میری رحمت تیرے گناہوں سے تنگ تھی یا میرے خزانے تیری نیکیوں کے محتاج تھے؟ اپنے عزت وجلال کی قسم جو تیرے جنازہ میں بھی شریک ہوا ہوگا تیری کرامت اور تیری بے بسی پر رحم کھا کر میں نے اسے بھی بخش دیا، جامیں نے تجھے معاف کیا۔ میں نے دریافت کیا اے رب ان نعمتوں پر مجھے کس وجہ سے دسترس ملا آپ کی جانب سے کیا اتنا کافی نہ تھا کہ آپ مجھے معاف فرمادیتے؟ ارشاد ہوا: اے مرے بندے تجھے کیا معلوم نہیں کہ جب کسی کو ہم معاف کیا کرتے ہیں، تو انعام بھی دیتے ہیں؟ (نزہۃ المجالس صفحہ ۴۷۸ جلد اول علامہ عبدالرحمٰن صفوریؒ)

حضرت خواجہ باقی باللہؒ کا خواب

حضرت خواجہ باقی باللہ کو معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ احرار قدس سرہ فرماتے ہیں کہ مولانا خواجگی ایلکنگی کے پاس جاؤ پھر حضرت مولانا خواجگی ایلکنگی کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ اے فرزند میری آنکھیں تیری طرف لگی ہوئی ہیں۔ یہ دیکھ کر حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ بہت خوش ہوئے اور یہ شعر زبان پر جاری ہوگیا۔

میکدہ شتم زغم آسودہ کہ ناگہ زگیں
عالم آشوب نگاہ سر راہم بگرفت

غرض یہ کہ حضرت خواجہؒ حضرت مولانا خواجگی ایلکنگیؒ کی خدمت میں پہونچے۔ اور وہاں تین دن تک خلوت میں مولانا کی صحبت سے مستفید ہوئے۔ اور اپنے تمام حالات باطنی گوش گزار کئے حضرت مولانا نے فرمایا کہ بعنایت الٰہی وتربیت اکابر تمہارا طریقہ کار انجام کو پہنچ گیا ہے۔ اب تم ہندوستان جاؤ، تم سے وہاں اس طریقہ کا رواج ہوگا۔ پہلے حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے عجز وانکساری کی۔ مگر پھر حسب فرمودہ حضرت مولاناؒ ہندوستان کو روانہ ہوگئے۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۳۲ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

حضرت خواجہ باقی باللہؒ کو خواب میں دیکھا

نقل ہے کہ ایک شخص خراسانی حضرت خواجہ بختیار کا کیؒ کے مزار پُر انوار پر رہا کرتا تھا۔ اور حضرت خواجہؒ کی روحانیت سے بہرہ مند ہوا کرتا تھا۔ جب حضرت خواجہ باقی باللہؒ وہاں پہنچے۔ تو حضرت مرحوم نے اسکو بشارت دی کہ ایک بزرگ نقشبندیہ طریقہ کے اس شہر میں پہنچے ہیں۔ اس کی ملازمت اختیار کرو حسب امر وہ شخص حاضر خدمت ہوا۔ اورعرض مطلب کیا۔ آپ نے فرمایا کہ میں اس لائق نہیں ہوں۔ وہ کوئی اور بزرگ ہوں گے اوراس قدر عجز وعذر کیا کہ وہ شخص مان گیا۔ اور واپس ہوگیا۔ رات کو اس نے پھر خواب میں دیکھا کہ حضرت خواجہ نے فرمایا کہ جس کا میں نے تجھ سے اشارہ کیا تھا۔ وہی بزرگ ہیں، جن کے پاس تو گیا تھا۔ چنانچہ اگلے روز وہ پھر حاضر ہوا۔ اور رات کا واقعہ سنایا۔ آپ نے فرمایا کہ نہیں وہ کوئی اور ہوں گے میں ہرگز ایسا نہیں ہوں تم جا کر دوسری جگہ تلاش کرو۔ اور کہیں کسی کا پتہ لگے، تو مجھ سے آ کر کہنا، میں بھی ان کی خدمت میں حاضر ہوں گا۔ اسی طرح کی نقل خواجہ حسام الدین احمدؒ آپ کے خلیفہ کی ہے، کہ ابتداء میں جب وہ حاضر ہوئے ان سے بھی اسی قسم کی عذر ومعذرت کی کہ کسی اور جگہ جا کر تلاش کرو۔ اور کہیں کسی کا سراغ لگے، تو خبر کرنا۔ اوران سے اس طرح کی الحاح کے ساتھ فرمایا۔ کہ وہ اسی تلاش میں آگرہ چلے گئے۔ وہاں جا کر سخت حیران اور پریشان تھے۔ کہ کیا کریں۔ ناگاہ گلی میں سے گانے کی آواز آئی۔ کوئی یہ شعر شیخ سعدی علیہ الرحمہ کا پڑھتا تھا۔

تو خواہی آستین افشان وخواہی دامن اندر کش مگس ہرگز نخواہد رفت از دکان حلوائی

یہ سن کر فی الفور واپس آ گئے ۔ اور حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر سب ماجرا سنایا۔ تب آپ نے ان کو قبول فرمایا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۳۲ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

حضرت محمد واسعؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے مرتے وقت آپ سے وصیت کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو فرمایا کہ تقدیر الٰہی پر راضی رہنا کہ تجھ کو عذاب حشر سے نجات مل سکے، پھر کسی شخص نے اسکے انتقال کے بعد خواب میں جب اس کا حال دریافت کیا تو اس نے کہا کہ گو میں بہت ہی گنہگار تھا لیکن صرف اس حسن خیال کی وجہ سے میری نجات ہوگئی جو مجھے اللہ تعالیٰ کی بندہ نوازی پر تھا۔

کسی بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ آپ کو اور حضرت محمد واسعؒ کو بہشت کی جانب لے جایا جا رہا ہے اس بزرگ کے دل میں خیال آیا کہ دیکھو مالک بن دینارؒ جنت میں پہلے پہنچتے ہیں یا محمد واسعؒ۔ چنانچہ یہ دیکھ کر کہ مالک بن دینارؒ کو پہلے داخل بہشت کیا گیا، بزرگ نے پوچھا کہ محمد واسعؒ تو مالک بن دینارؒ سے زیادہ عامل تھے ملائکہ نے جواب دیا کہ یہ تم صحیح کہتے ہو، لیکن محمد واسعؒ کے پاس پہننے کیلئے دو لباس تھے اور مالکؒ کے پاس صرف ایک، لہٰذا صبر وضبط کی نسبت مالکؒ کی طرف زیادہ ہے اسلئے پہلے انھیں جنت میں بھیجا گیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۸۔ فریدالدین عطارؒ)

حضرت عتبہ بن غلامؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

ایک دن حضرت سماکؒ اور حضرت ذوالنورین مصریؒ حضرت رابعہ بصریہؒ کے یہاں تشریف فرما تھے کہ حضرت عتبہؒ نیا لباس زیب تن کئے اکڑتے ہوئے پہونچے تو حضرت سماکؒ نے پوچھا کہ یہ آج کیسی چال چل رہے ہو؟ فرمایا کہ میرا نام غلام جبار ہے، اسی لیے اکڑ کر چل رہا ہوں اور یہ کہتے ہی غش کھا کر زمین پر گر پڑے اور جب لوگوں نے پاس جاکر دیکھا تو آپ مردہ تھے۔ اسکے بعد کسی نے آپ کو خواب میں دیکھا کہ نصف چہرہ سیاہ پڑ گیا ہے اور آپ سے جب اس کا سبب دریافت کیا تو فرمایا کہ ایک مرتبہ دور طالب علمی میں بڑے داڑھی مونچھوں والے ایک خوبصورت لڑکے کو غور سے دیکھا تھا۔ چنانچہ جب مرنے کے بعد مجھے جنت کی طرف لے جایا جا رہا تھا تو جہنم پر سے گذرتے ہوئے ایک

سانپ نے میرے رخسار پر کاٹتے ہوئے کہا کہ بس ایک نظر دیکھنے کی یہ سزا ہے، اور کبھی تو اس لڑکے کو زیادہ توجہ سے دیکھتا تو میں بھی تجھے بہت زیادہ اذیت پہنچاتا۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۷۔ فرید الدین عطارؒ)

اولادِ رسولِ مقبول ﷺ سے حسن معاملگی پر ایک خواب

کسی مجوسی نے کھانا پکایا کسی لڑکی نے جو اہل بیت میں سے اسکے پڑوس میں تھی کہا کہ اس مجوسی نے کھانے کی بو سے ہمیں ستا رکھا ہے، یہ خبر اس کو پہونچی تو اس نے ان کو اپنا کھانا بھیج دیا اس لڑکی نے کہا خدا اس کو میرے دادا کے ساتھ اٹھائے اس کے بعد کسی مرد صالح نے خواب میں حضرت نبی ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجوسی کے پاس جا کر اس سے کہو کہ دعا قبول ہوگئی اس نے یہ خبر اس مجوسی کو دی وہ فوراً کہہ اٹھا اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدُالرَّسُوْلُ الله . اور مشرف بہ اسلام ہوگیا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۶۳ جلد دوم)

حضور اکرم ﷺ نے خواب میں بشارت دی

کسی تاجر کا بیان ہے کہ اہل بیت میں سے ایک شخص میرے پاس آیا اس نے مجھ سے کچھ مال چاہا اور کہنے لگا کہ میرے جد امجد کے نام لکھ لے میں نے ایسا ہی کیا اسکے بعد یہ چرچا اہل بیت کے اور لوگوں میں ہوا ان سب نے سنا اور ہر ایک یہی کہتا ہوا پہونچا کہ میرے جد امجد کے نام لکھ لے چنانچہ وہ شخص محتاج ہوگیا اس کے بعد اس شخص نے حضرت نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ ﷺ نے اس سے فرمایا اے فلاں شخص اگر تو نے یہ معاملہ مجھ سے دنیا کے لئے کیا ہو تو میں ادا کر دوں اور اگر تو نے یہ معاملہ آخرت کے لئے کیا ہو تو میں اچھا قرضدار ہوں پھر وہ شخص ڈرتا ہوا جاگ اٹھا جب اس کا انتقال ہوا تو کسی نے اس سے خواب میں پوچھا خدا نے تجھ سے کیا معاملہ کیا اس نے جواب دیا کہ جو محمد ﷺ سے معاملہ کرتا ہے وہ نعیم دائم تک جا پہونچتا ہے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۶۴ جلد دوم علامہ عبد الرحمٰن صفویؒ)

خواجہ باقی باللہؒ نے امام اعظم کو خواب میں دیکھا

ایک مرتبہ حضرت خواجہ باقی باللہؒ نے حدیث کی کتابوں میں دیکھ کر فاتحہ خلف الامام امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب کے موافق پڑھنا شروع کر دیا۔ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا کہ اپنی تعریف میں قصیدہ پڑھتے ہیں اور اس سے یہ سمجھ میں آیا کہ آپ کا یہ مطلب ہے کہ میرے مذہب پر ہزاروں اولیاء گذرے ہیں۔ اس کے بعد پھر آپ نے فاتحہ خلف الامام ترک کر دیا۔ اور باوجود ایسے کمال تکمیل کے آپ پھر بھی اپنی نایافت ہی کی شکایت کرتے تھے۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۳۷۔ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

دنیا میں جنتی بیوی سے ملاقات

حضرت ربیع بن خیشمؒ کا خواب

ربیع بن خیشمؒ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں یہ بشارت ہوئی کہ میمونہ سوداء بہشت میں میری بیوی ہوگی۔ جب صبح ہوئی تو میں نے لوگوں سے اس کا حال پوچھا تو یہ پتہ لگا کہ وہ عورت اب بکریاں چراتی ہے میں نے (اپنے دل میں) کہا کہ اس کے پاس رہ کر اس کا عمل دیکھنا چاہیئے (کہ کیا کرتی ہے) میں نے دیکھا کہ دن میں سوائے فرض نمازوں کے اور کچھ نہیں پڑھتی ہے اور جب شام ہوتی ہے تو بکری کا دودھ دوھ کر اول دفعہ تو خود پی لیتی ہے، اور دوسری دفعہ دوھ کر خود اس بکری کو پلا دیتی ہے میں نے تین روز اس کی کیفیت دیکھ کر کہا کہ اے بی بی! تو اس بکری ہی کو دودھ پلا دیتی ہے اور کسی کو کیوں نہیں دیدیتی؟ اس نے کہا اے اللہ کے بندہ! یہ بکری میری نہیں ہے میں نے کہا پھر تو کیوں پیتی ہے؟

کہا یہ ایک شخص نے مجھے اسلیئے دے رکھی ہے تاکہ میں پی لوں اور جسے چاہوں پلا دوں پھر میں نے کہا اے بی بی! جو عمل میں نے تمہارے دیکھے ہیں کیا فقط یہی کرتی ہو؟ اور کوئی عمل نہیں کرتی؟ کہا ہاں صبح و شام جس حال میں مجھ پر ہوتی ہے، میں اپنی تقدیر پر خوش وخرم رہتی ہوں میں نے کہا اے بی بی! کیا تمہیں بھی معلوم ہے کہ مجھے خواب میں بشارت ہوئی کہ تم بہشت میں میری بیوی ہوگی؟ یہ سنتے ہی بولی کیا تم ربیع بن خیشم ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ کسی

نے اس حکایت کے راوی سے پوچھا کہ اس عورت کو یہ کسطرح خبر ہوگئی؟ کہا شاید عورت نے بھی مرد کی طرح خواب میں دیکھ لیا ہو، میں کہتا ہوں راوی نے جو کہا صحیح ہے کیونکہ یہ ایک احتمال ہے لیکن انحصار اس میں نہیں کیونکہ ہوسکتا ہے کہ جاگنے میں ان کو کشف ہو گیا ہو۔

(نزھتہ البساتین، قصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۲۸۲ر امام جلیل جرنبیل ابی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنی یافعیؒ)

مبشرات؟

امام بخاریؒ نے صحیح بخاری میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئے ہیں۔ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ کے پیارے رسول ﷺ مبشرات کیا ہیں؟ فرمایا وہ اچھے خواب جنھیں مسلمان آدمی دیکھتا ہے یا اس کی بابت دوسرے دیکھتے ہیں۔

خواب میں دیدارِ خداوندی

امام ابوعبداللہ عمر بن حسین بن عبداللہ حسنی شافعیؒ نے اپنی کتاب ''مجمع الاحباب'' میں لکھا ہے کہ میں نے کسی کتاب میں دیکھا کہ امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں اللہ جل جلالہ کو ننانوے مرتبہ دیکھا اور اپنے دل میں سوچا اگر سویں مرتبہ دیکھونگا تو باری تعالی سے پوچھوں گا کہ قیامت کے دن مخلوق اس کے عذاب سے کیونکر نجات پائے گی؟ خدا کا فضل کہ دیکھ لیا اور عرض کیا: اَیْ رَبِّ عَزَّ جَلاَ لِكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ مخلوق قیامت کے روز تیرے عذاب سے کس طرح نجات پائے گی؟ تو اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا کہ جو صبح وشام یہ کلماتِ حمد پڑھ لیا کریگا وہ میرے عذاب سے نجات پائیگا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمَاءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضِ عَلٰى مَاءٍ جَمِدٍ

سُبْحَانَ مَنْ قَسَّمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ زَوْجَةً وَلَا وَلَدًا
سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّه، كُفُواً اَحَدْ

ترجمہ: پاک ہے وہ اللہ جو ابدالا باد ہے، پاک ہے وہ اللہ جو یکتا اور تنہا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو اکیلا اور بے نیاز ہے، پاک ہے وہ اللہ جو بغیر ستون کے آسمان کو پیدا کرنے والا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے ٹھہرے ہوئے پانی پر زمین کو بچھایا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے ہر ایک کے درمیان رزق کو تقسیم کر دیا، پاک ہے وہ ذات جسکی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد، پاک ہے وہ ذات جسکا نہ کوئی بیٹا ہے اور وہ کسی کا بیٹا اور نہیں کوئی اسکا ہمسر ہے۔

خواب میں امام اعظم نے حضور ﷺ کی قبر مبارک کھودی

موفق بن احمد خوارزمیؒ سے منقول ہے کہ امام صاحب کے ایک شاگرد نے ماہ رمضان میں خواب دیکھا کہ امام ابوحنیفہؒ رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک پر آئے اور اسے کھودا بہت سے لوگ یہ منظر دیکھ رہے ہیں، مگر کوئی امام صاحب کو روک نہیں رہا ہے اس کے بعد امام صاحب نے بہت ساری مٹی لیکر فضا میں دائیں، بائیں، آگے پیچھے بکھیر دیا اور تھوڑی سی مٹی پھونکوں سے اڑادی، مجھے اس خواب سے بڑا ڈر معلوم ہوا۔

چنانچہ بصرہ ابن سیرینؒ کے پاس گیا اور خواب بیان کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ جس آدمی کو تم نے خواب میں قبر مبارک کھودتے ہوئے دیکھا ہے وہ بہت بڑا آدمی ہے، بتاؤ وہ فقیہ ہے یا عالم؟ میں نے عرض کیا کہ فقیہ، تو کہنے لگے خدا کی قسم یہ شخص رسول اللہ ﷺ کا وہ علم ظاہر کرے گا جسے دوسرے لوگ ظاہر نہیں کر سکے۔ اور اس کا نام مشرق و مغرب اور تمام آفاق عالم میں جدھر اس نے مٹی اڑائی ہے، مشہور ہوگا۔

☆ ہیاج بسطامؒ نے بیان کیا ہے کہ میں نے امام ابوحنیفہؒ کی حیات میں خواب دیکھا کہ امام صاحب کے ساتھ ایک جھنڈا ہے اور آپ کھڑے ہیں میں نے عرض کیا آپ کیوں

کھڑے ہیں؟ فرمایا شاگردوں کا انتظار ہے تا کہ ان کے ساتھ جاؤں۔ یہ سن کر میں بھی کھڑا ہوگیا۔تھوڑی دیر میں بہت بڑی جماعت اکٹھی ہوگئی پھر وہ اس شان سے چلے کہ علم ان کے ساتھ تھا اور ہم ان کے پیچھے۔ میں نے یہ خواب ان کی خدمت میں عرض کیا تو رونے لگے اور کہنے لگے اے اللہ ہمارا انجام خیر فرما۔

☆ ازہر بن کیسانؒ کا بیان ہے کہ مجھے ابوحنیفہؒ کے علم سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ ایک روز میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ کے پیچھے دو آدمی اور تھے۔ مجھے بتایا گیا کہ آگے رسول اللہ ﷺ ہیں اور ان کے ساتھ ابوبکرؓ وعمرؓ ہیں میں نے عرض کیا میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ ان لوگوں نے فرمایا پوچھ لیکن زور سے مت بولنا، اور میں نے امام ابوحنیفہؒ کے علم سے متعلق سوال کیا تو ارشاد فرمایا انہوں نے یہ علم حضرت خضرؑ کے علم سے نقل کیا ہے۔

☆ حمائیؒ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے تین ستارے ٹوٹ کر گر گئے اور اس کے بعد امام ابوحنیفہ پھر مسعر بن کدام اور پھر سفیان ثوری رحمہم اللہ کا انتقال ہوا۔

☆ ایک اور روایت میں اس طرح ہے کہ میں نے ایک ستارہ آسمان سے گرتے ہوئے دیکھا تو کسی نے کہا یہ ابوحنیفہؒ ہیں پھر دوسرا گرا تو کہا یہ مسعرؒ ہیں، پھر تیسرا گرا تو کہا یہ سفیانؒ ہیں۔ میں نے اپنا یہ خواب محمد بن مقاتلؒ سے ذکر کیا تو وہ رو پڑے اور فرمایا کہ یہ علماء زمین کے ستارے ہیں۔

☆ امام ابو یوسفؒ کا بیان ہے کہ امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا جس رات نوفل بن حیانؒ کا انتقال ہوا اس شب میں نے خواب دیکھا کہ قیامت قائم ہوگئی ہے ساری مخلوق کھڑی ہے۔ رسول اللہ ﷺ اپنے حوض پر کھڑے ہیں۔ دائیں بائیں بہت سے مشائخ تھے، جن کے چہرے کھل رہے تھے ان میں سے ایک شیخ کو رسول اللہ ﷺ کی داہنی جانب دیکھا جن کی بھویں ملی ہوئی تھیں وہ اپنا رخسار رسول اللہ ﷺ کے سینہ مبارک پر رکھے ہوئے تھے۔ میں بھی وہیں بیٹھ گیا تا کہ اپنے پڑوسی نوفلؒ کو دیکھ سکوں۔ ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔ اچانک حوض کے

سامنے نظر پڑ گئی۔ اس کے سامنے دو برتن بھرے ہوئے رکھے تھے۔ جب نوفلؓ نے مجھے دیکھا تو سر سے اشارہ کیا اور مسکرائے۔ میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب دیا۔ میں نے کہا ایک برتن مجھے دیدو تا کہ میں اس میں سے پی لوں انہوں نے کہا اچھا رسول اللہ ﷺ سے پوچھ تو لوں اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگشت مبارک سے اشارہ فرمایا تو نوفل نے ایک پیالہ مجھے دیدیا۔ میں نے پیا اور اپنے سبھی احباب کو پلایا لیکن خدا کی قسم اس پیالے میں سے ذرا بھی پانی کم نہیں ہوا۔ وہ پانی دودھ سے زیادہ سفید برف سے زیادہ ٹھنڈا اور شہد سے زیادہ میٹھا تھا۔ میں نے نوفل سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی داہنی جانب کون ہے؟ بتایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ وعلی رسولنا الصلوۃ والسلام ہیں، میں نے کہا اور جوان کے قریب ہیں وہ؟ بتایا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں۔ اسی طرح ہم نے سترہ بزرگوں کے بارے میں سوال کیا۔ اس کے بعد نیند کھل گئی تو دیکھا کہ میری انگلی سترہ کے عدد پر ہے۔

(تذکرۃ النعمان صفحہ ۳۴۴ تا ۳۴۷ / علامہ محمد بن یوسف صالحی، ترجمہ: مولانا محمد عبداللہ صاحب بستوی مہاجر مدنیؒ)

خواجہ باقی باللہؒ کو خواب کے ذریعہ انتقال کی خبر

نقل ہے کہ جب آپ کا سن شریف چالیس سال کا ہوا۔ تو جس کسی کی وفات کی خبر سنتے۔ آہ سرد بھر کر فرماتے کہ خوب چھوٹا، انہیں دنوں میں آپ نے اپنی ایک بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ جب میری عمر چالیس سال کی ہوگی تو مجھے ایک واقعہ پیش آئے گا۔ پھر ایک روز فرمایا کہ خواب میں دیکھا ہے کہ مجھ سے کوئی کہتا ہے کہ جس غرض کے واسطے تم کو لائے تھے، وہ پوری ہوگئی۔ ایک روز فرمایا کہ تھوڑے دنوں میں سلسلۂ نقشبندیہ میں کسی کا انتقال ہوگا۔ ایک روز فرمایا کہ کوئی کہتا ہے کہ قطب وقت کا انتقال ہوگیا۔ اور میں اس وقت قصیدہ عزاء اپنے مرثیہ میں پڑھتا ہوں۔ اور اس میں میری تعریف مندرج ہے۔ غرض یہ کہ وسط جمادی الثانیہ میں آپ کو مرض موت شروع ہوا۔ ان دنوں میں ایک روز فرمایا کہ حضرت خواجہ احرار قدس سرہ کو خواب میں دیکھا فرماتے تھے۔ کہ پیراہن پہنو اس کے بعد آپ نے مسکرا کر فرمایا کہ

اگر زندہ رہیں گے تو پہنیں گے ۔ ورنہ کفن ہی پیراہن ہوگا۔ ایام مرض میں ایک روز آپ کو استغراق واستہلاک اس قدر ہوگیا کہ حاضرین یہ سمجھے کہ آپ کی نزع کی حالت ہے۔ جب افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اگر مرنا ایسا ہی ہوتا ہے، تو موت بڑی نعمت ہے۔ اور ایسے حال سے نکلنے کو دل نہیں چاہتا ہے بروز شنبہ ۲۵ / جمادی الثانیہ ۱۰۱۲ ہجری کو اللہ اللہ کہتے ہوئے جان جان آفریں کے سپرد کی۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ بیرون شہر دہلی بجانب اجمیری دروازہ قریب قدم رسول اللہ ﷺ دفن کیا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۲۴ / مؤلف محمد حسن نقشبندی)

حضرت مجدد الف ثانیؒ کو حضور ﷺ نے اجازت نامہ عطا فرمایا

نقل ہے کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت رسالت پناہ ﷺ کے حضور میں حاضر ہوں کہ حضرت نے ایک اجازت نامہ جیسا کہ مشائخ اپنے خلفاء کو لکھ کر دیا کرتے ہیں، مجھ کو مرحمت فرمایا ہے۔ لیکن بعد ازاں معلوم ہوا کہ اس اجازت نامہ میں ابھی کچھ کسر ہے ، کہ اتنے میں ایک شخص آ کر مجھ سے وہ اجازت نامہ بحضور آں سرورِ کائنات ﷺ لے گیا، اور اس پر کچھ لکھوا کر اور حضرت محبوب رب العالمین کی مہر سے مزین کرا کے مجھ کو لا کر دیا ہے۔ اس کے متن میں الطاف عظیمہ دنیا کے متعلق لکھے ہیں۔ اور اس کی پشت پر لکھا ہے کہ تم کو اجازت نامہ عطا ہوا ہے۔ اور مقام شفاعت مرحمت فرمایا ہے۔ کاغذات اجازت نامہ کا بہت طولانی ہے۔ اور اس پر بہت سی سطریں لکھی ہوئی ہیں۔ فرمایا کہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس اس طرح بیٹھا ہوں جیسا کہ بیٹا باپ کے پاس بیٹھا ہو۔ کہ اسی عرصہ میں وہ اجازت نامہ لپٹا ہوا ہاتھ میں لئے ہوئے حرم شریف میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ داخل ہوا۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ بحضور آن سرور کائنات ﷺ مجھ سے فرمانے لگیں۔ کہ میں تیرے انتظار میں تھی اور تو یہ کام کر۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۵۹ ۔ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

دو عجیب خواب اور دو عجیب تعبیر

نسفیؒ کے زہرۃ الریاض میں ہے کہ ایک جماعت کے لوگ زمانۂ ہارون الرشید میں راہزنی کیا کرتے تھے ان کی جستجو میں اس نے ایک جماعت روانہ کی جب انھوں نے ان کو گرفتار کرلیا تو ان میں سے ایک بھاگ گیا ان لوگوں نے بجائے اس کے ایک دوسرے شخص کو پکڑ کر قید خانہ بھیج دیا، ان کے ساتھی آئے اور ان کی سفارش کی لیکن وہ غریب رہ گیا پھر اس کا قصہ لکھ لیا اور داروغۂ جیل کو حکم دیا کہ اس کو کوٹھے پر رکھے، وہ ہوا میں اڑ گیا رشید نے خواب دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ قید خانہ میں ایک غریب بیکس ہے اس کا قصہ یوں لکھا ہے کہ من جانب عبد ذلیل رب جلیل کی درگاہ میں عرض ہے کہ ہر ایک نے اپنے ساتھی کی سفارش کی اور میں تیری سفارش کرتا ہوں اس کے بعد رشید نے اسکے پاس کپڑے کے دس جوڑے اور دس گھوڑے اور دس ہزار درہم بھیج دیئے اور ایک منادی کو حکم دیا کہ پکار کہ یہ اس کی جزا ہے جس نے مخلوق کو چھوڑ کر خالق کی سفارش حاصل کی۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۵۳۳)

ایک عجیب وغریب خواب

ابن المقنیؒ کی حدائق میں ہے کہ ایک شخص ایک مکان میں عبادت کیا کرتا تھا اور اسکے پاس ایک شخص دو روٹیاں لے آیا کرتا تھا، اس کے جی میں آیا کہ روزی کے لئے میں نے ایک مخلوق کی طرف میلان کیا ہے اور اپنے رب کو بھول گیا یہ غفلت کیسی اس کے بعد جو وہ شخص دو روٹیاں لایا تو اس نے واپس کر دیں پھر تین دن تک رہا اور کچھ نہ کھایا اس کے بعد اس نے خواب میں خدا کو دیکھا تو بھوک کی شکایت کی ارشاد ہوا کہ وہ روٹیاں کیوں پھیر دی تھیں اس نے کہا آپ سے شرم کر کے پھر ارشاد ہوا وہ کس نے بھیجی تھیں؟ اس نے کہا آپ نے، ارشاد ہوا لے لیا کر، اور آئندہ سے ایسا نہ کرنا پھر اس شخص نے جو دو روٹیاں لایا کرتا تھا اس نے بھی

خواب میں خدائے عزوجل کو دیکھا کہ ارشاد ہوتا ہے کہ تو نے میرے بندے کو کھانا دینا کیوں بند کر دیا اس نے کہا ایسا معلوم ہوا تھا ارشاد ہوا تو کس کیلئے دیا کرتا تھا اس نے کہا آپ کیلئے ارشاد ہوا ویسا ہی دیا کر جیسے دیتا تھا۔ (نزھۃ المجالس صفحہ ۵۴۷ جلد اول)

بایزیدؒ کا خواب

آپ کی وفات ۱۴ شعبان ۲۶۱ ہجری کو ہوئی۔ بسطام میں دفن ہوئے کسی نے آپ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ کہا مجھ سے دریافت کیا کہ کیا لایا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ کوئی درویش اگر درگاہ شاہی میں آتا ہے تو اس سے یہ نہیں کہتے کہ کیا لایا ہے۔ بلکہ یہ کہتے ہیں کہ کیا چاہئے۔ فقط (حضرات القدس جلد اول)

نقل ہے کہ شیخ کو کسی نے خواب میں دیکھا۔ پوچھا کہ تصوف کس کو کہتے ہیں۔ فرمایا آرائش ترک کرنا۔ اور محنت اختیار کرنا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۷۷ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

محمود غزنویؒ کا خواب

نقل ہے کہ ایک مرتبہ سلطان محمود غزنویؒ کا خرقان پر گذر ہوا۔ ایک قاصد حضرت شیخ کے بلانے کو بھیجا۔ اور اس سے کہہ دیا کہ اگر حضرت آنے میں تامل کریں۔ تو آیت (اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ) پڑھنا۔ چنانچہ قاصد آیا۔ اور سلطان کا پیغام حضرت شیخؒ سے عرض کیا۔ آپ نے فرمایا مجھ کو معاف کرو۔ اس نے آیت مسطور بالا پڑھی۔ حضرت شیخ نے فرمایا کہ اطیعوا اللہ میں اس قدر مستغرق ہوں کہ اطیعوا الرسول سے بھی نادم ہوں اور اولی الامر بجائے خود رہا یہ جواب آ کر قاصد نے سلطان سے کہا۔ سلطان آب دیدہ ہوا۔ اور کہا اٹھو چلو۔ اور ایاز کے آگے آئے خادموں کی مانند مع ہمراہیاں حضرت شیخؒ کے صومعہ کا رخ کیا، جس وقت صومعہ پر پہونچا سلام کیا۔ شیخ نے جوابِ سلام دیا لیکن تعظیم نہ دی اور محمود کی جانب دیکھا اور ایاز کی طرف کچھ خیال نہ کیا۔ محمود نے کہا کہ سلطان کی تم نے تعظیم کیوں

نہ کی، انہوں نے کہا کہ یہ سب فریب ہے۔ اور محمود کو ہاتھ پکڑ کر بٹھالیا۔ محمود نے کہا کہ کچھ فرمایئے۔ فرمایا کہ ان نامحرموں کو باہر بھیجو، محمود نے اشارہ کیا۔ تمام کنیزیں باہر ہو گئیں۔ محمود نے کہا کچھ بایزیدؒ کی باتیں سنایئے فرمایا کہ بایزیدؒ نے کہا کہ جس نے مجھ کو دیکھا شقاوت سے محفوظ رہا۔ محمود نے کہا کہ کیا پیغمبر ﷺ سے بھی زیادہ تھے۔ کہ ابو جہل و ابولہب نے دیکھا اور وہ شقی ہی رہے۔ شیخ نے کہا کہ منہ سنبھال کر بات کرو۔ اور اپنی بساط سے پاؤں باہر نہ رکھو، ابو جہل نے اپنے بھتیجے محمد ﷺ کو دیکھا تھا کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ بات محمود کو اچھی لگی۔ اور کہا کہ مجھ کو نصیحت فرمایئے۔ فرمایا کہ چند باتوں کا خیال رکھنا۔ منہیات سے پرہیز، نماز با جماعت اور خلق خدا پر سخاوت وشفقت کرنا۔ محمود نے کہا میرے واسطے دعا فرمایئے۔ فرمایا اے محمود تیری عاقبت محمود ہو۔ اس کے بعد محمود نے ایک اشرفی کی تھیلی پیش کی شیخ نے جو کی روٹی محمود کے آگے پیش کی اور کہا کہ کھا۔ محمود چباتا تھا اور گلے سے نہیں اترتی تھی۔ شیخ نے فرمایا شاید گلا پکڑتی ہے؟ کہا کہ جی ہاں گلا پکڑتی ہے۔ فرمایا کہ تمہاری اشرفیوں کی تھیلی بھی اسی طرح میرا گلا پکڑتی ہے اس کو لے جاؤ کہ میں نے اس کو طلاق دیدی ہے۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۷۹ / مؤلف: محمد حسن نقشبندی)

ایک غلام کو انتقال کے بعد حضور ﷺ نے اپنا دوست بنایا

حضرت عبداللہ کے پاس ایک ایسا غلام تھا جس سے آپ نے یہ شرط رکھی کہ اگر تم محنت مزدوری کر کے اتنی رقم مجھے دیدو تو میں تم کو آزاد کردوں گا، ایک دن کسی نے آپ سے کہہ دیا کہ آپ کا غلام تو کفن چرا کر فروخت کرنے کے بعد آپ کی رقم ادا کرتا ہے۔ یہ سن کر آپ کو بیحد ملال ہوا اور رات کو چھپ کر اس کے پیچھے پیچھے قبرستان پہونچ گئے۔ قبرستان میں جا کر غلام نے ایک قبر کھولی اور نماز میں مشغول ہو گیا اور جب آپ نے قریب سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ ٹاٹ کے کپڑے پہنے اپنے گلے میں طوق پہنے ہوئے گریہ وزاری کر رہا ہے۔ یہ دیکھ کر آپ رو پڑے اور پوری رات آپ نے باہر اور غلام نے قبر میں عبادت کرنے میں

گزار دی۔ پھر صبح کو غلام نے قبر کو بند کیا اور فجر کی نماز مسجد میں جا کر ادا کی اور یہ دعا کرتا رہا کہ اے اللہ اب رات گزر چکی ہے اور میرا آقا اب رقم طلب کرے گا، لہٰذا اپنے کرم سے تو ہی کچھ انتظام فرما دے۔ اس کے بعد ایک نور نمودار ہوا اور اس نے درم کی شکل اختیار کر لی، چنانچہ آپ یہ واقعہ دیکھ کر غلام کے قدموں میں گر پڑے اور فرمایا کہ کاش تو آقا اور میں غلام ہوتا۔ یہ جملہ سن کر غلام نے پھر دعا کی کہ اے اللہ اب میرا راز فاش ہو گیا اسلئے مجھے دنیا سے اٹھا لے اور حضرت عبداللہ ہی کی آغوش میں دم توڑ دیا۔ پھر انہوں نے غسل دے کر ٹاٹ ہی کے لباس میں دفن کر دیا، لیکن رات کو خواب میں دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام دو براقوں پر تشریف لائے اور فرمایا کہ اے عبداللہ تو نے ہمارے دوست کو ٹاٹ کے لباس میں کیوں دفن کیا ہے؟۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۱۱ از فرید الدین عطارؒ)

خواب میں حضور ﷺ نے تنبیہ فرمائی

حضرت عبداللہ ایک مرتبہ بہت وجاہت کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک نادار سید نے کہا کہ میں سید ہونے کے باوجود بھی آپ سے مرتبہ میں کیوں کم ہوں؟ فرمایا کہ میں تو تیرے جد امجد کا اطاعت گزار ہوں لیکن تو ان کے قول و اعمال پر بھی عمل پیرا نہیں ہے۔ بعض حضرات کہتے ہیں کہ آپ نے یہ جواب دیا کہ یہ تو ایک حقیقت ہے کہ تیرے جد اعلیٰ خاتم الانبیاء تھے اور میرا باپ گمراہ مگر تیرے جد اعلیٰ نے جو ترکہ چھوڑا اس کو میں نے حاصل کر لیا جس کی وجہ سے مجھے یہ مرتبہ عطا کیا گیا اور میرے باپ کی گمراہی تو نے حاصل کی اس لئے تو رسواء ہو گیا۔ لیکن اسی شب آپ نے خواب میں حضور ﷺ کو غصہ کی حالت میں دیکھا اور جب وجہ دریافت کی تو حضورؐ نے فرمایا کہ تو نے میرے آل کے عیوب کی پردہ دری کیوں کی؟ چنانچہ آپ بیدار ہونے کے بعد اسی سید کی جستجو میں نکل کھڑے ہوئے اور ادھر اس سید نے خواب میں دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ یہ فرما رہے ہیں اگر تیرے اعمال و افعال بہتر ہوتے تو عبداللہ تیری اہانت کیوں کرتا؟ چنانچہ وہ بھی بیداری کے بعد آپ کی تلاش میں چل دیا جب راستہ میں دونوں کی ملاقات ہوئی دونوں اپنا اپنا خواب سنانے کے بعد تائب ہوئے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۱۱ از فرید الدین عطارؒ)

حضرت شیخ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کا خواب

توبہ کو غنیمت جانو

حضرت شیخ نظام الدین اولیاءؒ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے مجھ سے طاقیہ کی درخواست کی میں نے اس کو نہ دیا۔ اس نے بہت منت وسماجت اور گریہ وزاری کی۔ تو میں نے کہا کہ انشاء اللہ جب تم واپس آؤ گے تو تمہیں مرید کروں گا۔ اتفاق سے اسی سفر میں اس کا انتقال ہو گیا۔ اسی رات کو میں نے خواب دیکھا وہ مجھ سے کہہ رہا ہے کہ آپ نے جبراً مجھ کو رحمتِ حق سے محروم رکھا اگر میں جانتا کہ اللہ کی رحمت اتنی بے پایاں اور کشادہ ہے تو میں ہرگز آپ سے طاقیہ نہ مانگتا۔ اس کے بعد میں نے اپنے دل میں کہا کہ نظام زمانہ آخر ہے، توبہ کرنے والے اس زمانے میں بہت کم ہیں اگر کوئی توبہ کی خواہش کرتا ہے تو اس میں رکاوٹ نہ بنو۔ اللہ کی رحمت کو تنگ مت کرو۔ اتنا بیان کرنے کے بعد حضرت نے فرمایا کہ ان بزرگوں کا مقصد ہر شخص کو مرید کرنے سے یہ تھا کہ زمانہ آخر ہے اور اچھے طالب حق بہت کم ہیں اگر عام لوگوں کی طرف بیعت کا ہاتھ بڑھائیں گے تو ممکن ہے کہ ان میں سے کوئی اچھا طالب حق نکل آئے اور پھر اس کے طفیل میں اور دوسرے بھی نکل آئیں۔ پیدا ہوتے ہی تو طلب حق کی صدا اس کے کان میں نہیں جاتی جب بیعت کے بعد صحبت اختیار کرے گا اور اچھی اچھی باتیں عاشقان خدا کی سنے گا تو پھر وہ طالب حق ہو جائے گا۔

(جوامع الکلم صفحہ ۲۱۷، ملفوظات خواجہ بندہ نواز۔ مرتب: سید محمد اکبر حسینیؒ)

یہودی طلباء کی خدمت سے اسلام کی دولت نصیب ہوئی

محمد بن جریرؒ کا بیان ہے کہ ہم لوگ ایک جماعت کے ساتھ طلب علم کے لئے نکلے اور شہر میں جا کر اترے اور تحصیل علم میں مشغول ہوئے۔ ہمارے پاس خرچ نہ رہا تو ہم نے واپس ہونے کا ارادہ کرلیا، اتنے میں ایک یہودی نے آ کر ہم میں سے ہر ایک کو تین تین درہم دیئے اسی طرح چالیس بار یہی اتفاق ہوا ہم نے اس کا جواب پوچھا کہنے لگے کہ توریت میں پڑھا ہے، اس میں ہے کہ طالب علموں پر خرچ کرنا فی سبیل اللہ خرچ کرنے میں سب سے افضل ہے میں نے کسی یہودی کو اس کا طالب نہیں پایا جس کے طالب تم لوگ ہو۔ اس کے بعد ہم نے اس کو رخصت کر دیا اور حج کیلئے روانہ ہو گئے۔

ایک روز میں نے اس کو کعبہ کے گرد پھرتے دیکھا ہم نے اس سے پوچھا اس کا سبب کیا ہوا؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے حضرت نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا تھا آپ ﷺ نے فرمایا خدا نے اہل علم پر خرچ کرنے کی بدولت تجھ کو اسلام سے مکرم کر دیا ہے۔ میں آپ کے ہاتھوں پر مسلمان ہوا اور میرے گھر میں سترہ آدمی تھے ہر ایک نے ویسا ہی خواب دیکھا جیسا کہ میں نے دیکھا تھا، پھر کیا تھا سب کے سب مسلمان ہو گئے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۵۰۲، جلد دوم)

حضرت سالمؒ بن عبداللہؓ بن عمر بن خطابؓ کا حیرت انگیز خواب

حضرت سالمؒ بن عبداللہؓ بن عمر بن خطابؓ کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں تمام انبیاء کو دیکھا ہر نبی کے پاس چار چراغ تھے اور ان کے اصحاب میں سے ہر ایک کے پاس ایک ایک چراغ تھا اور میں نے ایک نبی کو دیکھا کہ ان کے لئے مشرق اور مغرب روشن ہو رہا تھا اور ان کے سر کے بال بال میں ایک چراغ روشن تھا اور ان کے اصحاب میں ہر ایک کے ساتھ چار چراغ تھے۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ جواب ملا محمد ﷺ ہیں اور ان کی یہ بات کعبؓ احبار سن رہے تھے۔

انہوں نے پوچھا یہ روایت کس سے نقل کرتے ہیں انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔ اس پر کعب احبار بولے خدا کی قسم تم نے توریت پڑھی ہے میں نے تو یہ توریت میں دیکھا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی۔ ان میں سے اسّی اس امت کی صفیں ہوں گی۔ پس اس امت کے لوگ اہل جنت کے دو تہائی ہوں گے، اگر سوال کیا جائے کہ اہل جنت زیادہ ہوں گے یا اہل دوزخ؟ جواب یہ ہے کہ اہل دوزخ؟ کئی وجھوں میں سے پہلی وجہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا قول ہے: اِلَّا الَّذِیْنَ آمَنُوْ وَعَمِلُو الصَّالِحَاتِ وَقَلِیْلٌ مِّنْهُمْ ترجمہ: مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور ایسے لوگ کم ہیں۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ حضرت نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ ہزار میں سے ایک ہوگا اور باقی ابلیس کیلئے ہیں اس کو رازی نے سورۂ نساء کی تفسیر میں بیان کیا ہے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ پر ایمان لانے والوں کی تعداد تم میں ایسے لوگ ہونگے جیسے سیاہ بیل کی کھال میں ایک سفید بال۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۵۱۹، جلد دوم۔ علامہ عبدالرحمٰن صفوریؒ)

حضرت خواجہ علاؤالدینؒ کو خواب میں دیکھا

جب حضرت خواجہ علاؤالدینؒ کو مرض موت ہوا تو فرمانے لگے کہ مجھ کوئی آرزو دل میں سوائے اس کے نہیں رہی ہے کہ دوست آئیں اور مجھ کو نہ پائیں اور شکستہ خاطر ہوکر واپس ہوجائیں، اور فرمایا کہ رسم عادت کو چھوڑ و جو کچھ رسم عادت خلق کی ہے اس کے خلاف کرو کہ رسول اللہ ﷺ کی بعثت رسم عادت و بشریت کو توڑنے کے واسطے تھی۔ فرمایا تمام کاموں میں عزیمت پر عمل کرو۔ اور سنت مؤکدہ پر مداومت کرنا اور اسی اثناء میں کلمۂ توحید پڑھا اور انتقال فرمایا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ.

آپ کی وفات ۲۰/ رجب ۸۰۲ھ کو ہوئی۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کے ایک مرید نے خواب میں دیکھا کہ حضرت فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انواع کی مہربانیاں فرمائیں منجملہ ازاں ایک یہ ہیکہ جو کوئی چالیس فرسنگ میری قبر کے گرد دفن ہوگا وہ بخشا جائے گا۔
(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۱۷ / مولف: محمد حسن نقشبندی)

شہادت سے پہلے خواب میں اپنی حور کو دیکھا

شیخ عبدالواحد بن زیدؒ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے جہاد کی تیاری کی میں نے اپنے ساتھ والے رفیقوں سے کہا کہ جہاد کے فضائل میں ہر شخص دو دو آیتیں پڑھنے کے لئے تیار ہو جائے۔ پس ہر شخص نے ہم میں سے یہ آیتیں پڑھیں:

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

(یعنی بیشک اللہ تعالیٰ نے خریدی مسلمانوں سے ان کی جان اور مال اس قیمت پر کہ ان کے لئے جنت ہے۔ یہ آیت سن کر ایک لڑکا جو چودہ پندرہ برس کی عمر کا تھا اور اس کا باپ بہت سارا مال چھوڑ کر مر گیا تھا کھڑا ہوا اور کہا عبدالواحد! کیا اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی جان و مال جنت کے بدلے خرید لی؟ شیخ نے فرمایا، ہاں بیشک اس نے خرید لی ہے۔ اس نے کہا تو میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنا مال اور جان جنت کے بدلے میں بیچ دی۔ میں نے کہا دیکھ خوب سوچ سمجھ لے؟ تلوار کی دھار تیز ہوتی ہے۔ اور تو بچہ ہے مجھے یہ خوف ہے کہ شاید تجھ سے صبر نہ ہو سکے اور عاجز ہو جائے۔ اس نے جواب میں کہا کہ یا شیخ میں اللہ تعالیٰ سے معاملہ کروں اور پھر عاجز ہو جاؤں اس کے کیا معنی؟ میں خدائے تعالیٰ کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ میں نے اپنا سب مال اور اپنی جان فروخت کر دی۔ شیخ نے فرمایا میں اتنی بات کہہ کر نادم بھی ہوا اور اپنے جی میں کہا کہ دیکھو اس بچے کی کیسی عقل ہے اور ہم کو باوجود بڑے ہونے کے عقل نہیں ہے۔

القصہ اس لڑکے نے اپنے گھوڑے اور ہتھیار اور کچھ ضروری اخراجات کے سوا کل مال صدقہ کر دیا، جب نکلنے کا دن ہوا تو سب سے پہلے ہمارے پاس آیا اور کہا یا شیخ! السلام علیکم،

شیخ کہتے ہیں کہ میں نے سلام کا جواب دیکر کہا خوش ہوتمہاری بیع نفع مند ہوئی، پھر ہم جہاد کیلئے چلے اور اس لڑکے کی یہ حالت تھی کہ رستہ میں دن کو روزہ رکھتا اور رات بھر نماز میں کھڑا رہتا اور ہماری اور ہمارے جانوروں کی خدمت کرتا اور جب ہم سوتے تو ہمارے جانوروں کی حفاظت کرتا اور جب ہم روم کے ایک شہر کے قریب پہونچے تو ہم نے دیکھا کہ وہ جوان چلا چلا کر کہہ رہا ہے کہ اے عیناء مرضیہ تو کہاں ہے؟ میرے رفیقوں نے کہا کہ شاید یہ مجنوں ہوگیا ہے میں نے اسے بلا کر پوچھا کہ بھائی کسے پکارر ہے ہواور عیناء مرضیہ کون ہے تو اس نے ساری کیفیت بیان کردی کہ میں کچھ غنودگی کی سی حالت میں تھا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اور کہا عیناء مرضیہ کے پاس چلو میں اس کے ساتھ ساتھ ہولیا وہ مجھے ایک باغ میں لے گیا کیا دیکھتا ہوں کہ نہر جاری ہے پانی نہایت صاف وشفاف ہے۔نہر کے کنارے نہایت حسین حسین لڑکیاں ہیں کہ زیور ولباس گرانبہا سے آراستہ وپیراستہ ہیں جب انہوں نے مجھے دیکھا تو خوش ہوئیں اور آپس میں کہنے لگیں کہ یہ عیناء مرضیہ کا خاوند ہے، میں نے سلام کر کے پوچھا تم میں سے عیناء مرضیہ کونسی ہے؟

انہوں نے کہا کہ ہم تو اسکی لونڈیاں باندیاں ہیں وہ تو آگے ہے۔ میں آگے گیا تو ایک نہایت عمدہ باغ میں لذیذ وذائقہ دار دودھ کی نہر بہتی دیکھی اور اس کے کنارے بھی پہلی عورتوں سے بھی زیادہ حسین دیکھیں انہیں دیکھ کر تو میں مفتون ہوگیا وہ مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوئیں اور کہا کہ یہ عیناء مرضیہ کا خاوند ہے۔ میں نے پوچھا وہ کہاں ہے؟ کہا وہ تو آگے ہے۔ ہم تو اس کی خدمت کرنیوالی ہیں تم گھر جاؤ میں آگے گیا تو کیا دیکھا ایک نہر خالص مزیدار شراب کی جاری ہے اور اس کے کنارے ایسی حسین وجمیل عورتیں بیٹھی ہیں کہ انہوں نے پہلی سب عورتوں کو بھی بھلادیا۔ میں نے ان سے سلام کر کے پوچھا عیناء مرضیہ کیا تم میں ہے؟ نہوں نے کہا ہم میں تو نہیں ہم سب تو اس کی کنیزیں ہیں وہ آگے ہے تم آگے جاؤ۔ میں آگے گیا تو ایک تیسری نہر خالص شہد کی بہتی دیکھی اور اس کے کنارے عورتوں نے پچھلی

سب عورتوں کو بھلا دیا میں نے ان سے بھی سلام کر کے پوچھا عیناء مرضیہ کیا تم میں ہے؟ انہوں نے کہا اے ولی اللہ ہم تو اس کی لونڈیاں ہیں باندیاں ہیں تم آگے جاؤ۔ میں آگے چلا تو دیکھتا ہوں کہ ایک سپید موتی کا خیمہ ہے اور اس کے دروازے پر ایک حسین لڑکی کھڑی ہے اور وہ ایسے عمدہ عمدہ زیور ولباس سے آراستہ ہے کہ میں نے آج تک کبھی نہیں دیکھے۔ جب اس نے مجھے دیکھا تو خوش ہوئی اور خیمہ میں پکار کر کہا اے عیناء مرضیہ تمہارا خاوند آ گیا۔ میں خیمے کے اندر گیا ایک جڑاؤ سونے کا تخت بچھا ہوا ہے اس پر عیناء مرضیہ جلوہ افروز ہے۔ میں اسے دیکھتے ہی مفتون ہو گیا اس نے دیکھتے ہی کہا مرحبا اے ولی اللہ اب تمہارے یہاں آنے کا وقت قریب آ گیا میں دوڑا اور چاہا کہ گلے سے لگا لوں اس نے کہا ٹھہرو ابھی وقت نہیں آیا اور ابھی تمہاری روح میں حیات دنیوی باقی ہے آج رات اِنْشَاءَ اللّٰہُ تم یہیں روزہ افطار کرو گے، میں یہ خواب دیکھ کر جاگ اٹھا اور اب میری یہ حالت ہے صبر نہیں۔

شیخ عبدالواحدؒ فرماتے ہیں کہ ابھی ہماری باتیں ختم نہ ہوئی تھیں کہ دشمن کا ایک گروہ آیا اور اس لڑکے نے سبقت کر کے ان پر حملہ کیا اور نو کافروں کو مار کر شہید ہو گیا۔ جب وہ شہید ہوا تو میں اس کے پاس آیا دیکھا تو خون میں لت پت ہے اور قہقہا مار کر خوب ہنس رہا ہے۔ تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ طائر روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

(نزہۃ البساتین، قصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۸۲/۸۳/ امام جلیل جرنبیل ابی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنی یافعیؒ)

خواجہ محمد معصومؒ کا خواب

حضرت خواجہ محمد معصومؒ نے حضرت کو بعد انتقال خواب میں دیکھا۔ پوچھا کہ سوال منکر نکیر کا کیونکر گزرا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بکمال رحمت اول الہام کیا کہ اگر تو کہے تو یہ دو فرشتہ یعنی منکر نکیر تیرے پاس آئیں۔

میں نے عرض کیا کہ اس بندۂ مسکین کے پاس نہ آئیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے غایت فضل سے میرے پاس نہ بھیجے۔ پھر حضرت خواجہ محمد معصومؒ نے دریافت کیا کہ ضغطۂ قبر کس طرح ہوا۔ فرمایا کہ ہوا مگر قلیل، خواب میں معلوم ہوا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ اقل قیل بسبب تواضع فرماتے ہیں ورنہ کچھ نہیں ہوا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۱۷ مولف: مولوی محمد حسن نقشبندی)

شیخ عبدالاحدؒ کیلئے حضور ﷺ کا حکم

کہ ایک مرتبہ آپ نے ارادہ کیا کہ گوشہ نشینی اختیار کریں اور لوگوں کی آمدورفت موقوف کردیں کہ اسی اثناء میں ایک شب آپ کے بھائی شیخ سعدالدینؒ نے خواب میں دیکھا کہ بارگاہ محمدی ﷺ قائم ہے وہاں ایک شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! اللہ گل چاہتا ہے کہ سیر کو ہسار کرے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ گل سے کہدو کہ سیر کو ہسار موقوف رکھے۔ کہ ہم نے عالم کے کام کو اس کے سپرد کیا ہے۔ اس خواب کو سن حضرت خود متوجہ بارگاہ رسالت مآب ﷺ ہوئے۔ ایسا معلوم ہوا کہ عزلت اور ترک تلقین آنحضرت ﷺ فرمارہے ہیں کہ عبدالاحد بندگان خدا سے میل جول رکھو۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۱۷ مولف: مولوی محمد حسن نقشبندی)

حضرت مجدد الف ثانیؒ کو حضور اکرم ﷺ کی بشارت

ایک مرتبہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ سخت علیل ہوئے اور آپ کو اپنی حیات میں تذبذب ہوگیا۔ اسوقت آپ نے اپنے فرزند خواجہ محمد صادقؒ و میر نعمان قدس سرہما کو بلا کر بقدر ہر ایک کی مناسبت کے امانت خواجگان کے سپرد کی۔ بعد ازاں حضرت امام ربانیؒ کو اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمائی اور مقامات جدیدہ عطا فرمائے۔

حضرت میر نے خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ ﷺ مع حضرت ابو بکر صدیقؓ تشریف رکھتے ہیں جناب رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو بکر فرزندی محمد نعمانؒ سے کہو کہ جو کوئی مقبول شیخ احمد ہے وہ میرا مقبول ہے اور وہ خدا تعالیٰ کا مقبول ہے۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۲۵ رمولف: مولوی محمد حسن نقشبندی)

حضرت ابوسلیمان دارائیؒ کا ایک خواب

ایک ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے پر دوسرے ہاتھ کے ثواب کی محرومی

حضرت سلیمان دارائیؒ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھنے کے بعد جب میں نے دعاء کیلئے ہاتھ اٹھانے چاہے تو سردی کی وجہ سے ایک ہاتھ بغل میں دبالیا اور اسی شب میں اللہ تعالیٰ کو خواب میں یہ فرماتے سنا کہ اے سلیمان تجھے اس ہاتھ کا رتبہ عطا کردیا گیا جو تو نے دعاء کیلئے دراز کیا تھا اور اگر دوسرا ہاتھ بھی اٹھالیا ہوتا تو ہم اس کا بھی اجر عطا کردیتے۔ چنانچہ اسی دن سے آپ نے موسم سرماں میں دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا معمول بنالیا تھا۔ فرمایا کہ ایک رات مجھ پر ایسی غنودگی طاری ہوئی کہ میرے وظائف کا وقت ختم ہونے لگا اور خواب میں دیکھا کہ ایک حور مجھ سے کہہ رہی ہے کہ مکمل پانچ سو سال سے مجھے تمہارے لئے ہی بنایا سنوارا جارہا ہے اور تم خواب غفلت میں پڑے ہوئے ہو، اس آواز کے ساتھ ہی میں نے بیدار ہوکر اپنا وظیفہ پورا کیا۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں ایسی ایک حور کا نظارہ کیا کہ اس کی پیشانی روشن ومنور ہے۔ اور جب میں نے سوال کیا یہ نور وروشنی کیسی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ایک شب تم خوف الٰہی میں گریہ کررہے تھے تو تمہارے اشکوں کو میرے چہرے پر بطور ابٹن کے مل دیا گیا تھا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۳۹ از فریدالدین عطارؒ)

بال بچوں کی پرورش پر اجر کے متعلق

حضرت محمد سماکؒ کو خواب میں دیکھا

حالت نزاع میں آپ نے فرمایا کہ اے اللہ میں ارتکاب معصیت کے وقت بھی تیرے محبوب بندوں کو محبوب رکھتا تھا لہذا اس کے صلہ میں میری مغفرت فرما دے۔ جس وقت آپ سے شادی کر لینے کے متعلق عرض کیا گیا تو فرمایا کہ دو ابلیسوں کی مجھ میں ہمت نہیں۔ بعد از وفات لوگوں نے خواب میں جب آپ سے کیفیت دریافت کی تو فرمایا کہ مغفرت تو ہوگئی لیکن جو مرتبہ بال بچوں کی اذیت برداشت کرنے سے حاصل ہوتا ہے وہ نہ مل سکا۔ (تذکرۃ الاولیا صفحہ ۱۴۲ از فرید الدین عطارؒ)

حضرت یوسف بن حسینؒ کو خواب میں بشارت

عہد جوانی میں کسی قبیلے کے سردار کی بیٹی آپ کے عشق میں مبتلا ہوگئی اور ایک روز تنہائی میں آپ سے وصل کی خواہش ظاہر کی۔ لیکن آپ کے اوپر خوف الٰہی کا اس درجہ غلبہ ہوا کہ وہاں سے بھاگ پڑے اور رات کو خواب میں حضرت یوسفؑ کو ایک تخت پر اس طرح جلوہ فرما دیکھا کہ ملائکہ صف بستہ آپ کے سامنے کھڑے ہیں اور آپ کو دیکھتے ہی حضرت یوسف علیہ السلام استقبال کے لئے کھڑے ہوگئے اور اپنے پہلو میں بٹھا کر فرمایا کہ جس وقت تمہارے اوپر لڑکی کی خواہش وصل پر خوف الٰہی کا غلبہ ہوا تھا اسی وقت اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا کہ اے یوسف تم نے زلیخا کے شر سے بچنے کی دعا کی تھی لیکن یہ وہ یوسف ہے جس نے ہمارے ڈر سے سردار کی بیٹی کو ٹھکرا دیا اور آج اسی وجہ سے تم سے ملاقات کیلئے مجھے حکم دیا گیا ہے۔ پھر حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تم کو بشارت دیتا ہوں کہ آئندہ چل کر تمہارا شمار عظیم بزرگوں میں ہوگا۔ (تذکرۃ الاولیا صفحہ ۹۷ از فرید الدین عطارؒ)

شیخ آدم بنوریؒ کے والد کا خواب

حضرت شیخ آدمؒ سادات صحیح النسب تھے۔ فرمایا کہ میرے والد نے ایک شب خواب میں دیکھا کہ جناب سرکار دو عالم ﷺ تشریف رکھتے ہیں اور آپ نے اپنے سینۂ مبارک پر ہاتھ پھیر کر کوئی چیز ان سے لیکر میرے والد کو دی اور فرمایا کہ اس کو کھالے۔ چنانچہ انہوں نے کھالی۔ بعد ازاں میری والدہ حاملہ ہوئیں۔ اور میں پیدا ہوا۔ اور مجھ کو معلوم ہوا کہ میرا وجود جناب رسول اللہ ﷺ کے عطیہ سے ہے۔

ابتداء میں حضرت شیخ آدم بنوریؒ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ کی خدمت میں بیعت کی اور مرتبۂ بلند پر پہونچے۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۲۸ مولف مولوی محمد حسن نقشبندیؒ)

خواجہ محمد معصومؒ

ایک شخص نے کابل میں خواب دیکھا کہ گویا حضرت مجدد الف ثانی نے مجھ کو تبرک عطا فرمایا ہے، بیدار ہوا تو تبرک ہاتھ میں موجود تھا۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۴۵ مولف مولوی محمد حسن نقشبندیؒ)

مرزا مظہر جانِ جاناںؒ کا خواب

حضرت مرزا مظہر جان جاناں نے ایک مرتبہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھا کہ بکمال عنایت پیش آئے اور انہیں ایام میں جب حضرت صدیق اکبرؓ کا ذکر آتا تو ان کی صورت مبارک ظاہر ہو جاتی فرمایا کہ میں بارہا بچشم ظاہر حضرت صدیق اکبرؓ کو دیکھا ہے اور اپنے حال پر نہایت مہربان پایا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۷۶ مولف مولوی محمد حسن نقشبندیؒ)

ایک عجیب وغریب خواب

درود شریف کی فضیلت پر کتاب لکھنے والے کو انعام

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربیؒ جنہوں نے درود پاک کی فضیلت پر ایک کتاب تحریر فرمائی ہے فرماتے ہیں:

''میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا میں گویا دوزخ میں ہوں اور وہاں درود پاک پڑھ رہا ہوں، دوزخ کی آگ نے مجھ پر کسی قسم کا اثر نہیں کیا۔ میں نے وہاں ایک عورت کو دیکھا جس کا خاوند میرا دوست تھا، مجھے دیکھ کر اس عورت نے کہا: اے شیخ احمد کیا آپ کو نہیں معلوم کہ آپ کا دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں۔ یہ سن کر مجھے بڑا صدمہ ہوا میں اس کے گھر میں (دوزخ جو اس کا ٹھکانہ تھا) داخل ہوا اور دیکھا کہ ایک ہنڈیا میں کھولتا ہوا گندھک ہے اس عورت نے بتایا کہ یہ آپ کے دوست کے پینے کیلئے ہے۔

میں نے پوچھا کہ اسے یہ سزا کیسے ملی؟ حالانکہ وہ بظاہر نیک آدمی تھا تو اس کی بیوی نے جواب دیا کہ اس نے مال جمع کیا تھا اور اس میں حلال حرام کی تمیز نہیں کرتا تھا۔

پھر میں نے دوزخ میں بڑی بڑی آگ کی خندقیں اور وادیاں دیکھیں (اللہ ہمیں پناہ میں رکھے) پھر میں نے ہوا میں آسمان کی طرف پرواز کی حتیٰ کی آسمان کی بلندی تک پہونچ

گیا۔ میں نے فرشتوں کو سنا وہ اللہ کی تسبیح وتقدیس اور تحمید بیان کرر ہے ہیں۔ پھر میں نے کسی کہنے والے کو سنا: اے شیخ احمد تجھے مبارک ہو کہ تو اہل خیر سے ہے۔

پھر میں نیچے اتر گیا اور اسی جگہ پہونچ گیا جہاں سے پرواز کی تھی اور وہی عورت کھڑی ہے، پھر دروازہ کھلا تو اس کا شوہر نکلا اور کہنے لگا۔ ہمیں اللہ نے درود پاک کی برکت اور تیرے سبب دوزخ سے نجات عطا فرمائی ہے۔

پھر وہاں سے چلا تو ایسی جگہ پہونچا کہ ایسی بہترین جگہ کسی دیکھنے والی آنکھ نے نہ دیکھی ہو۔ اس میں ایک بالا خانہ دیکھا اس بالا خانہ پر ایک عورت بیٹھی آٹا گوندھ رہی تھی۔ مجھے آٹے کے اندر ایک بال نظر آیا میں نے اس عورت سے کہا:

آٹے کے اندر سے بال نکالدو کہ اس نے سارا آٹا خراب کرر کھا ہے۔ وہ کہنے لگی یہ بال میں نہیں نکال سکتی اسے تو ہی نکال سکتا ہے۔ دراصل یہ بال تیرے دل میں دنیا کی محبت کا بال ہے اسے چاہے تو نکال دے اور چاہے تو رہنے دے۔ عورت کی اس بات پر میں بیدار ہو گیا۔ (فیضان سنت صفحہ ۱۶۰/۱۶۱/مولانا الیاس قادری)

حضرت مرزا جانجاناںؒ کا خواب

سولہ برس کی آپ کی عمر تھی کہ آپ کے والد نے انتقال کیا۔ آخری وقت میں وصیت فرمائی کہ اوقات مٹی کی طرح منضبط رکھنا اور عمر اشغال لایعنی میں نہ صرف کرنا۔ فرمایا میں نے اوقات اسی طرح جیسا کہ والد نے مقرر کردئے تھے، منقسم رکھے۔ فرمایا کہ بعد انتقال والد خیر خواہاں دوسال تک اس کوشش میں رہے کہ منصب موروثی حاصل ہو جائے۔ چنانچہ ایک روز فرخ سیر شاہ کی ملاقات کو لے گئے۔ بادشاہ کو اس روز زکام تھا اور دربار میں نہ آیا اس سبب سے ملاقات نہ ہوئی۔ اسی روز رات کو خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ نے مزار سے نکل کر اپنی کلاہ میرے سر پر رکھدی ہے۔ شاید کہ وہ بزرگ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار

کا کیؒ تھے۔ اس کے دیکھنے سے منصب وجاہ کی رغبت میرے دل میں باقی رہی اور بزرگوں سے ملنے کا شوق دل میں پیدا ہو گیا۔ اور جس جگہ صاحب کمال سنتا ان کی زیارت کے واسطے حاضر ہو جاتا۔ چنانچہ شیخ کلیم اللہ چشتیؒ اور میر ہاشم جالیسریؒ و شاہ مظفر قادریؒ کی خدمت میں حاضر ہوا فرمایا کہ شاہ مظفر قادری سے جس وقت میں ملاقات کو گیا کسی نے دریافت کیا کہ اس وقت بھی اوتار وابدال ہوں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ زمانہ دوستان خدا سے خالی نہیں ہوتا اور جس کو اوتار وابدال دیکھنا ہو، میری طرف اشارہ کر کے کہا کہ اس جوان کو دیکھے۔ یہ انہوں نے اپنی نور فراست سے معلوم کیا ورنہ اس وقت تک میں نے کوئی طریقہ بھی اختیار نہیں کیا تھا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۷۷ مولف: محمد حسن نقشبندی)

خواب کے ذریعہ معلومات

جنید بغدادیؒ نے منکر نکیر کو کیا جواب دیا؟

کسی بزرگ نے آپ سے خواب میں پوچھا کہ منکر نکیر کو آپ نے کیا جواب دیا؟ فرمایا کہ جب انہوں نے پوچھا مَنْ رَبُّكَ تو میں نے مسکرا کر جواب دیا کہ میں ازل ہی سے اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کا جواب بلٰی کہہ کر دے چکا ہوں اور جو سلطان کو جواب دے چکا ہوں اس کے لئے غلاموں کو جواب دینا کیا دشوار ہے۔ چنانچہ نکیرین جواب سن کر یہ کہتے ہوئے چل دیئے کہ ابھی تک اس پر خمار محبت کا اثر موجود ہے۔ کسی بزرگ نے خواب میں آپ سے پوچھا کہ خداتعالیٰ نے کیسا معاملہ فرمایا؟ فرمایا کہ محض اپنے کرم سے بخش دیا اور ان دو رکعت نماز کے علاوہ جو میں رات کو پڑھا کرتا تھا اور کوئی عبادت کام نہ آسکی۔ آپ کے مزار پر حضرت شبلیؒ سے کوئی مسئلہ دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ خوابیدہ لوگوں کی حیات و ممات دونوں مساوی ہوتی ہیں اس لئے میں اس مزار پر کسی مسئلہ کا جواب دینے میں ندامت محسوس کرتا ہوں کیونکہ مرنے کے بعد بھی میں آپ سے اتنی ہی محبت رکھتا ہوں جتنی حیات میں تھی۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۰۲، شیخ فریدالدین عطارؒ)

حضرت ابو وراقؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

کسی نے آپ کے انتقال کے بعد آپ کو خواب میں روتے ہوئے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا کہ جس قبرستان میں میری قبر ہے وہاں دس مردے اور بھی

مدفون ہیں لیکن ان میں سے ایک بھی صاحب ایمان نہیں پھر ایک اور شخص نے خواب میں پوچھا کہ خداتعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟ فرمایا مجھے اپنا قرب عطا فرما کر میرا اعمال نامہ میرے ہاتھ میں دیا جس کو پڑھنے کے بعد پتہ چلا کہ میرا ایک گناہ اس میں ایسا بھی درج ہے جس نے تمام نیکیوں کو ڈھانپ لیا ہے اور جب میں ندامت سے سرنگوں ہوا تو ارشاد ہوا کہ جا ہم نے اپنی رحمت سے اس مصیبت کو بھی معاف کر دیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۳۶، فرالدین عطارؒ)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ ابوعلی کتانیؒ کو دعاء تعلیم فرمائی

حضرت شیخ ابوعلی کتانیؒ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے خواب میں ایک حسین وخوبرو شخص سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میرا نام تقویٰ ہے اور میرے مسکن غمزدہ قلوب ہیں۔ پھر میں نے خواب میں ایک، بدشکل عورت سے سوال کیا کہ تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میں مصیبت ہوں اور اہل نشاط کے قلوب میں رہتی ہوں۔ چنانچہ بیداری کے بعد میں نے یہ عہد کرلیا کہ کہ مسرور زندگی کے بجائے ہمیشہ غمگین زندگی بسر کروں گا۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے ایک شب میں اکیاون مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھ کر آپ سے مسائل کی تحقیق کی پھر ایک شب خواب میں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھ کو کوئی ایسا عمل بتا دیجئے کہ حرص وہوس کا خاتمہ ہو جائے، آپ نے فرمایا کہ روزانہ چالیس مرتبہ دعا پڑھ لیا کرو۔ یَاحَیُّ قَیُّوْمُ لَآاِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَداً۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۴۶ فرالدین عطارؒ)

جہیم بن الصلتؒ کا خواب

قریش پورے سازوسامان کے ساتھ گاتے بجاتے روانہ ہوئے جب مقام جحفہ میں پہونچے تو جہیم بن صلت نے یہ خواب دیکھا کہ ایک شخص گھوڑے پر سوار ہے اور ایک

اونٹ اس کے ہمراہ ہے وہ آکر کھڑا ہوا اور یہ کہتا ہے۔قتل ہوا عتبہ بن ربیعہ اور شبیہ بن ربیعہ اور ابوالحکم بن ہشام یعنی ابو جہل ۔اور امیہ بن خلف اور فلاں فلاں ۔ بعدازاں اس شخص نے اونٹ کے ایک برچھا مار کر لشکر میں چھوڑ دیا، لشکر میں کوئی خیمہ ایسا نہ رہا جس پر اس کے خون کے چھینٹے نہ پڑے ہوں۔ابو جہل کو جب اس کی خواب کی اطلاع ہوئی تو بہت برہم ہوا اور یہ کہا کہ یہ بنی عبدالمطلب میں دوسرا نبی پیدا ہوا ہے۔کل کو جب مقابلہ ہوگا تب اس کو معلوم ہو جائے گا کہ جنگ میں ہم سے کون قتل ہوگا۔

حضرت عدیؓ جن کو رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان کے قافلہ کے جاسوسی کے لئے روانہ فرمایا تھا جب مقام بدر پر پہونچے تو ایک ٹیلے کے نیچے جہاں پانی کا چشمہ تھا اپنے اونٹوں کو بٹھا دیا اتنے میں دو عورتیں دکھائی دیں جن میں سے ایک دوسری پر اپنے قرضہ کا تقاضہ کرتی تھیں تو اس نے کہا کل یا پرسوں قریش کا قافلہ شام سے آنیوالا ہے اس وقت محنت مزدوری سے جو کماؤں گی اس سے تیرا حق اداء کردوں گی۔

مجدی بن عمر جہنی بھی پانی کے چشمہ پر موجود تھا اور یہ تمام گفتگو سن رہا تھا جب قرض دار عورت نے قرض خواہ عورت سے یہ کہا کہ کل یا پرسوں قریش کا قافلہ آنیوالا ہے۔اس وقت قافلہ کا کچھ کام کر کے تیرا حق ادا کردوں گی تو مجدی نے کہا یہ سچ کہتی ہے اور یہ کہہ کر بیچ بچاؤ کرا دیا اور حضرت عدیؓ کے چلے جانے کے بعد ابوسفیان، رسول اللہ ﷺ کی نقل وحرکت کی خبر لینے کی غرض سے اس مقام پر پہونچا تو مجدی بن عمرو سے دریافت کیا کہ کیا تم نے کسی کو یہاں آتے دیکھا ہے؟ مجدی نے کہا کہ کسی کو نہیں دیکھا صرف دو سواروں کو دیکھا کہ اس ٹیلے کے نیچے آکر اونٹ بٹھائے اور پانی پلایا اور مشکیزہ پانی سے بھر کر چلدیئے ابوسفیان فوراً اس مقام پر پہونچا وہاں کچھ مینگنیاں پڑی ہوئی تھیں ایک مینگنی کو اٹھا کر توڑا اس میں سے ایک گٹھلی برآمد ہوئی۔ابوسفیان نے اس گٹھلی کو دیکھ کر کہا کہ خدا کی قسم یثرب (مدینہ) کے کھجور کی گٹھلی ہے فوراً وہاں سے واپس ہوا اور قافلہ کا رخ بدل دیا اور ساحل کے تمام راستہ سے قافلے کو بچا کر صحیح سالم لے گیا اور قریش کو یہ پیغام دے کر بھیجا۔

اِنَّكُمْ اِنَّمَا خَرَجْتُمْ لِتَمْنَعُوْا عَيْرُكُمْ وَرِجَالُكُمْ وَاَمْوَالُكُمْ وَقَدْ نَجَاهَا اللّٰهُ فَارْجِعُوْا یعنی تم صرف اس لئے نکلے تھے کہ قافلہ کو اور اپنے آدمیوں کو اور اپنے اموال کو بچالو اللہ نے سب کو بچالیا، لہٰذا تم سب مکہ واپس ہو جاؤ۔ (سیرۃ المصطفیٰ صفحہ ۶۸/۶۹ رحضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ)

خواب کے ذریعہ حضرت ذوالنون مصریؒ کا رتبہ معلوم ہوا

منقول ہے کہ حضرت ذوالنون مصریؒ سے مرض الموت میں لوگوں نے سوال کیا کہ آپ کی کسی چیز کو طبعیت چاہتی ہے فرمایا میری خواہش صرف یہ ہے کہ موت سے قبل مجھے آگاہی حاصل ہو جائے۔ پھر آپ نے یہ شعر پڑھا۔

اَلْخَوْفِ اَمْرَضْنِیْ وَالشَّوْقِ اَحْرَقْنِیْ اَلْحُبُّ اَفْنَانِیْ وَاللّٰهُ اَحْیَانِیْ

خوف نے مجھے بیمار کر دیا اور شوق نے مجھے جلا ڈالا، محبت نے مجھے فنا کر دیا اور اللہ نے مجھے جلا دیا۔ اسکے بعد آپ پر غشی طاری ہوگئی اور کچھ ہوش آنے کے بعد جب یوسف بن حسینؒ نے وصیت کرنے کیلئے عرض کیا تو فرمایا کہ اس وقت میں خدا کے احسانات میں گم ہوں اس وقت کوئی اور بات نہ کرو۔ اس کے بعد انتقال ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ.

آپ کے انتقال کی شب میں ستر اولیاء کرام کو حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہوئی اور حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں خدا کے دوست ذوالنون مصریؒ کے استقبال کیلئے آیا ہوں۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۸۴ رفرید الدین عطارؒ)

مرزا صاحب کا ایک شخص کیلئے دعا کرانا

ایک مرید جن کا نام مرزا تھا نے حضرت مجدد الف ثانیؒ سے عرض کیا کہ میرا ایک قرابت دار مر گیا ہے۔ اس کی بخشش کی دعا فرمائیے۔ آپ نے بعد تضرع بجناب الٰہی فرمایا کہ الحمدللہ اس کی مغفرت ہوگئی۔ رات کو میت نے بھی آ کر خواب میں بیان کیا کہ حضرت کی دعا سے میری بخشش ہوگئی۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۹۸ رمولف: مولوی محمد حسن نقشبندیؒ)

ایک گناہگار کی بخشش

ایک گناہگار کو مرنے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اس نے جواب میں کہا کہ ایک دن میں ایک مدرسہ کی طرف سے گزرا اور ایک پڑھنے والے نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم پڑھا، اسے سن کر میرے دل میں اللہ کے نام کی شیرینی (مٹھاس) نے اثر کیا اور اسی وقت میں نے سنا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے'' ہم دو چیزوں کو جمع نہ کریں گے (۱) اللہ کے نام کی لذت (۲) موت کی تلخی'' پھر مرنے کے بعد پتہ چلا کہ اللہ نے مجھے بخش دیا ہے۔

رحمت حق ''بہا'' نہ می جوید رحمت حق ''بہانہ'' می جوید

(فیضان سنت صفحہ ۵۱، بحوالہ انیس الواعظین۔ مولانا الیاس قادری)

ایک درویش کا خواب

ایک شخص نے اپنے آپ کو فقراء کے ہاتھ انہیں کے حق ادا کرنے کے واسطے فروخت کیا، لوگوں نے پوچھا کہ ایسا کیوں کرتے ہو اور اپنے آپ کو کیوں بیچتے ہو؟ کہنے لگا اے قوم یہ فعل ایک ایسے امر کی وجہ سے کیا ہے جس سے مجھے اللہ تعالی نے مطلع کیا ہے۔ وہ یہ ہیکہ ایک دن میں سویا ہوا تھا خواب میں دیکھا کہ دو فرشتے میرے سامنے آ کر کھڑے ہوئے۔ ایک نے پوچھا کہ تم ارشاد خداوندی اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطَانٌ کے متعلق کیا کہتے ہو؟ میں نے کہا خدا جانے، انہوں نے کہا جواب دینا تو ضروری ہے۔ میں نے کہا کہ جو شخص اللہ کا بندہ ہوتا ہے اس پر اس کے دشمن کا بس نہیں چلتا۔ دوسرے فرشتے نے پوچھا عبد کے کیا اوصاف ہوتے ہیں؟ میں نے کہا خدا جانے۔ اس نے کہا جواب تو تمہیں ضرور ہی دینا ہوگا۔ میں نے کہا عبد کی صفت یہ ہے کہ آقا کے حکم کی فرمانبرداری کرے اور اسکے جملہ ممنوعات سے پرہیز کرے۔ یہ سن کر وہ غائب ہو گئے۔ جب میں صبح کے وقت

اٹھا تو اپنی حالت کو سوچنے لگا تو اپنے کو عبودیت کے قابل نہ پایا نہ مراقبہ کے۔ اور نہ سوائے فقراء کے کسی کو جامع ان صفات محمودہ کا پایا۔ پھر بھی خیال کیا کہ اپنے آپ کو ان کے ہاتھ فروخت کردوں تاکہ بندوں ہی کا غلام رہوں اور اب میں غلاموں کا غلام ہوں، پھر رو کر کہا قسم ہے اسکے حق کی کہ میں نے اپنے کو نہ اس کی مجالست اور مراقبہ کے قابل پایا اور نہ ان کی خدمت کے لائق پایا۔ (روضۃ الریاحین، قصص الاولیاء جلد دوم صفحہ ۱۳/امام جزنبیل ابی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنی یافعیؒ)

قاضی ثناء اللہؒ پانی پتی کا خواب

لڑکپن کے ایام میں اپنے جد شریف حضرت شیخ جلال پانی پتیؒ کو خواب میں دیکھا اور اپنے حال پر نہایت مہربان پایا۔ اسی طرح ایک بار حضرت غوث پاکؒ کو خواب میں دیکھا کہ گویا کہ حضرت نے خرماتر آپ کو عطا فرمایا ہے۔ ابتداء میں آپ حضرت شیخ الشیوخ خواجہ محمد سنائیؒ سے اخذ طریق اور ان کی توجہات سے تا بفناء قلبی پہونچے بعد ازاں ان کے ایماء سے حضرت مرزا اظہر جانجاناں شہیدؒ کی خدمت میں کسب فیوض شروع کیا۔ اور بکمال شریعت تمام سلوک طریقہ احمدیہ حاصل کیا غرض اٹھارہ سال کی عمر میں تحصیل علوم ظاہری و باطنی سے فارغ ہوئے۔ حضرت مرزا صاحب قدس سرہ، نے آپ کو علم الہدیٰ کا خطاب دیا تھا۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ ان کی نسبت علو میں فقیر کی نسبت کے برابر ہے البتہ عرض اور قوت میں فرق ہے۔ اور یہ میرے ضمنی ہیں اور جو فیض کہ مجھ کو پہونچتا ہے اس میں یہ شریک ہیں اور ان کا نیک و بد میرا نیک و بد ہے۔ اور بوجہ اجتماع کمالات ظاہری و باطنی یہ عزیز ترین موجودات ہیں۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۳۰۳/مولف: مولوی محمد حسن نقشبندیؒ)

پرندے نے شفاء کیلئے خدا کے حضور دعا کی

حضرت ابوبکر واسطیؒ نے فرمایا کہ ایک دن میں کسی کام سے باغیچہ میں پہنچا تو ایک چھوٹے سے پرندے نے میرے سر پر اڑنا شروع کیا اور میں نے اس کو پکڑ کر جب اپنے

ہاتھ میں دبالیا تو ایک اور چھوٹا سا پرندہ آیا اور میرے سر پر چیخنے لگا اس وقت مجھے یہ خیال آیا کہ میرے ہاتھ میں جو پرندہ ہے وہ یا تو اس آنے والے پرندے کا بچہ ہے یا اس کی مادہ ہے۔ چنانچہ میں نے ازراہ ترحم اس پرندے کو چھوڑ دیا لیکن اس کے بعد سے جو میں بیمار ہوا تو مسلسل ایک سال تک بیمار پڑا رہا پھر ایک رات میں نے خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو کر عرض کیا کہ اپنی بیماری ولاغری کی وجہ سے ایک سال سے بیٹھ کر نماز ادا کرتا رہا ہوں لہٰذا آپ میرے لئے دعا فرمادیں لیکن حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ حالت اس پرندے کی شکایت کی وجہ سے ہوئی ہے جو اس نے اللہ کے حضور میں کی ہے۔ اس لئے مجھ سے کسی قسم کی معذرت بے نتیجہ ہے پھر ایک دن اسی بیماری کے بعد جب میں تکیہ کے سہارے بیٹھا ہوا تھا۔ اچانک ایک بڑا سانپ بلی کے بچے کو منہ دبائے ہوئے نمودار ہوا اور میں نے اس کو ایسا ڈنڈا مارا کہ وہ بچہ اس کے منہ سے نکل گیا، اور ایک بلی آ کر اس کو اپنے ساتھ لے گئی جس کے جاتے ہی میں فوراً صحت یاب ہو گیا۔ اور کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگا۔ پھر اسی شب حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھ کر عرض کیا کہ میں آج بالکل تندرست ہو گیا ہوں تو آپؐ نے فرمایا کہ ایک بلی نے اللہ کی بارگاہ میں تیرے لئے دعا کی اور شکریہ ادا کیا۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۶۱۔ فریدالدین عطارؒ)

حضرت عبداللہؒ کو حضور ﷺ کی نصیحت

حضرت عبداللہ فرمایا کرتے تھے کہ روم کے جنگل میں میں نے ایک ایسے راہب کی نعش دیکھی جس کو جلا دینے کے بعد لوگوں نے اس کی راکھ جب اندھوں کی آنکھوں میں لگائی، تو ان کی بصارت واپس آ گئی اسی طرح ہر قسم کا مریض اس کی راکھ سے صحت یاب ہو گیا۔ یہ واقعہ دیکھ کر مجھے خیال آیا کہ جب ان لوگوں کا دین ہی باطل ہے تو پھر یہ چیز ان کو کیسے حاصل ہو گئی؟ چنانچہ اسی شب خواب میں حضور اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اے

خفیف العقل جب باطل دین والوں میں صدق و ریاضت شئے یہ اثر پیدا کر دیتی ہے تو پھر دین حق والوں کے صدق و ریاضت کا کون اندازہ لگا سکتا ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۴۸۔ فرید الدین عطارؒ)

خواب میں حضرت جعفر جلدیؒ کو حضور ﷺ نے تصوف کی حقیقت بیان فرمائی

ایک مرتبہ آپ نے حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ تصوف کیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تصوف اس حالت کو کہتے ہیں جس میں مکمل طور پر ربوبیت کا اظہار ہونے لگتا ہے اور عبودیت فناء ہو جاتی ہے فرمایا کہ تکوین، فقراء کا ایک ایسا مقام ہے جس کے ذریعہ مراتب عظیم حاصل ہونے لگتے ہیں۔ اور جو درویش تکوین سے بہرہ مند نہیں ہوتا وہ مراتب میں ترقی ہرگز حاصل نہیں کر سکتا فرمایا کہ اگر تم کسی درویش کو زیادہ کھانے والا پاؤ تو سمجھ لو کہ وہ خامی سے خالی نہیں ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۴۸۔ فرید الدین عطارؒ)

مولانا غلام علی شاہؒ کے خواب

فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں ایک شخص نے مجھ سے آ کر کہا کہ جناب رسول ﷺ تمہارے منتظر بیٹھے ہیں۔ بکمال شوق حاضر ہوا۔ آپ نے معانقہ فرمایا۔ تاوقت معانقہ آپ کی شکل اپنی تھی۔ بعد ازاں حضرت امیر کلالؒ کی شکل پر ہو گئی۔ فرمایا کہ ایک بار قبل از عشاء سو گیا۔ حضرت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ آپ نے منع فرمایا۔ اور وعید بیان کی۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ مَنْ رَأٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ آپ کی حدیث ہے۔ فرمایا۔ ہاں فرمایا کہ ہر روز تحمید و تسبیح پڑھ کر اس کا ثواب جناب رسول اللہ ﷺ کی روح مبارک پر بھیج کر سویا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ ترک ہو گیا۔ خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ ﷺ اسی حلیہ سے کہ

جو شمائل ترمذی میں لکھا ہے تشریف لائے اور شکایت فرمائی کہ ایک مرتبہ خوف آتش دوزخ کا نہایت غلبہ ہوا آنحضرت ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ تشریف لائے ہیں۔ اور فرماتے ہیں کہ جو مجھ سے محبت رکھتا ہے۔ دوزخ میں نہیں جائیگا۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا فرمایا تیرا نام عبداللہ اور عبدالمہیمن۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت مجددؒ تشریف لائے اور فرمایا کہ تو میرا خلیفہ ہے۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۳۲۶، ۳۲۷)

خواب کے ذریعہ ایک سخی کو حضور ﷺ نے حکم فرمایا

ایک غریب شخص تھا جس پر پانچ سو درھم کا قرضہ تھا۔ اسے ایک رات سرکار مدینہ ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی۔ اس نے سرکار دو عالم ﷺ کی خدمت میں اپنی پریشانی عرض کی۔ سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے اسے کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے۔ وہ نیشا پور میں سخی مرد ہے۔ ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے۔ وہ اگر تم سے کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا ''تم ہر روز دربار رسالت ﷺ میں سو بار درود پاک کا تحفہ پیش کرتے ہو۔ مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا۔''

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسائیؒ کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حالِ زار بیان کیا ساتھ ہی سرکار دو عالم ﷺ کا پیغام سنایا۔ تو ابوالحسن سنتے ہی وجد میں آگئے اور تخت سے اتر کر دربار الٰہی میں سجدۂ شکر ادا کیا۔ پھر کہا ''اے بھائی! یہ میرے اور اللہ عزوجل کے درمیان ایک راز تھا دوسرا کوئی اس راز سے واقف نہ تھا واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔

پھر ابوالحسن کیسائیؒ نے اپنے غلام کو حکم دیا کہ اس کو پانچ سو کے بجائے دو ہزار درھم دے دو، پھر کہا، اے بھائی! پانچ سو درھم سرکار دو عالم ﷺ کے حکم کی تعمیل میں پیش کر رہا ہوں، ایک ہزار درہم مدنی آقا ﷺ کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ایک ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا نذرانہ ہے۔ مزید کہا کہ آپ کو آئندہ جب کبھی کوئی ضرورت پیش ہو میرے پاس ضرور تشریف لایا کریں۔ (بحوالہ فیضان سنت صفحہ ۱۴۷۔ مولانا الیاس قادری)

حضرت قطب الدین اولیاء

ابو اسحاق ابراہیمؒ کو خواب کے ذریعہ رہنمائی

آپ فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص زمانہ شباب میں عبادت کی جانب مائل ہوتا ہے اسکے باطن کو خدا تعالیٰ اپنے فضل سے روشن کر دیتا ہے اور چشمہ حکمت اس کی زبان سے جاری ہونے لگتے ہیں اور جو بچپن و جوانی میں خدا کی نافرمانی کرتا ہے، اور بڑھاپے میں تائب ہوتا ہے گو اسے فرمانبردار تو کہا جا سکتا ہے، لیکن کمال حکمت تک اس کی رسائی نہیں ہوتی پھر فرمایا کہ جب میں بچپن میں حصول علم میں مشغول تھا۔ اسی وقت سے مجھے راہ طریقت کا اشتیاق پیدا ہوا اور اس عہد میں یہ تین بزرگ بہت ہی صاحب فضیلت تھے۔ حضرت عبداللہ خفیف، حضرت حارث محاسبی، حضرت عمرو بن علی چنانچہ میں نے نماز استخارہ پڑھ کر سجدے میں دعاء کی کہ اے اللہ مجھے مطلع فرمادے کہ ان تینوں بزرگوں میں سے کسی کے دامن سے وابستگی اختیار کروں اس دعاء کے بعد مجھے سجدہ ہی میں نیند آگئی اور خواب میں ایک بزرگ اونٹ پر بہت سی کتابیں لادے ہوئے تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا کہ تمام کتب حضرت عبداللہ خفیف کی ہیں اور انھوں نے یہ تمام کتب اونٹ سمیت تمہیں ارسال کی ہے چنانچہ خواب سے بیداری کے بعد میں یہ سمجھ گیا کہ مجھے حضرت عبداللہ کے دامن سے وابستہ ہو جانا چاہیے اس کے بعد حضرت شیخ اکابرؒ میرے پاس تشریف لائے اور حضرت عبداللہ خفیف کی بہت سی

کتابیں مجھے عطا کیں، اس واقعہ سے مجھے اور زیادہ یقین ہو گیا، اور میں حضرت عبداللہ خفیف کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۷۶ فرید الدین عطارؒ)

حضور ﷺ نے خواب میں مسجد کی بنیاد ڈالی

قطب الدین اولیاءؒ نے ایک مرتبہ تعمیر مسجد کا قصد کیا تو حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ اپنے دست مبارک سے مسجد کی بنیاد ڈال رہے ہیں۔ چنانچہ آپ نے بیداری کے بعد اسی بنیاد پر مسجد کی تعمیر شروع کر دی اور اتنی عظیم مسجد تعمیر کی جس میں تین صفیں آ سکتی تھیں۔ اس کے بعد پھر ایک شب آپ نے حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ حضور صحابہ کرام کے ہمراہ مسجد کی توسیع فرما رہے ہیں۔ چنانچہ آپ نے مسجد کو اسی قدر وسعت دیدی جتنی خواب میں دیکھی تھی۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۷۷۔ فرید الدین عطارؒ)

حضور ﷺ نے خواب میں مدد کا حکم دیا

حضرت شیخ ابوالحسن بن حارث لیثیؒ جو کہ پابندِ شریعت اور متبع سنت اور درود شریف کی کثرت کرنے والے بزرگ تھے۔ فرماتے ہیں:

مجھ پر گردش کے دن آ گئے، فقر و تنگدستی یہاں تک بڑھی کہ فاقہ کی نوبت آ گئی۔ اسی عالم فاقہ مستی میں عید کی رات آ گئی۔ میں بے حد پریشان تھا کہ صبح عید کا دن ہے بچوں کیلئے نہ کوئی نئے کپڑے ہیں اور نہ ہی کھانے پینے کی چیزیں۔ ابھی رات کی چند گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے دروازے پر دستک دی۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو ہاتھوں میں قندیلیں اٹھائے کچھ لوگ دروازہ پر کھڑے ہیں۔ میں بے حد پریشان تھا کہ نہ جانے اس وقت یہ لوگ کیوں کھڑے ہیں کہ ان میں سے ایک خوش پوش شخص جو اس علاقہ کا رئیس تھا۔ آگے بڑھا اور اس نے بتایا الحمد اللہ ابھی ابھی میں سو رہا تھا کہ میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ شہنشاہِ کونین ﷺ غریب خانہ پر تشریف لائے ہیں اور مجھ سے فرما رہے ہیں۔ ''ابوالحسن

اوراس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر وفاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ عزوجل نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ جا، اور جا کر ان کی خدمت کر، اس کے بچوں کیلئے کپڑے بھی ساتھ لیتا جا اور کچھ خرچ کیلئے بھی دے آ، تاکہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں، اور خوش ہو جائیں۔'' یہ کچھ سامان عید ہیں قبول فرمائیں اور میں درزی کو بھی ساتھ لیتا آیا ہوں۔ آپ بچوں کو بلالیں تاکہ ان کے لباس کا ناپ لے کر ان کے کپڑے تیار کر دیئے جائیں۔ پھر اس رئیس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو اور بعد میں بڑوں کے۔ لہٰذا صبح ہونے سے پہلے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔

تیرے کرم سے اے کریم ہمیں کون سی شئے ملی نہیں
جھولی ہماری تنگ ہے تیرے یہاں کمی نہیں

(بحوالہ سعادۃ الدارین، فیضان سنت صفحہ ۱۴۸، ۱۴۹۔ مولانا الیاس قادری)

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب مدظلہ کا خواب

عارف باللہ شیخ کامل حضرت مولانا شاہ حکیم زکی الدین احمدؒ (پرنامبٹ تمل ناڈو) کے ایک عقیدت منداور مسیح الامتؒ کے مرید نے حیدر آباد سے لکھا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت حکیم صاحب کی پیشانی پر ''ﷺ'' لکھا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر حضرت والاؒ نے فرمایا کہ یہ مبشرات میں سے ہے۔ اہل محبت کو ایسے خواب نظر آتے ہیں۔ پرنام بٹ کے حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب زید مجدھم (امام وخطیب مسجد چوک پرنامبٹ) نے ہمارے حضرت حکیم صاحب سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ آپ کے دواخانہ میں حضور اکرم ﷺ تشریف لائے ہیں، اور لیٹے ہوئے ہیں، اس پر حضرت حکیم صاحبؒ کو بے حد خوشی ہوئی اور فرمایا کہ میرے لئے اور مفتی صاحب کے لئے یہ مبشرات میں سے ہے۔

حضرت حاذق الامتؒ کو کئی مدارس عربیہ اور اسکولوں سے تعلق ہے کہیں سرپرستی کہیں ٹرسٹی کہیں رکنیت کی ذمہ داری ہے۔ بفضلہ تعالیٰ سب کی نگرانی فرماتے ہیں۔ اگر کسی

عربی مدرسہ کے طالب علم کوئی کتاب حضرت والا سے پڑھنا چاہتے ہیں اعزازی طور پر درس بھی دیتے ہیں۔ اکثر بعد نماز صبح درس ہوتا ہے۔ حضرت کے تین صاحبزادے ہیں اور ایک دختر۔ حکیم رضی الدین احمد صاحب۔ حکیم کبیر الدین صاحب۔ حکیم ناصر الدین احمد صاحب مدظلہم العالی۔ بحمد اللہ تعالیٰ تینوں طبیب ہیں۔ حضرت والا کی دعاؤں سے ہر طرح آسودہ ہیں۔ تعلیم یافتہ اور خوش اخلاق اطباء میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مزید ترقی اور برکات سے مالا مال فرمادے۔ آمین ثم آمین۔ حضرت والا کی دختر نیک اختر وجیہہ بانو (آپا جان) اہلیہ عتیق اللہ صاحب یہ مدراس میں رہتی ہیں۔

(الطاف زکیہ صفحہ ۱۱، ۱۰، ۹۔ ملفوظات مولانا حکیم زکی احمد مدظلہ العالی، تالیف مولانا محمد الطاف عزیز مرزاپوری)

حضرت شیخ محمد قادری کو خواب میں حضور ﷺ نے گود میں اٹھالیا

حضرت شیخ محمد قادریؒ نے اپنی کتاب باقیات صالحات میں تحریر فرمایا ہے کہ مجھ پر جو اللہ عزوجل کے احسانات ہیں۔ منجملہ ایک یہ ہے کہ میں مدینہ منورہ میں مقیم تھا ایک بار خواب میں سید الکونین ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سرکار مدینہ نے بڑا اکرم فرمایا مجھے گود میں اٹھالیا اور اتنا قریب کیا کہ میرا سینہ سرکار ﷺ کے سینۂ انور سے، میرا منہ دہن مبارک سے اور میری پیشانی سرکار کی نورانی پیشانی کے برابر ہوگئی۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو۔ میں تم سے بہت خوش ہوں۔

یہی آرزو ہو جو سرخرو، ملے دوجہاں کی آبرو
میں کہوں غلام ہوں آپ کا، وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

(سعادۃ الدارین فیضان سنت صفحہ ۱۸۹ / مولانا الیاس قادری)

شاہ ابوسعیدؒ کے مرید کا خواب

ایک مرتبہ اہل خانہ میں نزاع ہوا۔ اور بہت شور وشغب ہوا، رات کے وقت میں نے خواب میں دیکھا کہ جناب سرکار دو عالم ﷺ خانقاہ میں تشریف لاتے ہیں۔ اور بغضب تمام فرمایا کہ فلاں فلاں شخص کو خانقاہ سے نکال دو۔ اس شخص کی اس خوف سے کہ کہیں میرا نام بھی آپ نہ لے دیں۔ آنکھ کھل گئی یہ حیران و پریشان آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس وقت تہجد کے واسطے وضو کرتے تھے، اس کو دیکھ کر فرمایا کہ تم ایسے کیوں گھبراتے ہو؟ تمہارا تو نام نہیں لیا اور بعد نماز صبح آپ نے جن جن شخصیتوں کا جناب رسول اللہ ﷺ نے نام لیا تھا، خانقاہ سے نکال دیا۔ آپ زیارت حرمین کو تشریف لے گئے وہاں کے تمام مشائخ اور مفتی آپ سے بکمال تعظیم پیش آئے اور تین مہینے تک آپ کی صحبت سے مستفیض ہوئے۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۳۴۳ رمولف: مولوی محمد حسن نقشبندیؒ)

شاہ محمد عمرؒ کا خواب

اپنے والد بزرگوار کے انتقال کے بعد بوجہ غلبہ تواضع طالبین کے مرید کرنے میں آپ کو تردد ہوا۔ خواب میں دیکھا کہ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندیؒ تشریف لائے ہیں اور اپنی کلاہ شریف آپ کو پہنائی۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۳۴۴ رمولف: مولوی محمد حسن نقشبندیؒ)

حضرت شاہ ولی اللہؒ کا خواب

حضرت شاہ ولی اللہؒ فیوض حرمین میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد صاحب نے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا حکم دیا تھا،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

میں نے خواب میں اس درود شریف کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت گرامی میں پڑھا تو آپ ﷺ اسے پسند فرمایا۔

شاہ صاحب نے فرمایا کہ جو کچھ بھی اس خاندان کو حاصل ہوا اسی درود شریف کی برکت سے حاصل ہوا اس کو جس طرح بھی پڑھو مجرب ہے۔ (فضائل درود شریف ،صفحہ ۶۴ رحضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

حضرت سید احمد شہیدؒ کا خواب

ایک بار خواب میں حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ نے حضرت سید احمد شہید کو منہ میں تین چھوارے دئے اور بہت محبت اور شفقت سے کھلائے، جب آپ بیدار ہوئے تو ان کی شیرینی آپ کے ظاہر و باطن سے ظاہر تھی، اس کے بعد ایک روز سید صاحبؒ نے خواب میں حضرت علیؓ اور حضرت بی بی فاطمہؓ کو دیکھا۔ حضرت علیؓ نے اپنے دست مبارک سے آپ کو اس طرح نہلایا جس طرح باپ اپنے بچوں کو نہلاتے دھلاتے ہیں اور حضرت بی بی فاطمہؓ نے اپنے دست مبارک سے ایک لباسِ فاخرہ آپ کو پہنایا۔ اس کے بعد طریقۂ محمدیؐ کے کمالات آپ سے ظاہر ہونے لگے۔ (صراط مستقیم از حضرت اسماعیل شہید صفحہ ۱۶۴ر)

ایک افریقی مسلمان کا خواب

ایک افریقی رئیس سرکارِ دوعالم ﷺ بے کسوں کے مددگار، امت کے حال سے خبردار، محبوب ابرار، شفیع روز شمار ﷺ کے روضۂ پرانوار پر حاضر ہوا اور قدمین شریفین کی سیدھ میں دھرنا مار کر بیٹھ گیا اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ جب تک شربت دیدار نہیں پیوں گا، کھانا نہیں کھاؤں گا، یہی رٹ لگاتا رہا۔ پورا دن گزر گیا، دوسرا دن آ گیا وہیں جم کر بیٹھا رہا، مطالبۂ دیدار جاری رہا، دوسرا دن بھی یوں ہی گزر گیا، کھانا نہیں کھایا، تیسرا دن آیا بھوک سے نڈھال ہو چکا تھا۔ عصر کی نماز کے بعد نقاہت سے غشی طاری ہوگئی۔ بے ہوش ہو گیا آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی کھڑکیاں کھل گئیں۔ بالآخر بے کسوں کے آقا ﷺ کو رحم آ ہی گیا۔ رحم تو شروع ہی سے تھا مگر مرضی! دیوانے کو ٹھونک بجا کر دیکھا جا رہا ہوگا۔ ہوسکتا ہے کہ تڑپنے والے کی ادا پسند آگئی ہو اور مزاج یار میں آیا ہو کہ ذرا تڑپنے دو، بہرحال پردہ اٹھا ہی دیا، سرہانے تشریف

لے آئے۔اپنے دیوانے کیلئے روٹی بھی ساتھ لیتے آئے، نہایت ہی شفقت سے اپنے بھوکے عاشق کواپنے رحمت بھرے ہاتھ سے روٹی کھلائی شربت دیدار بھی پلایا پھرتشریف لے گئے، ابھی روٹی کا ٹکڑا منھ میں ہی تھا کہ آنکھ کھل گئی۔ اتنے میں ایک عرب صاحب تشریف لائے اور روٹی کا بقیہ ٹکڑا مانگ لیا، دیدیا اس نے کھالیا، کہا چلئے، چلدیئے، باہر کار کھڑی تھی۔ بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ بیٹھ گئے، کار فراٹے بھرنے لگی، تھوڑی ہی دیر کے بعد کار ایک عالی شان عمارت کے پاس آکر رک گئی۔ عمارت کے اندر داخل ہوئے۔ بیٹھے۔ اب عرب صاحب دست بستہ عرض کررہے ہیں۔ عالی جاہ جو کچھ حاجت ہو فرمایئے۔ کہا اللہ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ ایک تمنا تھی وہ بھی سرکار ﷺ نے پوری کردی، سرکار کو سرکار سے مانگنا تھا مل گئے۔

تجھ کو تجھی سے مانگوں تو سب کچھ مل جائے
سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

عرب صاحب نے بتایا کہ بات یہ ہے کہ ابھی کچھ ہی دیر قبل میری آنکھ لگ گئی اور مجھے سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت ہوئی اور سرکار مدینہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:

میرے قدمین شریفین میں جلد پہونچو وہاں میرا ایک دیوانہ ملے گا اس کے پاس روٹی کا ٹکڑا ہوگا اس سے لیکر تم کھالینا۔ اور پھر اپنے گھر لاکر اس کی خدمت کرنا۔

بھر کے جھولی میری میرے سرکار نے
مسکرا کر کہا اور کیا چاہیئے؟

(ماخوذ، ماہنامہ نقوش ہند بنگلور)

شاہ محمد مظہرؒ کی والدہ کا خواب

فرمایا کہ جب میں والدہ معظمہ رحمۃ اللہ علیہا کے شکم میں تھا۔ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ گویا چاند گود میں آگیا ہے جب اس خواب کو جدامجد قدس سرہ سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارا یہ لڑکا چاند کی مانند منور ہوگا۔

ایک سال کی عمر تھی کہ ایک روز آپ کے جد امجد آپ کو گود میں لئے ہوئے تھے۔ انہوں نے آپ کو چوم کر سونگھ کر فرمایا کہ اس لڑکے میں اولوالعزمیت کی بو آتی ہے۔ ابھی آپ بچہ ہی تھے کہ آپ نے حق سبحانہ وتعالی کو خواب میں دیکھا اور ایک مرتبہ انہیں ایام میں حضرت جبریل علیہ السلام وحضرت پیغمبر ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی نو سال کی عمر تھی کہ حفظ قرآن شریف سے فارغ ہو کر کتب درسیہ دینیہ کی تحصیل کی جانب مصروف ہوئے، صغر سنی ہی میں ایک وقت خاص میں حضرت والد ماجد نے آپ کو طلب فرما کر بیعت کیا اور مراقبۂ حدیث تعلیم کیا، بائیس سال کی عمر میں علوم ظاہر وسلوک باطن سے فارغ ہو گئے بعد ازاں آپ کو شوق زیارت بیت اللہ وروضۂ رسول اللہ ﷺ ہوا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۴۶)

حضرت عقبہؒ بن غلام نے حور کو خواب میں دیکھا

آپ نہ کبھی عمدہ کھانا کھاتے اور نہ کبھی اچھا لباس پہنتے ایک مرتبہ آپ کی والدہ نے فرمایا کہ اے عتبہ اپنی حالت پر رحم کر، آپ نے عرض کیا میری خواہش تو یہ ہے کہ روز محشر مجھ پر رحم کیا جائے جو ہمیشہ کیلئے سودمند ہو، دنیا تو چند روزہ ہے اگر یہاں کی تکالیف سے قیامت کی تکالیف دور ہو جائیں تو بڑی خوش بختی ہے۔

متواتر کئی روز بیدار رہ کر یہ جملہ دہراتے رہے کہ اے اللہ خواہ مجھ کو عذاب میں مبتلا کر یا معاف فرمادے ہر حال میں تو میرا دوست ہے، ایک مرتبہ خواب میں ایک حور کو یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ اے عتبہ میں تم پر فریفتہ ہو گئی ہوں اور میری خواہش ہے کہ تم کبھی ایسا کام نہ کرنا جو ہماری جدائی کی شکل میں نمودار ہو، فرمایا میں تو دنیا کو طلاق دے چکا ہوں اور تجھ سے وصال کے وقت تک کبھی دنیا کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھوں گا۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۷ فرید الدین عطارؒ)

بذریعہ خواب

رابعہ بصریؒ کی ولادت پر بصرہ کے حاکم کو حضور ﷺ کا حکم

ولادت کی شب میں آپ کے والد کے یہاں نہ تو اتنا تیل تھا کہ جس سے ناف کی مالش کی جاتی اور نہ اتنا کپڑا تھا کہ جس میں آپ کو لپیٹا جاسکتا حتیٰ کہ بدحالی کا یہ عالم تھا کہ گھر میں چراغ تک نہ تھا اور چونکہ آپ اپنی تین بہنوں کے بعد تولد ہوئیں اسی مناسبت سے آپ کا نام رابعہ رکھا گیا اور جب آپ کی والدہ نے والد سے کہا کہ پڑوس میں سے تھوڑا سا تیل مانگ لاؤ تاکہ گھر میں کچھ روشنی ہو جائے تو آپ نے شدید اصرار پر ہمسایہ کے دروازہ پر صرف ہاتھ رکھ کر گھر میں آکر کہہ دیا کہ وہ دروازہ نہیں کھولتا، کیونکہ آپ یہ عہد کر چکے تھے کہ خدا کے سوا کبھی کسی سے کچھ طلب نہ کروں گا۔

اسی پریشانی میں نیند آگئی اور خواب میں حضورؐ کی زیارت ہوئی۔ اور آپؐ نے تسلی و تشفی دیتے ہوئے فرمایا کہ تیری یہ بچی بہت ہی مقبولیت حاصل کریگی اور اس کی شفاعت سے میری امت کے ایک ہزار افراد بخش دیے جائیں گے۔ اس کے بعد حضورؐ نے فرمایا کہ والیٔ بصرہ کے پاس ایک کاغذ پر تحریر کر کے لے جاؤ کہ تو ہر یوم ایک سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ اور شب جمعہ میں چار سو مرتبہ لیکن آج جمعہ کی جو رات گزری ہے اس میں تو درود بھیجنا بھول گیا لہٰذا بطور کفارہ حامل ہٰذا کو چار سو دینار دیدے۔ صبح کو اٹھ کر آپ بہت روئے اور خط تحریر کر کے دربان کے ذریعہ والی بصرہ کے پاس بھیج دیا۔ اس نے مکتوب پڑھتے ہی حکم دیا کہ حضور ﷺ کی یادآوری کے شکرانے میں ہزار درہم تو فقراء میں تقسیم کردو اور چار سو دینار اس شخص کو دیدو، اس کے بعد والی بصرہ تعظیماً خود آپ سے ملاقات کرنے پہونچا اور عرض کیا کہ جب بھی آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو مجھے مطلع فرمادیا کریں، چنانچہ انھوں نے چار سو دینار لے کر ضرورت کا تمام سامان خرید لیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۸، فریدالدین عطارؒ)

ابو جعفر قائنیؒ نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا

استاذ ابو جعفر قائنیؒ نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یہ فقہا: ابو حنیفہؒ، مالکؒ، شافعیؒ نے بہت سے مسائل میں اختلاف کیا اور ہر ایک نے ایسی آیات قرآنی سے استدلال کیا جو دو معنوں میں احتمال رکھتی ہے نیز ایسی احادیث سے جو ایک دوسرے کی ضد ہیں بعض نسخ کا احتمال رکھتی ہیں۔ بعض جمع ہو سکتی ہیں اور بعض نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب اپنے اجتہاد میں حق پر ہیں۔

میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم! ابو حنیفہؒ کہتے ہیں کہ اَلْمُجْتَهِدَانِ مُصِيْبَانِ وَالْحَقّ فِيْ وَاحِدٍ اور شافعیؒ فرماتے ہیں اَلْمُجْتَهِدُ مُصِيْبٌ وَالْمُخْطِيْ مَعْفُوْ عَنْهُ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معنی میں دونوں قریب ہیں اگرچہ الفاظ مختلف ہیں۔ میں نے عرض کیا حضورؐ! دونوں میں سے کس کے قول پر عمل بہتر ہے؟ ارشاد ہوا دونوں حق پر ہیں۔

(تذکرۃ النعمان صفحہ ۵۴ر تالیف: علامہ محمد بن یوسف صالحی دمشقی شافعیؒ، ترجمہ حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب بستوی مہاجر مدنیؒ)

حضرت بلالؓ کا خواب

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ شام کی طرف چلے گئے چھ مہینے کے بعد وہاں خواب میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اے بلالؓ کیا ظلم کیا کہ ہمارے پاس زیارت کو بھی نہیں آتے چنانچہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ خواب سے جاگتے ہی متوجہ مدینہ مطہرہ ہوئے۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۰ ار مولف: مولوی محمد حسن نقشبندیؒ)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خواب

فرمایا کہ ایک روز بعثت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق میں نے خواب دیکھا کہ ایک نور عظیم آسمان سے بام کعبہ پر اترا ہے اور پھر تمام مکہ کے گھروں میں پھیلا ہے، بعد ازاں وہ نور

ایک جگہ جمع ہو گیا اور میرے گھر میں آ گیا۔ فرمایا کہ صبح اٹھ کر اس خواب کو میں نے ایک احبار یہود سے بیان کیا۔ اس نے کہا کہ یہ خواب خیال ہے چند سال کے بعد میرا سفر پر جانے کا اتفاق ہوا اور ایک جگہ ایک راہب سے اس خواب کی تعبیر پوچھی۔ اس نے کہا تم کون ہو؟ میں نے کہا کہ میں ایک قریشی ہوں، اس نے کہا اللہ تعالیٰ تم سے ایک پیغمبر پیدا کریگا۔ اس کی حیات میں تم اس کے وزیر ہو گے۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۵۷، مولف: مولوی محمد حسن نقشبندیؒ)

فیقہ الامت حضرت مولانا مفتی محمود الحسن صاحب گنگوہیؒ کا خواب

عارف باللہ حاذق الامت حضرت مولانا حکیم زکی الدین احمدؒ نے تعبیر دی

فقیہ الامت کے قیام مدراس کے دوران حضرت مسیح الامت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ خان صاحبؒ کا وصال ہوگیا۔ اس موقع پر فقیہ الامتؒ نے ایک خواب دیکھا تھا۔ وہ خواب حضرت مولانا حکیم زکی الدین احمد صاحب خلیفہ ومجاز حضرت مسیح الامتؒ کو سنایا تو حکیم صاحب نے تعبیر پیش کی جس کو فقیہ الامتؒ نے بہت پسند فرمایا۔ وَھُوَ ھٰذَا.

بسلسلۂ علاج جب حکیم صاحب کو بلایا گیا تو دورانِ گفتگو حضرت مفتی صاحب کے خواب کا ذکر آیا۔ حکیم صاحب نے درخواست کی کہ خواب بیان کیا جائے، مفتی صاحب نے فرمایا کہ خواب ہی ہے خواب کی باتیں کیا سنو گے؟ حکیم صاحب نے کہا حضرت اس میں ہمارے لئے سبق بھی ہوسکتا ہے۔ اور تسلی کا سامان بھی۔ اس پر حضرت مفتی صاحب سنبھل کر بیٹھ گئے۔ غایت محبت اور شفقت سے خواب بیان کرنا شروع کیا۔

خواب: حضرت جی کی (حضرت مسیح الامت کو مفتی صاحب حضرت جی فرماتے ہیں) خانقاہ میں جہاں چارپائی پڑی رہتی تھی میں پہونچ گیا ہوں مجھے دیکھ کر حضرت جی نے فرمایا کہ تو یہاں کیوں آیا؟ میں نے کہا حضرت جی آپ کی عیادت کیلئے آیا ہوں۔ حضرت جی نے فرمایا کہ یہاں تمام اقطاب اولیاء کا اجتماع ہوگیا اور ستاروں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ گیارہ بجے سے صبح صادق تک چمکتے دمکتے رہیں (غالباً یہ وصال کی رات ہے) بس حضرت جی نے کہا اور میں مصافحہ کر کے رخصت ہوگیا۔ اور آنکھ کھل گئی۔ یہ خواب سن کر حکیم صاحب نے کہا کہ حضرت اس میں تسلی کا سامان بھی ہے اور سبق بھی ہے۔ حضرت مفتی صاحب نے فرمایا کہ کیا تسلی کا سامان ہے اور کیا سبق ہے؟ حکیم صاحب نے کہا کہ حضرت والا کے وصال کے وقت اولیاء واقطاب کا اجتماع قبول عنداللہ کی دلیل ہے اور صبح صادق تک ستاروں کا چمکنا دمکنا تجلی باری تعالی کا عکس ہے جو روح طیبہ کی طرف متوجہ ہے۔ اس تعبیر پر حضرت مفتی صاحب نے بہت ہی مسرت کا اظہار فرمایا اور تبسم فرماتے ہوئے کہا کہ آپ تو خوب حاشیہ آرائی کرتے ہیں۔

(الطاف زکیہ صفحہ ۶۲/۶۱ ملفوظات حاذق الامت)

امام ابوحنیفہؒ کے متعلق ایک خواب اور ایک پیشین گوئی

ایک موضوع روایت ہے کہ امام ابوحنیفہؒ نے خواب میں دیکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک کھودی اور ہڈیاں اپنے سینے سے چپکا لیں۔ اس خواب سے بہت خوف زدہ ہوئے۔ بصرہ کا سفر کیا اور وہاں ابن سیرینؒ سے تعبیر معلوم کی اور ایک روایت ہے کہ خود نہیں گئے کسی آدمی کو بھیجا۔ ابن سیرین نے خواب سن کر فرمایا یہ خواب تمہارا نہیں ہوسکتا، خواب دیکھنے والے کو لاؤ، اس کے بعد امام ابوحنیفہ تشریف لے گئے۔ فرمایا اپنی پیٹھ اور بایاں ہاتھ کھلوا انہوں نے کھولدیا۔ محمد ابن سیرینؒ نے کندھوں کے بیچ یا بائیں کندھے پر تل دیکھے تو فرمایا کہ خواب سچا ہے تم ابوحنیفہ ہو، جس کے حق میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت

میں ایک آدمی ظاہر ہوگا اسے لوگ ابوحنیفہؒ کہیں گے اس کے کندھوں کے بیچ اور ایک روایت میں ہے کہ بائیں کندھے پر تل ہوگا، اللہ تعالی اس کے ہاتھوں میری سنت زندہ کریں گے۔ یہ خواب تو حضرت امام ابوحنیفہؒ سے مختلف طرق سے مروی ہے لیکن اس میں تل کے بارے میں ابن سیرینؒ کی بات اور اس کے بعد والی خبر منقول نہیں ہیں۔ امام ابوحنیفہؒ ان گڑھی ہوئی باتوں کے محتاج نہیں، ان سب روایتوں میں وہ لوگ ہیں جن کا پیشہ حدیثیں گھڑنا تھا۔ ان روایتوں کو ابن الجوزیؒ نے موضوعات میں شمار کیا ہے۔ علامہ ذہبی شیخ جلال الدین سیوطیؒ اور شیخ قاسم حنفیؒ نے ان کی موافقت کی ہے۔ میں نے شیخ قاسمؒ کی تحریر ان کے ہاتھ کی لکھی ہوئی مسند خوارزمی کے حاشیہ پر خود دیکھی ہے۔ علمائے احناف نے جو مناقب لکھے ہیں ان میں یہ من گڑھت روایات نہیں ہیں جیسے امام طحاویؒ، قاضی ابوالقاسمؒ بن ابی عوام، قاضی ابوالقاسم بن کاس، قاضی ابوعبداللہ حمیری اور شیخ محی الدین قرشیؒ صاحبِ طبقات وغیرہم یہ سب کے سب حنفی ہیں، ثقہ ثبت اور نقاد ہیں اور ان کی معلومات بھی بہت وسیع ہیں۔ اس موقع پر خوارزمی نے کتنی صحیح بات کہی ہے:

رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ سِرَاجُ دِیْنِیْ وَ اُمَّتِی الْھُدَاۃِ اَبُوْ حَنِیْفَہْ

غَدًا بَعْدَ الصَّحَابَۃِ فِی الْفَتَاوٰی لِاَحْمَدَ فِیْ شَرِیْعَتِہٖ خَلِیْفَتِہٖ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے دین اور میری ہدایت یافتہ امت کے چراغ ابوحنیفہ ہوں گے جو صحابہ کے بعد شریعت محمدی میں فتاوی کے اندر میرے خلیفہ ہوں گے۔ (تذکرۃ النعمان صفحہ ۷۹/۸۰ تالیف: علامہ محمد بن یوسفؒ، ترجمہ حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب بستوی مہاجر مدنیؒ)

عظمت کا تصور

تاج محل کی تعمیر ہو یا جنگ میں فتح ہر مقصد کے حصول میں کھانا، پینا، سونا، جاگنا، خواب دیکھنا، چلنا، پھرنا، اٹھنا، بیٹھنا وغیرہ ایسے عام فطری افعال شامل ہوتے ہیں، ان کے بغیر ترقی، کامیابی، اور عظمت کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ (اقتباس مضمون از سعید سہروردی، ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی ۶ اپریل ۲۰۰۰ء)

شیخ اسامہ بن لادن کے متعلق ایک خواب

بندہ محمد ادریس حبان رحیمی نے ۱۷/۱۱ اکتوبر ۲۰۰۱ء م ۲۹/رجب المرجب ۱۴۲۲ھ کی شب میں ایک نہایت ہی عجیب وغریب خواب دیکھا۔ یہ خواب اس لئے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ افغانستان اور طالبان پر یک طرفہ امریکی فوجی یلغار کا زمانہ تھا، ساری دنیا خواہ وہ مغربی حکومتیں ہوں یا ایشیاء کی اور خواہ مسلم حکومتیں۔تمام کی تمام کسی نہ کسی صورت میں طالبان کے خلاف امریکی محاذ میں شامل تھیں۔بحیرہ عرب سے روزانہ سینکڑوں جنگی طیارے اڑان بھر کر افغانستان پر بمباری کررہے تھے۔ساری دنیا کے مسلمان طالبان کے حق میں دعاء خیر اور دعاء فتح میں مشغول تھے۔بظاہر کوئی صورت طالبان کی فتح کی نظر نہیں آرہی تھی لیکن یہ تو وقت پر ہی منحصر ہے کہ امریکہ اور اسکے اتحادی ممالک کی روسیاہی اللہ تعالیٰ کو کس طرح منظور ہے۔

تو خواب اس طرح دیکھا کہ ایک عظیم الشان مسجد ہے۔اسکے برآمدے میں اسامہ بن لادن دونوں ہاتھ میں قرآن مجید لئے صف میں ٹہل رہے ہیں۔لمبا کرتا اور لنگی پہن رکھی ہے۔ میں قریب پہونچ کر سلام کرتا ہوں۔جواب دیتے ہیں اور اردو میں بات کرتے ہیں۔میں نے کہا آپ عربی میں نہیں اردو میں بات کررہے ہیں؟ تو انہوں نے کہا مجھے اردو آتی ہے۔ یہ کہہ کر وہ صف میں بیٹھ جاتے ہیں۔اور ایک پاؤں پھیلا دیتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ انکے ایک پاؤں کے انگوٹھے پر پٹی بندھی ہے شیخ اسامہ نے کہا کہ مجھے کچھ چوٹ آئی ہے اور چلنے پھرنے میں دقت ہورہی ہے میں باہر نہیں جاسکتا۔

اس کے بعد میری آنکھیں کھل جاتی ہے بندہ نے اس خواب سے یہ تعبیر لی ہے کہ اسامہ بن لادن چونکہ مسجد میں ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ گویا وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

حفاظت میں ہیں۔صف میں ٹہل رہے ہیں اس کی تعبیر یہ کہ وہ باطل سے مزاحمت کے لئے جدو جہد کررہے ہیں۔اور دونوں ہاتھوں میں قرآن مجید لئے ہوئے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ انہوں نے احکام الٰہی کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رکھا ہے اور بہرصورت احکام الٰہی پر عمل کرنے کی کوشش میں ہیں۔اور پاؤں کے انگوٹھے میں جو چوٹ آئی ہے اس کی تعبیر یہ ہے کہ انکو جزوی طور پر مادی نقصان پہونچے گا۔لیکن اللہ کی رحمت اور اسکے فضل وکرم سے اپنے مشن میں کامیاب ہونگے۔وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ اللہ تعالیٰ اس مجاہد کی بال بال حفاظت فرمائے۔آمین ثم آمین یارب العالمین۔اور وہ کبھی امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے ہاتھ نہیں آئیں گے۔(واللہ اعلم بالصواب)(مؤلف)

حضرت سفیان ثوریؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

بخارا میں ایک شخص فوت ہوگیا جس کا ورثہ شرعی اعتبار سے آپ کو پہنچتا تھا، چنانچہ قاضی نے مال وراثت کو امانتاً جمع کر کے آپ کو اطلاع بھجوادی اس وقت آپ کی عمر اٹھارہ سال تھی، اور جب آپ بخارا پہونچے تو بستی کے لوگوں نے استقبال کر کے امانت آپ کے سپرد کردی اور وہی رقم آپ کے پاس جمع تھی جس کو مرتے وقت صدقہ کردیا اور یہ بھی مشہور ہے کہ جس رات آپ فوت ہوئے تو لوگوں نے غیب سے نداء سنی کہ آج تقویٰ مرگیا۔کسی نے خواب میں دیکھ کر آپ سے پوچھا کہ قبر کی دہشت اور تنہائی میں آپ نے صبر کیسے کیا؟ فرمایا کہ میرے مزار کو اللہ نے جنت کے باغوں میں منتقل کردیا، پھر کسی اور نے خواب دیکھا کہ آپ جنت میں ایک درخت سے دوسرے درخت پر پرواز کررہے ہیں اور جب اس نے پوچھا کہ یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا، فرمایا زہد وتقویٰ سے۔

(تذکرۃ الاولیاء ص ۱۱۹ فریدالدینؒ)

امام احمد بن حنبلؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

انتقال کے وقت جب صاحبزادے نے طبیعت پوچھی تو فرمایا کہ جواب کا وقت نہیں ہے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ایمان پر خاتمہ فرمادے کیوں کہ ابلیس لعین مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تیرا ایمان سلامت لیجانا میرے لئے باعث ملال ہے۔ اسلئے دم نکلنے سے قبل مجھے سلامتی ایمان کے ساتھ مرنے کی توقع نہیں ہے اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمادے۔ یہ کہتے کہتے روح پرواز کرگئی۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ.

محمد بن خزامہؒ فرماتے ہیں کہ انتقال کے بعد میں نے خواب مین امام صاحب کو دیکھا کہ وہ لنگڑا کر چل رہے ہیں اور جب میں نے دریافت کیا کہ کہاں تشریف لے جارہے ہیں تو فرمایا کہ دارالسلام میں اور جب میں نے یہ سوال کیا کہ خدا تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا! فرمایا بظاہر میں نے دنیاوی زندگی میں بہت اذیتیں جھیلیں لیکن قرآن کو مخلوق کبھی نہیں کہا۔ بس اسی کے صلہ میں میری مغفرت بھی ہوگئی۔ اور مجھے بہت بڑے بڑے مراتب بھی عطاء ہوئے۔ پھر فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مجھ سے پوچھا کہ جو دعا تم کو سفیان ثوریؒ نے بتائی تھی وہ سناؤ۔ چنانچہ میں نے یہ دعا سنادی۔ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِكَ وَ اَنْتَ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَلَا تَسْئَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ ۔ اے اللہ ہر چیز تیری قبضۂ قدرت میں ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور مجھ سے باز پرسی نہ فرما۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے احمد یہ بہشت ہے اس میں داخل ہوجا اور میں اس میں داخل ہوگیا۔ (تذکرۃ الاولیاء ص ۱۴۳۔ فرید الدینؒ)

ایک خواب

ایک بزرگ کی تعظیم سے سلطنت بچی

وزیرابوالفضل کہتے ہیں کہ میں نے وزیراسماعیل بن احمد سے سنا کہتے تھے کہ میں سمرقند میں تھا اور ظلم پر آمادہ ہو بیٹھا تھا ناگاہ محمد بن نصرؒ داخل ہوئے میں انکی تعظیم کے واسطے اٹھ کھڑا ہوا جب وہ نکلتے تو مجھ پر میرے بھائی اسحاق خفا ہوئے اور کہا کہ رعیت کے ایک آدمی کے واسطے تو کھڑا ہوتا ہے، میں رات کو سویا تو نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا میرے ساتھ میرا بھائی بھی تھا، آنحضرت ﷺ میری طرف متوجہ ہوے اور میرا بازو پکڑ کر فرمایا تیری اور اولاد کی سلطنت محمد بن نصرؒ کی تعظیم دینے کی وجہ سے ثابت ہوگئی اور تیرے بھائی کی سلطنت محمد ابن نصرؒ کو استخفاف کی وجہ سے جاتی رہی۔ (روضۃ الریاحین جلد دوم ص ۳۰۸ رامام جلیل جرنیل ابی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنی یافعی)

حضرت حسن بصریؒ کو خواب میں ہدایت

منقول ہے کہ کسی شخص کے گھوڑے میں کچھ نقص ہوگیا اور اس نے جب حضرت حسن بصریؒ سے کیفیت بیان کی تو آپ نے چارسو درہم میں اس سے گھوڑا خرید لیا، لیکن اسی شب گھوڑے کے مالک نے خواب میں دیکھا کہ جنت میں ایک گھوڑا چارسو شکی گھوڑوں کے ہمراہ چرتا پھر رہا ہے اس نے سوال کیا کہ یہ گھوڑے کس کے ہیں؟ تو ملائکہ نے بتایا کہ پہلے تو یہ سب تمہارے تھے لیکن اب حسن بصریؒ کی ملکیت ہیں۔ وہ شخص بیدار ہوکر حضرت حسن

بصریؒ کی خدمت میں پہنچا اور عرض کیا کہ آپ اپنی رقم لے کر میرا گھوڑا واپس فرمادیں آپ نے فرمایا کہ جوخواب رات تو نے دیکھا ہے وہ میں پہلے ہی دیکھ چکا ہوں۔ یہ سن کر وہ مایوس واپس ہوگیا۔ پھر دوسری شب حسن بصریؒ نے خواب میں عالیشان محلات دیکھ کر دریافت کیا کہ یہ کس کے ہیں؟ جواب ملا کہ جو بھی بیع کو فسخ کردے چنانچہ آپ نے صبح کو گھوڑے کے مالک کو بلا کر بیع کو فسخ کردیا۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ صفحہ ۲۲۔)

حضرت حسن بصریؒ کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا

دمِ مرگ آپ مسکراتے ہوئے فرماتے رہے کہ کونسا گناہ! اور یہی کہتے کہتے روح پرواز کرگئی پھر کسی بزرگ نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ عالم نزع میں آپ مسکرا کیوں رہے تھے، اور ''کونسا گناہ؟'' بار بار کیوں کہہ رہے تھے۔ فرمایا کہ دمِ نزع مجھے یہ نداء سنائی دی کہ اے ملک الموت سختی سے کام لے کیونکہ ایک گناہ باقی رہ گیا ہے چنانچہ اسی خوشی میں مسرور ہوکر میں بار بار کونسا گناہ کہہ رہا تھا۔ وفات کی شب میں کسی بزرگ نے خواب دیکھا کہ آسمان کے دریچے کھلے ہوئے ہیں اور نداء دی جارہی ہے کہ حسن بصری اپنے مولیٰ کے پاس حاضر ہوگئے اور اللہ ان سے راضی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ صفحہ ۲۷۔)

والدہ کی خدمت کے متعلق ایک خواب

ایک بزرگ حج کا قصد کرکے بغداد میں ابوحازمؒ سے ملاقات کے لئے پہنچے تو آپ آرام فرمارہے تھے۔ چنانچہ کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد جب آپ بیدار ہوئے تو فرمایا کہ میں خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا اور حضور ﷺ نے آپ تک ایک پیغام پہنچانے کا حکم دیا ہے کہ آپ اپنی والدہ کے حقوق نظرانداز نہ کریں کیونکہ یہ حج کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے لہٰذا واپس جایئے اور والدہ کی خوشی کا خیال رکھئے چنانچہ وہ حج کا قصد ترک کرکے واپس ہوگئے۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ صفحہ ۴۰۔)

حضور اکرم ﷺ نے ٹیپو سلطانؒ کو شہادت کی خوشخبری دی

حضرت فتح علی عرف سلطان ٹیپو شہیدؒ کثرت سے خواب دیکھنے کے عادی تھے جس کو وہ پابندی کے ساتھ مع تعبیر کے اپنے روزنامچہ میں اہتمام کے ساتھ لکھتے بھی تھے ایک دفعہ انہوں نے خواب میں آنحضرت ﷺ کی بھی زیارت کی اس میں آپ ﷺ نے اس کو شہادت کی خوشخبری سنائی صبح بیدار ہو کر انہوں نے اس پر نماز شکرانہ ادا کی اور خوشی میں فقراء و مساکین میں خیرات وصدقات کئے ان کا یہ روزنامچہ ان کی شہادت کے بعد ان کے مال غنیمت میں کرنل ولیم کے ہاتھ لگا اور اس کی صحت کی تصدیق ان کے ذاتی محرر حبیب اللہ خان نے بھی کی وہ اپنی ذاتی ڈائری کو خود اپنے گھر والوں کی نگاہوں سے بھی چھپائے رکھتے تھے پروفیسر محمود الحسن نے انگریزی میں اور مسلم ضیائی نے اردو میں اس موضوع یعنی ٹیپو کے خواب پر مستقل کتابیں لکھی ہے۔ (از سیرت سلطان ٹیپو شہیدؒ۔ مولانا الیاس ندوی بھٹکل)

بارگاہ نبوت ﷺ میں دار العلوم دیوبند کے

دار الحدیث کی تعمیر کے متعلق مبارک خواب

دار الحدیث کی تعمیر سے قبل مختلف حضرات نے عالم خواب میں دیکھا کہ تعمیر دار الحدیث کے موقع پر دار العلوم کے اکابر مرحومین جمع ہیں اور خود اپنے ہاتھوں سے سامان تعمیر اٹھا اٹھا کر لا رہے ہیں اور تعمیر میں مصروف ہیں، اسی زمانے میں ریاست ٹونک میں سرونج کے رہنے والے ایک صاحب سید یوسف علی ٹونک میں دار الحدیث کے لئے چندہ جمع کر رہے تھے، انھوں نے ایک نہایت مبارک خواب دیکھا، جو انہی کے الفاظ میں درج ذیل ہے، موصوف

لکھتے ہیں: ''گذشتہ نصف شب کے بعد میں نے بعالم خواب دیکھا کہ میں بسواریٔ ریل ٹونک جارہا ہوں، ایک کف دست ریگستانی مقام میں یکا یک ریل ٹھہر گئی، ایک شخص میرے پاس آئے اور کہا اترو! حضور اقدس نبی کریم ﷺ یہاں تشریف فرما ہیں، میں بکمال شوق ان کے ہمراہ ہوگیا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ چند مکان سِرکی کے اور دو تین خیمے ایستادہ ہیں۔ میں پہلے سِرکی والے مکان میں گیا، وہاں چند حضرات تشریف فرما تھے، ان میں سے ایک صاحب نے جو کسی قدر فربہ اندام اور کچھ سیاہ فام تھے، پیشانی پر سجدہ کا نشان تھا، کرتہ کی گھنڈی کھلی ہوئی تھی اور چند مجلد چرمی کتابیں ان کے پاس رکھی ہوئی تھیں، مجھ سے فرمایا کہ اول حضور اقدس نبی کریم ﷺ کے حضور میں جاؤ! میں نے عرض کیا کہ کیا حضور ﷺ مجھ کو خیمے کے اندر بلوائیں گے؟ فرمایا ہاں! میں سلام کرکے خیمے مبارک پر پہونچا، دروازہ پر یاد نہیں کہ پردہ تھا یا نہیں، مجھ کو باریابی نصیب ہوئی، حضور ﷺ نے مسکرا کر میری جانب دستِ مبارک بڑھائے۔ میں نے اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر دستِ مبارک کو بوسہ دیا اور روتا رہا، بیٹھنے کا حکم صادر ہوا، میں بیٹھ گیا، ہنس کر فرمایا تم نے کس قدر چندہ وصول کیا ہے؟ میں نے عرض کیا ۶۴/روپئے۔ فرمایا سرونج کا اہتمام زکریا کے ذمہ ہے، میں نے عرض کیا وہ میرا بھائی ہے، فرمایا کہ اس اہتمام کا بار زکریا کو لینا چاہئے، پھر ارشاد ہوا کچھ پڑھو! میں نے سورۂ فاتحہ سنائی، فرمایا کہ قرآن شریف پڑھا کرو۔!

حضور ﷺ کے قریب دو صاحب اور تھے، ایک پورے قدآور جوان، خوبصورت چہرہ، سرخ وسفید رنگ، داڑھی سینہ تک، بال سیاہ وسفید، درسرے صاحب لانبے، لاغر جسم، ان کا پورا حلیہ یاد نہیں رہا۔'' اس خواب کو نقل کرکے موصوف لکھتے ہیں کہ:۔

''قبل ازیں مجھ کو دو مرتبہ نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی لیکن خاص صورت مبارک میں اس مرتبہ کی زیارت چندہ دارالحدیث کے ساتھ جس کی بابت میں کوشاں ہوں خاص ہے۔ (از تاریخ دارالعلوم دیوبند صفحہ ۲۲۸، ۲۲۹، جلد اول، مرتب سید محبوب رضوی)

شیخ ابوعثمان سعید بن سلامؒ کا خواب

آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ عید کی شب میں حضرت ابوالفورسؒ کی خدمت میں پہنچا تو دیکھا کہ وہ محو خواب ہیں اس وقت میرے قلب میں یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر فی الوقت کہیں سے گھی دستیاب ہو جاتا تو احباب کے لئے فلاں چیز تیار کرتا، لیکن حضرت ابوالفورسؒ نے سوتے ہی سوتے فرمایا کہ اس گھی کو بلا پس و پیش پھینک دے۔ اور آپ نے یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا پھر بیداری کے بعد، میں نے ان سے واقعہ بیان کیا تو فرمایا کہ میں خواب میں دیکھ رہا تھا کہ ہم ایک بہت بلند محل میں ہیں اور وہاں سے دیدار الٰہی کی تمنا کر رہے ہیں، لیکن تمہارے ہاتھ میں گھی ہے اسلئے میں نے کہا کہ گھی کو فوراً پھینک دو۔

حضرت ابوعمرو زجاجیؒ نے بیان کیا کہ میں برسوں اسطرح آپ کی خدمت میں رہا ہوں کہ لمحہ بھر کے لئے بھی جدا نہیں ہوا۔ ایک مرتبہ میں نے اور دوسرے مریدین نے خواب میں یہ غیبی آواز سنی کہ تم لوگ ابوعثمانؒ کی چوکھٹ سے وابستہ رہ کر ہماری بارگاہ سے دور ہوئے ہو۔ اور یہ خواب جب آپ سے بیان کرنے کا قصد کیا تو آپ نے برہنہ پا گھر سے نکل کر فرمایا کہ تم لوگوں نے خود بھی سن لیا اور اب میں بھی یہی کہتا ہوں کہ تم لوگ چلے جاؤ اور تم سب لوگ بھی خدا کے ہو جاؤ اور مجھے بھی اس کی یاد میں مشغول رہنے دو۔

(تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۳۵۶)

حضرت ابوسعید فزارؒ کا خواب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ خواب میں دو فرشتوں نے مجھ سے صدق کا مفہوم پوچھا تو میں نے کہا کہ ایفاء عہد کا نام صدق ہے انہوں نے کہا تم سچ کہتے ہو۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں حضور اکرم ﷺ نے سوال کیا کہ کیا تو مجھے دوست رکھتا ہے، میں نے عرض کیا کہ اللہ ہی کی دوستی میرے قلب میں اس طرح سرایت کئے ہوئے ہے کہ کسی دوسرے

کیلئے جگہ نہیں یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اللہ کو دوست رکھا اس نے مجھ کو دوست رکھا۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں میں نے ابلیس کو ڈنڈا مارنے کا قصد کیا تو غیب سے نداء آئی کہ یہ ڈنڈے سے خائف نہیں ہوتا یہ تو صرف قلب مومن کے نور سے ڈرتا ہے۔ جب میں نے ابلیس کو اپنے پاس آنے کے لئے کہا تو اس نے جواب دیا کہ تارک الدنیا لوگ میرے فریب میں نہیں آسکتے، البتہ تمہاری صحبت میں چونکہ لڑکے رہتے ہیں اسلئے شاید کبھی میرے فریب میں پھنس جاؤ۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۲۰۵)

حضرت جبریل علیہ السلام عالم رؤیاء میں

حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''کہ آج شب کو میں نے خواب میں دو شخص دیکھے جو یہ کہہ رہے تھے کہ دوزخ کی آگ کو جو جلاتا ہے وہ ''مالک'' داروغۂ دوزخ ہے۔ میں جبریل ہوں اور یہ میکائیل ہیں۔ (بخاری)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا خواب

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ میں نے خواب دیکھا کہ میرے گھر میں تین چاند اترے ہیں، میں نے اپنا یہ خواب اپنے والد محترم حضرت ابو بکر صدیقؓ سے بیان کیا، کیونکہ آپ سب سے بہتر تعبیر دینے والے تھے۔ آپ نے تعبیر فرمائی کہ تمہارے گھر میں دنیا کے تین بہترین افراد دفن ہوں گے۔ چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ کا ۱۲ ربیع الاول ۱۱ ہجری کو وصال ہوا اور حجرۂ عائشہ صدیقہؓ میں دفن کئے گئے تو حضرت ابو بکر صدیقؓ نے فرمایا: اے عائشہ صدیقہ تمہارے تین چاندوں میں سے یہ سب سے بہتر چاند ہے۔ اور جب ۱۲ جمادی الآخر ۱۳ھ کو حضرت ابو بکر صدیقؓ کا انتقال ہوا اور انہیں بھی حضور اکرم ﷺ کے پہلو میں دفن کیا گیا تو آپ کو اپنا خواب یاد آیا۔ یہ دوسرا چاند تھا، جو کہ

آپ کے حجرہ مبارک میں مدفون ہوا۔ اب آپ کو انتظار تھا کہ تیسرا چاند کون ہے؟ وقت گزرتا گیا۔ جب حضرت عمر فاروق اعظمؓ کی شہادت ۲۶ رذی الحجہ ۲۳ رہجری کو واقع ہوئی اور یکم محرم کی چاندرات کو آپ کی تدفین کے لئے جنازہ تیار ہو گیا تو جنازہ لے کر چلے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حضرت عائشہؓ کے پاس جا کر عرض کیا اور دفن کی اجازت مرحمت فرمانے کو کہا ۔آپ نے اجازت دے دی اور اس طرح تیسرا چاند بھی آپ کے حجرہ اقدس میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پہلو میں آسودہ خواب ہو گیا۔ (از فاروق اعظم، مجیب الرحمن سامی صفحہ ۳۶)

حضرت ابوبکر شبلیؒ کے متعلق ایک خواب

ایک مرتبہ حضرت جنید بغدادیؒ نے خواب میں حضور اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ تشریف لائے اور حضرت شبلیؒ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اور جب حضرت جنیدؒ نے حضرت شبلی سے پوچھا کہ تم کیا عمل کرتے ہو تو انھوں نے جواب دیا کہ میں نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز پڑھ کر یہ آیت تلاوت کرتا ہوں، لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ الرَّحِيْم فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم۔ یہ سن کر حضرت جنیدؒ نے فرمایا کہ یہ مرتبہ تمہیں اسی لئے حاصل ہوا ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ صفحہ ۳۱۵)

حضرت ابوبکر شبلیؒ کو خواب میں دیکھا

حضرت ابوبکر شبلیؒ کو وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر سوال کیا کہ منکر نکیرین سے آپ نے کیسے چھٹکارا حاصل کیا، فرمایا کہ جب انھوں نے مجھ سے سوال کیا کہ تیرا رب کون ہے؟ میں نے جواب دیا کہ میرا رب وہ ہے جس نے آدم کو تخلیق کر کے تمہیں اور دوسرے ملائکہ کو سجدے کا حکم دیا اور اس وقت میں حضرت آدم کی پشت میں موجود رہ کر تم سب کو سجدے کرتے دیکھ رہا تھا، یہ جواب سن کر منکر نکیرین نے کہا کہ اس شخص نے تو پوری اولاد آدم کی جانب ہی سے جواب دے دیا اور یہ کہہ کر واپس چلے گئے۔

کسی بزرگ نے خواب میں آپؒ سے پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا، فرمایا کہ ان تمام وعدوں کے باوجود جو میں نے دنیا میں کئے تھے، ان کے متعلق خدا نے مجھ سے کوئی باز پرس نہیں فرمائی، البتہ ایک بات کی گرفت ضرور کی اور وہ یہ ایک مرتبہ میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ اس سے زیادہ مضر اور کوئی بات نہیں کہ بندہ جنت کا مستحق نہ ہو اور جہنم رسید کر دیا جائے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بندوں کے لئے سب سے زیادہ مضر یہ ہے کہ وہ محجوب ہو کر میرے دیدار سے محروم ہو جائے۔ کسی نے آپ سے سوال کیا کہ آپ نے بازار آخرت کو کیسا پایا؟ فرمایا یہ بازار قطعی بے رونق ہے کیونکہ اس میں سوختہ جگر اور شکستہ قلب لوگوں کے سواء کوئی نہیں دکھائی دیتا اور ایسے لوگوں کی یہاں ایسی بھیڑ بھاڑ ہے کہ سوختہ جگر لوگوں کے زخم پر مرہم لگا کر ان کی سوزش کو دور کر دیا جاتا ہے اور شکستہ قلوب کو جوڑ کر ان کی شکستگی دور کر دی جاتی ہے اور اس کے بعد وہ سواء دیدار الٰہی کے کسی دوسرے شئے پر نظر نہیں ڈالتے۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ صفحہ ۳۲۱)

ابو اسحاق احمد بن ابراہیم کو خواب میں دیکھا

کسی بزرگ نے آپ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ فرمایا کہ گو میں نے دنیا میں بہت زیادہ عبادت کے ساتھ ساتھ توکل بھی اختیار کیا لیکن انتقال کے وقت چونکہ میں باوضو تھا اسلئے مجھے توکل و عبادت کے اجر کے ساتھ طہارت کے صلہ میں وہ اعلیٰ وارفع مرتبہ عطا فرمایا گیا جس کے سامنے جنت کی تمام نعمتیں ہیچ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا کہ اے ابراہیم یہ مرتبہ تیری طہارت و پاکیزگی کے صلہ میں عطاء کیا گیا ہے کیونکہ ہماری بارگاہ میں پاکیزہ و باطہارت افراد سے زیادہ کسی کو کوئی مرتبہ حاصل نہیں ہوتا۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ صفحہ ۳۳۲)

ایک عبرت آموز خواب

ایک مرتبہ کسی شخص نے رات کو عالم خواب میں بہت ہی وحشت ناک منظر دیکھا، جس سے وہ شخص بہت ہی خوفزدہ ہو کر اپنے پیر و مرشد کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اور اپنا ڈراؤنا خواب بیان کر کے عرض کرنے لگا کہ سرکار......! اس خواب کی تعبیر سے آگاہ فرمائیں......؟

میں عالم خواب میں ایک تر و تازہ صحرا سے گزر رہا ہوں، کہ اچانک میری نگاہوں نے دیکھا......ایک شیر میرے پیچھے پیچھے چلا آ رہا ہے۔ جوں ہی میری نظریں شیر کی جانب اٹھیں تو ڈر سے میں پسینہ پسینہ ہو گیا اور فوراً میں نے اپنی حفاظت کی غرض سے تیز تیز دوڑنا شروع کر دیا......شیر نے بھی میرا تعاقب کیا...... میں آگے آگے بھاگا جا رہا تھا اور شیر میرے پسِ پشت چلا آ رہا تھا۔

دوڑتے دوڑتے میں تھک کر چلنے سے عاری ہونے لگا......دریں اثنا مجھے ایک گہرا گڑھا نظر آیا، میں نے گڑھے میں کود جانے کا قصد کیا تا کہ میں شیر کے سخت حملے سے نجات پا کر اپنی جان کی حفاظت کر سکوں۔

لیکن جونہی میری نگاہیں گڑھے کے اندر پہنچیں تو میں نے دیکھا......اس گڑھے میں بہت ہی طویل و عریض خطرناک اژدھا منہ پھیلائے بیٹھا ہے...... میں اگر شیر کے جان لیوا حملے کے ڈر سے گڑھے کو اپنی پناہ گاہ بنا بھی لیتا تو اژدہا مجھ کو بآسانی اپنا شکار بنا لیتا......!

یہ نقشہ دیکھ کر کہ میرے تعاقب میں شیر، اور سامنے گہرا گڑھا ہے اور اس میں منہ پھیلائے خطرناک اژدہا، نیز پاؤں میں طاقتِ رفتار نہیں، میرے ہوش و حواس قابو سے باہر ہونے لگے......!

اچانک میری نظریں ایک درخت پر پڑیں جو گڑھے کے بالکل ہی قریب تھا اور اس کی شاخیں گڑھے کے بالکل ہی اوپر جھکی ہوئی تھیں۔

میں ایک شاخ کو پکڑ کر لٹک گیا اور اپنے آپ کو شیر وا ژدھے سے محفوظ تصور کرنے لگا...... لیکن میں نے دیکھا کہ جس شاخ کو پکڑ کر میں پناہ لئے ہوئے تھا اسی ٹہنی کو دو چوہے جس میں ایک کا رنگ سیاہ، اور دوسرا اسفید، جڑ سے شاخ کو کاٹ رہے ہیں......!

یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد مجھ پر وحشت طاری ہونے لگی کہ تھوڑی دیر میں وہ ٹہنی جس پر میں پناہ لئے ہوئے تھا چوہے اسے کاٹ ڈالیں گے اور میں نیچے گر کر شیر یا اژدھے کا شکار بن جاؤں گا......!

میں اسی ہیبت و وحشت میں گھرا تھا کہ اتفاقاً اس درخت پر مجھ کو شہد کا ایک چھتہ نظر آیا۔ اس میں سے ایک قطرہ زبان پر لگایا، اس کا ذائقہ بہت ہی لذیذ محسوس ہوا...... پھر میں شہد کے چاٹنے میں ایسا منہمک ہوا کہ پھر نہ ہی مجھ کو حملۂ شیر کا خیال رہا اور نہ ہی اژدہے کا ڈر...... اور نہ ہی چوہوں کا خیال رہا...... نوبت یہاں تک پہنچی کہ اچانک وہ ٹہنی جڑ سے کٹ گئی اور شیر نے مجھے چیر پھاڑ کر گڑھے میں پھینک دیا......!!!

مرید کی زبانی اس کے خواب کی کہانی سن کر وہ بزرگ فرمانے لگے کہ اے میرے مرید......! سن غور سے سن......!

''جنگل وصحرا'' سے مراد ''دنیا'' ہے...... اور ''شیر'' مانند ''موت'' کے ہے کہ آدمی اس سے کتنا ہی بھاگے مگر وہ ہر دم ساتھ ہے...... کسی طرح بھی اس سے چھٹکارا نہیں۔

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے　　بن تو مت انجان آخر موت ہے
مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی　　عاقل و ناداں آخر موت ہے

اور ''اژدہا'' تیرے ''بداعمال'' ہیں جو قبر میں ڈسے گے...... اور وہ ''شاخ'' تیری ''عمر'' ہے...... دو چوہے، دن ورات ہیں، جو تیری عمر کی شاخ کو کاٹ رہے ہیں...... سفید

چوہا، دن ہے، اور سیاہ چوہا، رات ہے اور شہد کا چھتہ، دنیا کی فانی شہوات، ولذات اور دنیا کی محبت ہے جس میں انسان مشغول ہو کر موت وقبر اور سزائے بد اعمال سے غافل ہو جاتا ہے...... کہ اس کو آخرت کا ذرا بھی خیال نہیں رہتا...... لیکن جب اچانک موت آجاتی ہے تو سواء حسرت وشرمندگی کے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ (مخزن اخلاق صفحہ ۳۱۳)

محمود غزنویؒ کا خواب

سومنات پر حملہ کرنے کے وقت جب محمود غزنویؒ کو غنیم کی بے پناہ قوت کی وجہ سے شکست کا خطرہ ہوا تو اس نے وضو کر کے نماز پڑھی اور ابوالحسن خرقانیؒ کا عطا کردہ پیراہن ہاتھ میں لے کر یہ دعاء کی کہ اے خدا اس پیراہن والے کے صدقہ میں مجھے فتح عطاء فرما اور جو مال غنیمت اس جنگ میں حاصل ہوگا وہ سب فقراء کو تقسیم کر دوں گا۔ چنانچہ اللہ نے اس کی دعاء کو شرف قبولیت عطاء فرمائی ذاور جب وہ غنیم کے مقابلہ میں صف آرا ہوا تو غنیم اپنے باہمی اختلافات کی بنا پر خود ہی آپس میں لڑنے لگا جس کی وجہ سے محمود کو مکمل فتح حاصل ہوگئی اور رات کو محمود نے خواب میں حضرت ابوالحسنؒ کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ اے محمود تو نے اس قدر معمولی شئے کے لئے میرے خرقہ کے صدقہ میں دعاء کی اگر تو اس وقت یہ دعاء مانگتا کہ تمام عالم کے کفار اسلام قبول کر لیں اور دنیا سے کفر کا خاتمہ ہو جائے تو یقیناً تیری دعاء قبول ہوتی۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ صفحہ ۲۸۹)

حضرت ابوالحسن خرقانیؒ کے خواب

فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں خدا تعالیٰ سے عرض کیا کہ میں نے تیری محبت میں ساٹھ سال گذار دیئے اور آج تک تیری امید سے وابستہ ہوں۔ اس پر جواب ملا کہ تو صرف ساٹھ ہی سال سے ہماری محبت میں گرفتار ہے اور ہم تجھ کو ابد سے اپنا دوست بنائے ہوئے ہیں۔

فرمایا کہ ایک شب خواب میں مجھ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا تو یہ چاہتا کہ میں تیرا بن جاؤں؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ پھر سوال ہوا کہ کیا تیری یہ تمنا ہے کہ تو میرا ہو جائے؟ میں نے کہا نہیں۔ پھر ارشاد ہوا کہ تمام گذشتہ لوگوں کو تو یہ تمنا رہی کہ میں انکا ہو جاؤں، پھر آخر تجھے یہ تمنا کیوں نہیں ہے؟ میں عرض کیا کہ اے اللہ جو اختیارات تو مجھ کو عطا فرمانا چاہتا ہے اس میں بھی تیری کوئی مصلحت یقیناً ہوگی کیونکہ تو کبھی دوسروں کی مرضی کے مطابق کام نہیں کرتا۔ فرمایا کہ جب میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ مجھے میرا اصلی روپ دکھا دے میں نے دیکھا کہ میں ٹاٹ کے لباس میں ملبوس ہوں اور جب میں نے غور سے دیکھ لینے کے بعد پوچھا کہ کیا میرا اصلی روپ یہی ہے؟ تو فرمایا گیا کہ ہاں تیری اصلی ہیئت یہی ہے۔ پھر جب میں نے پوچھا کہ میری ارادت ومحبت اور خشوع وخضوع کہاں چلے گئے تو فرمایا گیا کہ وہ تو سب کچھ ہمارا تھا تیری اصلی حقیقت تو یہی ہے۔

بعض لوگوں نے خواب میں دیکھ کر آپ سے سوال کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟ فرمایا کہ میرا اعمال نامہ میرے ہاتھ میں دے دیا گیا جس پر میں نے عرض کیا کہ تو مجھے اعمال نامہ میں کیوں الجھانا چاہتا ہے جب کہ میرے اعمال سے قبل ہی تو مجھ سے بخوبی واقف تھا کہ مجھ سے کس قسم کے اعمال سرزد ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا میرا اعمال نامہ کراماً کاتبین کے حوالے کر کے مجھے اس جھنجھٹ سے نجات دے دے تاکہ میں ہر وقت تجھ سے ہم کلام رہ سکوں۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۳۰۸، ۳۰۹)

خواب کے متعلق عارف با للہ

حاذق الامت حضرت مولانا حکیم زکی الدین احمد صاحب ؒ کا ارشاد گرامی

خواب کیا ہے؟

فرمایا کہ خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ اور خواب کی تحقیق میں محققین نے بہت

کچھ فرمایا ہے۔ بس مجدد الف ثانیؒ کی تحقیق سمجھ میں آتی ہے وہ فرماتے ہیں کہ انسان کے دماغ کی جو شکلیں اختراعی ہیں (گھڑی ہوئیں) یہ بھی خواب میں کبھی کبھی اثر کرتی ہیں۔

فرمایا کہ لَا یَتَمَثَّلُ الشَّیْطَانُ بِی کہ شیطان میری شکل میں متشکل ہونے پر قادر نہیں ہے۔ لیکن انسان نے اپنے دماغ میں رسول اکرم ﷺ کی شکل جو جما رکھی ہوگی تو وہی شکل خواب میں دماغ پیش کردے گا۔ یہ بات دل کو لگتی ہے۔ اسلئے ایسے خوابوں سے آدمی کو اپنے مقبول ہونے کا دھوکہ نہ ہو۔ (افادات زکیہ صفحہ ۵۷)

خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ کیسے؟

راقم الحروف نے حضرت حاذق الامتؒ سے عرض کیا کہ حضرت! حدیث پاک کے اندر آتا ہے کہ خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

فرمایا کہ نبوت کا زمانہ ۲۳ سال ہے اس کے ۴۶ حصہ کرو تو ایک حصہ ۶ مہینہ کا ہوتا ہے جیسے روپے کا حصہ دس پیسے، دسواں حصہ ہے، تو اسی طرح یہ حساب بھی لگایا گیا ہے۔ تفصیل ملاحظہ فرمایئے۔ خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ ۲۳ سال زمانۂ نبوت، چھیالیسواں حصہ ۶ ماہ ہوتے ہیں، ۴۶/۱،۶ ماہ ہوتے ہیں اس حساب سے کہ زمانۂ وحی ۲۳ سال ہوئے ہیں تو نبوت کا چھیالیسواں حصہ کیا اور کیسے اور کتنا ہوا؟ چھ مہینہ نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہوا۔ اور اول ۶ مہینے مبشرات صادقہ کے ہیں۔ (افادات زکیہ صفحہ ۴۹)

حضرت جعفر جلدیؒ کا تصوف کے متعلق خواب

ایک مرتبہ آپ نے حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ تصوف کیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تصوف اس حالت کو کہتے ہیں جس میں مکمل طور پر ربوبیت کا اظہار ہونے لگتا ہے اور عبودیت فنا ہو جاتی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۲۷۲)

حضرت ابوالحسن خرقانیؒ کو بعد وفات خواب میں دیکھا

آپ نے اپنے تمام ارادت مندوں کے نام درج رجسٹر کر لئے تھے اور آخری وقت یہ وصیت فرمائی کہ اس رجسٹر کو میری قبر میں رکھ دینا۔ چنانچہ آپ کی وصیت پر عمل کر کے رجسٹر قبر میں رکھ دیا گیا۔ انتقال کے بعد خواب میں کسی نے دیکھ کر آپ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے معمولی بخشش تو یہ فرمائی کہ میرے رجسٹر میں درج شدہ تمام مریدین کی مغفرت فرمادی۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۲۸۲)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا

ایک عجیب وغریب خواب

وَبَیْنَا اَنَا جَالِسٌ ذَاتَ یَوْمٍ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ مُتَوَجِّھًا اِلَی اللّٰہِ اِذْ ظَھَرَتْ رُوْحُ النَّبِیْ ﷺ وَ غَشِیَتْنِیْ مِنْ فَوْقِیْ بِشَیْئٍ خَیْلٍ اِلَی اَنَّہٗ ثَوْبٌ اُلْقِیَ عَلٰی وَنُفِثَ فِیْ رَوْعِیْ فِیْ تِلْكَ الْحَالَۃِ اَنَّہٗ اِشَارَۃٌ اِلٰی نَوْعِ بَیَانٍ لِلدِّیْنِ وَوَجَدْتُ عِنْدَ ذٰلِكَ فِیْ صَدْرِیْ نُوْرًا لَمْ یَزَلْ یَنْفَسِحُ کُلَّ حِیْنٍ ثُمَّ اَلْھَمَنِیْ رَبِّیْ بَعْدَ زَمَانٍ اَنَّ مِمَّا کَتَبَہٗ عَلَیَّ بِالْقَلَمِ الْعُلٰی اِنِ انْتَھَضَ یَوْماً لِھٰذَا الْاَمْرِ الْجَلِّیْ وَاَنَّہٗ اَشْرَقَتْ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّھَا وَانْعَکَسَتْ الْاَضْوَاءِ عِنْدَ مَغْرِبِھَا وَاَنَّ الشَّرِیْعَۃَ الْمُصْطَفَوِیَّۃَ اِشْرَقَتْ فِیْ ھٰذَا الزَّمَانِ عَلٰی اَنْ تَبَرَّزَ فِیْ قَمِیْصٍ سَابِغَۃٍ مِنَ الْبُرْھَانِ ثُمَّ رَأَیْتُ الْاِمَامَیْنِ الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا فِیْ مَنَامٍ وَاَنَا یَوْمَئِذٍ بِمَکَّۃَ کَاَنَّھُمَا اَعْطَیَانِیْ قَلَماً وَ قَالاَ ھٰذَا قَلَمُ جَدُّنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ وَلَطَّا لَمَّا اَحْدَثُ نَفْسِیْ اَنْ اُدَوِّنَ فِیْہِ رِسَالَۃً تَکُوْنُ تَبْصِرَۃٌ لِلْمُبْتَدِیْ وَتَذْکِرَۃٌ لِلْمُنْتَھِیْ. (حجۃ اللہ البالغۃ)

ایک دن میں نماز عصر کے بعد متوجہ الی اللہ بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک نبی کریم ﷺ کی روح مبارک ظاہر ہوئی اور سر سے مجھے ڈھانپ لیا، مجھے یوں محسوس ہوا کہ کوئی کپڑا مجھ

پر ڈال دیا گیا ہے اور اس حالت میں میرے دل میں یہ ڈالا گیا کہ یہ دین کی ایک خاص نوعیت کے بیان کی طرف اشارہ ہے اور اس وقت میں نے اپنے سینہ میں ایک نور محسوس کیا جو ہر لمحہ بڑھتا اور پھیلتا جاتا تھا، کچھ عرصہ کے بعد میرے رب نے مجھے الہام فرمایا کہ قلم اعلیٰ (قلم تقدیر) نے جو امور میرے لئے لکھے ہیں ان میں سے یہ بھی ہے کہ میں کسی دن اس امر کیلئے کھڑا ہو جاؤں جسے پھیلتے ہوئے نور کی شکل میں میں نے دیکھا تھا، یعنی دین کا ایک خاص بیان وتشریح بالیقین زمین چمک اٹھی اپنے رب کے نور سے اور اس کی شعاعیں منعکس ہوئیں غروب کے وقت، روشنی نے اپنا عکس زمین پر ڈالا ہے۔

(یعنی دل کی ہر سمت پر یہ نور چھا گیا جو علم حقائق کا ایک خاص نور تھا) اور وہ یہ کہ شریعت مصطفویہ اس دور میں حجت و برہان کے مکمل لباس میں نمایاں ہونی ہے (جو اس عقل پسندی کے دور کی نفسیات کا تقاضا ہے) پھر میں نے مکہ مکرمہ میں ایک روز دین کے دو اماموں حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو خواب میں دیکھا کہ گویا ان دونوں نے مجھے ایک قلم عطاء کیا اور فرمایا کہ یہ ہمارے جد امجد رسول اللہ ﷺ کا قلم ہے، تب میں بار بار اپنے دل میں سوچتا رہا کہ اس فن (اسرار وحقائق) میں ایک رسالہ مدون کروں جو مبتدی کے لئے تو بصیرت بنے اور منتہی کے لئے تذکیر ثابت ہو۔ (حجۃ اللہ البالغۃ)

(از تاریخ دار العلوم دیو بند صفحہ ۱۴۳،۱۴۲ جلد اول مرتب سید محبوب رضوی)

ایڈیٹر روز نامہ آزاد ہند کلکتہ، کا خواب

ایڈیٹر موصوف بیان کرتے ہیں کہ عجیب اتفاق ہے کل رات پچھلے پہر ہم نے خواب میں دیکھا کہ حافظ ابراہیم صاحبؒ ایک جگہ بیٹھے ہیں اور ہم ان سے مولانا حفظ الرحمٰنؒ کی خیریت دریافت کر رہے ہیں۔ حافظ جی نے کیا جواب دیا، اسکے الفاظ تو یاد نہیں رہے

،لیکن جواب بہت مایوس کن تھا۔ یا شاید موت کی خبر تھی کہ اس پر ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد آنکھ کھلی تو اس وقت تک آنسو بہہ رہے تھے۔ طبیعت بہت مکدر ہوگئی، اور مولانا کی صحت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعاء کی، مگر جب صبح کی خبریں سننے کے لئے ریڈیو کھولا۔ تو مولانا کی وفات کی خبر سنی۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ)

(از مجاہد ملت نمبر ۲۸۹ روزنامہ الجمعیۃ دھلی)

مجاہد ملت کے بارے میں حضرت رائپوریؒ کا اظہار عقیدت اور زمانۂ طالب علمی کا ایک خواب

عارف باللہ شیخ اکمل حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رائپوری قدس سرہ رونق افروز تھے، جب مجاہد ملت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کا ذکر آیا تو حضرت شاہ صاحبؒ نے ارشاد فرمایا کہ فسادات کے زمانہ میں دہلی کے اندر مسلمانوں کے بچانے کے سلسلے میں مولانا حفظ الرحمٰن صاحبؒ نے جو خدمات انجام دی ہیں۔ میں ان کے بدلے میں اپنی پوری عمر کے اذکار واشغال نثار کرنے کو تیار ہوں الفاظ میں شاید فرق ہو، لیکن مفہوم یہی تھا، اللہ اکبر ایک عارف باللہ شیخ کامل کا یہ ارشاد حضرت مولانا کی عنداللہ مقبولیت کی کس درجہ اہم سند اور شہادت ہے۔

خوب یاد ہے کہ ایام طالب علمی میں صبح کے وقت مولانا مدرسہ فیض عام میں تشریف لائے اور حضرت الاستاد حافظ احمد حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے جو ایک صاحب نسبت بزرگ بھی تھے۔ اپنا تازہ خواب بیان کیا کہ آفتاب آہستہ آہستہ نیچے اتر کر میرے سامنے آ گیا ہے۔ اور میں اس کو نگل گیا ہوں، حافظ صاحب نے فیضان علم کی بشارت دی حضرت مولانا میں ابتداء ہی سے خدمت خلق بالخصوص بے کس و بے بس مخلوق کی خدمت کا بے پناہ

جذبہ موجزن رہتا تھا۔ اور جب بھی کسی عام یا خاص پریشانیوں کا زمانہ آتا تھا، مولانا پوری جانبازی وجانثاری کے ساتھ خود کو پیش کر دیا کرتے تھے، یہی جذبہ آئندہ چل کر ملکی وملی تحریکات میں ان کی قیادت کے پیش پیش رہنے کا باعث ہوا غالباً مولانا کے ایام طالب علمی ہی کا یا اس کے کچھ بعد ہی کا واقعہ ہے کہ سیوہارہ میں ایک نومسلم جذامی کے انتقال کی پولیس نے اطلاع دی، مولانا چند اشخاص کو ساتھ لیکر کوڑھی کی بستی میں پہنچ گئے، مرحوم نومسلم کی یہ دردناک کیفیت دیکھنے میں آئی کہ اعضاء بدن بڑی حد تک جذام سے گل چکے تھے، اور اس قدر بھیانک نقشہ تھا کہ ہر کوئی پاس جاتے ہوئے گھبراتا تھا۔

مولانا نے ایک سقہ کو پانی لانے کے لئے مامور کیا اور کپڑے کے دستانے پہن کر بسم اللہ ثقۃً باللہ، کہہ کر بلا تکلف غسل مسنون دینا شروع کر دیا، سقہ دور سے پانی کی دھار چھوڑ رہا تھا، اور مولانا اور ایک دو شخص ان کے ساتھ پورے اطمینان سے اپنے ہاتھوں سے اس کو غسل دیکر اس کو کفن پہنا کر چارپائی پر لائے اور نماز پڑھ کر دفن کیا، اس قسم کے واقعات سے مولانا کی زندگی بھرپور ہے۔ (مجاہد ملت نمبر صفحہ ۳۲۷، روزنامہ الجمعیۃ دہلی)

حضرت عبداللہ خفیفؒ کے چار خواب

آپؒ فرمایا کرتے تھے کہ روم کے جنگل میں میں نے ایک ایسے راہب کی نعش دیکھی جس کو جلا دینے کے بعد لوگوں نے اس کی راکھ جب اندھوں کی آنکھوں میں لگائی تو ان کی بصارت واپس آگئی اسی طرح ہر قسم کا مریض اس کی راکھ سے صحت یاب ہو گیا۔ یہ واقعہ دیکھ کر مجھے خیال آیا کہ جب ان لوگوں کا دین ہی باطل ہے تو پھر یہ چیز ان کو کیسے حاصل ہو گئی، چنانچہ اسی شب خواب میں حضور اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اے خفیف جب باطل دین والوں میں صدق ریاضت سے یہ اثر پیدا کر دیا ہے تو پھر دین حق والوں کی صدق وریاضت کا کون اندازہ لگا سکتا ہے۔

ایک مرتبہ آپ نے خواب میں حضور اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر واقفِ راہ طریقت بھی اس راستہ پر گامزن نہ ہوگا، تو محشر میں سب سے زیادہ عذاب کا وہی مستحق گردانا جائے گا۔ آپ نے اتباع سنت کی غرض سے انگوٹھوں کے بل کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے کی سعی کی لیکن جب اس میں کامیابی حاصل نہ کر سکے تو حضور اکرم ﷺ کو خواب میں یہ فرماتے سنا کہ انگوٹھوں کے بل کھڑے ہو کر ادائیگی نماز صرف میری ذات تک مخصوص تھی تمہیں ایسا نہ کرنا چاہیئے۔

آپ نے خواب دیکھا کہ قیامت قائم ہے اور تمام لوگ سرگرداں حیران پھر رہے ہیں، دریں اثنا ایک لڑکے نے آکر اپنے والد کا ہاتھ پکڑا اور تیزی کے ساتھ پل صراط پر سے گذر کر ان کو جنت میں لے گیا۔ چنانچہ خواب سے بیدار ہونے کے بعد آپ نے فوری طور پر نکاح کر لیا اور جب ایک لڑکا تولد ہو کر فوت ہو گیا تو آپ نے بیوی سے فرمایا کہ میری تمنا تو پوری ہوگئی اب اگر تم چاہو تو طلاق حاصل کر سکتی ہو۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ صفحہ ۲۴۸ تا ۲۴۹)

حضرت ابو محمد جریریؒ کا خواب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ کوئی شخص نماز عصر کے وقت بال بکھرائے اور برہنہ پا آیا اور وضو کر کے نماز عصر ادا کرنے کے بعد نماز مغرب تک سر جھکائے بیٹھا رہا۔ پھر جب میں نے نماز مغرب شروع کی تو وہ بھی نماز پڑھ کر سر جھکا کے بیٹھ گیا اتفاق سے اسی رات خلیفۂ صوفیا کے یہاں صوفیا کی دعوت تھی اور جب اس شخص سے دعوت میں چلنے کے لئے کہا گیا تو اس نے جواب دیا کہ مجھے خلیفۂ صوفیا سے کوئی سروکار نہیں، لیکن اگر تم مناسب تصور کرو تو میری لئے تھوڑا سا حلوہ لیتے آنا، آپ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو غیر مسلم خیال کرتے ہوئے اس کی جانب کوئی توجہ نہیں کی۔ اور جب دعوت سے واپسی پر دیکھا تو پہلی ہی سی حالت میں سر جکائے بیٹھا ہوا ہے پھر اسی شب میں نے حضور اکرم ﷺ کو خواب

میں دیکھا کہ آپ کے دائیں بائیں جانب حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ ہیں اور ان کے علاوہ بیس ہزار ایک سو انبیاء کرام اور بھی ہیں، لیکن جب میں حضور ﷺ کے سامنے حاضر ہوا تو آپؐ نے منہ پھیر لیا اور جب میں نے سبب دریافت کیا تو فرمایا کہ ہمارے ایک محبوب نے تجھ سے حلوہ طلب کیا لیکن تو نے اس کو نظر انداز کر دیا۔ اس خواب کے بعد جب میں بیدار ہوا تو دیکھا کہ وہ شخص خانقاہ سے باہر نکل رہا ہے اور جب میں نے آواز دے کر کہا کہ ٹھہر جاؤ، میں ابھی تمہاری خدمت میں حلوہ پیش کرتا ہوں تو اس نے جواب دیا کہ بیس ہزار ایک سو انبیاء کی سفارش کے بعد اب تجھے حلوے کا خیال آیا۔ اس سے پہلے یہ خیال کیوں نہیں آیا۔ یہ کہہ کر وہ نہ جانے کس طرف کو نکل گیا اور تلاش بسیار کے باوجود آج تک اسے نہیں پا سکا۔

حضرت مولانا احمد علیؒ لاہوری کا خواب

ایک مرتبہ حضرت مولانا غلام غوث کے گھر کے حالات یعنی مالی حالات اچھے نہ تھے۔ ادھر رمضان المبارک کا مہینہ آ گیا پہلا اور دوسرا اور تیسرا روزہ تمام گھر والوں نے ایسے ہی رکھا۔ مولانا نے کسی سے قرض لینے کو بھی اچھا نہ سمجھا۔ قطب زمان شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علیؒ صاحب لاہوری کو حضور ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا مولوی احمد علی تم سوئے ہو مولانا غلام غوث کے گھر فاقہ ہے جلد اس کی مدد کرو۔ چنانچہ حضرت لاہوری اٹھے اور فوراً ایک آدمی کو ایک صد روپے دے کر روانہ کیا اور ساتھ رقعہ لکھا کہ ان کو واپس نہیں کرنا کیونکہ یہ حضور ﷺ کے حکم سے روانہ کر رہا ہوں۔ چنانچہ تیسرے روزے کا افطار اس رقم سے ہوا۔ رمضان کے بعد جب مولانا حضرت لاہوریؒ سے ملے تو حضرت نے مولانا کو خلوت میں لے جا کر پورا قصہ سنایا، اسکو سن کر مولانا (خوشی سے) زاروقطار رونے لگے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ اے پروردگار میں تیرا کتنا گناہگار اور سیاہ کار بندہ ہوں مگر تیری رحمت اور شفقت بے پناہ و بے شمار ہے۔ (صالحین کے آنسو مصنف حضرت مولانا عبدالغنی طارق صفحہ ۳۱۸)

سولہ مبشرات صالحہ

جو امام ابو حنیفہؒ کی وفات کے بعد دیکھے گئے

(۱) قاضی ابوالقاسم بن عوام ابو بشر دولاجی، ابو محمد حارثی، قاضی ابوعبداللہ صیمری، ابو یعقوب یوسف بن احمد مکی، ابو بکر خطیب بغدادی اور ابوالفرج ابن جوزیؒ نے محمد بن ابوالرجاءؒ سے روایت کی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے امام محمد بن حسن شیبانیؒ کو خواب میں دیکھا اور سوال کیا ابوعبداللہ! آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟ تو بتایا کہ مجھ سے یوں کہا گیا کہ میں نے تم کو بیت العلم اسی وجہ سے بنایا تھا کہ تمہیں عذاب دینے کا ارادہ نہیں تھا۔ میں نے پوچھا امام ابو یوسفؒ کا کیا حال ہے؟ فرمایا وہ مجھ سے اوپر ہیں۔ میں نے کہا اچھا امام ابو حنیفہؒ کے ساتھ اللہ نے کیا معاملہ کیا؟ جواب دیا کہ وہ علیین میں ہیں۔

(۲) حافظ ابو نعیم فضل بن دکینؒ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حسن بن صالح کے پاس گیا۔ دیکھتا کیا ہوں کہ وہ ایک شخص سے حدیث سن رہے ہیں اور ہنس رہے ہیں۔ میں نے کہا سبحان اللہ ابو محمد! تم صبح اپنے بھائی محمد کو دفن کرتے ہو اور شام کو ہنستے ہو؟ اس پر کہنے لگے میرے بھائی کو کوئی خطرہ نہیں۔ میں نے کہا یہ کیسے؟ کہنے لگے میں صبح سویرے ان کے پاس گیا اور پوچھا بھائی! کیا حال ہے؟ تو کہنے لگے مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ میں نے یہ سوچ کر کہ وہ جواب نہ دے کر آیت قرآنی کی تلاوت کر رہے ہیں،

تھوڑ دیر بعد پھر کہا بھائی آپ کا کیا حال؟ اس پر انھوں نے پھر وہی آیت پڑھ دی تو میں نے کہا بھائی! آپ آیت پڑھ رہے ہیں، یا کچھ دیکھ رہے ہیں؟ کہنے لگے کیا تم وہ نہیں دیکھ رہے ہو، جو میں دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا نہیں آپ کیا دیکھ رہے ہیں، تو انھوں نے ہاتھ اٹھا کر اشارہ فرمایا کہ یہ اللہ کے نبی حضرت محمد ﷺ ہیں اور مجھے دیکھ کر خوش ہو رہے ہیں اور جنت کی خوشخبری دیرہے ہیں اور آپ کے ہمراہ فرشتے ہیں، جن کے ساتھ ریشمی جوڑے خوشبو کے طبق اور وہ حور عین ہیں، جو بن سنور کر اس انتظار میں ہیں کہ کب میں پاس پہونچوں۔ یہ کہتے ہی روح پرواز کر گئی۔ اب تم بتاؤ کیوں کر رنج کروں۔

(۳) ابونعیم کا بیان ہے کہ چند دنوں بعد پھر میں حسن بن صالح سے ملا وہ مجھے دیکھتے ہی کہنے لگے ابونعیم! کل کی رات میں نے اپنے بھائی کو خواب میں دیکھا کہ وہ ہمارے پاس آئے ہیں ریشمی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ میں نے کہا بھائی! کیا آپ کے بدن پر یہ کپڑا کیسا؟ کہنے لگے ریشمی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ میں نے کہا بھائی آپ کی وفات نہیں ہوئی؟ کہنے لگے ہاں میں مر گیا۔ میں نے پوچھا تو آپ کے بدن پر یہ کپڑا کیسا؟ کہنے لگے ریشمی کپڑا ہے اور تمہارے لیے بھی ایسا ہی ہے۔ میں نے پوچھا آپ کے رب نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کہنے لگے بخش دیا اور میرے اور ابوحنیفہؒ کی بابت فرشتوں کے سامنے اظہار فخر فرمایا۔ اس پر میں نے پوچھا کہ کیا ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کی بات کر رہے ہیں؟ جواب دیا ہاں۔ میں نے کہا ان کی جگہ کہاں ہے؟ کہنے لگے ہم سب اعلیٰ علیین میں ہیں اس کے بعد جب بھی ابونعیم امام ابوحنیفہؒ کا ذکر فرماتے تو کہتے بَخٍ بَخٍ مَاشَاءَ اللّٰهُ وہ تو اعلیٰ علیین میں ہیں۔

(۴) جعفر بن حسنؒ کہتے ہیں کہ میں نے امام ابوحنیفہؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا ابوحنیفہؒ! اللہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا، کہنے لگے بخش دیا۔ اس پر میں نے کہا علم کیوجہ سے؟ فرمایا فتویٰ، صاحب فتویٰ کیلئے بہت نقصان دہ ہے۔ میں نے کہا تو پھر کس بات پر

بخشش ہوئی؟ کہنے لگے میرے اوپر لوگوں کی افتراء پردازی اور بہتان تراشی کی وجہ سے۔

(۵) جاد تمار کہتے ہیں کہ میں نے امام ابو حنیفہؒ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا ابو حنیفہؒ! کدھر پہونچے؟ کہنے لگے یہ بڑی دور کی بات ہے علم کیلئے بڑی شرطیں اور آفتیں ہیں، جن سے کم ہی لوگ نجات پاتے ہیں میں نے کہا پھر کس بات سے نجات ہوئی؟ فرمایا لوگوں کی بہتان تراشی کے سبب۔

(۶) عبدالحکیم بن میسرہؒ کہتے ہیں کہ میں مقاتل بن سلیمانؒ کے حلقۂ درس میں بیٹھا ہوا تھا۔ اچانک ایک آدمی کھڑا ہوکر کہنے لگا میں نے کل رات خواب دیکھا ہے کہ ایک آدمی آسمان سے اترا، سفید پوش تھا اور بغداد کے سب سے بلند مینارہ، مینارۂ مشیب کے اوپر کھڑا ہوکر اعلان کیا "مَاذَا فَقَدَ النَّاسِ"؟ (لوگ کس چیز سے محروم ہوگئے؟) مقاتل بن سلیمانؒ نے فرمایا اگر تم سچے ہو تو لوگ دنیا کے سب سے بڑے عالم سے محروم ہو جائیں گے۔ چنانچہ جب صبح ہوئی تو امام ابو حنیفہؒ کا وصال ہو چکا تھا۔ سارے لوگ امام ابو حنیفہؒ کی وفات پر بہت روئے۔ مقاتل بن سلیمانؒ نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا اور فرمایا آج وہ شخص مر گیا جو امت محمدیہ علیٰ صاحبها الصلوٰۃ والسلام سے غم دور کرتا تھا اور ان کے لئے آسانی پیدا کرتا تھا۔

(۷) انھوں نے ہی سدّی بن طلحہ سے روایت کی ہے کہ میں نے خواب میں امام ابو حنیفہؒ کو ایک جگہ بیٹھا ہوا دیکھا تو پوچھا آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟ فرمایا میں اللہ رب العزت کے پاس سے آرہا ہوں۔ سفیان کے ساتھ میرا انصاف کیا ہے۔

(۸) علامہ خوارزمیؒ نے ابو بکر بن یونسؒ سے نقل کیا کہ امام مالک بن انسؒ کا ایک آزاد کردہ غلام امام ابو حنیفہؒ سے بہت محبت کرتا تھا۔ وہ کہتا ہے میں نے خواب میں ایک آدمی کو دیکھا کہ امام ابو حنیفہؒ کو گالیاں دے رہا ہے۔ میں نے خواب ہی میں اسے بددعا دی اور کہا اے اللہ! اس کو امام ابو حنیفہؒ کی بابت کوئی اچھی بات دکھا دے۔ اچانک وہ زمین میں دھنس گیا۔ میں ڈر گیا اور بھاگنے کا ارادہ کیا۔ وہ آدمی مجھ سے چمٹ گیا اور کہنے لگا ٹھہرو مگر میں نے اسے زور سے جھاڑ دیا اور وہ مر کر زمین پر جا گرا۔ کیا دیکھتا ہوں اس کے پہلو پر کچھ لکھا ہوا ہے

جب پڑھا تو اس پر لکھا ہوا تھا کہ جو علماء کی عیب جوئی کیا کرتا ہے، اس کی یہی سزا ہے۔ میں اسی منظر میں غوطہ زن تھا کہ قیامت قائم ہوگئی۔ دیکھا کہ امام ابوحنیفہؒ قوم کے آگے آگے چل رہے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں ایک جھنڈا ہے اور اپنے اصحاب کی رہنمائی فرما رہے ہیں۔

(۹) حفص بن غیاثؒ راوی ہیں کہ میں نے امام ابوحنیفہؒ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا ابوحنیفہؒ! اللہ تعالیٰ نے کیسا معاملہ کیا؟ جواب دیا بخش دیا۔ میں نے پوچھا آپ کس کی رائے کے قائل ہیں کہنے لگے حضرت عبداللہ اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما کو دین اسلام کا عاشق پایا۔

(۱۰) امام ابویوسفؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام ابوحنیفہؒ کو خواب میں دیکھا کہ وہ ایک محل میں بیٹھے ہوئے ہیں ان کے اردگرد ان کے تلامذہ ہیں۔ امام صاحبؒ نے فرمایا کاغذ اور قلم دوات لاؤ چنانچہ میں اٹھا اور لے آیا۔ وہ کچھ لکھنے لگے۔ میں نے عرض کیا آپ کیا لکھ رہے ہیں؟ فرمایا یہ لکھ رہا ہوں کہ میرے اصحاب جنتی ہیں۔ میں نے کہا میرا نام نہیں لکھیں گے؟ فرمایا لکھوں گا۔

(۱۱) ابومعاذ فضل بن خالدؒ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا اے رسول اللہ ﷺ! آپ ابوحنیفہؒ کے علم کی بابت کیا فرماتے ہیں؟ تو ارشاد فرمایا ان کا ایسا علم ہے، جس کی لوگوں کو ضرورت ہے۔

(۱۲) ابن عبدالرحمٰن نضریؒ کہتے ہیں کہ میں حرم کعبہ میں مقام ابراھیم اور حجر اسود کے درمیان سو گیا۔ خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو عرض کیا آپ نعمان بن ثابت کوفیؒ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں میں ان کا علم حاصل کروں؟ تو ارشاد فرمایا وہ بہت اچھے ہیں، ان کا علم ضرور حاصل کرو اور اس پر عمل کرو میں نیند سے بیدار ہوا ہی تھا کہ مؤذن نے صبح کی اذان دے دی۔ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ کی معافی مانگتا ہوں۔ کیونکہ میں نعمان بن ثابت امام ابوحنیفہؒ کو جتنا برا سمجھتا تھا اتنا برا انہیں کوئی نہیں سمجھتا تھا۔

(۱۳) صالح بن کیسانؒ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا آپؐ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ اتنے میں امام ابوحنیفہؒ آ گئے۔ حضرت علیؓ اٹھے اور ان کو اکرام واعزاز کے ساتھ بٹھایا۔ اور حضور اکرم ﷺ سے مصافحہ معانقہ وغیرہ کا موقع دیا۔

(۱۴) احمد بن ابی الحواریؒ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے امام ابوحنیفہؒ کو خواب میں دیکھا کہ فضاء میں ایک مسجد ہے۔ امام ابوحنیفہؒ اس میں موجود ہیں اور سب لوگ ان کے نیچے ہیں۔ امام ابوحنیفہؒ نے مسجد سے اپنا سر نکالا اور کہا اے لوگو! اللہ سے ڈرو جب میں نے یہ خواب ابوسلیمان سے بیان کیا تو وہ اس خواب سے بہت خوش ہوئے۔

(۱۵) ایک شخص کا بیان ہے کہ میں نے خواب دیکھا کہ امام ابوحنیفہؒ ایک باغ میں تخت پر بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ کے سامنے بہت بڑا رجسٹر ہے جس میں ایک قوم کے انعامات لکھ رہے ہیں۔ جب ان سے پوچھا تو بتلایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے عمل کو قبول کرلیا ہے اور مجھے میرے اصحاب کے بارے میں شفیع بنایا ہے۔ اب میں ان کے انعامات لکھ رہا ہوں۔

(۱۶) حافظ ضیاء الدین مقدسی حنبلیؒ نے امام ابوالعباس احمد بن خلف بن راجح مقدسی حنبلیؒ کے مناقب کو علاحدہ جزء میں تصنیف فرمایا ہے جس میں امام مذکور کی بڑی تعریف کی ہے اور امام صاحب کے خواب بھی ذکر کیے ہیں۔ انھوں نے اللہ رب العزت کو خواب میں دیکھا اور چالیس سے زائد مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اس میں سے ایک خواب جس کو ان کے ہاتھ سے لکھا ہوا ضیاء الدین مقدسیؒ نے خود دیکھا اس میں یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو الرضی عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالجبارؒ کے گھر میں کھڑا ہوا دیکھا، خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور داہنا قدم مبارک چوم لیا اس کے بعد آپ ﷺ بیٹھ گئے میں بھی سامنے بیٹھ گیا۔ میں نے عرض کیا اللہ کے پیارے رسول اللہ ﷺ! مسالک اربعہ کے بارے میں کچھ فرمائیں تو فرمایا کہ مسالک تین ہیں میرا خیال ہوا کہ ابوحنیفہؒ کے مذہب کو نکال دیں گے۔ کیوں کہ وہ قیاس کرتے ہیں، لیکن رسول اللہ ﷺ نے ابتداء اس طرح فرمائی۔ ابوحنیفہؒ

شافعیؒ اور احمدؒ پھر فرمایا مالکؒ چوتھے ہیں یہ جملہ دومرتبہ ارشاد فرمایا۔ میں نے عرض کیا ان میں کون بہتر ہے؟ میرا غالب گمان یہ ہے کہ اس کے جواب میں مذہب احمد ارشاد فرمایا۔ پھر ارشاد ہو کیا میں تمہیں خیر المسالک اور سب میں مضبوط مسلک نہ بتلاؤں؟ پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مدح شروع فرمائی اور بڑی دیر تک ان کی تعریف فرماتے رہے اس کے بعد فرمایا ہمارے ساتھ اپنے گھر چلو ہم چل پڑے راستہ میں عرض کیا اللہ کے پیارے رسول اللہ ﷺ ! میرے لڑکے محمد کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعاء کر دیں ارشاد فرمایا وہ ولی ہے، یا یہ فرمایا کہ وہ ولی ہوگا اور اس کے بعد میری نیند کھل گئی۔

مذکورہ بالا خواب دیکھنے والے بزرگ کی یہ بات کہ میرا خیال ہوا کہ حضور اکرم ﷺ ابوحنیفہؒ کے مذہب کو نکال دیں گے، اس بات کی دلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نکالا نہیں اور انہوں نے خواب میں جو دیکھا، نقل کر دیا۔ اسی طرح صاحب رؤیا کا فرمانا کہ میرا غالب گمان ہے کہ امام احمدؒ کا مذہب ارشاد فرمایا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ جواب نہیں مرحمت فرمایا۔

(تذکرۃ النعمان صفحہ ۳۳۸ تا ۳۴۳۔ علامہ محمد بن یوسف صالحی، ترجمہ مولانا عبداللہ بستوی مہاجر مدنی)

مدارس چلانے کے تعلق سے ایک عالم دین کا خواب

ملتان میں مدرسہ حقانیہ نعیمیہ صدہا سال پرانا مدرسہ ہے، اس مدرسہ کے مہتمم مولانا شفیق احمد صاحب لکھتے ہیں کہ مدرسہ کی کوئی مستقل یا غیر مستقل آمدنی نہیں ہے، اس لئے مدرسہ کو چلانا دشوار ہو رہا ہے، میرے ایک دوست نے مشورہ دیا کہ فلاں حاکم وقت سے تعلق پیدا کرلو تو تمہاری مالی پریشانی دور ہو جائے گی، اور آئندہ کے لئے معقول انتظام ہو جائے گا، مولانا شفیق احمد صاحب لکھتے ہیں کہ "میں نے اس مقصد کے لئے استخارہ کیا تو پہلے کئی راتوں تک خواب میں علماء وقت کی زیارت نصیب ہوتی رہی، علماء کرام کی زیارت سے میں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ حکام وقت سے رابطہ پیدا کر کے ان کی خوشنودی حاصل کرنے کے بجائے اللہ تعالیٰ کی مرضی یہ ہے کہ علماء کے طریقے پر عمل کرنا چاہیئے اور حکومت کی امداد کے بجائے چندے پر مدرسہ کو چلانا چاہیئے۔ (از تاریخ دار العلوم دیوبند صفحہ ۴۷۴ جلد اول مرتب سید محبوب رضوی)

حضرت مولانا رفیع الدین صاحبؒ کا ایک خواب

حضرت مولانا رفیع الدینؒ نے ایک خواب میں دیکھا کہ کنواں دودھ سے بھرا ہوا ہے اور آنحضرت ﷺ پیالے سے دودھ تقسیم فرما رہے ہیں، بعض لوگوں کے پاس چھوٹے برتن ہیں اور بعض کے پاس بڑے، ہر شخص اپنا اپنا برتن دودھ سے بھروا کر لے جا رہا ہے مولاناؒ نے برتنوں کے چھوٹے بڑے ہونے کی یہ تعبیر دی کہ اس سے ہر شخص کا ''ظرف علم'' مراد ہے۔

(از تاریخ دار العلوم دیوبند صفحہ ۱۸۶، جلد اول مرتب سید محبوب رضوی)

ایک خواب

فرشتوں نے ایک نوجوان کی تجہیز و تکفین کی

حضرت شبلیؒ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن گاؤں کے ارادہ سے چلا راہ میں ایک کمسن نوجوان ملا جس کا جسم نہایت لاغر، گرد آلود تھا اور بال بکھرے ہوئے تھے پھٹے کپڑے پہنے ہوئے تھا اور وہ صحراء میں بیٹھا ہوا دو قبروں کے درمیان کی خاک میں اپنے رخسار مل رہا تھا، اور گھڑی گھڑی آسمان کی جانب دیکھتا بھی جاتا تھا، اور اپنے ہونٹ ہلاتا تھا اس کے آنسو رخساروں پر جاری تھے اور ذکر واستغفار اور دعاء میں ایسا مشغول تھا کہ اور کوئی مشغلہ تقدیس اور تحمید و تمجید و تعظیم سے...... باز نہیں رکھتا تھا جب میں نے اس جوان کو اس حالت میں دیکھا تو میرا قلب اس کی طرح مائل ہوا اور میں اس کی ملاقات کو چلا، اور میں اپنا راستہ چھوڑ کر اس کی طرف ہوا۔ اس نے جب مجھے اپنی طرف آتے دیکھا تو اپنی جگہ سے اٹھ کر بھاگنے لگا۔ میں پھر اس کے پیچھے بھاگا کہ شاید میں اسے پکڑ لوں لیکن نہ ہو سکا۔ میں نے کہا اے ولی اللہ مجھ پر مہربانی کرو۔ اس نے کہا قسم ہے اللہ کی ہرگز نہ کروں گا۔ میں نے کہا خدا کے واسطے ٹھہر جاؤ اس نے انگلی سے اشارہ کیا نہیں اور زبان سے اللہ کہا، میں نے کہا اگر تیرا قول سچا ہے تو اپنی سچائی جو اللہ کے ساتھ ہے دکھادے فوراً ہی اس نے چلا کر اللہ اللہ اللہ کہا اور بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ میں نے قریب جا کر اسے ہلایا تو وہ مر گیا تھا۔ میں متفکر ہوا اور اس

کے حال اور صدق سے متعجب ہوا اور جی میں کہا یَختَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاءُ یعنی اللہ جسے چاہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کرے۔ پھر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْم پڑھتے ہوئے اس کی تجہیز و تکفین کی تیاری کی نیت سے ایک قبیلہ عرب کی طرف گیا۔ جب میں وہاں سے واپس لوٹا تو وہ میری نظر سے غائب ہو گیا۔ میں نے اسے بہت ڈھونڈا لیکن کچھ پتہ نہ ملا اور نہ کوئی خبر ملی میں نے جی میں کہا یہ جوان مجھ سے غائب ہو گیا مجھ سے پہلے اس کا سامان کرنے والا کون آ گیا۔ جو اسے اٹھا کر لے گیا۔ اتنے میں ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا۔ اے شبلی تو اس جوان کی فکر سے بچ گیا۔ اس کا کام فرشتوں نے کیا تو اپنے رب کی عبادت میں مشغول رہ اور صدقہ زیادہ کیا کر کیونکہ یہ جوان بھی اس رتبہ پر ایک دن کے صدقہ سے پہنچا ہے جو ساری عمر میں ایک بار کیا تھا۔ میں نے کہا میں خدا کے لئے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ کیا صدقہ تھا، اس نے کہا اے شبلی یہ شخص اپنی اوائل عمر میں نافرمان، گنہگار، فاسق، زانی تھا، اللہ کی جانب سے اسے ایک خواب نظر آیا جس سے وہ گھبرایا اور پریشان ہوا کہ اس کا ذکر اژدھا بن گیا اور اس کے منہ کے اطراف گھیرا لگا کر بیٹھ گیا پھر اس اژدھے کے منہ سے شعلے نکل کر اس کے منہ میں جانے لگے اور وہ شخص جل کر کوئلہ ہو گیا۔ یہ خواب دیکھ کر گھبرایا ہوا خوفزدہ اٹھا اور سب تعلقات چھوڑ کر بھاگ نکلا اور اپنے رب کی عبادت میں مشغول ہو گیا اسے تعلقات منقطع کئے ہوئے آج بارہ سال ہوئے اور وہ اسی طرح تضرع وزاری اور خضوع وخشوع میں مصروف تھا۔ کل ایک سائل نے اس کے پاس آ کر ایک دن کی خوراک کا سوال کیا اس نے اپنے کپڑے اسے اتار کر دیئے وہ سائل بہت خوش ہوا اور ہاتھ اٹھا کر اس کیلئے دعاء مغفرت کی۔ حق تعالیٰ نے اس صدقہ کی برکت سے جس سے فقیر کا جی خوش ہوا اس کی دعاء مقبول کی چنانچہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو سائل صدقہ سے خوش ہو کر دعاء کرے اسے غنیمت جانو۔ (صالحین کے آنسو مصنف حضرت مولانا عبدالغنی طارق صفحہ ۲۶۲ تا ۲۶۷۔)

حضرت مسیح الامت رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد فقیہ الامتؒ کا خواب

حضرت اقدس مسیح الامت حضرت مولانا محمد مسیح اللہ خان صاحب نور اللہ مرقدہ کے وصال کے بعد فقیہ الامت حضرت مفتی محمود حسن گنگوہی نور اللہ مرقدہٗ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مفتی صاحب حضرت مولانا مسیح اللہ نور اللہ مرقدہٗ کے پاس ملاقات کیلئے پہونچے حضرت مولانا نور اللہ مرقدہ نے حضرت مفتی صاحب نور اللہ مرقدہ کو چارپائی پر اپنے سراہنے کی جانب بٹھایا حضرت مفتی صاحب نے دریافت کیا، کیا ہوا؟ کس طرح گزری؟ فرمایا دنیا کے تمام عارفین کو جمع کر دیا گیا تھا، اور آسمان کے ستاروں کو حکم دیا گیا تھا کہ جو رات کے اول حصہ میں چمکتے ہیں وہ رات کے اخیر حصہ میں چمکیں، حضرت مولانا مسیح اللہ نور اللہ مرقدہ کا انتقال رات کے اخیر حصہ میں ہوا، اس لئے ان کی روح کے استقبال کے لئے تمام عارفین کی ارواح کو جمع کر دیا گیا تھا۔ حضرت مولانا مسیح اللہ نور اللہ مرقدہ کی پوری زندگی سلوک و معرفت کی خدمت میں گزری اگر عارفین اور اولیاء اللہ کی ارواح ان کا استقبال کریں تو تعجب کی کیا بات ہے۔ (ماہنامہ المحمود میرٹھ صفحہ ۳۷، اکتوبر ۲۰۰۱ عیسوی)

حضور ﷺ نے خواب میں ایک امتی کی تعریف فرمائی

شہر بلخ میں ایک سوداگر رہتا تھا۔ اس کے دو بیٹے تھے۔ سوداگر کا انتقال ہو گیا۔ اس نے ترکہ میں مال و زر کے علاوہ حضور سراپائے نور ﷺ کے تین موئے مبارک بھی چھوڑے۔ دونوں بیٹوں میں ترکہ تقسیم ہوا۔ دنیوی مال آدھا آدھا بانٹ لیا۔ مگر موئے مبارک کی تقسیم میں یہ مسئلہ کھڑا ہو گیا کہ ان کو کیسے تقسیم کریں؟ چنانچہ بڑے لڑکے نے یہ تجویز پیش کی کہ دونوں ایک ایک بال رکھ لیں اور بقیہ ایک کو قطع کر کے آدھا آدھا بانٹ لیا جائے۔ چھوٹا لڑکا

جو کہ نہایت ہی عاشق رسول ﷺ تھا یہ تجویز سن کر کانپ گیا اور اس نے کہا، میں ہرگز ہرگز ایسی بے ادبی کی جرأت نہیں کر سکتا میرا دل سرکار مدینہ ﷺ کے بال مبارک کے دو حصے کرنے کی اجازت نہیں دیتا، یہ سن کر بڑے بھائی نے بگڑ کر کہا اگر تجھے بالوں کی عظمت کا اتنا ہی احساس ہے تو یوں کر کہ تینوں بال تو رکھ لے اور سارا مال و دولت مجھے دے دے چھوٹے بھائی نے اس فیصلے کو قبول کرتے ہوئے تینوں مقدس بال لے کر سارا مال بخوشی بڑے بھائی کے حوالے کر دیا۔

اب چھوٹے بھائی نے اپنا یہ معمول بنایا کہ تینوں مبارک بالوں کو سامنے رکھ کر سرکار مدینہ ﷺ کی بارگاہِ بے کس پناہ میں درودِ پاک کے پھول پیش کیا کرتا۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کے مختصر کاروبار میں ترقی عطاء فرمائی اور وہ مالدار ہو گیا۔ دوسری طرف بڑے بھائی کو دنیوی مال میں خسارے پر خسارہ آنے لگا حتیٰ کہ وہ کنگال ہو گیا، دریں اثنا چھوٹے بھائی کا انتقال ہو گیا۔ کسی نیک آدمی نے اس چھوٹے بھائی کو خواب میں اس حال میں دیکھا کہ سرکار مدینہ ﷺ نے اسے اپنے پہلو میں بٹھا رکھا ہے اور سرکار ﷺ فرما رہے ہیں۔ ''میں اپنے اس امتی سے بہت خوش ہوں۔ (القول البدیع فیضان سنت صفحہ ۱۸۲، مولانا الیاس قادری)

حضرت حمدون قصارؒ

حضرت حمدون قصارؒ کے انتقال کے بعد جب ابوالحسن شعرانی نے خواب میں آپ سے پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے کیسا معاملہ کیا؟ فرمایا کہ بخشش کے بعد مجھ سے فرمایا کہ جس نوعیت سے اہل دنیا کے سامنے تو ہماری حمد و ثنا کرتا تھا اسی طرح اب ملائکہ کے سامنے بھی حمد و ثنا کر۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۱۸۸)

خواب میں حضرت جنید بغدادیؒ کو وعظ گوئی کی تاکید

احمد بن انطا کیؒ بلند مراتب کے بعد سری سقطیؒ نے آپ کو وعظ گوئی کا مشورہ دیا تو آپ نے عرض کیا کہ آپکی حیات میں وعظ گوئی مجھے اچھی نہیں معلوم ہوتی لیکن اسی شب حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ بھی وعظ گوئی کا حکم دے رہے ہیں اور جس وقت حضرت سری سقطی نے خواب بیان کرنے کا قصد کیا تو آپ نے خواب سننے سے قبل ہی فرمایا کہ اب بھی تمہارا خیال یہ ہے کہ دوسرے لوگ تم سے وعظ گوئی کے لئے کہیں، آخر حضور اکرم ﷺ کے فرمان کے بعد تمہیں کیا عذر باقی رہ جاتا ہے، پھر آپ نے حضرت سرّی سے سوال کیا کہ یہ آپ کو کیسے علم ہو گیا کہ رات کو حضور اکرم ﷺ نے مجھے وعظ گوئی کا حکم دیا ہے جواب دیا کہ آج شب کو میں نے باری تعالیٰ کو خواب میں یہ فرماتے ہوئے دیکھا کہ ہم نے محمد ﷺ کو بھیجا ہے کہ آپ جنیدؒ کو وعظ گوئی کی تاکید کر دیں۔ پھر حضرت جنیدؒ نے کہا کہ میں اس شرط پر وعظ کہہ سکتا ہوں کہ چالیس افراد سے زیادہ کا مجمع نہ ہو۔

کسی نے حضور اکرم ﷺ کے ہمراہ حضرت جنیدؒ کو بھی خواب میں دیکھا اور ایک شخص نے کوئی فتویٰ حضور ﷺ کے سامنے پیش کیا تو آپ ﷺ نے حضرت جنیدؒ کیطرف اشارہ کر دیا، اس نے کہا کہ جب حضور ﷺ خوش تشریف فرما ہیں تو دوسرے کی کیا ضرورت ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ ہر نبی کو اپنی امت پر فخر ہے، لیکن مجھے اپنی امت میں جنیدؒ پر اس سے بھی زیادہ فخر ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ ۱۹۳ تا ۱۹۵۔)

دارالعلوم محمدیہ سے متعلق

محمد ادریس حبان رحیمی کا خواب

1975ء میں مجھ ناچیز نے ایک عجیب خواب دیکھا تھا گویا ایک مارکیٹ ہے اس میں بہت سی دکانیں ہیں۔ اورایک دکان میری بھی ہے۔ لیکن میری دکان کا دروازہ دوسری دکانوں سے آٹھ یا دس فٹ اونچا ہے۔ دکان میں ایک ٹاٹ بچھا ہوا ہے، بہت سے گاہک آرہے ہیں اورمیری دکان کے دروازے پر کھڑے ہوکر کچھ مطالبہ کرتے ہیں، میں ان کوایک یا دو تا تین الائچی دیتا ہوں اور مٹی کے لوٹے سے ان کو پانی پلاتا ہوں۔ لوگ چلے جاتے ہیں پھراسی طرح دوسرے لوگ آجاتے ہیں۔

یہ سلسلہ جاری ہےاورآنکھ کھل جاتی ہے۔''

اس خواب کی تعبیر حضرت گنگوہیؒ کے نبیرہ قلندر زماں الحاج حضرت مولانا مصطفیٰ کامل صاحب رشیدی اعرابیؒ نے یہ دی کہ دکان کا دروازہ بلند ہونے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تم کوعزت وشہرت عطاء فرمائیں گے۔ ٹاٹ سے مراد اتباع بزرگانِ دین ہے۔ الائچی اوراس کی خوشبو ''دین'' ہے، اور صاف شفاف پینے کے پانی سے مراد، دینی فیض ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ تم سے دینی کام لیں گے جس سے بہت سے لوگوں کو فیض اور فائدہ پہونچے گا۔

بندہ ہمیشہ سوچا کرتا کہ اس خواب کی تعبیر کب پوری ہوگی۔ لیکن 1989ء میں جب بنگلور میں دارالعلوم محمدیہ قائم ہواتو مجھے یہ خواب یاد آگیا۔ بحمداللہ اب کثیر تعداد میں طلباء

زیرِ تعلیم ہیں اور الحمد اللہ دینی خدمت ہو رہی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور بزرگوں کی دعاء ہے کہ اس خواب کی تعبیر مکمل پندرہ سال بعد دار العلوم محمدیہ کی شکل میں پوری ہوئی۔ (مؤلف)

حضرت مالک بن دینارؒ

جعفر بن سلیمانؒ کہتے ہیں کہ ہم ایک دن ظہر کے بعد مالک بن دینارؒ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک شخص آیا اس نے کہا میں نے خواب میں پکارنے والے کی پکار سنی۔ وہ کہہ رہا تھا اے لوگو! اللہ کی طرف کوچ کی تیاری کرو میں نے دیکھا کہ سب سے پہلے جس نے سامان باندھا وہ حوشب بن مسلمؒ تھے۔ یہ سن کر مالک بن دینارؒ نے قبلہ کی طرف رخ کر لیا اور روتے رہے اسی حال میں عصر کی نماز پڑھی اور باقی نمازیں بھی اسی طرح پڑھیں۔

(صالحین کے آنسو مصنف حضرت مولانا عبدالغنی طارق صفحہ ۷۸)

امام ابوحنیفہؒ کے متعلق ہیاج بن بطامؒ کا خواب

ہیاج بن بطامؒ کی روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ امام ابوحنیفہؒ کو خواب میں دیکھا کہ ان کے پاس ایک جھنڈا ہے جسے تھامے ہوئے بڑے سکون سے کھڑے ہیں میں نے عرض کیا اے ابوحنیفہؒ کیوں کھڑے ہو؟ ارشاد فرمایا اپنے ساتھیوں اور شاگردوں اور محبین کا انتظار کر رہا ہوں تاکہ سب اکٹھے چلیں، یہ سن کر میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اچانک دیکھا کہ طالبان علوم نبوت اور ائمہ اور علماء کی ایک بڑی جماعت ہوگئی۔ پھر آپ چل پڑے ہم بھی آپ کی اقتداء میں چلے، صبح میں نے حاضر خدمت ہو کر خواب کا قصہ بیان کیا، تو امام ابوحنیفہؒ پر لرزہ طاری ہو گیا اور بے اختیار رونے لگے اور بار بار یہ دعاء فرماتے تھے اے اللہ ہماری عاقبت اور انجام کو بہتری اور خیر کی طرف پھیر دے۔ (عقود الجمان صفحہ ۳۵۷ بحوالہ امام صاحب کے حیرانگیز واقعات صفحہ ۱۰۹۔)

سلائی مشین سے متعلق ایک عجیب خواب

سلائی مشین کو آئزگ سنگر نے ایجاد کیا تھا۔ مشین تو اس نے ایجاد کی۔ لیکن اسے ایک مسئلہ درپیش تھا۔ اس کے سامنے مسئلہ یہ تھا کہ دھاگے کو سوئی سے کیسے گذارا جائے۔ سوئی بھی نہ ٹوٹے اور دھاگا بھی نہ اٹکے ایک رات سنگر نے خواب میں دیکھا کہ قبائلی بڑے بڑے نیزے لے کر اس کا پیچھا کر رہے ہیں۔ ان کے قریب آنے پر اس نے دیکھا کہ نیزے کی نوک پر ایک سوراخ ہے۔ صبح بیدار ہوا تو اس نے یہ مسئلہ حل کر لیا اور ایسی سوئی تیار کی جس کی نوک کے قریب سوراخ تھا۔ اب دھاگا مسلسل سوئی سے گذر سکتا تھا۔ اس طرح اس کی ایجاد مکمل ہوگئی۔ اسی کے نام سے سلائی مشین کی مشہور کمپنی سنگر قائم کی گئی ہے۔

(روزنامہ سالار ۱۷/جون ۲۰۰۱ء بنگلور۔)

حضرت شاہ شجاع کرمانیؒ کا خواب

آپ مکمل چالیس سال تک نہیں سوئے اور جب آنکھیں نیند سے بھاری ہونے لگتیں تو نمک بھر لیتے، لیکن چالیس سال کے بعد جب آپ ایک مرتبہ سوئے تو اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھ کر عرض کیا کہ اے اللہ میں نے تجھے بیداری میں تلاش کیا لیکن خواب میں پایا، نداء آئی کہ یہ اس بیداری کا معاوضہ ہے اس کے بعد سے آپ نے سونے کو اس لئے اپنا معمول بنایا کہ شاید پھر جلوۂ خداوندی نظر آجائے اور اپنے اس خواب پر آپ اس قدر نازاں تھے کہ یہ فرمایا کرتے اگر اس خواب کے معاوضہ میں مجھے دونوں عالم بھی عطا کئے جائیں جب بھی قبول نہیں کروں گا۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۱۷۷)

حضرت یوسف بن حسینؒ کا خواب

حضرت ابراہیم خواصؒ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ عالم رویا میں یہ نداء سنی کہ یوسف بن حسینؒ سے کہدو کہ تم راندہ درگاہ ہو چکے ہو، لیکن بیداری کے بعد یہ خواب بیان کرتے

ہوئے ان سے مجھے ندامت ہوئی۔ لیکن دوسری شب پھر یہی خواب دیکھا اور تیسری شب مجھے تنبیہ کی گئی کہ اگر تم نے یہ خواب ان سے بیان نہ کیا تو تمہیں زندگی بھر کیلئے سزا میں مبتلا کر دیا جائے گا چنانچہ جب خواب بیان کرنے کی نیت سے آپ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے حکم دیا کہ کوئی عمدہ سا شعر سناؤ، اور جب میں نے ایک شعر سنایا تو آپ اس قدر روئے کہ آنکھوں سے لہو جاری ہو گیا، پھر فرمایا کہ شاید اسی لئے لوگ مجھے زندیق کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ میں مردود بارگاہ ہوں، قطعاً درست ہے، حضرت ابراہیمؒ کہتے ہیں کہ میں یہ سن کر حیرت زدہ رہ گیا اور اسی ادھیڑ بن میں جنگل کی طرف نکل گیا اور وہاں جب حضرت خضر سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے فرمایا کہ یوسف بن حسینؒ عشق الٰہی کی شمشیر کے گھائل ہیں اور ان کا مقام اعلیٰ علیین میں ہے اور خدا کی راہ میں ایسا ہی مقام حاصل بھی کرنا چاہیئے کہ تنزل کے بعد بھی علیین میں رہیں۔ کیونکہ واصل الی اللہ ہونے کے بعد اگر بادشاہی نہیں تو وزارت تو مل ہی جاتی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فریدالدین عطار ۱۸۰)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی میں سلطان التمش کو حوض بنانے کا حکم فرمایا

''سیر العارفین'' میں لکھا ہے کہ سلطان شمس الدین التمش کا مدت سے ارادہ تھا کہ شہر کے قریب ایک حوض تیار کرایا جائے تا کہ خلق خدا کو آرام پہنچے۔

ایک رات اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ ایک مقام پر آپ گھوڑے پر سوار ہوئے کھڑے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ اے شمس الدین اگر تو چاہتا ہے کہ حوض بنائے اور اللہ کی مخلوق فیضیاب ہو تو اس جگہ بنا جہاں ہم کھڑے ہیں۔ جب بادشاہ بیدار ہوا تو وہ جگہ جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے معلوم نہ کر سکا۔ حیران ہوا کہ کیا کیا جائے، آخر اپنے ایک خاص آدمی کو خواجہ قطب الاسلامؒ کی خدمت میں بھیجا کہ میں نے رات خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے اگر اجازت ہو تو حاضر خدمت ہو کر عرض کروں۔ حضرت خواجہ نے فرمایا ہاں میں جانتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بادشاہ کو حوض بنانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ ہم اسی جگہ جا رہا ہیں جہاں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار تشریف فرما تھے بادشاہ سے کہو کہ جلدی وہاں پہنچ جائے۔ خواجہ قطب الاسلامؒ وہاں پہنچ کر دوگانہ نماز میں مشغول ہو گئے۔ سلطان بھی وہاں پہنچ گیا۔ اور جو جگہ بھول چکا تھا۔ اسے یاد آ گئی، وہاں جا کر دیکھا تو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے کے سم کا نشان موجود تھا۔ پس اسی مقام پر

حوض تیار کرایا گیا اور جس جگہ گھوڑے کے سم کا نشان تھا وہاں ایک چھوٹا سا گنبد بنا دیا گیا۔

(تذکرہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی صفحہ ۱۰۱، کپتان واحد بخش سیال چشتی)

حضرت معروف کرخیؒ کو اولیاء نے خواب میں دیکھا

ایک مرتبہ بازار سے گذرے تو دیکھا کہ ایک بہشتی یہ کہہ رہا ہے کہ اے اللہ! جو میرا پانی پی لے اس کی مغفرت فرما دے؟ چنانچہ نفلی روزے کے باوجود آپ نے پانی پی لیا۔ اور جب لوگوں نے کہا کہ آپ کا تو روزہ تھا۔ تو فرمایا کہ میں نے بہشتی کی دعاء پر پانی پی لیا۔ پھر انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ فرمایا کہ بہشتی کی دعاء سے مغفرت فرما دی۔

حضرت محمد حسنؒ نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا۔ فرمایا کہ میری مغفرت فرما دی۔ پھر انھوں نے سوال کیا کہ کیا عبادت وزہد کی وجہ سے مغفرت ہوئی تو فرمایا کہ نہیں بلکہ میں نے ابن سماکؒ کی اس نصیحت پر عمل کیا تھا کہ جو دنیا سے انقطاع کر کے رجوع الی اللہ ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی جانب رجوع ہوتا ہے۔

حضرت سری سقطیؒ سے روایت ہے کہ میں نے آپ کو خواب میں تحت العرش اس طرح دیکھا کہ آپ پر غشی طاری ہے اور پوچھا جا رہا ہے کہ یہ کون ہے؟ اس سوال پر فرشتے کہہ رہے ہیں کہ تو ہم سے زیادہ جانتا ہے، پھر آواز آئی کہ یہ معروف کرخیؒ ہے جس کو ہماری محبوبیت نے بے خود بنا دیا ہے۔ اور اب ہمارے دیدار کے بغیر اس کو ہوش نہیں آسکتا۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ ۱۶۰)

حضرت سری سقطیؒ کا خواب

آپ نے حضرت یعقوب علیہ السلام سے خواب میں پوچھا کہ جب آپ خدا سے محبت کرتے تھے تو حضرت یوسف علیہ السلام کی محبت کیوں تھی۔ اسی وقت نداء غیبی آئی کہ

اے سرّی پاس ادب ملحوظ رہے۔ پھر اس کے بعد جب آپ کو خواب میں حسن یوسف سے دوچار کیا گیا تو چیخ مار کر غشی کی حالت میں پڑے رہے۔ اور ہوش آنے کے بعد یہ نداء سنی کہ جو ہمارے محبوبوں سے گستاخی کرتا ہے اس کا یہی انجام ہوتا ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرید الدین عطار صفحہ ۱۶۲)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی ابتداء

سچے خوابوں سے ہوئی

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ وحی کی ابتداء سچے خوابوں سے ہوئی رسول اللہ ﷺ جو جوخواب دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی مانند ظاہر ہوجاتا تھا (یعنی جو بات خواب میں دیکھتے تھے اس کا ظہور ہوجاتا تھا) پھر کچھ دنوں کے بعد رسول اللہ ﷺ کو تنہائی پسند آنے لگی اور آپ غارِ حرامیں عبادت کرنے لگے، آپ ﷺ اپنے ہمراہ سامانِ خوردونوش لے جاتے اور کئی کئی روز وہیں رہتے پھر (جب سامان ختم ہوجاتا) آپ ﷺ خدیجۃ الکبریٰ کے پاس (لوٹ کر) آتے اور اتنے ہی دنوں کا سامان اور لے جاتے یہاں تک کہ یکا یک حق (یعنی وحی) آ گیا جب کہ آپ غارِ حرامیں تھے۔ چنانچہ آپ کے پاس (خدا کا بھیجا ہوا) فرشتہ آیا اور آپ سے کہا "پڑھو" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ حضور ﷺ کا بیان ہے کہ فرشتے نے مجھے پکڑ کر اتنا دبایا کہ مجھ کو تھکا دیا (یعنی بے طاقت کر دیا) پھر مجھ کو چھوڑ دیا اور کہا پڑھو میں نے کہا "میں پڑھا ہوا نہیں ہوں" حضور ﷺ کا بیان ہے کہ فرشتے نے پھر مجھ کو پکڑ لیا اور خوب دبایا یہاں تک کہ مجھ کو بے طاقت کر دیا پھر مجھ کو چھوڑ کر کہا "پڑھو" میں نے کہا "میں پڑھا ہوا نہیں ہوں" فرشتہ نے پھر مجھ کو پکڑ لیا اور خوب دبایا یہاں تک کہ میں

تھک گیا پھر مجھ کو چھوڑ دیا اور کہا "پڑھو" اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ.

پڑھو (اے نبی) اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا، جمے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی۔ پڑھو، اور تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا، انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان آیات کی تلاوت فرماتے ہوئے واپس آئے بحالیکہ آپ کے مونڈھوں اور گردن کا درمیانی حصہ (خوف سے) تھرتھرا رہا تھا اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے پاس پہنچ کر فرمایا مجھ کو کپڑا اوڑھاؤ۔ چنانچہ کپڑا اڑھا دیا گیا۔ جب خوف واضطراب جاتا رہا تو آپ نے حضرت خدیجہؓ سے فرمایا "خدیجہ مجھ کو کیا ہو گیا۔" یہ کہہ کر آپ نے حضرت خدیجہؓ سے سارا واقعہ بیان کیا اور پھر کہا "مجھ کو اپنی جان کا خوف ہے" حضرت خدیجہؓ نے فرمایا "ہرگز نہیں! خدا کی قسم! آپ ﷺ کو خدا کبھی رسوا نہ کرے گا۔ خدا کی قسم! آپ رشتہ داروں اور عزیزوں سے حسن سلوک کرتے ہیں سچ بولتے ہیں، کمزوروں کا بار اٹھاتے ہیں، ناداروں کی مدد کرتے ہیں، مہمان نوازی کرتے ہیں اور حوادث وآفات کو دور کرنے میں لوگوں کے مددگار ہیں یعنی آپ جامع اخلاق شریفہ اور شمائل کریمہ ہیں۔ خدا آپ کو کوئی ضرر نہ پہنچائے گا۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد خدیجہؓ مجھ کو ورقہ بن نوفل اپنے چچا زاد بھائی کے پاس لے گئیں جو ایک عیسائی عالم تھے، آسمانی کتابوں سے اچھی واقفیت اور انجیل کا ترجمہ عربی زبان میں کیا کرتے تھے، اور بہت بوڑھے ہو گئے تھے اور اندھے ہو گئے تھے۔ ورقہ نے ان سے کہا " بھتیجے! تم نے کیا دیکھا" حضور ﷺ نے جو کچھ دیکھا تھا اس کا حال بیان کیا ورقہ بن نوفل نے واقعہ سن کر کہا "یہ وہی ناموس جبریل ہے جو موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا تھا کاش میں اس زمانہ میں (یعنی ایام نبوت میں) جوان ہوتا اور کاش میں اس وقت تک زندہ رہتا جبکہ تمہاری قوم تم کو تمہارے وطن سے نکال دے گی۔

رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر کہا ''کیا میری قوم کے لوگ مجھ کو نکال دیں گے؟'' ورقہ بن نوفل نے کہا ''ہاں'' جو شخص بھی وہ چیز لے کر آیا ہے جو تم لے کر آئے ہو (یعنی نبوت) اس کے ساتھ دشمنی کی گئی ہے اگر میں نے وہ زمانہ پایا تو میں تمہاری پوری مدد کروں گا۔'' (صحیح مسلم)

تین بھائیوں کے مزارات

اور ان کے خواب

بعض بزرگوں سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں ایک گاؤں پر گزرا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں تین قبریں ایک ہی مقدار کی اونچی زمین پر بنی ہوئی ہیں۔ ان پر اشعار لکھے ہوئے تھے، پہلی قبر پر لکھا ہوا تھا۔

وَكَيْفَ يَلِذُّ الْعَيْشَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ

بِاَنَّ اِلٰى الْخَالِقِ لَا بُدَ سَائِلِهٖ

فَيَاْخُذُ مِنْهُ ظُلْمَهٗ لِعِبَادِهٖ

وَلِيَجْزِيَهٖ بِالْخَيْرِ الَّذِىْ هُوَ فَاعِلِهٖ

(ترجمہ کیونکر زندگی کی لذت حاصل کرسکتا ہے وہ شخص جو یہ نہ جانے کہ خالق دو جہاں ضرور سوال کرے گا۔ اگر اس نے مخلوق پر ظلم کیا ہو تو اس کا بدلہ لے گا اور اگر اس نے نیکی کی ہو تو اس کی جزاء دے گا۔ اور دوسری قبر پر لکھا ہوا تھا۔

وَكَيْفَ يَلِذُّ الْعَيْشَ مَنْ كَانَ مُوْتِنَا

بِاَنَّ الْمَنَايَا بِغِتَّهٖ سَتَعَاجِلِهٖ

فَتُسَلِّبُهٗ مَلَكًا عَظِيْمًا وَبِهِجَّتِهٖ

وَتَسْكِنُهُ الْقَبْرُ الَّذِىْ هُوَ اَهْلِهٖ

(ترجمہ) کیونکر زندگی کی لذت پاسکتا ہے وہ شخص جو یقین کرتا ہے کہ موت ناگہاں اسے آئے گی اس کا بڑا ملک اور رونق چھین لے جائے گی اور اسے قبر میں جس کا وہ اہل ہے ٹھہرایا جائے گا۔ اور تیسری قبر پر مرقوم تھا۔

وَكَيْفَ يَلِذُّ الْعَيْشِ مَنْ كَانَ صَائِرًا

اِلٰی جَدَثٍ يَبْلِيَ الشَّبَابِ مَنَازِلَهُ

وَيُذْهِبَ مَاءَ الْوَجْهِ بَعْدَ بِهَائِهِ

سَرِيْعًا وَعَلٰى جِسْمُهُ وَمُفَاصِلَهُ

(ترجمہ) کیونکر لذت عیش حاصل کرسکتا ہے وہ شخص جو جانتا ہے کہ مجھے ایسی قبر کی طرف جانا ہے جو جوانی کو بوسیدہ کرنے والی جگہ ہے اور بہت جلد چہرے کی رونق دور کرنے والی اور جسم اور جوڑوں کو بوسیدہ کرنے والی ہے۔

میں نے ایک شخص سے جس کے پاس میں بیٹھ گیا تھا کہا کہ میں نے تمہارے یہاں ایک عجیب بات دیکھی ہے۔ کہا وہ کیا ہے۔ میں نے انھیں ان قبروں کا قصہ سنایا کہنے لگے ان کا واقعہ اس سے بھی زیادہ عجیب ہے۔ میں نے کہا ان کا قصہ سناؤ کہا کہ یہ تین بھائی تھے۔ ایک امیر دوسرا تاجر، تیسرا زاہد، جب زاہد کی موت قریب ہوئی تو دونوں بھائی آئے اور اپنا عمدہ مال دیا تاکہ صدقہ کرے اس نے انکار کیا اور کہا کہ مجھے تمہارے مال کی ضرورت نہیں ہے، لیکن میں تم سے ایک عہد لیتا ہوں اس کے خلاف نہ کرو۔ انھوں نے کہا وہ کیا ہے؟ کہا جب میں مرجاؤں تو مجھے غسل دو اور کفن پہناؤ اور میری نماز پڑھ کر کسی اونچی جگہ میں مجھے دفن کرو اور یہ اشعار میری قبر پر لکھ دو اور وہ اشعار بتائے جو تم نے پہلی قبر پر دیکھے۔ پھر کہا جب تم یہ کرچکو تو روز میری قبر پر ایک بار آجایا کرو شاید تمہیں اس سے کچھ نصیحت حاصل ہوجائے۔ انھوں نے اس کی وصیت کے مطابق عمل کیا اور اس کا بھائی جو امیر تھا، فوج کے ساتھ سوار اس کی قبر پر آتا تھا اور وہ اشعار پڑھ کر روتا تھا۔ تیسرے دن وہ اسی طرح مع فوج

کے اس کی قبر آیا اور اشعار پڑھکر رونے لگا۔ جب واپس لوٹا تو اس نے قبر کے اندر سے کسی چیز کے گرنے کی ایسی آواز سنی کہ قریب تھا کہ اسکا دل پھٹ جائے۔ وہاں سے گھبرایا ہوا پریشان واپس لوٹا۔ رات کو اس نے اپنے بھائی کو خواب میں دیکھا دریافت کیا اے بھائی، میں نے تیری قبر سے کیسی آواز سنی۔ کہا وہ آواز لوہے کے کوڑے کے گرنے کی تھی، اس وقت مجھ سے پوچھا جا رہا تھا کہ تو نے فلاں مظلوم کو دیکھا اور اسکی مدد نہ کی، صبح کے وقت بہت غمگین گھبرایا ہوا اٹھا اور اپنے بھائی کو اور خاص لوگوں کو بلایا۔ اور کہا کہ میرے بھائی نے اپنی قبر پر جو اشعار لکھنے کی وصیت کی تھی، میرے خیال میں وہ میرے لئے ہی لکھوا لئے تھے اور اب میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں تمہارے درمیان ہرگز نہ رہونگا۔ اور عمارت چھوڑ کر عبادت اختیار کی اور پہاڑوں اور جنگلوں میں رہتا تھا۔ حتیٰ کہ اسکی موت کا وقت بھی قریب آ گیا، اس وقت ایک چرواہا اسکے پاس تھا۔ یہ خبر سنکر اسکا بھائی آیا اور کہنے لگا اے بھائی کچھ وصیت کرو کہنے لگا میرے پاس مال نہیں ہے جو وصیت کروں۔ لیکن میں تجھ سے ایک عہد لیتا ہوں کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے اپنے بھائی کے پہلو میں دفنا کر میری قبر پر یہ اشعار لکھ دے اور وہ اشعار بتائے جو تم نے دوسری قبر پر دیکھے۔ پھر تین دن تک میرے مرنے کے بعد میری زیارت کرتا رہ اور اللہ سے میرے لئے دعاء کر شاید اللہ مجھ پر رحم کرے۔ یہ کہکر وہ مر گیا چنانچہ اسکے بھائی نے اس کی وصیت پوری کی جب تیسرا دن ہوا تو اس کی قبر پر آ کر بہت رویا اور اسکے واسطے دعاء کی۔ جب واپس لوٹنے لگا تو قبر کے اندر سے ایک دھماکہ سنا قریب تھا کہ وہ دیوانہ ہو جائے وہاں سے پریشان لوٹا۔ جب رات ہوئی بھائی کو خواب میں دیکھا کہ اسکے پاس آیا ہے اس نے سوال کیا اے بھائی کیا ہمارے ملنے کو آئے ہو؟ کہا افسوس کہاں کا ملنا اب نہیں مل سکتے اور مجھے اپنے گھر پر قرار حاصل ہو گیا ہے اس نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے کہا اچھا ہوں ماشاء اللہ۔ توبہ سے بھی کس قدر بھلائی جمع ہو جاتی ہے۔ پھر پوچھا کہ ہمارا بھائی کہاں ہے کہا کہ وہ آئمہ ابرار کے ساتھ (یعنی نیک اماموں کے مجمع میں ہے) پھر کہا کہ آپ

ہمیں کس کام کا حکم کرتے ہیں۔ کہنے لگے جو شخص کچھ پہلے سے بھیجتا ہے وہ اسے ملتا ہے زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جان۔ جب صبح اٹھا تو اس نے دنیا ترک کردی۔ اور دل کو مکروہات دنیا سے پاک کردیا۔ اسکا ایک جوان بیٹا خوبصورت تھا۔ اس نے باپ کی جگہ تجارت شروع کردی جب اسکی وفات کا وقت قریب آیا تو بیٹے نے کہا اے باپ کچھ وصیت کر۔ کہنے لگے اے بیٹے تیرے باپ کا کوئی مال نہیں ہے جو وصیت کرے لیکن ایک عہد کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ جب میں مرجاؤں تو اپنے دونوں چچا کے ساتھ دفن کیجیو اور یہ اشعار میرے قبر پر لکھ دیجیو۔ اور وہ اشعار جن کو تم نے تیسری قبر پر دیکھے ہیں وہ بتائے۔ جب یہ کر چکو تو تین دن تک میرے پاس آیا جایا کرو اور میرے واسطے دعاء کرو شاید حق تعالیٰ مجھ پر رحم کرے لڑکے نے ایسا ہی کیا جب تیسرا دن ہو تو اس نے قبر سے ایک آواز سنی جس سے اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور رنگ تبدیل ہو گیا۔ غمگین یا یوں کہا جائے کہ بخار زدہ وہاں سے لوٹا، جب رات ہوئی تو اپنے باپ کو خواب میں دیکھا کہ کہہ رہا تھا اے بیٹے تو عنقریب ہم سے ملنے والا ہے آخرت میں سامان کی ضرورت ہے اور موت اس سے بھی پہلے ہے اپنے سفر کی تیاری کر اور کوچ کا سامان کر ۔سفر گاہ سے منزل اقامت کی طرف اسباب بھیج دے، دنیا کی زندگی پر دھوکا مت کھا، جیسے کہ تجھ سے پہلے نالائقوں نے دھوکا کھایا اور بڑی بڑی آرزوئیں کیں اور عاقبت کا سامان نہ کیا اور موت کے وقت سخت نادم ہوئے اور عمر کے ضائع کرنے پر بہت افسوس کیا موت کے وقت نہ ندامت نے ان کو فائدہ دیا اور نہ اپنی کوتاہی پر افسوس کرنے سے ان کو نجات ملی۔ پھر کہا اے بیٹے جلدی کر پھر جلدی کر جب صبح جاگا تو کہنے لگا کہ میرا گمان غالب ہے کہ وقت آپہنچا اور اپنا قرضہ ادا کیا اور اپنا مال سارا تقسیم اور صدقہ کرتا رہا حتیٰ کہ جب تیسرا دن ہوا تو اپنے اہل وعیال کو بلا کر وداع کیا اور سلام کر کے قبلے کی طرف متوجہ ہو کر کلمہ شہادت پڑھتے ہوئے وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہم۔ اب لوگ انکی زیارت کرتے ہیں اپنی قضائے حاجت میں انکی دعائیں قبول ہوتی ہے۔ رحمۃ اللہ علیہم (صالحین کے آنسو، صفحہ ۲۴۲ تا ۲۴۶ مصنف: حضرت مولانا عبدالغنی طارق)

انتقال کے بعد

خواب میں سری سقطیؒ نے بشارت دی

جب حضرت سری سقطیؒ کی وفات ہوئی تو ایک صاحب نے آپ کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ جل شانہ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ انہوں نے فرمایا مجھے بخش دیا اور ان سب کو بھی بخش دیا جو میرے جنازے میں شریک ہوئے اور نماز پڑھی! ان صاحب نے عرض کی کہ میں بھی آپ کی نماز پڑھی تھی تو کیا میں بھی بخشا گیا؟ اس کو دیکھ کر بتایا کہ اس میں تو تمہارا نام نہیں ہے! ان صاحب نے عرض کیا کیسے نہیں ہے میں آپ کے جنازہ میں ضرور حاضر تھا۔ لہٰذا حضرت سریؒ نے مکرر اس کاغذ کو دیکھا تو انکا نام بھی کنارے پر لکھا ہوا مل گیا۔

(قبر کی ایک رات ص ۴۹۔ حضرت مولانا عاشق الٰہی بلند شہریؒ)

دو بزرگوں کا حال، خواب کے ذریعہ

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ میں نے شیخ ابو اسحاق شیرازیؒ کو انکی وفات کے بعد خواب میں دیکھا کہ نہایت سفید لباس پہنے اور تاج اوڑھے ہوئے ہیں میں نے پوچھا یہ لباس کیسا ہے؟ فرمایا کہ یہ عبادت کا احترام ہے! میں نے عرض کیا اور یہ تاج کیسا ہے فرمایا کہ یہ علم کی عزت ہے۔ (قبر کی ایک رات ص ۵۳۔ حضرت مولانا عاشق الٰہی بلند شہریؒ)

خواب میں حضور ﷺ نے استقبال فرمایا

مفتی مسرور احمد جے پوریؒ (خلیفہ فقیہ الامتؒ) کا بہت نوعمری کے اندر انتقال ہوا مکہ مکرمہ میں حج کیلئے گئے تھے اور وہیں شہید ہو گئے مکان میں تھے، اور اس مکان کی چھت گر گئی، اس لئے شہید ہو گئے، جانے سے پہلے ان کی عجیب کیفیت تھی، یہاں سب سے کہتے تھے کہ اب ہندوستان میں جی نہیں لگتا حضرت مفتی محمود حسن صاحب نور اللہ مرقدہ سے بھی کہا کہ حضرت اب ہندوستان میں رہنے کو جی نہیں چاہتا، بہت زیادہ نیک صالح شخص نوعمر بہت زیادہ شریف تہجد گزار سنتوں کے پابند وہاں مکہ مکرمہ میں ہی ایک دن خواب میں دیکھا، کہ حضرت نبی کریم ﷺ تشریف لائے ہیں پوچھا کہ حضرت کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ فرمایا کہ مسرور کو لینے کیلئے آیا ہوں! اگر نبی کریم ﷺ اپنے بعد اپنے امتیوں کا استقبال فرمائیں تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے، بھئی یہ معاملہ ہر کسی کے ساتھ اس کے شایان شان ہوتا ہے، کسی کیلئے دوسروں کو بھیج دیتے ہیں کسی کیلئے خود آجاتے ہیں آج کل اگر کوئی بزرگ آئے تو طالب علموں کو بھیج دینگے لینے کیلئے اور کسی کو لینے کیلئے کسی استاد کو بھیج دینگے، اور کسی کو لینے کیلئے خود جائیں گے، اور دوسروں کو لیکر بھی جائینگے، کہ بھئی فلاں بزرگ آرہے ہیں، جب دنیا میں یہ ہوتا ہے تو بھئی دنیا سے جاتے ہیں، تو جب بھی تو یہی معاملہ ہوتا ہے، اس لئے جانا تو سب کو ہے، لیکن بھئی آدمی ایمان کے ساتھ جارہا ہے، اور دین کی خدمت کے ساتھ جارہا ہے، یہ ساری چیزیں اگر انسان لیکر جارہا ہے تو انشاء اللہ اسکے لئے تو وہاں راحت ہی راحت ہے۔ (ماہنامہ المحمود میرٹھ صفحہ ۱۴ را کتوبر ۲۰۰۱ء)

رات میں پڑے سونے پر تنبیہ

شیخ ابوسلیمان دارانیؒ کہتے ہیں کہ میں بھی ایک رات سو گیا تھا اور معمولی وظائف بھی رہ گئے تھے خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نہایت حسین حور ہے وہ کہہ رہی ہے کہ ابوسلیمان! تم مزے سے پڑے سو رہے ہو میں تمہارے لئے پانچ سو برس سے پرورش کی جارہی ہوں۔

خواب میں ایک محدث کو تنبیہ

علی بن معبدؒ (محدث تھے) بیان فرمایا کہ میں کرایے کے مکان میں رہتا تھا ایک مرتبہ میں نے ایک تحریر لکھی جس کے خشک کرنے کیلئے مٹی کی ضرورت ہوئی اس مکان کی کچی دیوار تھی مجھے خیال آیا کہ ذرا سی مٹی اس دیوار سے کھرچ کر اس تحریر پر ڈال دوں پھر خیال آیا کہ کرایہ کا مکان ہے رہنا تو درست ہے لیکن مٹی تحریر پر ڈالنا درست نہیں معلوم ہوتا، پھر خیال ہوا کہ ذرا سی مٹی میں کیا مضائقہ ہے۔ لہذا میں نے ذرا سی مٹی کھرچ کر تحریر پر ڈال دی، رات کو خواب دیکھا کہ ایک صاحب کھڑے ہوئے فرما رہے ہیں کہ کل قیامت کے دن اس کہنے کا پتہ چلے گا ذرا سی مٹی لینے میں کیا حرج ہے۔ (اللہ والوں کے پچاس قصے صفحہ ۱۲ ارمکتبہ رحمانیہ ہتھورا باندہ)

امام ابوحنیفہؒ کے خواب کی تعبیر امام محمد ابن سیرینؒ نے دی

اوّل اوّل امام ابوحنیفہؒ مسائل کا جواب نہیں دیتے تھے یہاں تک کہ آپ نے خواب دیکھا کہ آپ نے نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک کھودی، ہڈیاں جمع کیں اور اپنے سینہ پر رکھ لیں تو فرماتے ہیں کہ میں خواب سے بیدار ہوا، بڑا غمگین، رونے لگا کہ افسوس میں قبر کھودتا ہوں حالانکہ اس کی وعیدیں بڑی سخت ہیں اور پھر نبی کریم ﷺ کی قبر کھوتا ہوں، چنانچہ میں درس و تدریس چھوڑ کر گھر میں بیٹھ گیا لوگ تیمارداری کو آئے بعض لوگوں نے کہا نبض ٹھیک ہے کوئی بیماری نہیں معاملہ کیا ہے؟ میں نے خواب بیان کیا انہوں نے فرمایا خیر کوئی بات نہیں یہاں ایک معبّر ہیں جو ابن سیرینؒ کے ساتھی ہیں ان کو بلاتے ہیں امام صاحبؒ نے فرمایا میں خود چلتا ہوں، گئے اور خواب سنایا انہوں نے پوچھا تم نے خواب دیکھا ہے؟ امام صاحبؒ نے فرمایا ہاں انہوں نے تعبیر دی کہ جو کچھ تو کہتا ہے اگر حق ہے تو اقامت سنت میں تو وہ کام کریگا جو تجھ سے پہلے لوگوں میں سے کسی نے نہیں کیا اور علم کی بہت گہرائی تک پہنچ جائیگا۔ جب میں نے یہ تعبیر سنی تو علم دین میں انتھک محنت کرنے لگا خود محمد بن سیرینؒ سے پوچھنے کی بھی روایتیں ہیں۔ (تذکرۃ النعمان ص ۱۳۱ علامہ محمد بن یوسف صالحی۔ ترجمہ۔ مولانا عبداللہ بستوی مہاجر مدنی)

ایک خونی کو بعد موت خواب میں دیکھا

ایک خونی کو تختہ دار پر چڑھایا گیا تو اس شب لوگوں نے خواب میں اسے عمدہ لباس زیب تن کئے ہوئے جنت میں ٹہلتے ہوئے دیکھا، اور جب اس سے پوچھا کہ تم نے تو قتل کا ارتکاب کیا تھا پھر اس مرتبہ تک کیسے پہونچ گئے؟ اس نے کہا کہ سولی دیتے وقت حبیب عجمی ادھر آنکلے اور میری جانب متوجہ ہو کر دعاء مغفر فرمائی۔ یہ اسی دعاء مغفرت کا نتیجہ ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۹ مصنف حضرت فرالدین عطارؒ)

ایک خواب ایک حکایت

امام عبداللہ ابن اسعدؒ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں تنگی اور خوف شدید میں مبتلا ہوا اور پریشان حال نکل کر بلا زاد راہ مکہ معظمہ کی راہ پر تین دن تک چلا، جب چوتھا روز ہوا تو مجھے پیاس اور گرمی کی سخت تکلیف ہوئی اور اپنی موت کا اندیشہ پیدا ہوا، جنگل میں کوئی درخت بھی نہیں تھا جس کے سائے میں پناہ لیتا، میں نے اپنا حال اللہ کے سپرد کر دیا اور قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر بیٹھ گیا، مجھ پر نیند غالب ہوئی اور بیٹھے بیٹھے ہی سو گیا۔

خواب میں میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھ سے کہتے ہیں کہ اپنا ہاتھ لاؤ۔ میں نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھا دیا انہوں نے مجھ سے مصافحہ کیا اور کہا خوش ہو جاؤ تم سلامتی کے ساتھ بیت اللہ پہونچو گے اور زیارت نبی کریم ﷺ سے بھی مشرف ہو جاؤ گے۔ میں نے کہا آپ پر خدا رحم کرے آپ کون ہیں فرمایا میں خضر ہوں۔ میں نے کہا میرے واسطے کوئی دعا کیجئے فرمایا تین بار یہ دعاء پڑھو یَا لَطِیفاً بِخَلْقِہٖ، یَا عَلِیماً بِخَلْقِہٖ، یَا خَبِیراً بِخَلْقِہٖ، اُلْطُفْ بِیْ یَا لَطِیفُ یَا عَلِیمُ یَا خَبِیرُ.

میں نے پڑھا۔ فرمایا ایسا تحفہ ہے کہ اس سے ہمیشہ کے لئے غنیٰ ہے۔ جب تمہیں کوئی بلاء نازل ہو تو تم اسے پڑھو وہ تنگی دفع ہو جائے گی اور اس بلاء سے شفا ہو جائے گی۔ پھر وہ غائب ہو گئے اتنے میں مین نے ایک شخص کو سنا کہ مجھے یا شیخ یا شیخ کہہ کر آواز دے رہا ہے۔ یہ سن کر میں جاگا کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سوار کھڑا ہے اس نے مجھ سے پوچھا تم نے اس صفت کے ایسے نوجوان کو تو نہیں دیکھا۔ اور اس کی ہیئت بیان کی، کہنے لگا کہ ہمارے یہاں سے سات دن ہوئے ایک جوان گیا ہے اور ہمیں خبر ہے کہ وہ حج کو گیا ہے، پھر مجھ سے کہا کہ تم کہاں کا قصدر کھتے ہو۔ میں نے کہا جہاں خدا لے جائے، اس نے اونٹ کو بٹھایا اور اترا اور ہاتھ بڑھا کر توشہ دان نکالا اور دو روٹیاں روغنی اس میں سے نکالیں۔ ان کے بیچ میں حلوہ رکھا اور پانی سے بھرا ہوا مشکیزہ نکالا اور کہا یہ کھانا کھاؤ اور پیو۔ میں نے اس میں سے ایک روٹی کھائی اور پانی پیا۔ پھر مجھ سے کہا سوار ہو جاؤ اور وہ بھی سوار ہوا اور میرے سامنے بیٹھا۔ اور ہم نے ایک دن دو راتیں چلنے میں گزاریں کہ ناگاہ قافلہ نظر آیا۔ اور اس میں جا ملے۔ وہاں اس نے اس جوان کا پتہ دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ قافلہ میں ہے۔ وہ شخص مجھے چھوڑ کر آگے گیا اور تھوڑی دیر کے بعد میرے پاس واپس آیا، وہ جوان بھی اس کے ہمراہ تھا اور اس سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کہ اے بیٹے اس شخص کی ملاقات کی برکت سے اللہ نے تیری تلاش مجھ پر آسان کر دی ہے۔ پھر میں نے انھیں وداع کیا اور پھر قافلہ کے ساتھ جا ملا۔ پھر وہ شخص مجھ سے آملا۔ اور ایک لپٹا ہوا کاغذ میرے ہاتھ میں دیا اور میرے ہاتھ کو بوسہ دیکر لوٹ گیا۔ میں نے جب وہ کاغذ کھولا تو اس میں سے پانچ درہم کھرے تھے۔ ان میں سے میں نے بعض سے تو اونٹ کا کرایہ ادا کیا اور باقی سے توشہ خرید کر اس سال حج کیا۔

اور زیارت نبی ﷺ سے فارغ ہو کر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی طرف گیا اور جب کبھی مجھے تنگی یا کوئی مصیبت پہونچی تو میں نے وہی کلمات پڑھے جن کی حضرت خضر علیہ السلام نے تعلیم کی تھی۔ (نزہۃ البساطین، قصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۱۳۶)

حور کو خواب میں دیکھا

مصر میں ایک شخص تھا جو صرف ایک ثواب کا مالک تھا اس نے عمرو بن العاصؓ کی جامع مسجد میں عاشورہ کے دن صبح کی نماز پڑھی تھی اور اس مسجد کے متعلق یہ رسم تھی کہ سوائے عاشورہ کے دن دعا کرنے کیلئے عورتیں اور کسی دن اس میں نہ جاتی تھیں ایک عورت نے اس سے کہا کہ مجھے کچھ دے جس سے میرے بچوں کو کچھ سہارا ملے۔ اس نے کہا اچھا، پھر اپنے گھر لوٹ گیا اور لنگی باندھ کر دراز ے کی دیوار سے اپنے کپڑے اسے دیدئے۔ اس نے دعاء دی خدا تمہیں اچھا لباس جنت میں پہنائے پھر اس شخص نے اس رات کو خواب میں دیکھا کہ ایک نہایت خوبصورت حور ایک خوشبودار سیب لئے موجود ہے اسے جو توڑا تو اس میں سے ایک جوڑا کپڑا نکلا پھر اس حور سے اس نے پوچھا کہ تو کون ہے وہ بولی کہ میں عاشورہ ہوں جنت میں تیرے ساتھ میرا نکاح ہوا ہے۔ اس کے بعد اس کی آنکھ جو کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ سارا گھر خوشبو سے مہک رہا ہے اس نے وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کی اور کہنے لگا اے اللہ اگر یہ سچ مچ وہ حور میری جنت میں زوجہ ہے تو مجھے اپنے پاس بلا لیجئے خدا نے اس کی دعاء قبول کر لی اور وہ فوراً مر گیا۔ (نزہتہ المجالس موسوم بہ خیر المجالس صفحہ ۳۵۰ مولف عبدالرحمٰن صفوی)

خواب میں چڑیا دیکھنے کی تعبیر

خواب میں چڑیا سے ایسا شخص مراد ہوتا ہے جو قصہ گو اور لہو لعب میں مشغول ہو اور لوگوں کو حکایات اور کہانیاں سنا کر ہنساتا ہو اور بقول بعض اس کی تعبیر لڑکا ہے۔ چنانچہ اگر کسی کا لڑکا بیمار ہو اور وہ خواب میں چڑیا کو ذبح کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ ں کے لڑکے کی موت کا اندیشہ ہے، کبھی اس کی تعبیر بوڑھے، تنومند اور مالدار شخص سے دی جاتی ہے جو کہ اپنے کاموں میں چالاک، صاحب ریاست اور تدبیر گر ہو اور کبھی اس کی تعبیر خوبصورت

اور شفیق عورت سے دی جاتی ہے۔ چڑیوں کی آواز کی تعبیر عمدہ کلام یاراست علم ہے۔

ایک شخص ابن سیرینؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں چڑیوں کے بازو پکڑ کر اپنے کمرے میں بند کر رہا ہوں۔ ابن سیرینؒ نے اس شخص سے پوچھا کہ کیا تجھے کتاب اللہ کا علم ہے؟ اس شخص نے کہا، ہاں۔ تو ابن سیرینؒ نے اس سے کہا کہ مسلمانوں کے بچوں کے بارے میں اللہ سے خوف کر، ایک اور شخص ابن سیرینؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے ہاتھ میں چڑیا ہے اور میں نے اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا تو اس چڑیا نے کہا کہ تیرے لئے مجھے کھانا حلال نہیں ہے۔

ابن سیرینؒ نے تعبیر دیتے ہوئے کہا کہ تو صدقہ کا مستحق ہوتے ہوئے بھی صدقہ وصول کرتا ہے۔ اس شخص نے کہا کہ آپ میرے بارے میں ایسی بات کہہ رہے ہیں۔ ابن سیرینؒ نے جواب دیا کہ ہاں اور اگر تو کہے تو میں صدقہ کے ان دراہم کی تعداد بھی بتادو جو تیرے پاس ہیں۔ اس شخص نے کہا کہ بتایئے۔ ابن سیرین نے کہا کہ وہ چھ دراہم ہیں، اس شخص نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا یہ دیکھئے میرے ہاتھ میں ہیں اور اب میں توبہ کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی صدقہ نہ لوں گا۔ بعد میں ابن سیرینؒ سے پوچھا گیا کہ آپ نے یہ تعبیر کیسے اخذ کی تو ابن سیرینؒ نے کہا کہ چڑیا خواب میں سچ بولتی ہے اور اس کے چھ اعضاء ہیں اور چڑیا کے قول "لَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَاْكُلَنِيْ" سے میں نے یہ سمجھا یہ شخص اس مال کو حاصل کرتا ہے جس کا یہ مستحق نہیں ہے۔

ایک شخص جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے ہاتھ میں ایک چڑیا ہے۔ حضرت جعفرؒ نے فرمایا کہ تجھے دس دینار حاصل ہوں گے۔ وہ شخص یہ تعبیر سن کر چلا گیا تو اس کو نو دینار حاصل ہوئے۔ اس نے واپس آ کر حضرت جعفرؒ سے بیان کیا کہ میرے ہاتھ میں ایک چڑیا ہے میں نے اس کو پلٹ کر دیکھا تو اس کے دم نہیں ہے۔ حضرت جعفرؒ نے فرمایا کہ اگر اس کے دم ہوتی تو پورے دس دینار حاصل ہوتے۔ (تعبیر الرویاء۔ علامہ ابن سیرینؒ)

حضرت رابعہ بصریؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے حضرت رابعہ بصریؒ کو خواب میں دیکھ کر دریافت کیا کہ منکر نکیر کے ساتھ کیسا معاملہ رہا؟ جواب دیا کہ نکیرین نے جب مجھ سے یہ سوال کیا کہ تیرا رب کون ہے تو میں نے کہا کہ واپس جا کر اللہ تعالیٰ سے عرض کردو کہ جب تو نے پوری مخلوق کے خیال کے باوجود ایک ناسمجھ عورت کو کبھی فراموش نہیں کیا تو پھر وہ تجھے کیونکر بھول سکتی ہے۔ اور جب دنیا میں تیرے سوا اس کا کسی سے تعلق نہ تھا تو پھر ملائکہ کے ذریعہ جواب طلبی کے کیا معنی؟

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۵۳ / مصنف حضرت فرالدین عطارؒ)

حضرت محمد بن اسلم طوسیؒ کے پڑوسی کا خواب

جس وقت نیشا پور میں آپ بیمار ہوئے تو آپ کے پڑوسی نے خواب میں دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں آج میں غم واندوہ سے آزاد ہو گیا اور جب بیداری کے بعد وہ تعبیر معلوم کرنے آپ کے یہاں پہونچا تو آپ کا انتقال ہو چکا تھا۔ اور آپ کے اوپر وہی کمبل ڈال دیا گیا تھا جو آپ کے استعمال میں رہتا تھا اور اسی وقت راہ چلتی دو عورتیں کہہ رہی تھیں کہ افسوس آج محمد بن اسلمؒ دنیا سے رخصت ہو گئے لیکن دنیا کبھی انہیں فریب نہ دے سکی، اور اپنے ہمراہ فضائل وخصائل بھی لیکر چلے گئے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۴۵ / حضرت فرالدین عطارؒ)

حضرت حاذق الامتؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

میرے (محمد ادریس حبان رحیمی) پیرومرشد اور حضرت مولانا شاہ مسیح اللہ خاں صاحبؒ جلال آبادی کے خلیفہ ومجاز حضرت مولانا حکیم زکی الدین احمد صاحبؒ پرنامبٹ کا انتقال ۲۲ / دسمبر

۲۰۰۳ء صبح ۹ ربجے آخری رکعت کے آخری سجدہ میں ہوا۔ اس وقت بندہ ساؤتھ افریقہ کے سفر پر تھا حضرت علیہ الرحمہ کے وصال کی خبر پہونچی بے انتہا رنج وملال ہوا آپ کو ایصال ثواب کیا اور ایسا غم اور دکھ دل میں ٹھہر گیا کہ کسی بھی وقت حضرت کو نہیں بھولتا تھاہ ایک شب میں نے خواب دیکھا کہ حضرت حاذق الامتؒ نہایت جوان اور خوب تندرست ہیں اپنی خاص وضع قطع کے ساتھ چل رہے ہیں میں دوڑ کر حضرت کے قریب گیا اور مصافحہ کیا گلے ملا اور پوچھا کہ حضرت آپ کا تو انتقال ہو گیا تھا آپ کیسے واپس تشریف لائے؟ فرمایا تم سے ملاقات کے لئے آیا ہوں پھر میں نے عرض کیا کہ حضرت آپ کہاں رہتے ہیں؟ مجھے بھی وہ جگہ دکھایئے تاکہ میں آپ سے ملاقات کرلیا کروں اس پر حضرت نے کہا آو، میں تمہیں ایک چیز دکھاتا ہوں اتنے میں منظر بدل جاتا ہے اور ایک عالی شان دروازہ آجاتا ہے اس پر خوبصورت پتھروں کا فرش ہے حضرت نے ایک بڑا پتھر ایسے اٹھایا کہ جیسے کوئی ڈھکن ہوتا ہے فرمایا اندر دیکھو، میں نے جھک کر اندر دیکھا تو عالی شان محل ہے، عرض کیا کہ حضرت یہ کس کا ہے؟ فرمایا یہاں میرے دادا حضرت قاضی بشیر الدین احمد صاحبؒ رہتے ہیں۔ پھر فرمایا آؤ جلدی آؤ ابھی ایک چیز اور دکھلاؤں۔ میں حضرت کے پیچھے پیچھے چلا تو ایک عالی شان دروازہ پھر آ گیا حضرت نے خوبصورت فرش کو ایک بڑے صندوق کے ڈھکن کی طرح اوپر اٹھایا اور فرمایا اندر دیکھو میں نے جھک کر دیکھا تو وہ بھی ایک نہایت خوبصورت محل تھا۔ میں نے کہا حضرت یہ کس کا ہے؟ فرمایا یہ میرے والد حضرت حکیم عبدالباری صاحبؒ کا محل ہے وہ اس میں رہتے ہیں۔ میں نے کہا حضرت آپ کہاں رہتے ہیں اتنے میں منظر بدل جاتا ہے اور خانقاہ قدوسیہ رشیدیہ گنگوہ سامنے آجاتی ہے حضرت حاذق الامتؒ خانقاہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کی نشست گاہ پر بیٹھے ہیں سہ دری میں، اور فرمارہے ہیں میں تو یہاں آ گیا ہوں اور اب یہیں رہتا ہوں تم یہاں ملنے کے لئے آجایا کرو۔ آنکھ کھل گئی بندہ نے اس خواب کی تعبیر یہ لی کہ حضرت مولانا حکیم زکی الدین حمد صاحبؒ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے سلسلہ کے جملہ اکابر جیسی مقبولیت عطا فرمادی اور جنت میں ان کی جماعت میں آپ کو شامل فرمالیا۔ اللہ تعالیٰ حضرت

حاذق الامت علیہ الرحمہ کے درجات کو بلند فرمائے آمین اور ہم سب خدام کو بھی حضرت والا کے نقش قدم پر چلنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ (مؤلف)

حضرت محمد سماکؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے خواب میں آپ سے دریافت کیا کہ اللہ تعالی نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا کہ رحمت وعنایت سے کام لیا لیکن شہرت مخلوق میرے لئے مضر ثابت ہوئی۔

(تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرالدین عطارؒ صفحہ ۱۴۴)

حضرت محمد بن اسلم طوسیؒ کو خواب میں دیکھا

جس وقت آپ سے شادی کر لینے سے متعلق عرض کیا گیا تو فرمایا کہ دو ابلیسوں کی مجھ میں ہمت نہیں۔ بعد از وفات لوگوں نے خواب میں جب آپ سے کیفیت دریافت کی تو فرمایا کہ مغفرت تو ہوگئی لیکن جو مرتبہ بال بچوں کی اذیت برداشت کرنے سے حاصل ہوتا ہے وہ نہ مل سکا۔ (تذکرۃ الاولیاء، صفحہ ۱۴۵ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت شفیق بلخیؒ کا خواب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ متوکلین کے رزق وخوش خلقی میں زیادتی ہوتی رہتی ہے۔ اور وہ فراخدل ہوتے ہیں اور عبادت کے وقت ان کے قلوب وسوسوں سے پاک رہتے ہیں۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۲۴ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت امام احمد بن حنبلؒ اور سفیان ثوریؒ وغیرہ کا

عالم برزخ میں عجیب حال

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد انھیں ان کے ایک شاگرد نے دیکھا کہ اترا اترا کر چل رہے ہیں۔ شاگرد نے پوچھا کہ یہ کیسی چال ہے؟ فرمایا دارالسلام (یعنی جنت) میں دین کے خادموں کی یہی چال ہے۔ انہوں نے پھر پوچھا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ تو فرمایا کہ مجھے بخش دیا اور سونے کے جوتے پہنائے اور ارشاد ہوا کہ جہاں چاہو (جنت میں) چلو۔ پھر میں جنت میں داخل ہوا تو سفیان ثوریؒ ملے جن کے دو سبز پر ہیں اور وہ جنت کے ایک درخت سے دوسرے درخت پر اڑتے پھر رہے ہیں اور یہ آیت تلاوت کیے جاتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ.

سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہم کو اس سرزمین کا مالک بنادیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام حاصل کریں۔ غرض نیک عمل کرنے والوں کا اچھا بدلہ ہے۔

ان کے شاگرد نے پھر پوچھا کہ عبدالواحد واراق کا کیا حال ہے؟ فرمایا میں نے انہیں نور کے دریا میں کشتی میں سوار ہو کر حق تعالیٰ شانہ کی زیارت کرتے چھوڑا ہے۔ انہوں نے پھر پوچھا کہ کہ بشر بن حارثؒ کس حال میں ہیں؟ فرمایا کہ ان جیسا کون ہو سکتا ہے۔ انہیں

تو میں نے اللہ کے سامنے دیکھا کہ وہ اللہ جل شانہ کے سامنے موجود ہیں اور اللہ جل شانہ ان سے فرمارہے ہیں کہ: ''اے شخص تو دنیا میں نہیں کھاتا اب کھالے۔ وہاں نہ پیتا تھا اب پی لے، وہاں خوش نہ ہوتا تھا اب خوش ہولے''۔

ایک بزرگ فرماتے تھے کہ میں نے خواب میں حضرت سفیان ثوریؒ کو دیکھا اور پوچھا آپ کس حال میں ہیں؟ تو فرمایا کہ میں نے خدا کو اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا اور خدا نے مجھ سے فرمایا کہ تجھے میری رضامندی مبارک ہو۔ تو راتوں کو اندھیرے میں نمازیں پڑھتا تھا اور تیرے دل میں میری محبت بھری رہتی تھی، اور آنکھیں آنسوؤں سے پر رہتی تھیں۔ اب تو میری زیارت کر اور جنت کا جو محل چاہے اپنے لئے منتخب کر لے۔

ان دونوں حکایتوں سے معلوم ہوا کہ برزخ اور قیامت کی زندگی میں خوشی جب حاصل ہوتی ہے اور وہاں نعمتیں جب ملتی ہیں جبکہ دنیا میں آخرت کی فکر نے لذتوں سے روکا ہو اور آرام وراحت کو قربان کر کے آخرت کی زندگی بنانے کی کوشش کی ہو، یہاں تھوڑا سا آرام اور ذرا سی لذت چھوڑنے سے مرنے کے بعد ہمیشہ کی زندگی میں چین اور عیش نصیب ہوتا ہے۔ قرآن شریف میں ارشاد ہے: تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفاً وَطَمَعاً وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ. فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (آلم سجدہ)

ترجمہ: ان کے پہلوان کے بستروں سے علیحدہ ہوتے ہیں اس طرح پر کہ وہ لوگ اپنے رب کو امید سے اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہمارے دئے ہوئے سے خرچ کرتے ہیں، سو کوئی نہیں جانتا کہ ایسے لوگوں کیلئے جو آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان خزانۂ غیب میں موجود ہے یہ ان کے اعمال کا صلہ ملا ہے۔ (قبر کی ایک رات، صفحہ ۱۵۰/۱۵۱ از مولانا عاشق الٰہی بلند شہریؒ)

☆☆☆

حضرت امام حسینؓ کی شہادت پر حضرت ام سلمہؓ کا خواب

ایک راوی سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں ام سلمہؓ کے پاس داخل ہوا اور وہ رو رہی تھیں۔ میں نے کہا کیوں روتی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ کا سر مبارک اور داڑھی مبارک گرد آلود تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا ہوا؟ آپ نے فرمایا کہ حسین کا قتل ہونا، مجھ پر پیش ہوا ہے۔ (جس کی وجہ سے پریشان ہوں)۔ (اسد الغابۃ جلد دوم صفحہ ۶۲ر)

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ کا ایک خواب

یہ امریکہ جانے سے پہلے کا واقعہ ہے کہ صبح کے وقت خواب دیکھا کہ حافظ محمد ابراہیم صاحبؒ کی کوٹھی کے کمرہ میں جہاں مولانا قیام فرماتے تھے، ایک کالا سانپ ہے اور دو نیولے ہیں ایک چھوٹا اور دوسرا بڑا۔ کالا سانپ کہہ رہا ہے کہ میں موت ہوں اور بڑا نیولا کہہ رہا ہے کہ میں ہندوستان والوں کی دعاء ہوں اور چھوٹا نیولا کہہ رہا ہے کہ میں بیرون ہند کے مسلمانوں کی دعاء ہوں۔ اور ہم اس لئے موجود ہیں کہ کہ اس سانپ کو باہر نکالیں۔

مولانا نے فرمایا کہ تم کس طرح لے جاؤ گے؟ کمرے کے تمام دروازے بند ہیں تو نیولے نے جواب دیا کہ جب ہم لیجانا چاہیں گے تو بند دروازے ہمارے راستہ میں رکاوٹ نہیں ڈال سکتے۔ اس خواب کے چند روز بعد مولانا کا وصال ہو گیا۔ (مجاہد ملت نمبر صفحہ ۷۷ر روزنامہ الجمعیۃ دہلی)

حضرت مالک بن دینارؒ کا خواب

منقول ہے کہ کسی نے دم مرگ آپ سے وصیت کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو فرمایا کہ تقدیر الٰہی پر راضی رہ تا کہ تجھ کو عذاب حشر سے نجات مل سکے۔ پھر کسی شخص نے ان کے انتقال کے بعد خواب میں جب اس کا حال دریافت کیا تو اس نے کہا کہ گو میں بہت ہی گناہگار تھا لیکن صرف اس حسن خیال کی وجہ سے میری نجات ہو گئی جو مجھے اللہ تعالیٰ کی بندہ نوازی پر تھا۔

کسی بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ آپ کو اور حضرت محمد واسعؒ کو بہشت کی جانب لے جایا جارہا ہے۔ اس بزرگ کے دل میں خیال آیا کہ دیکھو مالک بن دینارؒ جنت میں پہلے پہونچتے ہیں یا محمد واسعؒ؟ چنانچہ یہ دیکھ کر کہ یہ مالک بن دینارؒ کو پہلے بہشت میں داخل کیا گیا۔ بزرگ نے پوچھا کہ محمد واسعؒ تو مالک بن دینارؒ سے زیادہ عامل وکامل تھے۔ ملائکہ نے جواب دیا کہ یہ تم صحیح کہتے ہو لیکن محمد واسعؒ کے پاس پہننے کے لئے دو لباس تھے اور مالکؒ کے پاس صرف ایک، لہٰذا صبر وضبط کی نسبت، مالکؒ کی طرف زیاہ ہے اس لئے پہلے انہیں جنت میں بھیجا گیا۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرید الدین عطار صفحہ ۴۳)

ایک بزرگ کی خواب کے ذریعہ رہنمائی

بعض فقیروں سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں ملک خراسان کے ایک شہر میں داخل ہوا اور بازار میں جارہا تھا کہ مجھ سے ایک خوبصورت جوان راستہ میں ملے اور سلام کیا اور میرے پیچھے پیچھے ہو لئے۔ جب میں بازار سے نکلا تو مجھے کہا خدا کیلئے میرے مہمان ہو جاؤ، میں ان کے ساتھ گیا اور وہ مجھے ایک خوبصورت گھر میں لے گئے جہاں خیر کے آثار معلوم ہوتے تھے۔ مجھے بٹھا کر تھوڑی دیر وہ غائب ہوئے اور ایک بڑے بوڑھے آدمی کو ہمراہ لے آئے مجھ سے کہا یہ میرے باپ ہیں ان کے واسطے دعاء کرو۔ میں ان کو سلام کر کے بیٹھ گیا، وہ شخص کھانا لے آئے ہم نے کھانا کھایا اور ہاتھ دھو کر میں جانے لگا تو اس نے کہا کہ آپ تین دن تک میرے مہمان ہیں چنانچہ میں تین دن تک ان کے یہاں رہا ہر روز وہ میرا اکرام زیادہ کرتے تھے، جب چوتھا دن ہوا تو میں نے رخصت ہو کر نکلنا چاہا اس شیخ نے کہا کہ اے بیٹے آج تم میرے مہمان ہو۔ اس دن میں نے شیخ کے یہاں قیام کیا جب دوسرا دن ہوا تو خدا حافظ کہہ کے کھڑا ہوا اور رخصت ہو کے چلا تو وہ جوان میرے پیچھے پیچھے ہولیا۔

جب میں شہر پناہ سے باہر نکلا تو اس نے مجھے رخصت کیا اور ایک بٹوا اور روٹی اور حلوہ مجھے دیکر کہا کہ حضرت یہ راستہ کا توشہ ہے اسے قبول فرمالیجئے۔ میں اسے لیکر دو دن متواتر چلا

اور ایک دوسرے شہر میں داخل ہوا اور فقراء کو تلاش کرر ہا تھا تا کہ جو کچھ پاس ہے وہ ان کے حوالہ کروں۔ اتنے میں ایک خوبصورت شیخ میرے سامنے آئے، میں نے انہیں سلام کیا اور دل میں آیا کہ یہ شخص ولی اللہ ہیں۔ چونکہ وقت نماز کا آ گیا تھا میں مسجد میں داخل ہوا اور نماز ادا کر کے بیٹھا رہا، مجھے نیند آ گئی اور میں سو گیا۔ خواب میں ایک ہاتف نے مجھ سے کہا کہ وہ بٹوا جو تمہارے پاس ہے اس شیخ صالح کو جو ابھی تمہارے سامنے سے گزرے تھے دیدو وہ اللہ کے صالح بندے ہیں۔ میں اسی وقت بیدار ہوا اور ان کی تلاش میں نکلا اور کہا اے اللہ انہیں شیخ کی حرمت سے ان کی ملاقات کرادیجئے۔ میں ابھی یہ دعاء پوری بھی نہیں کرنے پایا تھا کہ وہی بزرگ نہر سے لوٹے اور پانی لئے ہوئے میرے سامنے سے آئے میں نے بٹوا کھولا تو اس میں پانچ دینار اور پانچ درہم تھے، میں نے انہیں جمع کیا اور ان کا ہاتھ چوم کر ان کے ہاتھ میں رکھ دیا۔ انہوں نے وہ دام لے لئے اور فرمایا اے بیٹے جو غیر اللہ پر نظر رکھتا ہے اسے خدا کے یہاں سے کچھ نہیں ملتا۔ میں نے کہا حضرت میرے واسطے خدا سے دعاء کیجئے، کہا: يَحْفِظُكَ اللّٰهُ وَيَحْفِظُ بِكَ وَيَحْفِظُ عَلَيْكَ

میں نے کہا کچھ نصیحت فرمائیے، فرمایا اخلاص کو لازم پکڑ اور اپنے اور اللہ کے درمیان جو عہد ہے اس کی نگہداشت رکھ۔ پھر مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔ (نقص الاولیاء جلد اول صفحہ ۱۲)

ایک عجیب خواب

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے سامنے ممبر پر وعظ کیلئے بٹھایا

حضرت منصور ابن عمارؒ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ عزوجل نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا کہ:

میرے پروردگار نے مجھ سے سوال کیا کہ "تو منصور بن عمار ہے؟"

میں نے عرض کیا جی ہاں یارب العالمین

پھر فرمایا "تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا کی طرف راغب تھا"

میں نے عرض کیا یا اللہ! واقعی بات تو یہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی اجتماع میں بیان شروع کیا تو پہلے تیری حمد وثناء کی اس کے بعد تیرے حبیب پر درودِ پاک پڑھا پھر اس کے بعد لوگوں کو وعظ ونصیحت کی۔

میری اس عرض کے بعد اللہ جل جلالہ کی رحمت جوش میں آئی اور ارشاد ہوا "اے فرشتو! اس کے لئے آسمانوں میں منبر رکھو تا کہ جیسے یہ دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں یہ فرشتوں کے سامنے میری عظمت بیان کرے" رحمۃ اللہ علیہ

(سعادۃ الدارین، فیضان سنت صفحہ ۱۹۱ از مولانا محمد الیاس قادری)

حضرت ابراہیم ادہم کا خواب

ایک رات کو حضرت ابراہیم ادہمؒ نے خواب میں ایک فرشتہ کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں ایک کتاب لئے ہوئے ہے۔ حضرت ابراہیم ادہمؒ کے سوال کے جواب میں فرشتہ نے کہا کہ وہ اپنی کتاب میں ان لوگوں کے نام لکھ رہا ہے جن کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہے۔ حضرت ابراہیم ادہم نے کہا ''تم اس میں خواجہ سلیمانؒ، خواجہ منصورؒ، خواجہ فضیلؒ، اور حسن بصریؒ جیسے اولیاء کرام کے اسماء گرامی لکھ لو' میں تو اللہ کی محبت کا مدعی نہیں ہوسکتا البتہ تم میرا نام سب سے آخر میں اللہ کے بندوں سے محبت کرنے والے کی حیثیت سے لکھ سکتے ہو''

دوسری رات کو وہ فرشتہ پھر حضرت ابراہیم ادہمؒ کو خواب میں نظر آیا اور ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ان کا نام اللہ سے محبت کرنے والوں میں سرفہرست تھا۔

(رسالہ خیر کی راہیں صفحہ ۱۴ از مولانا سید تنظیم حسین کراچی)

حضرت محمد بن زرینؒ کا خواب

حضرت محمد بن زرینؒ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے کہا کہ یا نبی اللہ میں قلیل البضاعۃ اور کثیر العیال بڈھا ہوں مجھے کوئی دعاء تعلیم فرمائیے کہ اس کو پڑھ کر دعاء مانگا کروں اور اپنے معاملہ میں اس سے رولوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہر سختی میں اور ہر نماز کے بعد تم تین بار یہ دعا پڑھا کرو یَاقَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَامَنْ اِحْسَانَه، فَوقَ کُلِّ اِحْسَانٍ یَامَالِکُ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃُ پھر آپ نے فرمایا اس کی کوشش کرو کہ تمہیں اسلام اور سنت اور ان چاروں اصحاب میں محبت پر موت آئے یہ ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ ہیں تو تمہیں ہرگز آگ نہ چھوئے گی۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۵۲۴ رجلد دوم علامہ عبدالرحمن صفویؒ)

متعدد بیماریوں میں خوابوں کی کیفیات

اعضا (جن کا کوئی ادراک ہمیں بیداری کی حالت میں نہیں ہوتا) میں ہونے والی حرکات اور تبدیلیاں بھی ہمارے خوابوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ بعض ایسے جسمانی درد جن کا بیداری میں چلتے پھرتے ہمیں کبھی احساس نہیں ہوتا خوابوں میں اپنی نمائندگی حاصل کر لیتے ہیں۔ عام طور پر یہ بات مشہور ہے کہ معدے کی خرابی ڈراونے خوابوں کا سبب بنتی ہے۔ امراض قلب میں مبتلا لوگوں کے خواب عموماً مختصر بھیانک انداز میں آنکھ کھل جانے پر ختم ہو جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو پھیپھڑوں اور سانس کی تکالیف میں مبتلا ہوتے ہیں خوابوں میں دیکھتے ہیں کہ کوئی دشمن ان کا گلا گھونٹ رہا ہے یا وہ کسی عمارت کے ملبے تلے دب گئے ہیں یا پھر وہ خوابوں میں خود کو اڑتا ہوا پاتے ہیں ۔ بدہضمی کے مریض خوابوں میں لذیذ اور پرذائقہ کھانوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اسی طرح جنسی اعضاء میں تحریک کے نتیجے میں جنم لینے والے خواب اتنے واضح ہیں کہ ہر کوئی ان سے واقف ہے۔

ماہر نفسیات کی رائے

طب نفسی یا ماہر نفسیات کراس Krauss کا کہنا ہے کہ دوران نیند کسی جسمانی عضو میں پیدا ہونے والی تحریک خوابوں میں اس کا ہمیں متعدد بار تجربہ ہوا ہو۔ چنانچہ خوابوں میں صرف ایک بار پیش آنے والی بات یا واقعہ بھول جاتے ہیں۔

خوابوں کی فراموشی کے ضمن میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمارا حافظہ صرف انہیں باتوں کو یاد رکھ سکتا ہے جو باہم مربوط ہوں اور کسی معنوی ترتیب کے تحت ہوں، یہی وجہ ہے کہ قصے کہانیاں اور تفصیلی باتیں زیادہ عرصے تک یاد نہیں رہتے۔ جبکہ بے معنی اور بے ربط معلومات انسان فوراً بھول جاتا ہے۔ خواب چونکہ اکثر بے ربط مناظر اور اور لایعنی باتوں پر مبنی ہوتے ہیں اسلئے ہمارا حافظہ انہیں یاد رکھنے سے قاصر رہتا ہے۔ خوابوں کی فراموشی کی ایک عام وجہ ان میں دلچسپی کا نہ ہونا بھی ہے۔ اکثر لوگ صبح بیدار ہونے کے بعد رات کے خوابوں کو ذہن میں لانے کے بجائے گھر کے دوسرے کاموں میں لگ جاتے ہیں۔ خوابوں کے افعال اور مقاصد پر اگر غور کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ یہ خواب محض عضویاتی اور اعصابی خلل کا نتیجہ ہیں۔ خوابوں کا کوئی مفید اور مثبت کردار نہیں ہوسکتا۔ تاہم ماہرین خوابوں کے افعال اور مقاصد کے بارے میں مختلف رائے رکھتے ہیں۔

خواب انسان کی شخصیت میں توازن پیدا کرتا ہے

خوابوں کے بارے میں ایک نظریہ یہ ہے کہ خواب ہمارے ان تصورات اور جذبات کی نکاسی کا ذریعہ بنتے ہیں جو بے قاعدہ اور فالتو ہوتے ہیں۔ خوابوں کے ایک دوسرے نظریے کے مطابق خواب ہمارے ذہن کا ایک تفریحی مشغلہ Hobby ہوتے ہیں۔ نیند کے وقفہ کو ہمارا ذہن ایک تعطیل کے طور پر مناتا ہے۔

فرائیڈ Fried کے نزدیک خوابو کا مقصد تکمیل خواہش ہے۔ عملی زندگی میں ہماری جو خواہشات، تشنہ اور ادھوری رہ جاتی ہیں وہ خوابوں میں اپنی آسودگی کا سامان کرتی ہیں۔ جبکہ ماہر نفسیات ژنگ jung کے مطابق خوابوں کا مقصد انسان کی شخصیت میں توازن پیدا کرنا ہوتا ہے۔ خوابوں کے ذریعہ انسان کا ذہن لاشعور، لاشعوری غلطیوں خامیوں اور بے اعتدالیوں کی طرف توجہ دلاتا ہے۔

خوابوں کی چند عام اقسام: ہر شخص میں خواب علیحدہ علیحدہ نوعیت کے ہوتے ہیں اور بعض کو خواب آتے ہیں اور بعض کو خواب نہیں آتے۔

(۱) بے صبری کے خواب: ایسے خواب اس وقت نظر آتے ہیں جب انسان کو اگلے روز کوئی ایسا کام انجام دینا ہو یا ایسا مطلوب واقعہ پیش آنا ہو، جس کے لئے وہ بہت زیادہ بے چین اور منتظر ہو۔ (۲) امتحانی خواب: خوابوں میں عام طور پر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک شخص جو بی اے کا امتحان پاس کر کے ڈگری لے چکا ہے۔ اپنے خوابوں میں مسلسل یہ دیکھتا ہے کہ اب بھی وہ بی۔اے کا امتحان دے رہا ہے۔ (روزنامہ سیاست ۲۵ جون ۲۰۰۵ء از حکیم سید غیاث الدین)

حضرت داؤد طائیؒ کے متعلق عجیب خواب

کسی نے حضرت داؤد طائی کو خواب کے اندر ہوا میں پرواز کرتے ہوئے یہ کہتے سنا کہ آج مجھے قید سے چھٹکارا مل گیا اور بیدار ہو کر جب وہ شخص تعبیر خواب دریافت کرنے آپ کے یہاں پہونچا تو آپ کی وفات کی خبر سنتے ہی کہنے لگا کہ خواب کی تعبیر مل گئی۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۱۳۶)

حضرت ابوسلیمان دارائیؒ کے خواب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ رات میں ایک مرتبہ نماز پڑھنے کے بعد جب میں نے دعاء کیلئے ہاتھ اٹھانے چاہے تو سردی کی وجہ سے ایک ہاتھ بغل میں دبالیا۔ اسی شب خواب میں اللہ تعالی کو یہ فرماتے سنا کہ اے سلیمان تجھے اس ہاتھ کا رتبہ عطا کر دیا گیا جو تو نے دعاء کیلئے دراز کیا تھا اور اگر دوسرا ہاتھ بھی اٹھالیتا تو ہم تجھے اس کا بھی اجر عطاء کر دیتے۔ چنانچہ اسی دن سے آپ نے موسم سرما میں دونوں ہاتھ دعا مانگنے کا معمول بنالیا تھا۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں ایسی ایک حور کا نظارہ کیا کہ اس کی پیشانی روشن ومنور ہے اور جب میں نے سوال کیا کہ یہ نور وروشنی کیسی ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ ایک شب تم خوف الٰہی میں گریہ کر رہے تھے تو تمہارے اشکوں کو میرے چہرے پر بطور ابٹن کے مل دیا گیا تھا بس اسی دن سے یہ نور وروشنی میری پیشانی پر نمودار ہو گیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۴۱ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

ایک عجیب خواب

متوفی نے کفن واپس کر دیا

مؤلف روض الریاحین نے لکھا ہے کہ میں نے ایک شہر میں ایک قبر دیکھی جس کی زیارت کیلئے بہت سے لوگ آتے تھے۔ میں نے شہر کے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کن بزرگ کی قبر ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے یہاں ایک صاحب تشریف لائے جو سفر میں تھے اور یہاں آ کر بیمار ہو گئے اور پھر کچھ دن کے بعد ان کی وفات ہوگئی۔ شہر کے رہنے والوں میں سے ایک نوجوان سے ان کی واقفیت تھی۔ اس نے انہیں کفن دیا اور دفنا دیا۔ پھر رات کو اس نوجوان نے انہیں خواب میں دیکھا کہ وہ ایک ریشمی جوڑا ہاتھ میں لئے ہوئے قبر سے نکلے اور اس نوجوان سے فرمایا کہ لو اپنے کپڑے کا بدلہ لے لو۔ (یعنی جس کا تم نے ہمیں کفن دیا ہے اور یہ کہہ کر وہ جوڑا اس کے ہاتھ میں دیدیا جب وہ نوجوان بیدار ہوا تو وہ جوڑا اس کے ہاتھ میں موجود تھا۔

اسی کے قریب قریب ایک واقعہ اور لکھا ہے کہ خدا کے ایک خاص بندے کو جذام (کوڑھ) کا مرض ہو گیا، حتیٰ کہ ان کے دونوں ہاتھ پاؤں ختم ہو گئے اور دونوں آنکھیں بھی جاتی رہیں۔ ایک عرصہ تک ان کے ایک دوست نے ان کی خدمت کی اور ان کی ضروریات کی خبر گیری کرتے رہے اور پھر کچھ ایسے بھولے کہ ان کا خیال بھی نہ رہا۔ بہت دنوں بعد جب ان کا خیال آیا تو ان کے پاس پہونچے اور معذرت کی کہ مجھے آپ کا بالکل دھیان ہی

نہیں رہا تھا۔انہوں نے جواب دیا کہ کہ میرا ایک سرپرست ہے جو ہر وقت میرا خیال رکھتا ہے اور اسکی نگرانی میرے لئے کافی ہے۔ مطلب یہ تھا کہ اللہ کی حفاظت اور اسکی نگرانی سے بڑھ کر کسی اور کی حفاظت نہیں ہوسکتی۔ وہی میرا محافظ اور نگراں ہے جو کسی وقت بھی مجھ سے غافل نہیں ہوتا۔اس کے بعد کچھ روز زندہ رہے اور پھر وفات پا گئے۔ ان کے اسی دوست کے پاس کچھ کپڑا رکھا ہوا تھا اس نے اسی میں کفن دے کر دفن کردیا۔مگر اتنا ضرور کیا کہ جتنا کپڑا کفن سے زائد تھا اسے کاٹ کر رکھ لیا کچھ روز کے بعد اس دوست نے انھیں خواب میں دیکھا کہ بہت ہی اچھی نورانی صورت میں کھڑے ہیں اور وہ کفن ان کے ہاتھ میں ہے۔ جسے پہنا کر اسے دفن کیا تھا اور وہ کہہ رہے ہیں کہ تو نے کفن دینے میں کنجوسی کی لے اپنا کفن لے جا ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہمیں سندس اور استبرق (یعنی جنتی کپڑوں کا کفن) مل گیا۔ وہ کفن دینے والے صاحب کہتے تھے کہ جب میں سو کر بیدار ہوا تو وہ کفن اپنے سرا ہنے رکھا پایا۔ (قبر کی ایک رات، صفحہ ۴۸، مولانا عاشق الٰہی بلند شہریؒ)

نیند پر ایک خصوصی تبصرہ

امریکی نوجوانوں کو مکمل نیند نہیں مل رہی ہے۔قومی زندگی کے ہر ایک مسئلہ پر غور وخوض کیلئے امریکیوں کے پاس ایک فاؤنڈیشن ہے۔ وہ کسی ایک یا دوسری چیز کے متعلق سروے کرتے ہیں تو لوگوں سے انٹریوز لئے جاتے ہیں۔ امریکہ کی نیشنل سلیپ فاؤنڈیشن نے یہ کہا ہے کہ امریکی نوجوانوں کو مکمل نیند نہیں مل رہی ہے۔اس نے والدین اور ماہرین تعلیم کو ''بیدار'' ہونے کے لئے آواز دی ہے ان سے یہ کہا گیا ہے کہ راتوں میں نوجوانوں کو کم سے کم ساڑھے آٹھ گھنٹوں کی نیند ضروری ہے جو بیشتر نوجوانوں کو حاصل نہیں ہورہی ہے۔ جن سے انٹریو کئے گئے ہیں ان میں سے ۲۵ رفیصد کو ڈھائی گھنٹے کم مل رہے ہیں۔اس کی وجہ کیا ہے اس کا قیاس کیا جاسکتا ہے۔ صدر کلنٹن کے انتظامیہ میں معاشی حالت خوب سے خوب تر ہوتی جارہی ہے لیکن زندگی کے اعلیٰ معیار کا یہ مطلب نہیں کہ آدمی کی اوسط نیند گھٹا دی جائے۔

امریکہ کے نوجوانوں میں بے چینی کوئی نئی بات نہیں ہے اس کی شکایت ان دنوں میں بھی نہیں سنی گئی جب ۶۰ ر کے دہے میں جنگ مخالف نعرے اور منشیات امریکی نوجوانوں کی زندگیوں پر غالب تھے۔ ٹیلی ویژن پر ۲۴ رگھنٹوں کے پروگرام وہاں کے نوجوانوں کو جگائے رکھتے ہیں۔ اور دیر رات تک دکھائے جانے والے پروگرام ان کے نیند کے گھنٹوں میں مخل ہورہے ہیں اور یہ بھی کوئی نئی بات نہیں ہے یا سونا بتدریج فیشن سے باہر ہوتا جارہا ہے اگر یہ سچ ہے تو پھر یہ ایک خطرناک رجحان ہے جو پھیل رہا ہے۔

جو بھی چیز امریکی پھیلاتے ہیں دنیا کے نوجوان اسے قبول کرتے ہیں اور یہ بھی بہت جلد راتوں میں جاگتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ ہندوستان میں غالباً اس مرحلہ پر کوئی خطرہ درپیش نہیں ہے۔ کم سونے کیلئے آواز دینے کا یہاں کے عوام پر زیادہ اثر نہیں پڑے گا۔ سونے کو یہاں قدرتی منظوری حاصل ہے۔ ہمارے بہت سارے بھگوان اور سنت لوگوں کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ انہیں اچھا سونے کی عادت تھی ان میں سے چند تو ازل سے سو رہے ہیں۔ انہوں نے ان افراد کو شراپ دیا ہے جنہوں نے ان کی نیندوں میں خلل ڈالا تھا۔ ہندوستانی کسی بھی وقت کہیں بھی بڑے ہی اطمینان کے ساتھ سوتے ہیں۔ آفس ڈسک ان کی محبوب جگہ ہے یہاں وہ اپنا سر رکھ کر سو جاتے ہیں۔ وہ اس سوال کا حق بھی رکھتے ہیں کہ سونے کیلئے رات ہی کیوں ضروری ہے؟ ہندوستانیوں کو یا ہندوستانی نوجوانوں کو یا دوسروں کو نیند کی اہمیت جتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ امریکی نوجوانوں کو آواز دینے کی ضرورت ہے کہ آؤ اب سونے کا وقت آگیا۔ (ماخوذ از۔ دی ٹائمز آف انڈیا)

حضرت امام اعظمؒ کے متعلق کے خواب

شیخ بو علی بن عثمانؒ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت بلال کی قبر کے نزدیک سویا ہوا تھا تو میں نے خواب دیکھا کہ میں مکہ معظمہ میں ہوں اور حضور اکرم ﷺ باب بنی شیبہ سے

ایک معمر شخص کو آغوش مبارک میں لئے ہوئے تشریف لائے اور مجھے حیرت زدہ دیکھ کر فرمایا یہ مسلمانوں کا امام اور تمہارے ملک کا باشندہ ابوحنیفہ ہے۔

نوفل بن حبان بیان کرتے ہیں کہ امام صاحب کے انتقال کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم ہے اور لوگ حساب و کتاب میں مشغول ہیں اور حوض کوثر پر حضور اکرم ﷺ تشریف فرما ہیں اور آپ کے اطراف بہت سے بزرگ کھڑے ہیں اور امام ابوحنیفہؒ لوگوں سے کہہ رہے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی اجازت کے بغیر کسی کو پانی نہیں دے سکتا پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس کو پانی دیدو۔ چنانچہ امام صاحب نے مجھ کو ایک گلاس پانی دیدیا اور سیراب ہو کر پینے کے باوجود بھی پانی میں ذراسی بھی کمی نہیں آئی۔ پھر میں نے امام صاحب سے تمام بزرگوں کے نام دریافت کیے تو آپ نے فرمایا کہ دائیں جانب حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں اور بائیں جانب حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں اس طرح آپ نے سترہ افراد کے نام بتائے جن کو میں انگلیوں کے پوروں پر شمار کرتا رہا اور بیداری کے بعد انگلیوں کے سترہ پور بندھے ہوئے تھے۔ حضرت یحییٰ معاذ رازی نے حضور ﷺ سے خواب میں پوچھا کہ میں آپ کو کس جگہ تلاش کروں حضور نے فرمایا کہ ابوحنیفہؒ کے پاس۔ (تذکرۃ الاولیا صفحہ ۱۲۹ از حضرت فرید الدین عطارؒ)

حضرت امام شافعیؒ کا خواب

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ خواب میں حضور اکرم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے لڑکے تم کون ہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کی امت کا ہی ایک فرد ہوں۔ پھر حضور ﷺ نے اپنے نزدیک بلا کر اپنا لعاب دہن میرے منہ میں ڈال دیا اور فرمایا کہ جا اللہ تجھے برکت عطاء کرے پھر اسی شب خواب میں حضرت علیؓ نے انگلی میں سے اپنی انگشتری نکال کر میری انگلی میں ڈال دی۔ (تذکرۃ الاولیا صفحہ ۱۳۰ از حضرت فرید الدین عطارؒ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں

حضرات علمائے کرام سے اپنی ناراضگی کا اظہار فرمایا

کچھ دن ہوئے لاہور کے ایک صاحب کا گرامی نامہ موصول ہوا ہم اس مکتوب کو اور اسکے ساتھ منسلک خواب 'بصائر وعبر' کی مناسبت سے یہاں پیش کرتے ہیں۔

......السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

۹/۱۰ جنوری کی درمیانی شب کو میں نے ایک خواب دیکھا جس کی کاپی جناب کو روانہ کرر ہا ہوں، اس خواب میں میں نے کچھ علماء کو جناب نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کی خدمت میں بیٹھے دیکھا ہے۔ جن میں ایک آپ بھی ہیں، پہلی صف میں مولانا مفتی محمد حسن مولانا محمد یوسف دہلوی، مولانا عبدالقادر رائے پوری، مولانا عنایت اللہ شاہ بخاری اور جناب مولانا محمد یوسف بنوری تشریف فرما ہیں۔ گزشتہ سے پیوستہ رمضان المبارک ایک خواب دیکھا تھا جس میں دیکھا تھا کہ چاند اپنی گولائی میں موجود ہے، اس پر پاکستان کا نقشہ بنا ہوا ہے مشرقی حصے کے نقشہ پر یہ حروف لکھے ہیں۔ سَنُهْلِكُ الْاَرْضَ وَاَهْلِهَا، ہم اس سرزمین کو اور یہاں کے رہنے والوں کو عنقریب ہلاک کردیں گے۔ اب خواب کے بعد طبیعت خاصی پریشان ہے۔ سوچتا ہوں کہ اس پیغام کا حق کیسے ادا ہو، امید ہیکہ آپ کوئی تسلی بخش جواب دیں گے۔

خواب اور پیغام

جناب رسول اللہ ﷺ ایک مکان میں مشرق کی جانب رخ کئے ہوئے ایک منبر پر تشریف فرما ہیں۔ میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوں اور ایک دبلے پتلے گورے چٹے بزرگ آپ کی دائیں جانب کھڑے ہیں۔ علمائے کرام کا ایک گروہ بھی حاضر خدمت ہے۔ ایک عالم دین کھڑے ہو کر حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں پاکستان کے حالات بیان کر رہے ہیں، واقعات سناتے ہوئے جب وہ یہ کہتے ہیں کہ ''پھر یا رسول اللہ ﷺ! ہندوستان کی فوجیں فاتحانہ انداز سے ہمارے ملک میں داخل ہو گئیں'' تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ جناب رسول مقبول ﷺ اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں سے اپنی پیشانی تھام لیتے ہیں اور آپ ﷺ کی آنکھوں سے لگاتار آنسو بہنے لگتے ہیں یہ دیکھ کر تمام محفل پر گریہ طاری ہو جاتا ہے اور بعض حضرات تو چیخیں مار مار کر رونے لگتے ہیں۔ کچھ دیر بعد آپ علماء کی جماعت کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرماتے ہیں ''اس حادثۂ عظیم پر ملائکہ بھی غمزدہ ہیں مگر ان کو تمہارے اعمال کی بدولت تمہاری مدد کیلئے نہیں بھیجا گیا'' پھر آپ ﷺ کا چہرۂ انور سرخ ہو گیا، آپ ﷺ فرماتے ہیں: تمہیں معلوم ہے تمہاری اسی مملکت میں میری نبوت کا مذاق اڑایا گیا میرے صحابہؓ کو گالیاں دی گئیں اور میری سنت کی تضحیک و اہانت کی گئی'' اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اے جماعت علماء! امت کو میرا یہ پیغام پہونچا دو کہ جب تک حکام عیاشی ظلم اور تکبر نہیں چھوڑیں گے اغنیاء جب تک بخل، حق تلفی اور بے حیائی ترک نہیں کریں گے، علماء جب تک کتمان حق حرص دنیا اور ریاکاری و خودنمائی سے باز نہیں آئیں گے، عورتیں جب تک بدکاری، ناچ رنگ، فحش گانے، شوہروں کی نافرمانی اور عریانی و بے پردگی نہیں چھوڑیں گی اور پوری قوم جب تک جھوٹی گواہی، غیبت زنا، لواطت، شراب نوشی، سودخوری اور اعمال شرک سے توبہ نہیں کرے گی۔ خوب یاد رکھو اس وقت تک عذاب الٰہی سے نہیں بچ سکتی''

آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم مجھے ان باتوں کو ترک کرنے کی ضمانت دو، میں تمہیں دنیا وآخرت کی بھلائی کی ضمانت اور دشمن پر غلبہ کی بشارت دیتا ہوں، لیکن اگر تم اب بھی ایسا کرنے کیلئے تیار نہیں ہو تو خوب یاد رکھو، عنقریب ایک سخت ترین عذاب بصورت نفاق آنیوالا ہے۔ جس سے تمہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں بچا سکتا۔ (اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ)

اس کے بعد آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: وَاتَّقُوْا فِتْنَۃً لَّا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْکُمْ خَآصَّۃً وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ۝

اور تم ایسے وبال سے بچو کہ جو خاص انہیں لوگوں پر واقع نہیں ہوگا جو تم میں گناہوں کے مرتکب ہوتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔ (القرآن)

اس آیت کو سنتے ہی ہم سب پر گریہ طاری ہوگیا، ہم رو رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ بار بار یہ آیت دہراتے تھے: وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعًا اَیُّہَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۝

ترجمہ: اور اے مسلمانوں (تم سے جو ان احکام میں کوتاہی ہوگئی ہو) تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (بیان القرآن)

اس پر مزید کسی تبصرے کی ضرورت نہیں، عذاب بصورت نفاق، کی تعبیر صوبائی عصبیت، گروہی مفادات کا وہ طوفان ہے جو جو ملک کے در و دیوار سے ٹکرا رہا ہے جسمیں علماء صلحاء اور عوام و حکام سب ہی بہے جا رہے ہیں اور جسے برپا کرے پورا ملک آتش نفاق کی مہیب لہروں کی لپیٹ میں ہے۔ جس پر توبہ واستغفار تضرع وابتہال اور دعوت الی اللہ کے ذریعہ آج تو قابو پایا جا سکتا ہے مگر کچھ دن بعد یہ تدبیر بھی کارگر نہیں ہوگی۔ اور پھر خدا ہی جانتا ہے کہ کیا حالات ہوں گے کون رہے گا اور کس کی حکومت ہوگی، اور انسان محکوموں کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حال پر رحم فرمائیں ہمارے گناہوں کو معاف فرمائیں اور پوری امت کو اپنی مرضیات کی توفیق عطا فرمائیں۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ صَفْوَۃُ الْبَرِیَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

(رسالہ بصائر و عبر صفحہ ۱۱۱ تا ۱۱۵ از مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ کراچی)

خواب میں

حضور ﷺ نے ایک درویش کو نصیحت فرمائی

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ سیاحت اور بزرگوں کی زیارت کے قصد سے عراق کی جانب میں نے سفر کیا۔ ایک شہر مجھے نظر آیا میں اس کی طرف گیا تا کہ آرام کرنے کی جگہ تلاش کروں ایک ویران مکان نظر آیا جو شہر کے کنارے پر واقع تھا اور اس کے آثار مٹ رہے تھے۔ میں تھوڑی دیر وہاں بیٹھا تھا کہ میری آنکھ لگ گئی، خواب میں ایک ہاتف نے مجھ سے کہا کہ تیرے پہلو کی دیوار میں ایک دفینہ ہے اسے تو نکال لے اس کا کوئی مالک نہیں ہے وہ تیری ملک ہے اسے تو لے جا۔ یہ دیکھ کر میں جاگ اٹھا اور اپنے پہلو کی دیوار میں دیکھا تو ایک لکڑی پڑی ہے اس سے دیوار کھودنے لگا ذرا سا ہی کھودا تھا کہ ایک کپڑے کا ٹکڑا ملا جس میں پانچ سو دینار بندھے ہوئے تھے میں نے اسے اپنے دامن میں باندھ لیا اور اس مکان سے نکلا اور اس سوچ میں پڑ گیا کہ اس کو کیا کروں؟ کبھی خیال آتا تھا کہ فقراء کو دیدوں کبھی خیال آتا رتھا کہ اس کی دوکان خرید کر فقراء پر وقف کردوں، اور؟ خیال آنے لگے۔

اس رات جب میں سویا تو میں نے نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا فرمایا اے فقیر ارادت اور دنیا کی زیادتی کی طلب دونوں جمع نہیں ہوتے اور اپنی شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی ملائی پھر فرمایا کہ یہ جزیرۂ خضراء والے ابو العباس کے پاس جو بغداد کی فلاں مسجد میں رہتے تھے لے

جا اور ان کے حوالے کر دے۔ یہ خواب دیکھ کر میں جاگا اور تازہ وضو کر کے نماز ادا کی اور اسی وقت بغداد کی طرف روانہ ہوا اور اس مقام میں جہاں شیخ تھے پہونچا اور ان سے سارا حال بیان کیا اور وہ مال ان کے حوالے کیا انہوں نے دریافت کیا کہ تم سے حضرتؐ نے کب فرمایا تھا، کہا ایک ہفتہ ہوا، فرمایا اے بیٹے ایک ہفتہ ہوا میں نے بھی آپ کو خواب میں دیکھا تھا فرمایا کہ اگر تمہارے پاس فقیر پہونچے جس کے پاس میری بھیجی ہوئی چیز ہوگی اسے لے لی جیو اور اسے خرچ کر لی جیو۔ پھر فرمایا کہ اے بیٹے ہمیں سات روز گزر گئے کہ ہمارے یہاں کھانے کو کچھ نہیں ہے اور ایک شخص کا ہم پر کچھ قرضہ ہے وہ بھی سخت تقاضہ کر رہا ہے اب اللہ نے وہ فاقہ تیرے ہاتھ سے دفع کیا، پھر فرمایا میں خدا کے واسطے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے یہاں قیام کر اور ایک لڑکی کا میں تیرے ساتھ عقد کر دیتا ہوں۔ میں نے کہا حضرت میں یہ کیونکر کر سکتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کے شغل میں مشغول ہوں اور جو کچھ مجھ سے حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا وہ میں آپ سے عرض کر چکا ہوں۔ فرمایا اچھا تین دن تک ہمارے یہاں مہمان رہو، میں نے کہا بہت اچھا۔ چنانچہ تین دن تک وہ میرے ساتھ رہے صرف کام کے وقت چلے جاتے تھے پھر میں نے انہیں وداع کر کے روانہ ہوا۔ رضی اللہ عنہما

(روضۃ الریاحین، قصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۱۰۹؍ از امام جلیل جرنبیل ابی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنی یافعیؒ)

دو انگلیوں کے سبب مغفرت ہوگئی

حضرت ابوالفضل الکندیؒ کو انتقال کے بعد عیسیٰ بن عبادؒ نے خواب میں دیکھ کر دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے کیا سلوک کیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میرے ہاتھ کی صرف دو انگلیوں نے مجھے نجات دلائی ہے۔ حضرت عیسیٰ بن عبادؒ نے تعجب و حیرانی سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا بات یہ ہے کہ جب میں کتاب میں نبی اکرم ﷺ کا نام مبارک لکھتا تھا تو آپ کے اسم گرامی کے بعد ﷺ لکھا کرتا تھا۔ (القول

البدیع۔ فیضان سنت صفحہ ۱۹۲؍ مولانا محمد الیاس قادری)

خواب میں

حضور ﷺ نے رخ انور پھیر لیا

حضرت ابو طاہرؒ فرماتے ہیں کہ میری عادت تھی کہ نبی پاک ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا۔ میں نے نبی پاک ﷺ کی خواب میں زیارت کی اور آپ کی طرف متوجہ ہو کر سلام عرض کیا مگر سرکار ﷺ نے مجھ سے چہرۂ انور پھیر لیا۔ پھر میں دوسری طرف سے گھوم کر سامنے آیا لیکن آپ ﷺ نے پھر بھی چہرۂ انور پھیر لیا میں نے تیسری بار آپ ﷺ کے سامنے ہو کر عرض کیا، سرکار! ﷺ آپ مجھ سے چہرۂ انور کیوں پھیر لیتے ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا اس لئے کہ جب تو میرا ذکر کرتا ہے تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔ حضرت ابو طاہرؒ فرماتے ہیں اس واقعہ کے بعد میں نے اپنا معمول بنا لیا کہ آپ ﷺ کے اسم گرامی کے ساتھ ہمیشہ صلی اللہ علیہ وسلم تسلیماً کثیراً تحریر کرتا ہوں۔

(کتاب الصلوٰۃ) (فیضان سنت صفحہ ۱۹۵ / مولانا محمد الیاس قادری)

حضرت امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا

رفیع بن سلیمانؒ نے امام صاحبؒ کے انتقال کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ خداتعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیسا معاملہ فرمایا؟ فرمایا کہ سونے کی کرسی پر بٹھا کر موتی نچھاور کئے گئے اور اپنی رحمت بیکراں سے مجھے نواز دیا۔ (تذکرۃ الاولیاء، صفحہ ۱۳۲ / مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ)

خواب ہو تو ایسا!

ایک ماں کی اپنے بچے سے محبت کی عجیب داستان

مسز جون بیوہ تھیں۔ مرحوم شوہر نے ان کے لئے کافی دولت اور جائداد کے علاوہ اکلوتا بیٹا سونی بھی وراثت میں چھوڑا تھا۔ جس کو وہ اپنے شوہر کی نشانی بھی سمجھتی تھیں اور اپنا ہی خون ہونے کے ناطے اس سے اس قدر محبت کرتی تھیں کہ وہ اسے ایک لمحے کیلئے بھی خود سے جدا کرنے کو تیار نہ تھیں۔

ماں کی اپنے بیٹے سے اس دیوانہ وار محبت کا علم جیسے ہی چند جرائم پیشہ لوگوں کو ہوا، ویسے ہی انہوں نے اسکول سے سونی کو اغوا کرلیا اور مسز جون سے اچھی خاصی رقم کا مطالبہ کیا۔ چنانچہ انہوں نے مطلوبہ رقم فی الفور جائے مقررہ پر پہونچادی۔ اور اپنی اولاد کی حفاظت کی خاطر کسی کو بھی خبر نہیں کی۔ لیکن انہیں ان کا بچہ واپس نہیں ملا اور مزید رقم کی فرمائشیں آنے لگیں۔ دھیرے دھیرے دغابازوں نے بھولی بھالی بیوہ خاتون سے بہت ساری رقم اینٹھ لی۔ لیکن پھر بھی اس کا بچہ واپس نہیں کیا۔ اب مسز جون کی حالت قابل رحم ہوگئی تھی۔ مجرموں کی طرف سے برابر یہ دھمکی آرہی تھی کہ اگر پولس کو خبر کی گئی تو سونی کی لاش کئی ٹکڑوں کی شکل میں جلد ہی ان کے گھر بھیج دی جائے گی۔

ایک رات مسز جون کو خواب میں ایک اجڑا ہوا باغ دکھائی دیا باغ میں کچھ پرانے کھنڈرات بھی تھے انہوں نے دیکھا کہ ان کا لخت جگر سونی کھنڈروں کی ایک اندھیری کوٹھری

میں بند ہے اور رو رہا ہے۔ اسی کیفیت میں ممتا کی ماری ماں کی نیند کھل گئی وہ دیوانہ وار اسی وقت بے ساختہ دوڑتے ہوئے پولس اسٹیشن پہونچیں اور سسکیاں بھرتے ہوئے پولس افسران کے سامنے سارا ماجرا کہہ سنایا۔ پولس افسران کو مسز جون کا خواب پاگل پن کی علامت نظر آیا۔ لیکن پھر بھی ایک ماں کے جذبات کی قدر کرتے ہوئے انسپکٹر پولس اور اس کے ماتحتوں نے انھیں اپنے ساتھ لیا اور شہر سے دور اس ویرانے کی طرف لے گئے جہاں کے کھنڈرات کافی مشہور تھے۔ اور جہاں پہونچنے کیلئے وہ بار بار اصرار کر رہی تھیں انہوں نے اپنی آنکھوں سے اپنے بیٹے کو وہاں قید و بند کی صعوبتیں اٹھاتے ہوئے دیکھا تھا۔

بالآخر پولس والوں نے کھنڈروں کی تلاشی لی اور وہاں کا چپہ چپہ چھان مارا۔ بہت دیر بعد انہیں ایک کوٹھری میں واقعی مسز جون کے بچے سونی کی موجودگی کا احساس ہوا۔ کوٹھری کے اندر سے کسی بچے کے رونے اور سسکیاں بھرنے کی مدھم آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ پولس والے جب کوٹھری کے قریب پہونچے تو کوٹھری کو باہر سے مقفل دیکھا۔ اس اثناء میں رونے سسکنے کی آوازیں آنا بھی بند ہوگئیں۔ انسپکٹر پولس انچارج نے سب کچھ واہمہ سمجھ کر جب لوٹنا چاہا تو بیوہ کے منہ سے چیخیں نکلنا شروع ہوگئیں۔ ان کی ضد تھی کہ دروازہ پر پڑا ہوا تالا توڑ دیا جائے۔ کیونکہ یہی وہ کوٹھری تھی جو انہیں خواب میں دکھائی دی تھی۔ اور جہاں ان کا بیٹا مقید تھا۔ اولاً کسی کی نجی اور ذاتی عمارت میں اس کی عدم موجودگی کے دوران محض شک کی بناء پر اس طرح داخل ہونا انگریزی قانون کے خلاف تھا لیکن یہاں ایک ماں کے دل کی تڑپ اور اس کے معصوم بچے کو تکلیفوں سے نجات دلانا بھی قانون کے احکام کا ایک حصہ تھا۔ چنانچہ پولس انسپکٹر نے اپنے بیگ سے چابیوں کا گچھا نکال کر قفل کو چوری سے کھول لیا۔ یہ دیکھ کر سبھی متحیر ہوگئے کہ بچہ کوٹھری میں موجود تھا لیکن روتے روتے سو گیا تھا اور ابھی مسز جون اپنے بچے کو سینے سے لپٹا کر اپنا غم دور بھی نہیں کر پائی تھیں کہ اغوا کرنے والے تینوں ملزم پولس کی گرفت میں آچکے تھے۔ (اردو ڈائجسٹ "ہما" نومبر ۱۹۷۸ء ایچ، ایم، جوزف جان)

ایک دردناک حکایت

زکوٰۃ نہ دینے والے پر عذاب قبر کا ایک عجیب واقعہ علامہ ذہبیؒ نے لکھا ہے کہ علامہ یوسف فریابیؒ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ابوسنان علیہ الرحمۃ کی زیارت کے لئے گئے۔ ابوسنانؒ نے فرمایا کہ کہ چلو ہمارے پڑوسی کے بھائی کا انتقال ہوگیا ہے ان کی تعزیت کر آئیں۔ کہتے ہیں کہ جب اس پڑوسی کے پاس گئے تو دیکھا کہ وہ بہت رورہا ہے۔ اور ہماری تعزیت کو بھی قبول نہیں کرتا ہے۔ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا کہ کیا تو جانتا نہیں کہ موت کے بغیر چارہ نہیں کہنے لگا ہاں جانتا ہوں۔ مگر میں اس لئے رورہا ہوں کہ میرا بھائی صبح وشام عذاب میں مبتلا ہے۔ کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا کہ تجھ کو کیسے معلوم ہوا؟ کیا تجھ کو غیب پر خدا نے اطلاع دی ہے؟ اس نے کہا نہیں لیکن جب میں نے اپنے بھائی کو دفن کردیا اور اس پر مٹی ہموار کردی اور لوگ چلے گئے تو میں نے قبر سے اچانک ایک آواز سنی کہ آہ مجھ کو انہوں نے تنہا بیٹھا دیا ہے کہ میں عذاب کا اندازہ کروں۔ میں تو نماز پڑھتا تھا روزے رکھتا تھا یہ سن کر مجھ کو بھی رونا آگیا، میں نے اس کی قبر سے مٹی ہٹائی تو دیکھا کہ قبر آگ کے شعلے بھڑکا رہی ہے اور میرے بھائی کے گلے میں آگ کا طوق ہے۔ بھائی کی محبت نے مجھے ابھارا اور میں نے اس کی گردن سے طوق اتارنے کیلئے ہاتھ بڑھائے تو وہ جل گئے۔ محمد بن یوسفؒ فرماتے ہیں کہ اس نے ہم کو اپنا ہاتھ دکھایا کہ وہ جل کر کالا ہوگیا ہے۔ پھر اس نے کہا میں اب اس کے حال پر کیوں غم نہ کروں اور کیسے نہ روؤں؟ محمد فریابیؒ کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا کہ تیرے بھائی کا عمل کیا تھا؟ اس نے کہا کہ وہ اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دیتا تھا۔

(کتاب الکبائر ۳۶/۳۷) (قیامت کی نشانی حدیث کی زبانی، صفحہ ۲۶/ مفتی شعیب اللہ مفتاحی بنگلور)

☆☆☆

مدرسہ الحسنات الباقیات کی صدر معلّمہ نے

حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کو خواب میں دیکھا

مدرسہ عربیہ الحسنات الباقیات جانسٹھ کو قائم ہوئے چھ ماہ ہو چکے تھے اور حضرت علی میاںؒ کا انتقال بھی رمضان المبارک میں ہوگیا تھا۔ انتقال کے چندروز بعد مدرسہ کی صدر معلّمہ قاریہ امۃ المعیز عرف فرزانہ افضل نے خواب میں دیکھا کہ مدرسہ کا تعلیمی وقت ہے اور حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ تشریف لائے ہیں اور درسگاہ میں بیٹھے ہوئے طالبات کے متعلق کچھ فرمارہے ہیں اور مدرسہ کی ترقی اور خوشحالی کے لئے دعاء بھی مانگ رہے ہیں۔ بندہ محمد ادریس حبان بنگلور سے عیدالفطر کے موقع پر جانسٹھ آیا تو یہ خواب بیان کیا۔

ناچیز نے اس کی تعبیر یہ دی کہ بحمد للہ تعالیٰ الحسنات الباقیات کی طرف اکابرین اور ارواح صالحہ متوجہ ہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مدرسہ کو ترقی ملے گی۔

بحمد للہ تعالیٰ صرف ڈیڑھ سال کے قلیل عرصہ میں الحسنات الباقیات نے اپنی قطعہٴ آراضی بھی خرید لی اور اسمیں خطیر رقم صرف کر کے ضروری تعمیرات بھی مکمل کی۔ یہ محض اللہ رب العزت کا فضل وکرم اور بزرگان دین کی دعاؤں اور توجہات کا ثمرہ ہے۔ ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُوْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ. (مؤلف: محمد ادریس حبان رحیمی)

حضرت امام اعظمؒ نے خواب دیکھا

جب آپ دنیا سے کنارہ کش ہوکر عبادت وریاضت میں مشغول ہو گئے تو ایک رات خواب میں دیکھا کہ حضور ﷺ کی ہڈیوں کو مزار اقدس سے نکال کر علیحدہ علیحدہ کرر ہا ہوں اور جب دہشت زدہ ہوکر آپ خواب سے بیدار ہوئے تو امام ابن سیرین سے خواب کی تعبیر دریافت کی۔ انہوں نے کہا کہ بہت ہی مبارک خواب ہے اور آپ کو سنت نبوی کے پرکھنے میں وہ مرتبہ عطا کیا جائیگا کہ احادیث صحیحہ کو موضوع حدیث سے جدا کرنے کی شناخت ہو جائے گی۔ اس کے بعد جب دوبارہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوحنیفہ اللہ تعالیٰ نے تیری تخلیق میری سنت کے اظہار کے لئے فرمائی ہے لہذا دنیا سے کنارہ کش مت رہو۔ (تذکرۃ الاولیاء، صفحہ ۱۲۶ر مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

امام اعظمؒ نے خواب کی تعبیر دی

خلیفہ وقت نے ملک الموت کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اب میری زندگی کتنی رہ گئی ہے تو حضرت عزرائیل نے پانچوں انگلیاں اٹھا دیں اور جب تمام لوگ اس کی تعبیر بتانے سے قاصر رہے تو خلیفہ نے امام صاحبؒ سے تعبیر پوچھی۔ آپ نے فرمایا کہ ان پانچ انگلیوں سے ان پانچ چیزوں کی طرف اشارہ ہے۔ جن کا علم خدا کے سوا کسی اور کو نہیں۔ اول قیامت کب آئے گی، دوم بارش کب ہوگی، سوم حاملہ کے پیٹ میں کیا ہے، چہارم کل انسان کیا کرے گا، پنجم موت کب اور کہاں آئے گی۔ (تذکرۃ الاولیاء، صفحہ ۱۲۸ر مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت مولانا مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ کے متعلق ایک شخص کا خواب

حضرت مفتی محمود الحسن نور اللہ مرقدہ کا وصال ہوا افریقہ کے اندر، اسی موقع پر ایک شخص نے خواب دیکھا کہ حضرت نبی کریم ﷺ تشریف لائے ہیں اور گھوڑے پر سوار ہیں اور پیچھے

حضرت مفتی صاحب نوراللہ مرقدہ تشریف فرما ہیں۔ اگر پیش آنیوالی صورت خواب کے اندر کسی کو دکھائی گئی ہو کہ خود حضرت نبی کریم ﷺ براہ راست تشریف لائے ہیں اور ان کے استقبال کیلئے تشریف لائیں ہیں تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے۔ ایک شخص جو اپنی پوری زندگی کو حضرت نبی کریم ﷺ کی سنت کی اشاعت اور آپ کے لائے ہوئے دین کو پھیلانے کیلئے اپنی زندگی کا ایک ایک لحہ قربان کئے جا رہا ہے، اب اگر حضرت نبی کریم ﷺ اس کا استقبال فرمائیں تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟ (ماہنامہ المحمود میرٹھ صفحہ ۴۰ر اکتوبر ۲۰۰۱ء)

ایک صالح طالب علم کا خواب

دارالعلوم کے ایک صالح طالب علم کا واقعہ ہے، صالح طالب علم آج کل بہت کم ملتے ہیں۔ اس طالب علم نے اپنا ایک خواب بتایا اور اس خواب سے پہلے ان کے ساتھ ایک واقعہ بھی پیش آیا جس پر انہوں نے یہ خواب دیکھا، وہ واقعہ یہ ہے۔: دارالعلوم کے میدان میں ٹماٹر کا ایک پودا لگا ہوا تھا اس پودے میں ٹماٹر کا ایک دانہ خشک ہو رہا تھا ان کے دل میں یہ خیال آیا کہ اگر میں نے ٹماٹر کے اس دانہ کو نہیں توڑا تو یہ ضائع ہو جائے گا اور ساتھ ہی یہ بھی سوچا کہ یہ ٹماٹر بھی دارالعلوم کا ہے اور میں بھی دارالعلوم ہی کا ہوں۔ لہذا اس کو توڑنے میں کوئی حرج نہیں، یہ سوچ کر انہوں نے اس ٹماٹر کو توڑ کر کھالیا، رات کو انہوں نے اسی قسم کا ایک خواب اس طرح دیکھا: وہ ایک باغ میں گئے اور اسی قسم کا ٹماٹر کا ایک پودا وہاں نظر آیا جس میں اسی قسم کا ٹماٹر کا خشک دانہ لٹک رہا تھا انہوں نے یہی سوچ کر کہ اگر اسے نہیں توڑا تو یہ ضائع ہو جائے گا اسے توڑ کر کھالیا، باغ کے مالی نے ان کو پکڑ لیا اور بہت پٹائی کی۔

انہوں نے یہ خواب اور واقعہ مجھے بتایا۔ میں نے کہا: آپ کو دارالعلوم کا ٹماٹر کھانے پر اِس خواب کے ذریعہ تنبیہ کی گئی ہے۔

یہاں چند باتیں سوچنے کی ہیں۔ (۱) اس طالب علم کے ساتھ کوئی بہت بڑا واقعہ پیش نہیں آیا، صرف ٹماٹر کا ایک دانہ کھایا تھا زیادہ نہیں۔ (۲) وہ دانہ بھی خشک کہ اگر اسے نہ

توڑتے تو وہ ضائع ہو جاتا (۳) وہ ثمار بھی دار العلوم ہی کا تھا کہیں باہر کا نہیں اور یہ طالب علم بھی دار العلوم ہی کے تھے۔ ان سب باتوں کے باوجود ایک معمولی واقعے پر انہیں تنبیہ کی گئی اس لئے کی ان کے دل میں فکر آخرت اور گناہوں سے بچنے کا اہتمام تھا اسلئے اللہ تعالی کی رحمت نے دستگیری فرمائی، اور لوگ کتنے بڑے بڑے ڈاکے لگاتے رہتے ہیں اور دن رات حرام کھاتے رہتے ہیں انہیں کوئی تنبیہ نہیں ہوتی۔

''دریںجاں مردمان اند کہ دریاے خورند وآرد غے نمے زنند''

''یہاں تو ایسے حرام خور ہیں کہ دریا کے دریا پی جائیں اور ایک ڈکار بھی نہ لیں''۔ ان لوگوں کو اس لئے تنبیہ نہیں ہوئی کہ ان میں فکر آخرت نہیں یہ اللہ تعالی کی رحمت سے دور ہیں اس لئے اللہ تعالی نے انہیں ڈھیل دے رکھی ہے۔ (غیبت پر عذاب صفحہ ۱۲/۱۳ از مفتی رشید احمد صاحب کراچی)

عبداللہ بن مبارکؒ کو خواب میں خوشخبری

آپکے یہاں کوئی مہمان آ گیا اور اس وقت آپ کے یہاں کچھ بھی موجود نہ تھا لیکن آپ نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ مہمان خدا کا بھیجا ہوا ہوتا تھا لہذا مہمان داری میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرنا۔ مگر اس نے آپکے حکم کی تعمیل نہیں کی۔ چنانچہ اس حکم شرعی کے مطابق کہ جو عورت شوہر کا حکم نہ مانے اس کو طلاق دے دینی چاہیئے۔ آپ نے بھی مہر ادا کر کے اپنی بیوی کو طلاق دیدی۔

ایک دن آپ کی مجلس وعظ میں کوئی امیر زادی شریک ہوئی اور وعظ سے اس درجہ متاثر ہوئی کہ اپنے والدین سے کہدیا کہ میرا نکاح عبداللہ بن مبارک سے کردو اور والدین نے بھی خوش ہو کر نکاح کر کے لڑکی آپ کے ہمراہ کردی۔ اس کے علاوہ پچاس ہزار دینار بھی لڑکی کو دیئے۔ پھر نکاح کے بعد آپ نے خواب میں دیکھا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے تو نے ہماری

خوشنودی میں بیوی کو طلاق دے دی تھی لہٰذا ہم نے اس سے بہتر تجھ کو دوسری بیوی عطا کر دی تا کہ تو بخوبی اندازہ کر سکے کہ خدا کے خوش کرنے والے کبھی نقصان میں نہیں رہتے۔

کسی نے حضرت سفیانؒ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیسا معاملہ فرمایا؟ فرمایا کہ اس نے میری مغفرت فرمادی۔ پھر اس نے سوال کیا کہ عبداللہ بن مبارک کس حال میں ہیں؟ فرمایا کہ ان کا شمار تو اس جماعت میں ہے جو دن میں دو مرتبہ حضوری کا شرف حاصل کرتی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۱۶ / مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھا

حضرت سفیان ثوریؒ کو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ قبر کی وحشت وتنہائی میں آپ نے صبر کیسے کیا؟ فرمایا کہ میرے مزار کو اللہ نے جنت کے باغوں میں منتقل کر دیا۔ پھر کسی اور نے خواب دیکھا کہ آپ جنت میں ایک درخت سے دوسرے درخت پر پرواز کر رہے ہیں اور جب اس نے پوچھا کہ یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا، فرمایا زہد وتقویٰ سے۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۲۱ / مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھا

سفیان ثوریؒ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک بار عشرہ کی راتوں کو بصرہ کے گورستان میں رہا کرتا تھا مجھے ایک قبر سے نور نکلتا ہوا دکھلائی دیا تو مجھے اس سے تعجب آیا اسی وقت ایک آواز آئی کہ اے سفیان عشرۂ ذی الحجہ کے روزے اپنے اوپر لازم کر لو تو تمہیں اپنی قبر میں بھی ایسا ہی نور دکھلائی دے گا۔

ایک مرد صالح کا خواب

کسی مرد صالح کا بیان ہے کہ ایک بار میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا قیامت قائم ہے اور اپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے سامنے دس نور ہیں اور میرے

سامنے صرف دو نور ہیں مجھے اس سے تعجب ہوا تو مجھ سے کہا گیا کہ اس نے دس برس عرفہ کا روزہ رکھا ہے اور تم نے صرف دو دن یعنی دو سال عرفہ کا روزہ رکھا ہے۔

(نزہۃ المجالس صفحہ ۲۴۵ رمولف عبدالرحمٰن صفوی)

ٹی وی سے متعلق ایک خوفناک خواب

دو دوست تھے، ایک جدہ میں رہتا تھا اور دوسرا ریاض میں۔ دونوں میں گہری دوستی تھی دونوں ہی دیندار و پرہیز گار تھے۔ ریاض والے دوست کے گھر والوں نے بہت ضد کی کہ وہ گھر میں ٹی وی لے آئے، اپنے بچوں اور بیوی کے اصرار پر اس نے اپنے گھر والوں کے لئے ٹی وی خرید لیا، کچھ دنوں بعد اس کا انتقال ہو گیا، جدہ والے دوست نے اس کو تین مرتبہ خواب میں دیکھا ہر مرتبہ اس کو عذاب کی حالت میں پایا اور اس نے تینوں مرتبہ خواب میں جدہ والے دوست سے کہا:

''خدا کے لئے میرے گھر والوں سے کہو کہ وہ گھر سے ٹی وی نکالدیں، کیونکہ جب سے ان لوگوں نے مجھے دفن کیا ہے مجھ پر اس ٹی وی کی وجہ سے عذاب مسلط ہے، کیونکہ میں نے خرید کر گھر میں رکھا تھا وہ لوگ اس بے حیائی سے مزے لے رہے ہیں اور میں عذاب میں گرفتار ہوں'' جدہ والا دوست جہاز کے ذریعہ ریاض پہونچا اور اس کے گھر والوں کو خواب سنایا اور یہ بھی بتایا کہ میں نے تین مرتبہ ایسا دیکھا ہے۔ گھر والے سن کر رونے لگے۔ اس کا بڑا بیٹا اٹھا اور غصہ میں ٹی وی کو اٹھا کر پٹخا، اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ اٹھا کر کوڑے کے ڈبے میں پھینک دیا۔ جدہ والا دوست جب جدہ واپس پہونچا تو اس نے پھر دوست کو خواب میں دیکھا اس بار وہ اچھی حالت میں تھا اس کے چہرے پر ایک رونق تھی اس نے اپنے ہمدرد دوست کو دعاء دی کہ اللہ جل جلالہ تجھے بھی مصیبتوں سے نجات دلائے جس طرح تو نے میری پریشانی دور کرائی۔ ٹی وی کو تباہ کر دو اس سے قبل کہ وہ تمہیں برباد کر دے:

شیخ عبداللہ حمید سابق جسٹس سپریم کورٹ آف سعودیہ عربیہ نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ ''ایک جرمنی کے ماہر اجتماعیات نے مختلف درسگاہوں اوراداروں کے براہ راست بھرپور مطالعہ کے بعد سوسائٹی اورنئی نسل پرٹی وی کے خطرات کا گہرائی سے جائزہ لیکر کہا کہ ٹی وی اوراس کے نظام کوتباہ کردو اس سے قبل کہ یہ تمہیں برباد کردے''

(رسالہ ٹی وی کا زہر صفحہ ۲۳ رمرتب مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی کراچی)

حضرت بایزید بسطامیؒ کا خواب

میں نے خواب دیکھا کہ میں خدا کی توحید سے زیادہ کا طلب گار ہوں لیکن بیداری کے بعد میں نے عرض کیا کہ مجھے تیری توحید سے بڑھ کر کچھ نہیں چاہیئے ۔فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سوال کیا کہ کیا خواہش رکھتے ہو میں نے عرض کیا کہ جو بھی میرے لائق ہو فرمایا کہ خود کو چھوڑ کر چلے آؤ۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ صفحہ ۱۰۷)

مرحوم کو خواب میں دیکھنے کا عمل

اور دوزخ کے دس عذابات

امام الانبیاء حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں ایک بڑھیا آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ میری ایک لڑکی جوانی ہی میں مر گئی تھی، بہت دن ہو گئے میں نے اس کو کبھی خواب میں نہیں دیکھا۔ مجھے کوئی ایسا عمل بتلا دیجئے کہ جس کی برکت سے میں لڑکی کو خواب میں دیکھ لوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم جمعہ کی رات کو چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھو کہ پہلی رکعت میں الحمد للہ کے بعد سورۂ والشمس ایک بار، اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ واللیل ایک بار اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ والضحیٰ ایک بار اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ الم نشرح ایک بار پڑھو اور نماز کے بعد سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگو کہ یا الٰہی میری لڑکی کو خواب میں دکھا دے اور پھر سو جانا۔ انشاء اللہ تم اپنی لڑکی کو خواب میں دیکھ لو گی۔ بڑی بی نے یہ عمل کیا اور لڑکی کو خواب میں دیکھا۔ پھر وہ صبح کو حضور ﷺ کی خدمت میں آئی اور رو رو کر کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کی برکت سے میں نے اپنی لڑکی کو خواب میں دیکھا، یا رسول اللہ ﷺ وہ تو دوزخ کے بڑے بڑے عذابوں میں پھنس رہی ہے۔ میں اس کے حال سے نہایت ہی بے چین ہوں۔ وہ میری بیٹی رو رو کر کہتی تھی کہ اے مہربان میری امی جان یہ میرا حال رحمت عالم ﷺ کی خدمت میں پہونچا دو کہ آپ کی دعاء

اور برکت سے میں ان عذابوں سے نجات پاؤں اور میرے اس حال کی خبر عورتوں کو سنا دی جائے کہ وہ میری طرح عذابوں میں نہ پھنسیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو عذاب تم نے اپنی بیٹی پر دیکھے ہیں بیان کرو۔ بڑی بی رو کر کہنے لگی:

بولی وہ یاشافع یوم الحساب | دس طرح کے اس پر دیکھے ہیں عذاب
پہلے دیکھا میں نے اس کو یا نبی | آتش دوزخ میں جلتی ہے پڑی
پوچھا میں نے اس کو یا نبی | یعنی تجھ کو کس لئے دوزخ ملی
یوں کہا اس نے مجھے اے پاکباز | ترک جو کرتی تھی سستی سے نماز
فرض حق جو میں نہ کرتی تھی ادا | اس لئے مجھ کو ملی دوزخ میں جا
دوسرے یاحضرت احمد سنو | ڈالتے تھے اس کے سر پر آگ کو
پوچھا میں نے اس سے یہ کیا ہے عذاب | بولی مجھ سے تب وہ یوں با اضطراب
سر کو کھولے جو پھرا کرتی تھی میں | دل جہاں چاہتا تھا جایا کرتی تھی میں
دیکھتے سر کو نامحرم مجھے | ہے عذاب سخت سر پر اس لئے
تیسرے دیکھا کہ سیخیں آگ کی | لے کے ہاتھوں میں فرشتے یا نبی
ایک طرف سے کان میں اسکو ڈال | دوسری طرف سے لیتے تھے اسکو نکال
پوچھا میں نے حال اس کا بھی بتا | بادل پردرد اس نے یوں کہا
چغلیاں جو کرتی تھی میں | یہ گناہ سر پر لیا کرتی تھی میں
ایک میں بات کہتی ایک کو | تاکہ پیدا باہمی تکرار ہو
اسلئے ہے آج مجھ پر یہ عذاب | کیا کہوں کہ جیسی ہے حالت خراب
دیکھا یہ چوتھا عذاب مصطفیٰ | اس کی میں آنکھوں کے اندر برملا
آتش دوزخ میں بھرتے سربسر | پوچھا اس سے یہ بھی حال پر ضرر
یوں کہا اس نے کہ میں دنیا میں واں | دیکھتی تھی صورت نامحرماں

غیر مردوں سے جو نہ چھپتی تھی میں ۔۔۔ سامنے سب کے پھرا کرتی تھی میں

اس لئے ہے آج اس حق کا عتاب ۔۔۔ اس سبب سے ہوں گرفتار عذاب

پانچویں اس طرح سے دیکھا اسے ۔۔۔ آبلہ اک سیاہ اس کے منہ پہ ہے

جس سے اس کا منہ سارا چھپ رہا ۔۔۔ تھی عجب صورت کہوں کیا یا شہا

میں نے اس سے جو کیا دریافت حال ۔۔۔ یہ جواب اس نے دیا ہے پرملال

تھے جو نامحرم نہ میں ان سے چھپی ۔۔۔ منہ چھپایا ان سے نہ میں نے کبھی

اس لئے ہے منہ کے اوپر آبلہ ۔۔۔ ہوں بہت سختی کے اندر مبتلا

اور چھٹے دیکھا اسے اس حال سے ۔۔۔ ہونٹ اس کے ہیں چھری سے کاٹتے

اور زباں کو اس کی گدی کی طرف ۔۔۔ کھینچتے ہیں یارسول باشرف

پوچھا میں نے اس سے یہ کیا ہے عذاب ۔۔۔ یوں دیا اس مری دختر نے جواب

کہتی تھی جو اپنے شوہر کو برا ۔۔۔ اور تکلیف اس کو دیتی تھی سدا

اسکے کہنے پر نہ کرتی تھی کام ۔۔۔ برخلافِ شوہر کرتی تھی مدام

اسلئے یہ آج میرا حال ہے ۔۔۔ آہ اپنا ہی تو یہ اعمال ہے

ساتویں بس آگ کی زنجیر سے ۔۔۔ ہاتھ پاؤں سب اسکے دیکھے بندھے

اور سر پر پڑتی تھی کوڑوں کی مار ۔۔۔ پوچھا میں نے اس سے ہوکر غمگسار

کیا یہ حالت ہے تیری بیٹی بتا ۔۔۔ بادلِ مضطر یہ پھر اس نے کہا

بے اجازت اپنے شوہر کی سدا ۔۔۔ مال بے جا خرچ میں نے کر دیا

اس سبب سے یہ غضب مجھ پر ہوا ۔۔۔ ہوں بہت سختی کے اندر مبتلا

آٹھویں دوزخ میں دیکھے سانپ دو ۔۔۔ لپٹے ہوئے تھے اس کی چھاتی پہ جو

جو کیا دریافت میں نے اس کا حال ۔۔۔ یہ جواب اس نے دیا ہے پرملال!

غیر کے بچوں کو جو میں گاہ گاہ ۔۔۔ بے حکم شوہر کے دیتی دودھ آہ

اس لئے یہ سانپ کالے صبح وشام   کاٹتے ہیں چھاتیوں کو لاکلام
اورنویں یاحضرت خیرالوری   حال اس کا اسطرح دیکھا گیا
پیٹ اسکا ہرطرف سے سوج کر   ہورہاہے ڈھول جیسا سربسر
پوچھا اس کا بھی سبب میں نے وہاں   یوں کیا اس نے روروخودبیاں
کھایاکرتی تھی جو میں مال حرام   جیسامل جاتاتھا دنیامیں طعام
نیک وبدکا کچھ نہ کرتی تھی خیال   کھاتی تھی ہومشتبہ یاہوحلال
اسلئے اس پیٹ میں اے غمگسار   سانپ اوربچھوبھرے ہیں بے شمار
دسویں اس کواس طرح دیکھا گیا   آگ کے تیروں کو لیکر یامصطفیٰ
مارتے ہیں اس کے پیروں پر تمام   ہے عذاب سخت یاخیرالانام
پوچھامیں نے اس سے یہ کیا حال ہے   یوں دیااس کا جواب اس نے مجھے
بے اجازت اپنے شوہر کے کبھی   گھرسے باہر جومیں جاتی تھی چلی
سنتی تھی نہ کہنا شوہر کا ذرا   برخلاف اس کے رہتی تھی سدا
کرتی تھی جو اس کی مرضی پر نہ کام   اس لئے پایاہے دوزخ میں مقام
یارسول اللہ پھر بیٹی میری   رور ور کے یوں کہنے لگی
عرض یہ کی جیورسول اللہ سے   نائب حق دوجہاں کے شاہ سے
عورتوں کو حال میرادیں سنا   جس طرح دیکھاہے یاں پر ماجرا
تاکہ ایسی عادتوں سے وہ بچیں   مثل میرے نہ وہ آفت میں پڑیں
اور میری عرض یہ بھی کی جیو   خدمت حضرت میں اے مادرنکو
میرے شوہرکو بلاکر مصطفیٰ   کردیجئے معاف میری سب خطا
مجھ سے جو کچھ ہوگئے اس کے قصور   معاف وہ لِلّٰہ کرادیجئے ضرور
پھرنبی نے اس کے شوہر کوبلا   سامنے اپنے بٹھاکر یوں کہا

بخشدے تو اپنی بیوی کی سب خطا　ہے عذاب سخت میں وہ مبتلا
حسبِ فرمان رسولِ کبریا　معاف کی بیوی کی سب اس نے خطا
بڑی بی نے دوسرے دن پھر اسے　خواب میں دیکھا بڑی ایک شان سے
یعنی جنت میں ہے بیٹھی تخت پر　اور تاج موتی کا رکھا ہے اس کے سر
واسطے اس کے ہے واں موجود سب　ہر طرح کی نعمتیں عیش وطرب
دیکھ کر ماں کو کہا ایک نیک نام　میرا پہونچا تو حضرت کو سلام
ان کی برکت سے ملی مجھ کو نجات　اور یہ درجہ ملا اے نیک ذات
مجھ سے شوہر جب میرا راضی ہوا　فضلِ حق سے تب ملی جنت میں جا
ورنہ اے مادر میں تا روزِ حساب　رہتی شدت سے گرفتارِ عذاب
عورتوں کو چاہئے اے نیک نام　اس قصے کو سنیں دل ہے تمام
خوف سے اللہ کے دل میں ڈریں　رات دن بس طاعتِ شوہر کریں
بی بیو اس حال پر اب غور کر　دل میں نیکی کو جگہ دو سر بسر

کام کی اپنے تم اب مختار ہو
عمل کرلو پھر تو بیڑا پار ہو

(باغ جنت، صفحہ ۱۱۴ تا ۱۱۷، حافظ سید عنایت علی شاہ لدھیانوی، خلیفہ حضرت تھانویؒ)

حضرت ذوالنون مصریؒ

آپ کے ایک ارادت مند نے جس نے چالیس چلے کھینچے، چالیس حج کئے چالیس برس سویا نہیں اور مراقبہ کرتا رہا، عرض کیا کہ اتنی عبادت وریاضت کے باوجود آج تک اللہ تعالی مجھ سے کبھی ہمکلام نہیں ہوا۔ اور نہ کبھی رموز خداوندی مجھ پر منکشف ہو سکے۔ لیکن نعوذ باللہ یہ اللہ تعالی کا شکوہ نہیں بلکہ اپنی بدنصیبی کا اظہار کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ خوب شکم سیر ہو کر کھانا کھاؤ اور عشاء کی نماز پڑھے بغیر آرام سے سو جاؤ۔ اس نے تعمیل حکم میں کھانا تو خوب اچھی طرح کھالیا لیکن نماز ترک کرنے کو قلب نے گوارہ نہ کیا۔ اسلئے نماز پڑھ کر سو گیا۔ اور خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی سلام کے بعد فرماتا ہے کہ ہماری بارگاہ سے ناامید لوٹنے والا نامراد ہے۔ اور میں تیری چالیس سال کی ریاضت کا صلہ ضرور دوں گا۔ لیکن ذون النونؒ کو ہمارا یہ پیغام پہونچادو کہ ہم تجھے شہر بھر میں اس لئے ذلیل کریں گے کہ تو پھر کبھی ہمارے دوستوں کو فریب میں مبتلا نہ کر سکے۔ اور جب اپنا خواب حضرت ذوالنون مصری کو سنایا تو ان کی آنکھوں سے مسرت کے آنسو نکل پڑے۔ لیکن اگر کوئی معترض یہ کہے کہ کوئی مرشد کیا کسی کو نماز نہ پڑھنے کا حکم دے سکتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ مرشد بمنزلہ طبیب کے ہوا کرتا ہے اور طبیب کبھی زہر سے بھی مریض کا علاج کرتا ہے اور چونکہ آپ کو بخوبی یہ علم تھا کہ میرے کہنے سے ہرگز یہ نماز ترک نہیں کرسکتا، اسلئے آپ نے ایسا حکم دیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۸۱ مصنف حضرت فرالدین عطارؒ)

حضرت ذوالنون مصریؒ

آپ کے انتقال کی شب ستر اولیائے کرام کو حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہوئی اور حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں خدا کے دوست ذوالنون مصریؒ کے استقبال کے لئے آیا ہوں۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۸۱ مصنف حضرت فرالدین عطارؒ)

مرزا غلام قادیانی کے متعلق پانچ ہولناک خواب

مرزا قادیانی آتش جہنم میں

جناب اختر رضوی صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے گاؤں بھوتہ ضلع گجرات میں ایک قادیانی خاندان رہتا ہے۔اس خاندان کا ایک جوان جو نابینا ہے اور گاؤں والے نابینا ہونے کی وجہ سے اسے حافظ کے نام سے پکارتے ہیں، ایک رات اس نابینا نوجوان کو خواب آیا،اس نے دیکھا کہ اس کا دادا آتش جہنم میں بری طرح جل بھن رہا ہے اور بری طرح چلا رہا ہے اور اپنے نابینا پوتے کو کہہ رہا ہے کہ میرے بیٹے یعنی اپنے باپ سے کہو کہ قادیانیت سے تائب ہوکر اسلام قبول کرلو ورنہ تمہارا انجام بھی مجھ جیسا ہوگا۔اس نے یہ خواب اپنے والد کو سنایا۔اسے یہ خواب مسلسل تین دن تک آتا رہا اور وہ اپنے باپ کو سناتا رہا۔لیکن باپ کسی معبر سے تعبیر پوچھنے کی باتیں کرتا رہا آخر وہ نابینا نوجوان قادیانیت پر لعنت بھیج کر مسلمان ہوگیا ہے اور اب اللہ کے فضل وکرم سے اس نے قرآن پاک بھی حفظ کرلیا ہے۔پہلے جس نوجوان کو لوگ نابینا ہونے کی وجہ سے حافظ کہتے تھے اب اسے حافظ قرآن ہونے کی وجہ سے حافظ کہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ استقامت عطاء فرمائے۔(آمین) (تحریر علامہ طاہر القادری ہفت روزہ الجمعیۃ ۹ تا ۱۵ مارچ ۲۰۰۱ء)

مرزا قادیانی کی قبر میں زلزلہ

صوبہ بہار کے حکیم محمد حسین نے خواب دیکھا کہ مرزا قادیانی کی قبر میں تدفین ہوگئی ہے لوگ مٹی ڈال کر گھروں کو چل رہے ہیں۔قبر میں سخت اندھیرا اور خوف ہے۔اللہ کے فرشتے سوال وجواب کیلئے آپہونچے ہیں۔مرزا قادیانی سخت گھبرایا ہوا ہے اور تھر تھر کانپ رہا ہے۔اللہ کے فرشتے اس سے سوال کرر ہے ہیں اور وہ جواب میں اول فول بک رہا ہے۔قبر میں قریب ہی شیطان کھڑا ہے وہ مرزا قادیانی کو کہہ رہا ہے کہ اے مرزا قادیانی! تو میرا بہترین ساتھی تھا۔تو نے میرے مشن کیلئے بہت کام کیا شب وروز محنت کر کے لوگوں کو گمراہ کیا مجھے تیری موت کا بہت دکھ ہوا لیکن آج اس مشکل میں میں تیرے کسی کام نہیں آسکتا۔یہ عذاب تو اب تجھے ہی سہنا پڑے گا۔یہ کہا اور شیطان غائب ہوگیا اور اس کے ساتھ ہی مرزا قادیانی سخت ترین عذاب میں مبتلا ہوگیا اور اسکی چیخوں سے قبر میں ایک زلزلہ بپا ہوگیا۔

آتش فشاں ہے زمین ایسی جگہوں سے کہ جہاں
لقمۂ خاک ہوئے آگ اگلنے والے

(تحریر علامہ طاہر القادری ہفت روزہ الجمعیۃ ۹ تا ۱۵/مارچ ۲۰۰۱ء)

خواب میں خوب پٹائی ہوئی
مرزائیوں کا اللہ تعالیٰ سے کوئی واسطہ نہیں

قادیانیت سے توبہ

ایک شخص جیون خان ساکن تلونڈی موسی خان ضلع سیالکوٹ اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں شومی قسمت سے قادیانی ہوگیا۔ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک

کارواں حج کیلئے مکہ مکرمہ جا رہا ہے میں بھی کارواں میں شامل ہو گیا۔ کارواں بخیریت مکہ مکرمہ پہونچا اور ہم حرم کعبہ میں پہونچ گئے، اذان ہوئی ہم سب وضو کر کے نماز کیلئے کعبہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو گئے۔ اچانک ایک قوی انسان نمودار ہوا اور اس نے بڑی قوت سے مجھے گردن سے آدبوچا اور میرا منہ موڑ کر دوسری طرف کر دیا بے تحاشہ مارنا شروع کیا۔ چہرہ لہولہان کر دیا۔ دائیں بائیں پسلیاں توڑ دیں، میں نے مار کھاتے کھاتے پوچھا کہ یہ مجھے کس جرم کی سزا مل رہی ہے؟ اس نے نہایت گرجدار آواز میں جواب دیا کہ تم مرزائی ہو تمہارا کعبہ سے کیا تعلق؟ تم مرزا کے گھر کی طرف منہ کرو تمہارا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔ جیون خان نے خواب میں ہی زور زور سے چلانا شروع کر دیا۔ پورے محلے کے لوگ اکٹھے ہو کر آ گئے مجھے سہارا دیا اور بٹھایا میں سخت خوف کی حالت میں تھا اور مجھ پر کپکپی طاری تھی۔

لوگوں نے مجھ سے پوچھا کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ پہلے میرے جسم کو دباؤ میرا جوڑ جوڑ درد کر رہا ہے۔ لوگوں نے میرے سارے جسم کو اپنے ہاتھوں سے لے کر دبانا شروع کیا۔ کچھ دیر کے بعد اوسان بحال ہوئے تو میں نے سب کو واقعہ سنایا اور فوری طور پر قادیانیت پر لعنت بھیج کر مسلمان ہو گیا۔ (تحریر علامہ طاہر القادری ہفت روزہ الجمعیۃ ۹ تا ۱۵ / مارچ ۲۰۰۱ء)

ایک عبرت آموز خواب
مرزا غلام قادیانی باؤلے کتے کی صورت میں

حضرت میاں شیر محمد شرق پوریؒ نے ایک دفعہ مراقبہ کیا اور مرزا قادیانی کو قبر میں باؤلے کتے کی صورت میں دیکھا کہ اس کے منہ سے جھاگ نکل رہی اور وہ انتہائی خوفناک آوازیں نکال رہا ہے۔ بڑی پھرتی سے گھوم گھوم کر منہ سے دم پکڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ غصہ میں آ کر کبھی اپنی ٹانگوں کو کاٹتا ہے اور کبھی سر زمین پر پٹختا ہے۔ اللہ تعالی اس لعین کے عذاب میں اور اضافہ فرمائے (آمین)!

ضلع خوشاب کے جناب ظفر اقبال صاحب لکھتے ہیں کہ میں آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا، ہمارے گھر کے قریب ہی ایک قادیانی مبلغ غلام رسول رہتا تھا۔ ایک دن اس نے مجھے قادیانیت کی دعوت دی اور پڑھنے کیلئے قادیانی لٹریچر بھی دیا۔ میری عمر بھی پختہ نہ تھی اور مذہبی تعلیم بھی واجبی سی تھی اس کی دجالی گفتگو سننے اور گمراہ کن لٹریچر پڑھنے کے بعد شیطان نے میرے دل میں وسوسہ پیدا کر دیا کہ شاید قادیانی جماعت سچی ہی ہو؟ عشاء کی نماز پڑھ کر بستر پر لیٹتے یہی سوچتے سو گیا۔

رات میں نے خواب میں مرزا قادیانی کو انتہائی غلیظ اور کریہہ الصورت شکل میں دیکھا۔ صبح بیدار ہوا تو میری زبان پر استغفار کے جملے جاری تھے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا اور قادیانی مبلغ کے گھر جا کر اس کا لٹریچر اس کے منہ پر دے مارا۔ (تحریر علامہ طاہر القادری ہفت روزہ الجمعیۃ ۹ تا ۱۵ ر مارچ ۲۰۰۱ء)

ایک اور خواب، مرزا غلام قادیانی کی قبر پر "فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْھَا اَبَدًا" لکھا دیکھا

جناب معراج الدین صاحب کہتے ہیں کہ میں مرزائی تھا۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ میں قادیان میں مرزا قادیانی کی قبر پر کھڑا ہوں۔ اچانک مجھے اس کی قبر پر ایک تختی نظر آئی جس پر لکھا تھا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْھَا اَبَدًا بس یہ تحریر پڑھ کر کانپ اٹھا اور اس کے ساتھ ہی مرزا کی قبر پر چغد اور گدھ کی شکل میں جانور نظر آئے۔ میں بیدار ہوا اور سجدہ میں گر گیا کہ قدرت حق نے میری دستگیری فرمائی اور میں مسلمان ہو گیا۔ (تحریر علامہ طاہر القادری ہفت روزہ الجمعیۃ ۹ تا ۱۵ ر مارچ ۲۰۰۱ء)

حضرت ابراہیم بن ادہمؒ کا خواب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل کو خواب میں دیکھا کہ وہ کوئی کتاب بغل میں دبائے ہوئے ہیں اور میرے سوال کے جواب میں فرمارہے ہیں کہ اس میں اللہ کے دوستوں کے نام درج کرتا رہتا ہوں۔ پھر میں نے پوچھا کہ کیا اسمیں میرا نام بھی شامل ہے؟ فرمایا کہ تمہارا شمار خدا کے دوستوں میں نہیں ہوتا۔ میں نے عرض کیا اس کے دوستوں کا دوست تو ضرور ہوں۔ یہ سن کر وہ کچھ دیر ساکت رہے۔ پھر فرمایا کہ مجھے منجانب اللہ یہ حکم ملا ہے کہ سب سے پہلے تمہارا نام درج کروں۔ اس کے بعد دوسروں کا۔ کیونکہ اس راستہ میں مایوسی کے بعد ہی امید پیدا ہوتی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۷۰ حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت بشر حافیؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

انتقال کے بعد کسی نے خواب میں آپ سے پوچھا کہ کیا حال ہے؟ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے اس لئے ناراض ہوا کہ تو دنیا میں مجھ سے اتنا زیادہ خائف کیوں رہتا تھا اور کیا تجھے میری کریمی پر یقین نہیں تھا پھر اسی شخص نے اگلے دن خواب میں دیکھ کر جب حال دریافت کیا تو فرمایا کہ اللہ نے میری مغفرت فرمادی اور اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ خوب اچھی طرح کھا اور پی اسلئے کہ دنیا میں تو نے ہماری یاد کی وجہ سے نہ کھایا نہ پیا۔

پھر کسی اور شخص نے خواب میں دیکھ کر جب حال دریافت کیا تو فرمایا میری بخشش بھی ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے میرے لئے نصف بہشت جائز قرار دیدی اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اگر تو آگ پر بھی سجدہ ریزی کرتا رہتا جب بھی اس چیز کا شکریہ ادا نہیں کرسکتا تھا۔ کہ ہم نے لوگوں کے قلوب میں تجھے جگہ عطاء کردی۔ پھر ایک اور شخص نے خواب میں دیکھ کر حال پوچھا تو فرمایا کہ اللہ تعالی نے میری مغفرت کر کے یہ فرمایا کہ جب ہم نے تجھے دنیا سے اٹھایا تو تجھ سے افضل اور کوئی نہیں تھا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۶۷ / حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت مولانا حسرت موہانیؒ کے شاگرد صحافی ''کلدیپ نیر'' کا خواب

پیر صاحب نے جیل سے رہائی کی بشارت دی

ہندوستان کی تقسیم سے پہلے جب ہم سیال کوٹ میں رہتے تھے تو ہماری جائداد میں ایک پرانی قبر تھی، یہ کس کی قبر تھی ہم کو بھی نہیں معلوم تھا لیکن ہماری ماں کہتی تھیں کہ یہ پیر صاحب کی قبر ہے۔

ہندوستان کی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کے زمانۂ ایمرجنسی میں جب مجھے گرفتار کرلیا گیا اور تین ماہ بعد بلاشرط رہا کردیا گیا۔ رہا ہونے سے ایک ہفتہ قبل کی بات ہے۔ جمعرات کا دن تھا ایمرجنسی کی اس رات میں جب میں جیل کی کوٹھری میں سویا تھا پیر صاحب میرے خواب میں آئے۔ میں نے دیکھا کہ لکڑی کی کرسی پر سفید لباس میں ملبوس ہاتھ میں تسبیح لئے ایک سفید داڑھی والا شخص اسی پرانی قبر سے لگا بیٹھا ہے، انہوں نے مجھ سے کہا غم نہ کرو تمہیں اگلی جمعرات کو چھوڑ دیا جائے گا اس کے بعد میری نیند ٹوٹ گئی۔ اگلی جمعرات کو شام کے وقت لیٹا ہوا تھا کہ وارڈن آیا اور کہنے لگا آپ کو باہر کوئی صاحب بلا رہے ہیں۔ وہ ایک سیاست دان تھے، کہنے لگے بھئی میں نے تمہاری کتاب پڑھی، بہت اچھی لگی، مسز اندرا گاندھی بھی تمہارا حال پوچھ رہی تھیں، کہو کیا حال ہے؟ میں نے کہا حال ٹھیک ہے۔ میں بارہ بجے رات

میں سو گیا، صبح پانچ بجے جیلر آیا کہنے لگا تمہاری بلاشرط رہائی کے آرڈر آ چکے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ میری رہائی کے آرڈر پر دستخط کب ہوئے؟ بولے دستخط تو کل شام جمعرات کو ہی ہو گئے تھے لیکن رات ہو جانے کی وجہ سے عمل نہ ہو سکا آج رہائی ہو گی۔ میں حیرت زدہ سا ہو گیا یعنی ٹھیک جمعرات کو میری رہائی کے پروانے پر دستخط ہو گئے تھے۔ پیر صاحب کی پیشن گوئی حرف بہ حرف درست ثابت ہوئی۔ (کلدیپ نیر، نئی دہلی) (ماخوذ از ہفت روزہ نئی دنیا، ۲۹/اگست تا ۴/ستمبر ۲۰۰۰ء)

حضرت مالک بن دینارؒ

آپ نے بصرہ میں چالیس سال قیام کے باوجود کبھی ایک کھجور بھی نہیں کھائی اور لوگوں سے فرمایا کہ میں نے کبھی کھجور نہیں کھائی۔ اور نہ کھانے سے نہ تو میرا پیٹ کم ہوا اور نہ تمہارا پیٹ بڑھ گیا لیکن چالیس سال کے بعد ایک مرتبہ کھجور کھانے کی خواہش ہوئی تو فرمایا کہ اے نفس میں تیری خواہش کی کبھی تکمیل نہ ہونے دوں گا اور جب خواب میں آپ کو کھجور کھانے کا اشارہ ملا اور یہ فرمایا گیا کہ نفس پر سے پابندی ختم کر دے تو آپ نے بیداری کے بعد نفس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اس شرط کے ساتھ تیری تمنا پوری کر سکتا ہوں کہ تو ایک ہفتہ تک مسلسل روزے رکھے، چنانچہ نفس کشی کے لئے ہفتہ بھر کے روزے رکھے اس کے بعد کھجوریں خرید کر مسجد میں لے گئے مگر وہاں کھانے سے قبل ہی ایک لڑکے نے اپنے باپ کو آواز دے کر کہا مسجد میں کوئی یہودی آ گیا ہے۔ اس کا باپ یہودی کا نام سنتے ہی ڈنڈے لیکر دوڑا، لیکن آپ کو شناخت کر کے معافی کا خواستگار ہوتے ہوئے کہا کہ ہمارے محلّہ میں دن میں یہودیوں کے سوا کوئی کچھ نہیں کھاتا اور سب لوگ روزہ رکھتے ہیں اسی لئے بچہ کو آپ کے یہودی ہونے کا شبہ ہوا، آپ اس کی خطاء معاف کر دیں، یہ سنتے ہی آپ نے جوش میں آ کر فرمایا کہ بچوں کی زبان غیبی زبان ہوتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ بغیر کھجور کھائے ہوئے تو آپ نے یہودیوں میں شامل کر دیا اور اگر کہیں

کھالیتا تو نہ معلوم کفار سے بھی زیادہ برا میرا انجام ہوتا۔ لہذا میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اب کبھی کھجور کا نام بھی نہیں لوں گا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۳۱ مصنف حضرت فرالدین عطارؒ)

خواب میں مونچھیں اور داڑھی مونڈنا

نقل ہے کہ بغداد میں کچھ لوگ خواب کا تذکرہ کررہے تھے ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں تم کو ایک عجیب واقعہ سناتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک سینگی لگانے والے نے میری مونچھیں اور داڑھی مونڈ دی۔ جب میں نیند سے بیدار ہوا تو میں نے جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر خواب سنایا تو آپ نے یہ تعبیر دی کہ تو ایک سخت مصیبت میں پھنس جائے گا۔ جس سے تیری عزت اور تیری قدر جو لوگوں میں ہے چلی جائے گی۔ جس سے تجھ کو بہت دکھ پہونچے گا۔ چنانچہ میں آپ کے پاس سے مغموم واپس ہوا اور گھر میں چار دن بیٹھا رہا، پھر جب گھر سے نکلا اور مسجد کے دروازے کے پاس پہونچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے ایک دوست کو قید خانے سے نکالا گیا ہے اور اس کے کپڑے اتار دئے گئے ہیں تا کہ اس کو کوڑے لگائے جائیں جب اس نے مجھے دیکھا تو میرا نام لے کر پکارا میں نے لبیک کہا تو اس نے کہا اللہ کی قسم تو نے مجھے مصیبت میں ڈال دیا اور اگر تو نہ ہوتا تو میں قید میں نہ پڑتا۔ میں نے جو مال لیا ہے اور تیرے پاس رکھا یا ہے اور تیرے گھر تک پہونچا دیا ہے اس کے مالکوں تک پہونچا دے اور مجھے اس مصیبت سے نجات دلا۔ میں نے یہ سن کر کہا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم خدا کی قسم تو نے مجھے کچھ نہیں دیا اور میں تیری ان لغو باتوں سے بری ہوں تو اس نے کہا کہ بس زیادہ باتیں نہ بنا میں نے تجھے اس قسم کے کپڑے دئے اور اس اس قسم کا مال دیا ہے۔

یہ سنتے ہی سپاہیوں نے مجھے پکڑ لیا اور اس کے ساتھ مجھے بھی جیل میں ڈال دیا اور جن جن اشیاء کا اس نے نام لیا تھا اس کا مجھ سے مطالبہ کرنے لگے۔ اس کے بعد مجھے اس کے سوا کچھ

معلوم نہیں ہوا کہ مجھے جیل خانے سے نکال کر تین حدیں لگائی گئیں اور بغداد میں اس کی شہرت ہوگئی کہ میں چور کا شریک ہوں اور میں اس وقت تک قید رہا جب خلیفہ کو لڑکا پیدا ہوا اور قیدیوں کو چھوڑنے کا حکم ہوا تو منجملہ اور لوگوں کے میں بھی چھوٹا۔ اور اگر یہ حکم نہ ہوتا تو میں موت تک نہ چھوٹتا۔ غرضیکہ اس تعبیر سے صحیح تعبیر میں نے کبھی نہیں دیکھی۔ (تعبیر الرؤیا صفحہ ۱۰۱ علامہ ابن سیرینؒ)

حضرت حسن بصریؒ کا خواب

ایک مرتبہ حسن بصریؒ مغرب کی نماز کے وقت آپ کے یہاں پہونچے لیکن آپ نماز کے لئے کھڑے ہو چکے تھے، اور حسن بصریؒ نے جب یہ دیکھا کہ آپ الحمد کے بجائے الہمد چھوٹی ہ سے قرأت کررہے ہیں تو یہ خیال کر کے کہ آپ چونکہ قرآن کا صحیح تلفظ ادا نہیں کرسکتے اس لئے آپ کے پیچھے نماز نہ پڑھنی چاہئے چنانچہ انہوں نے علیحدہ نماز پڑھی۔ لیکن اسی رات کو خواب میں حضورؐ کا دیدار ہوا تو آپ نے عرض کیا یارسول اللہ تیری رضاء کا ذریعہ کیا ہے؟ ارشاد ہوا تو نے ہماری رضاء پائی لیکن اس کا مقام نہیں سمجھا۔ آپ نے پوچھا وہ کونسی رضاء تھی، ارشاد ہوا کہ اگر تو نماز میں حبیب عجمی کی اقتداء کرلیتا تو تیرے لئے تمام عمر کی نمازوں سے بہتر تھا۔ کیونکہ تو نے اس کی ظاہری عبادت کا تصور تو کیا لیکن اس کی نیت نہیں دیکھی جب کی دل کی نیت سے تلفظ کی صحت کم درجہ رکھتی ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۷ مصنف حضرت فرالدین عطارؒ)

عبدالجلیل مغربیؒ کو
بار بار سرکار ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی

صاحب تنبیہ الانام حضرت عبدالجلیل مغربیؒ نے درود پاک کے فضائل پر جو کتاب لکھی ہے اس کے مقدمہ میں فرماتے ہیں کہ میں نے بے شمار برکات دیکھے ہیں اور بارہا حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی، اسی ضمن میں فرماتے ہیں کہ ایک بار خواب میں دیکھا کہ ماہ مدینہ ﷺ میرے غریب خانہ پر تشریف لائے ہیں چہرۂ انور کی تابانی سے پورا گھر جگمگا رہا ہے، میں نے تین مرتبہ عرض کیا، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! سرکار میں آپ کے جوار میں ہوں اور سرکار ﷺ کی شفاعت کا امیدوار ہوں۔ نیز میں نے دیکھا کہ میرا ہمسایہ جو فوت ہو چکا تھا مجھ سے کہہ رہا ہے، تو حضور ﷺ کے ان خدام میں سے ہے جو سرکار مدینہ ﷺ کی مدح سرائی کرنے والے ہیں۔ میں نے اس سے کہا کہ تجھے کیسے معلوم ہوا؟ اس پر اس نے کہا، ہاں اللہ عزوجل کی قسم! تیرا ذکر آسمانوں میں ہو رہا تھا۔ سرکار ﷺ ہماری گفتگو سن کر مسکرا رہے تھے۔ میری آنکھ کھل گئی اور میں نہایت ہشاش بشاش تھا۔

تم کو غلاموں سے ایسی محبت ہے ہے ترک ادب ورنہ کہیں ہم پہ فدا ہو
وہ تشریف لائے ہیں یہ ان کا کرم تھا یہ گھر تھا کہاں ان کے آنے کے قابل

(آب کوثر، شیخ محمد اکرم، فیضان سنت صفحہ ۱۹۰ از مولانا الیاس قادری)

امام احمد بن حنبلؒ کی تعظیم پر ایک شخص کی مغفرت

حضرت امام احمد بن حنبلؒ دریا کے کنارے وضو کر رہے تھے اور وہیں ایک شخص بلندی پر بیٹھا وضو کر رہا تھا۔ لیکن آپ کو دیکھ کر تعظیماً نیچے آ گیا پھر اس کے انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کس حال میں ہو؟ اس نے کہا خدا تعالیٰ نے محض اس تعظیم کی وجہ سے جو میں نے امام حنبلؒ کی وضو کرتے وقت کی تھی مغفرت فرمادی۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۳۸ حضرت فرالدین عطارؒ)

نیک خاوند کے لئے اور گناہوں سے باز رہنے کیلئے!

فرمایا اللہ تعالیٰ نے نَحْنُ نَارْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى آیت مذکورہ کو بروز جمعہ بعد نماز فرض کاغذ کے اوپر لکھے اور دائیں بازو پر باندھے اگر بے زن ہو تو زن صالحہ و پارسا اس کو نصیب ہووے اور جو زنا کار ہو تو زنا کاری سے باز رہے۔

دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ آدمی کو چاہئے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہیں تو کسی ایسے مرض میں گرفتار ہو جاوے گا کہ علاج کرنا اس کا مشکل پڑے گا۔

دیگر فقیہ ابواللیث نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالا کرے اس سے بدن کو تندرستی ہوتی لیکن اس وقت سرد پانی سے نہ دھوئے کیونکہ اس میں خوف ہے بخار ہونے کا۔

دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ وقت قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کرے اس لئے کہ اس میں خوف ہے کہ کہیں لڑکا اندھا نہ پیدا ہووے۔

خواب کے ذریعہ احوال دریافت کرنا

اور جو کچھ اس سے پوچھا جاوے خواب میں جواب دیویگا فرمایا اللہ تعالیٰ نے:

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ (وَقَوْلُهُ تَعَالٰى) هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ.

یہ آیت واسطے خبر کے ہے مرد وزن سے جو کچھ کہ کیا ہو اور وہ نہ جانے پس جو کوئی معلوم کرنا خبر کا چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست ہو برہ مذبوح میں گلاب وزعفران سے لکھے اور خواب کنندہ کے سینے پر رکھے اور اس سے خواب میں پوچھے جواب دیوے جو کچھ کہ بیداری میں کیا ہے اور چاہئے کہ عیب کو اس کے پوشیدہ رکھے کسی پر ظاہر نہ کرے۔

اِنَّهُ هُوَ السَّتَّارُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ.

مرد و عورت کے احوال خواب کے ذریعہ معلوم کرنا اور ان کا جواب حاصل کرنا

فرمایا اللہ تعالیٰ نے: إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا. وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا. وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا الخ تمام سورہ کو پارہ جامۂ آدمی میں لکھے مع نام اس کے اور ماں اس کی کے اور لپیٹ کر پوست ہدہد میں رکھے اور سینہ مرد یا عورت پر رکھے جلد خبر کریں اعمال کئے ہوئے اپنے سے اور عجائب دیکھے لیکن یہ عمل شبہائے دراز میں کرے اور بوقت نصف شب جس وقت خواب میں مستغرق ہو بعدہٗ مکتوب کو سینے پر رکھے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اے علی امان ہے تجھ کو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے تو مگر یہ کہہ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ وَاعْلَمُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْئٍ عِلْمًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

ایک روز رسول خدا ﷺ قبرستان تشریف لے گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ اس قبر میں ایک آدمی پر نہایت عذاب سخت ہو رہا ہے حضرت رسول خدا ﷺ نہایت غمگین ہوئے اس وقت جبرئیلؑ آسمان سے نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر اس مردے کی روح کو آپ بخشیں گناہ اس کے معاف ہو جاویں گے جب حضرت نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھی اور بخشا اس مردے کو، قبر اس

مردے کی شق ہوگئی اور فوراً دس حوران بہشتی اس قبر میں داخل کی گئیں حضرت نے ان حوروں سے پوچھا کہ تم کس طرح آئی ہو ان حوروں نے کہا یا رسول اللہ بسم اللہ کی برکت سے اس شخص کے ساتھ کی گئیں قیامت تک ہم اس کے ساتھ رہیں گی اور بروز قیامت پل صراط سے گذر کر ہم اس کے ساتھ جنت میں جاویں گے اور چشمہ آب حیات سے منہ اس کا دھویں گے ہم اور اپنے بالوں سے اس کے بدن کو جھاڑیں گے ہمارے ان بالوں سے کہ جو قطرہ پانی ٹپکے ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہوگی یہ سب حوریں اس کے واسطے ہوں گی اور روایت ہے حضرت رسول خدا ﷺ نے بی بی خدیجہؓ کو خواب میں دیکھا اور کہا کہ میں تمہارے واسطے کیا عمل کروں فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ دس بار پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ پڑھنا قبر کے اوپر بہتر ہے۔

اور روایت ہے کہ عبداللہ بن عمرؓ کا ایسا حکم تھا کہ جوئی کوئی آدمی مرتا تو فرماتے کہ تمام اقرباء اور عزیز اس کے جمع ہوویں اور اس مردے کے واسطے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھیں کہ کوئی سختی عذاب کی اس پر نہ رہے گی اور وہ مردہ بخشا جاوے گا۔

روایت ہے کہ جو کوئی اس دعاء کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل قبر عذاب سے نجات پاویں اور تمام قبریں پرنور ہوویں اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہیں کہ برابر ہر حرف کے نیکی اس کے دفتر اعمال میں لکھی جاویگی اور تمام گناہ اس کے دور ہوں گے اور بہشت میں جاوے گا وہ دعاء یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّايَمُوْتُ اَبَدًا ابداً ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْر ۔

اور جو شخص قبر پر جاوے تھوڑی مٹی اس قبر سے اٹھا کر مٹی پر یہ دعاء پڑھے يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَاءِ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَاءِ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاءِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذُالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ.

اور اس خاک کو پھر اس قبر کے اوپر ڈال دے اللہ تعالیٰ اس مقبرہ میں رہنے والے کو بخش دے گا اور تمام قبریں اس جگہ کی پرنور ہوں گی اور یوں بھی روایت ہے کہ اگر انگلی شہادت کی ناف میت کی قبر کے رکھے اور تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تُعَذِّبْ هٰذَا الْمَيِّتِ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ. عذاب اس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جاوے گا۔

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے اگر سورہ یسین حالت نزع اور جان کندنی میں پڑھے ہر حرف کے برابر میت کے دفتر اعمال میں نیکی لکھی جاوے گی اور ہر حرف کے برابر بدی اس کی دور ہوگی۔

نقل ہے کہ دو شخص ایک سایہ دار دیوار کے نیچے بیٹھے تھے ناگاہ بقدرت الٰہی وہ دیوار ان کے اوپر گر پڑی مگر کوئی زخم ان کے اوپر نہ آیا دونوں درمیان اس درخت کے سلامت رہے چاہتے تھے کہ وہ کسی طرح اس دیوار سے نکلیں مگر کہیں راستہ نہ ملتا تھا جب ایک سال ان پر گزرا لوگوں نے سمجھ لیا کہ مرگئے ہوں گے ایک برس کے بعد اس جگہ بارش بے شمار ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں شگاف ہوگیا جب اس پانی نے دیوار کو توڑا ان دونوں شخصوں نے شکل آفتاب کی دیکھی وہ کہ آدمی دیوار سے باہر ہوئے اور اپنے گھر آئے سب لوگ متحیر ہوئے اور کہنے لگے کہ کس چیز نے تم کو پرورش کیا اور زندہ رکھا ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ دیوار گرنے کے بعد ہمارے لئے جو کھانا ہمارے گھر کے لوگ فقیروں پر تصدق کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جنت سے آتا تھا اور ہم کھاتے تھے اس سبب سے زندہ رہے ایک سال کے بعد ہم کو اللہ تعالیٰ نے زندہ باہر نکالا۔

دوزخ کے عذاب میں مبتلا ایک لڑکی کو خواب میں دیکھنا

ایک بڑھیا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ بہت روز ہوئے کہ میری لڑکی نے وفات پائی ہے اس کو خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ اس کو خواب میں

دیکھوں حضرت نے فرمایا کہ شب جمعہ چار رکعت نماز پڑھ رکعت اول میں بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت دوسری میں واللیل ایک بار اور رکعت تیسری میں والضحی اور رکعت چوتھی میں الم نشرح ایک بار اور بعد سلام سجدہ میں جا کر دعاء مانگ کہ الٰہی میری بیٹی مجھ کو دکھلا پس روایت کرتے ہیں کہ وہ بڑھیا رسول خدا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ ﷺ اپنی لڑکی کو دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا لڑکی میری کہتی ہے کہ زنان امت محمدی سے کہہ دو کہ گناہوں سے باز آجاؤ اگر تم نے گناہ کیا تو میری طرح تم پر عذاب کیا جائے گا حضرت ﷺ نے پوچھا وہ دس طرح کے عذاب تیری لڑکی پر کیسے ہیں؟ اس بڑھیا نے کہا کہ یارسول اللہ ﷺ اول تو عذاب یہ تھا کہ لڑکی دوزخ کی آگ میں جلتی ہے میں نے کہا کہ اے جان مادر کیونکر عذاب دوزخ کا تجھ پر ہوا یارسول اللہ میری بیٹی نے کہا کہ بسبب ترک کرنے نماز کے کہ رکوع اور سجدہ بجا نہ لاتی تھی اس عذاب میں گرفتار ہوئی۔

دوسرا عذاب یہ ہے کہ آگ دوزخ کی اس کے سر پر ڈالی جاتی ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اس نے کہا کہ مادر عزیز دنیا میں اپنے سر کو ننگا رکھتی تھی اور نامحرم میرے سر کے بال دیکھتے تھے۔

تیسرے میخیں فرشتے ایک کان میں مارتے ہیں دوسرے کان تک نکلتی ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اس لڑکی نے کہا اے مادر میں دنیا میں سخن چینی بہت کرتی تھی یعنی بات ایک کی ساتھ دوسرے کے پہنچاتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں۔

چوتھے دیکھا کہ دونوں آنکھوں میں اس کی آگ بھرتے ہیں جو تمام منہ کو ڈھانک لیتی ہیں میں نے کہا یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں میں اپنے منہ کو نامحرموں سے نہیں ڈھنکتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں۔

چھٹے آگ کی چھری سے دونوں ہونٹ اس کے کاٹے جاتے ہیں اور زبان اس کی گدی

کی طرف سے کھینچتی جاتی ہے میں نے کہا اے جان مادر کیسا عذاب ہے کہ اے مادر میں اپنے خاوند کو برا کہتی تھی اور تکلیف پہنچاتی تھی اس سبب سے آگ میں گرفتار ہوں۔

ساتویں زنجیروں سے آگ کی ہاتھ پیر اس کے باندھ کر کوڑے اس کے سر پر مارتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا اے مادر اپنے خاوند کا بے اجازت اس کی بے جا خرچ کرتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتا ہوں۔

آٹھویں یا رسول اللہ دوزخ میں دو سانپ کالے دیکھے میں نے کہ مبری بیٹی کے پستان میں لٹکتے ہیں اور کاٹتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا غضب ہے اس نے کہا اے مادر دنیا میں پستان اپنے بغیر اجازت اپنے خاوند کے بیگانے لڑکوں کو دودھ پلاتی تھی اس سبب سے اس عذاب میں گرفتار ہوں۔

نویں پیٹ اس کا مانند ڈھول کے سوجھا ہوا تھا اور آواز اس پیٹ میں سے آتی تھی میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسی آواز ہے اس نے کہا اے مادر مہربان میں دنیا میں حرام کھایا کرتی تھی کہ پیٹ میرا سیر تھا مگر کھانا دوسروں کا کھاتی تھی اس واسطے اندر اس پیٹ کے سانپ اور بچھو بھر گئے۔

دسویں تیر ہائے آتشیں اس کے سر پر مارتے تھے اور عذاب میں گرفتار ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسا عذاب ہے اس نے کہا کہ اے مادر مہربان بغیر اجازت خاوند کے باہر آتی جاتی تھی پھر کہا اے مادر رسولؐ خدا کو میری طرف سے عرض کرنا کہ عورتوں کو ان خصلتوں سے خبردار کریں کہ ان خصلتوں سے بچیں اور اے مادر میرے خاوند کو کہہ کہ قصور میرا معاف کرے جب اس پیرزن نے یہ باتیں رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیان کیں چند صحابیؓ بے ہوش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بی بی کا معاف کر اس جوان نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں اپنی بی بی سے بہت رنجیدہ ہوں حضرتؐ نے فرمایا اگر میری شفاعت کی امید رکھتا ہے تو قصور اپنی بی بی کا معاف کر، جوان نے قصور

اپنی بی بی کا معاف کیا دوسرے دن پھر اس پیرزن نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ تخت کے اوپر بہشتی میں بیٹھی ہے اور تاج مرصع اس کے سر پر رکھا ہوا ہے ماں اپنی کو بغل میں پکڑا اور کہا کہ سلام میرا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچا بسبب حضرتؐ کے عذاب میرا معاف ہوا اور جو میرے خاوند نے میرا قصور معاف کیا تب میں اس درجے کو پہنچی نہیں تو میں اسی عذاب میں قیامت تک گرفتار رہتی۔ (نافع الخلائق)

خوابوں کے مخفی راز

خواب آدمی کو ایک ایسی حیرت انگیز اور ماورائی دنیا میں پہنچا دیتے ہیں جہاں نہ وقت کی قیود ہیں نہ فاصلوں کی مجبوریاں اور جہاں حسن ودلکشی اور روحانی سکون کی فضا موجود ہے۔

خواب اکثر اوقات فرحت بخش اور مسحور کن ہوتے ہیں جو ہمیں عرفانی ذات کے راستوں پر کامزن کر دیتے ہیں۔

ڈراؤنے خواب

زیادہ تر ڈراؤنے اور برے خوابوں کا تعلق سطح اول یا دوم سے ہوتا ہے ایسا ممکن ہے کہ آپ کو دن کے دوران جن غیر متوقع واقعات سے واسطہ پڑتا ہے وہ سطح اول میں آپ کو نظر آئیں برے خوابوں کا بڑا حصہ سطح اول کی تشریح سے تعلق رکھتا ہے جس میں آپ دنیا کے بنیادی رویوں کو دیکھتے ہیں اور سطح دوم کی تشریح خوابوں کی تشبیہ وعلامات کی تشکیل کرتی ہے۔

ڈراؤنے خواب دو طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ جس میں آپ کے ساتھ ناگوار چیزیں ہوتی ہیں اور دوسرا وہ جس میں آپ خود کسی کے ساتھ برا کرتے ہیں اب ہم ان کی جانب تفصیلاً دیکھتے ہیں۔

ناگوار چیزیں آپ کے ساتھ!

اس طرز کے خوابوں میں اکثر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی مخلوق تعاقب کرتی ہے تنگ کرتی ہے وہ انسانی یا ماورائی مخلوق بھی ہوسکتی ہے ایسے خوابوں میں اکثر اوقات آپ کا واسطہ

غیر محسوس احساسات سے پڑتا ہے بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ آپ کو قید کر دیا جاتا ہے کوئی الزام لگ جاتا ہے کوئی آپ کو شوٹ کر دیتا ہے یا خنجر سے حملہ کرتا ہے کبھی جنسی تجربے سے گزرتے ہیں کبھی اندھا پن طاری ہو جاتا ہے کبھی دم گھٹنے یا ہاتھ پاؤں کی حرکات ختم ہو جانے کا احساس ہوتا ہے اکثر اس میں طاقت ور برائی سے متعلق احساس جاگ اٹھتا ہے اور نتیجتاً خواب دیکھنے والا جسمانی اور جذباتی ردعمل کے طور پر اس طرح جاگ جاتا ہے کہ گویا یہ سب کچھ بالکل بیداری کی حالت میں پیش آیا ہو اس سطح کے غیر پسندیدہ تجربات ڈراؤنے یا تناؤ کی صورتحال پیدا کر دیتے ہیں جن کو دیکھنے کے بعد ہمیں تذلیل تضحیک یا پھر سخت پیاس محسوس ہوتی ہے۔

اس قسم کے خوابوں میں ایک بات بڑی اہم ہے کہ ان خوابوں کو دیکھ کر ردعمل میں ہم خوفزدہ ہو جاتے ہیں اگر ہمیں یہ گر آ جائے کہ چیزوں میں مثبت پہلو کس طرح تلاش کیا جائے تو ہم نظر آنے والے خوفناک عکس یا مناظر سے بھی کچھ نہ کچھ سیکھ سکتے ہیں مگر یہ کام کس طرح کیا جا سکتا ہے؟ اور اس طریقے کی طرف ہم کیسے جائیں؟ جیسا کہ وہ خواب دیکھنے والے کی طرف حملہ آور ہونا چاہتا ہے مگر پھر اس کے ہاتھ چاٹنے لگتا ہے۔

یہ کیسے ہوا؟ سینوئی تہذیب کے مطابق خواب کی تصویر کشی بالکل بے ضرر ہوتی ہے اس لئے اس کو خوفناک سمجھ کر ان سے بھاگیں مت اور اس پر کام کرنے سے پہلے ذہن میں رکھیں کہ عام خواب کی طرح بھیانک خواب بھی یقیناً قابل تشریح ہیں اس کے لئے فری ایسوسی ایشن، ایمپلی فیکشن اور رول پلے کے طریقے آزمائیں اور تلاش کریں کہ یہ خواب آپ سے کیا کہنا چاہتے ہیں ان طریقوں پر عمل پیرا ہو کر آپ سطح اول پر اس خوف و ڈر کی شناخت کر سکتے ہیں جو ہمیں ان خوابوں کی حقیقت تک آنے سے محروم رکھتا ہے جب کہ سطح دوم پر ہم اس خوف کے حقیقی اسباب معلوم کر سکتے ہیں دوسری سطح کی تشریح عموماً خوف و ڈر کو منصۂ شہود پر لانے پر آمادہ کرتی ہے اس طرح جو صلاحیت آپ کے اندر چھپ چکی ہے اور جس کی اس

وقت ضرورت ہے اور جو آپ کو سنجیدہ شخصیت بنادے گی وہ بیداری ہوجاتی ہے۔

یہ صلاحیت، خوداعتمادی، ذہنی مرکزیت اور اپنی ذات کی تکمیل میں معاون ہوتی ہے کیوں کہ گھر یا اسکول سے ابتدائی تجربات میں یہ صلاحیت آپ حاصل نہ کر پائے ہوں اور یہ آپ کی شخصیت کا حصہ نہ بن سکی چنانچہ بڑے ہونے کے بعد نیتجتاً آپ اسے ترقی نہ دے سکے بلکہ آپ اپنے آپ کو خطا کار سمجھ رہے ہیں اور خوفزدہ ہیں اور بے اعتمادی کے شکارہ ہیں یہ خوف اور ڈر آپ کی گہرائی میں اس قدر پیوست ہوگیا ہے کہ وہ خواب میں بہروپ بدل کر سامنے آنے لگے تا کہ آپ ان کو سمجھیں ان سے معاملہ کریں یہ آپ کی نفسیاتی نشوونماء کے لئے ضروری ہے۔

خواب آپ کے اندر چھپے ہوئے خوف کو ضرور ابھارے گا تا کہ آپ کو بتائے کہ کوئی ایسی بات ہے جس کی آپ کی شخصیت میں کمی ہے دوسری ممکنہ صورت یہ ہوسکتی ہے کہ اس قسم کے خواب آپ کی زندگی کے کسی ایسے واقعہ یا بحران کی طرف اشارہ کررہے ہیں جس کا آپ مقابلہ نہیں کرنا چاہتے اور نظریں چرارہے ہیں کسی ایک کام کو اجاگر کرنا چاہتے ہیں جن کا رابطہ آپ کے ذاتی تعلقات، نجی اور پیشہ وارانہ زندگی سے ہے۔

ایک بار جب آپ خواب کے پیغام کی شناخت کرلیں گے تو اپنی شخصیت میں دبی ہوئی اس صلاحیت کو قبول کرلیں گے اور اسے اپنی شعوری زندگی میں شامل کرنا شروع کردیں گے اس کے بعد بھیانک اور ڈراؤنے خواب آنا بند ہوجائیں گے کیونکہ ان کا مقصد پورا ہوچکا ہوگا لیکن اگر طرح نہ ہو تو سونے سے پہلے ذہن کو ہدایت دیں کہ اس خواب کے پیچھے کیا راز ہے؟ خواب اس کو سامنے لائے اس میں کامیابی ہمارے خواب کو روشن وتاباں بنادے گی اگر اس طرح بھی کامیابی نہ ہو تو خواب کے ذہن تک آپ کا پیغام پہنچ جاتا ہے چنانچہ اس طرح کا کوئی خوفناک منظر سامنے بھی آجاتا ہے تو وہ اس کے اسباب تلاش کرلیتے ہیں اور یہ کیفیت خود بخود ختم ہوجاتی ہے اگر خوابوں کی تشریح کے لئے یہ طریقہ استعمال کیا جائے تو خواب اپنا

مقصد اور پیغام آپ پر آشکارہ کر دیتا ہے پھر آپ دیکھیں گے کہ آپ کو ڈراؤنے خواب نظر نہیں آئیں گے یا مثبت اور مربوط شکل میں سامنے آئیں گے یہ تشریح لاشعور سے آپ کے لئے نیا پیغام لائے گی مگر دوستانہ شکل میں۔

خواب میں خوف سے مقابلہ کرنے سے آپ بیداری کی زندگی میں پیش آنیوالے خوف وڈر کے معاملات سے نمٹنے کے قابل ہو سکتے ہیں اکثر لوگوں کے ساتھ ایسا ہوا ہے کہ وہ اس طرح مزید پر اعتماد ہو گئے چونکہ خواب کے احساسات جذباتی طور پر حالت بیداری ہی کی مانند ہوتے ہیں اس لئے نفسیاتی طور پر ہم ان کے اثرات سے انکار نہیں کر سکتے۔

ناگوار چیزیں کسی دوسرے کے لئے!

ایسے خواب جن میں آپ خود کو دوسروں کیلئے ضرر رساں یا ناگوار حرکات کرتے دیکھیں ان میں بھی یہی پیغامات پوشیدہ ہوتے ہیں یعنی آپ کی کچھ صلاحیتیں جو دب گئیں اور سامنے نہ آسکیں تو آپ خواب میں بالواسطہ اس غصے اور مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے پائیں گے۔

پر تشدد خواب سے پریشان نہ ہوں پر تشدد خواد راصل اس مایوسی کی وجہ سے نظر آتے ہیں جو آپ کے اندر موجود ہے مگر کھل کر سامنے نہیں آتی دوسری سطح پر جب ہم اس کی تشریح کرتے ہے تو ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مایوسی دراصل تخلیقی صلاحیتوں کے دب جانے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے آپ دنیا میں کچھ کر کے دکھانا چاہتے ہیں مگر اس کا موقعہ نہیں ملتا تو مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

تجربے کے مطابق اس قسم کے خواب لوگوں کی بڑی پریشانی کو ظاہر کرتے ہیں ایسی پریشانی جو ہر وقت مایوسی اور ڈپریشن، ناخوشی اور بے کلی طاری رکھتی ہے ایک غیر مبہم سا مجرمانہ احساس ہوتا ہے یا اپنی ذات سے ہی سے نفرت محسوس ہوتی ہے مگر خواب دیکھنے والا ان وجوہات کو سمجھ نہیں پایا۔

ہمارا لاشعور اس پریشانی کو ایک ڈرامائی انداز میں ہمارے سامنے پیش کرتا ہے کہ آپ سمجھ لیں کہ میں کس وجہ سے پریشان ہوں؟ یہ پریشانی کیا ہو سکتی ہے؟ کیا میں نے کسی کے

ساتھ برائی کی ہے ان سوالوں کو سامنے رکھ کر اس کی وجوہات تلاش کریں تا کہ پریشانی کھل کر سامنے آئے اور آپ پرسکون ہو جائیں لیکن ہمارا عام مسئلہ یہ ہے کہ بظاہر پریشانی ہونے کی عادت پڑ جاتی ہے یہ عادت مختصر یا طویل عرصے کے لئے بھی ہوسکتی ہے حال میں ہم ٹھیک ہوتے ہیں مگر ماضی کے تجربات کی بناء پر بار بار مایوسی کے شکار ہوتے ہیں اگر چہ خواب ہمیں پیغام کی تفصیلی معلومات نہیں دیتا بس ہمیں ایک قابل عمل طریقہ بتاتا ہے یہ خواب دیکھنے والے کی توجہ کو اس پریشانی اور مایوسی کے پراثر تخریبی عناصر کے طرف مرتکز کرتا ہے ہمیں ان کی طرف توجہ کرنے اور اپنی جذباتی و ذہنی توانائی کی بارآوری کو سمجھنے پر آمادہ کرتا ہے ایسے خواب جن میں ناگوار چیزیں دوسروں کے ساتھ پیش آتی ہیں ان میں آپ ایک مشاہدہ کرنے والے شخص ثابت ہوتے ہیں جیسا کہ ایک فنکار تمام لوگوں کو ایک ہی نظر سے دیکھتا ہے اس تشریح سے معلوم ہوتا ہے کہ ذہن اکثر خوف و مایوسی کے انجام کار سے پہلے اس کے قلع قمع کے لئے تیاری کر لیتا ہے مگر یہ عمل بے نام و معمولی ہوتا ہے خواب ڈرامائی طور پر اس خوف کو ختم کرنے کا حتمی فیصلہ کرتا ہے اور بیداری کے ذہن کو وسعت دے کر سوجھ بوجھ عطا کرتا ہے۔

پریشان کن خواب!

یہ خواب ڈراؤنے خوابوں سے مختلف ہوتے ہیں اور اکثر بار بار نظر آتے ہیں ان میں خواب دیکھنے والا خواب میں بڑی پریشان کن حالات و کیفیات سے دوچار ہوتا ہے اس کو ایسے امتحان سے گزارا جاتا ہے جس کے لئے وہ تیار نہیں ہوتا خواب میں اسے ایسا لگتا ہے ہے کہ وہ کمرہ امتحان میں بیٹھا ہوا ہے مگر پرچہ اس کی سمجھ میں نہیں آتا وہ دوڑ دوڑ کر ہلکان ہو جاتا ہے مگر راستہ دکھائی نہیں دیتا کبھی کسی بند حویلی میں راستہ ڈھونڈتا ہے یہ سب اس کیلئے شاید مایوسی کا سبب بنتا ہے بعض اوقات خواب دیکھنے والا خود کو خواب میں برہنہ محسوس کرتا یہ شدید ذہنی پریشانی کی علامت ہے سطح اول پر جب اس کی تشریح کی جائے تو بالکل واضح ہے۔

خواب دیکھنے والا بیداری کی زندگی میں بہت کامیاب ہے مگر اس کے باوجود شک میں مبتلاء ہے اگر ہم ایماندار ہیں خود کو ضائع نہیں کرتے اور ویسے ہی ہیں جیسا خود کو ظاہر کرتے ہیں تو ہمیں شک میں پڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے یہ سب اس وجہ سے بھی ہوتا ہے کہ ہم اپنے کردار پر بھروسہ نہیں کرتے یہانتک کہ دنیا کے دوسرے لوگ ہمیں کسی کام میں ماہر سمجھتے ہیں لیکن اس کام میں مہارت کے باوجود ہمیں کم علمی کا خوف ہو جاتا ہے اور ہم علم ہونے کے باوجود خوفزدہ رہتے ہیں اور بلاوجہ خود کو غیر موزوں خیال کرتے ہیں ہمیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہماری کم علمی لوگوں پر عیاں ہوگی یا کامیابی حاصل کرنے کی دھن ہم سے چھن جائیگی یہی پریشانیاں خواب میں جلوہ گر ہوتی ہیں اور ہم پریشان ہو جاتے ہیں تشریح خواب کی دوسری سطح ہمیں اس غیر محفوظ سمجھنے والی سوچ کے منبع کو شناخت کرنے میں مدد دے گی غالباً والدین ہمیں

ہمیشہ بچہ ہی سمجھتے ہیں یا شاید بچپن کی کوئی ایسی ناتجربہ کاری ہو جو بعض اوقات عیاں ہو جاتی ہو ممکن ہے یہی پریشان کن خوابوں کی وجہ بن رہا ہو چنانچہ ایک دفعہ جب ان کی شناخت کا منبع بے نقاب ہو جائے تو اس طرح کے خوابوں کا تسلسل یکبارگی ختم ہو جاتا ہے اس لحاظ سے خواب میں خود کو لوگوں کے سامنے بے لباس دیکھنا اکثر اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ ہم خود کو عام زندگی میں غیر محفوظ سمجھتے ہیں بعض لوگوں میں اس طرح کے خواب کی تشریح کے لئے ان کے ضبط نفس کا بھی ہاتھ ہوتا ہے مخصوص جنسی تقاضے کو جب حد سے زیادہ دبایا جاتا ہے تو خواب میں اس طرح کے مشاہدات ہوتے ہیں یا بچوں کے فطری تجسس کے سوالات کو دباتے ہوئے ان پر جسمانی یا ذہنی تشدد کیا جائے تو ان کی حساس طبیعت میں یہ تشدد نقش ہو جاتا ہے اور خواب میں متاثر کرتا ہے اس طرح کے خوابوں کی تشریح جنسی تشنگی کو مدنظر رکھ کر کی جا سکتی ہے مگر یہ زیادہ عام نہیں ہے اس طرح کے خوابوں کی تشریح کے دوران میں لوگوں کو تاکید کرتا ہوں کہ اس حالت کو فیس کریں۔ اس کا تعلق عموماً بچپن کے ان واقعات سے ہوتا ہے جن کو دبا دیا جاتا ہے بڑے ہونے کے بعد یہ پریشان کن خوابوں کی صورت میں سامنے آتا ہے جب آپ ان خوابوں سے پریشان یا خوفزدہ ہوئے بغیر معاملہ کرتے ہیں تو یہ سلسلہ فوراً رک جاتا ہے۔

ایک اہم سبق جو ہمیں سیکھنا چاہئے یا اسطرح کی تشریح سے جو فوائد حاصل ہونے چاہئیں اس بارے میں ہمیں کوئی واضح تاکید نہیں ملتی حقیقت یہ ہے کہ اسطرح آپ ایک خاص عرصے کیلئے اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور اپنے لاشعور کے درمیان ہم آہنگی پیدا کر لیتے ہیں خواب پر اس طرح سے کام احساسات کو وسیع کرتا ہے جذبات کو جلا بخشتا ہے اکثر آپ کو ایک اچھا انسان اور خود کو زیادہ سمجھنے کے قابل بناتا ہے یہ آدمی کو فطرت کے تمام رخوں سے مطابقت کا احساس پیدا کرنے میں مدد کر سکتا ہے اور خواتین کو شادابی اور حسن بخش سکتا ہے خوابوں پر کام کرنا آپ کو حقیقت پسند بناتا ہے عقلی اور منطقی خیالات اپنی ذات کے پانی پر اسکیٹنگ کرنے کے مترادف ہے۔

خوابوں پر کام کرنا آسان واضح اور مطالعاتی ہے یہ آپ کو حقیقت سے فرار نہیں بتاتا بلکہ وسیع جامع اور حقیقت کی جانب ایک تحریک ہے یہ ہم سے چند چھوٹی باتیں پوچھتا ہے اور کچھ وقت صبر اور متعلقہ آسان ٹیکنیک کا مطالبہ کرتا ہے پھر یہ ہمیں ہزاروں سال آگے لے جاتا ہے۔ (تحریر طاہرہ باری، ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند)

ایک بارہ سالہ بچے کا خواب

۴ رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ مطابق ۱دسمبر بروز جمعرات ۲۰۰۰ء کی شب میں نے ایک عجیب وغریب خواب دیکھا جس میں میں نے عہد کیا کہ میں بیت المقدس (جو فلسطین میں واقع ہے) کو فتح کرونگا یہ میں نے عہد کیا اور چل دیا راہ میں میں نے ایک خنزیر کو دیکھا کسی نے کہا کہ یہ اسرائیل ہے اس نے مجھ پر حملہ کیا میں نے بھی اس پر حملہ کیا اس طرح دوہ مجھ پر حملہ کرتا اور میں اس پر، لیکن اس کے حملہ کرنے سے مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا کچھ دیر بعد وہ ڈر کر بھاگ گیا۔

میں نے دیکھا کہ اس شخص جس کی صورت بہت منحوس معلوم ہورہی تھی کچھ کر رہا ہے کسی نے کہا کہ یہ روس ہے۔ میں اور آگے چلا تو میں نے دیکھا کہ وہی خنزیر پھر آیا لیکن وہ بالکل سیاہ تھا میں اس کی گردن پر پیر رکھ دیا اس کی گردن کسی پھولے ہوئے غبارہ کی طرح دب گئی میں نے پیر اٹھالیا وہ غائب ہوگیا مجھے اس پر بہت تعجب ہورہا تھا اتنے میں میری آنکھ کھل گئی فجر کی اذان ہوچکی تھی۔ م ع ح د

تعبیر

خواب دیکھنے والے مذکورہ شخص سے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کوئی اہم اسلامی کام لیں گے کسی بڑی فتح سے سرفرازی حاصل ہوگی دینی تعلیم وتربیت، اسلامیات کی پابندی اور استقامت کو پورے طور پر ملحوظ رکھا جائے کوئی پریشانی سامنے آئے تو اس کا مقابلہ کیا جائے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ (واللہ اعلم) محمد احسان قاسمی (دار العلوم (وقف) دیوبند)

ابن سیرین نے خوابوں کی تعبیر دی

☆ ایک مرتبہ ایک شخص نے ابن سیرین سے سوال کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ زیتون کا تیل زیتون میں ڈال رہا ہوں۔ ابن سیرین نے فرمایا بیوی کے بارے میں پتہ لگاؤ۔ وہ تیری ماں ہے تفتیش کے بعد معلوم ہوا کہ اس کی بیوی اس کی ماں تھی۔ واقعہ اس طرح ہوا کہ آدمی صغرسنی (بچپن) میں گرفتار ہو گیا تھا پھر مسلم ملک میں رہنے لگا بڑا ہوا پھر اس کی ماں گرفتار ہوگئی اس آدمی نے اس کو خرید لیا اور یہ معلوم نہیں تھا کہ اس کی ماں ہے! اس خواب کو دیکھا تو ابن سیرین سے بیان کیا تحقیق کے بعد ابن سیرین کی تعبیر صحیح ثابت ہوئی۔

☆ ایک شخص نے خواب بیان کیا کہ میں نے کھجور کو روند دیا تو اس سے چوہیا نکلی ابن سیرین نے فرمایا تو ایک نیک عورت سے شادی کرے گا۔ جس سے بدکار لڑکی پیدا ہوگی پھر ایسا ہی ہوا۔

☆ ایک شخص نے خواب بیان کیا کہ میری چھت پر جو کے دانے ہیں جس کو مرغ نے چگ لیا، ابن سیرین نے فرمایا اگر تمہاری کوئی چیز گم ہوگئی تو مجھے بتانا، انہوں نے بستر چھت پر پھیلایا وہ چوری ہو گیا وہ ابن سیرین کے پاس آئے اور بتایا، ابن سیرین نے فرمایا محلّہ کے مؤذن کے پاس جاؤ اس سے لے لو چنانچہ وہ بستر اسی کے پاس ملا۔

☆ ایک آدمی نے آ کر خواب بیان کیا کہ میں نے ایک آدمی کو ننگا دیکھا ہے وہ کوڑا خانہ پر کھڑا ہے اس کے ہاتھ میں ستار ہے جس کو بجا رہا ہے، یہ سنکر ابن سیرین نے فرمایا کہ یہ خواب اس زمانہ میں حسن بصری دیکھ سکتے ہیں اور انہوں نے ہی یہ خواب دیکھا ہے اس آدی

نے کہا صحیح ہے ابن سیرین نے فرمایا کہ کوڑا خانہ سے مراد دنیا ہے انہوں نے اس کو پیروں کے نیچے کردیا ہے۔ ننگا ہونے کا مطلب دنیا سے الگ ہوجانا ہے، اور ستار کا مطلب نصیحت ہے جس کے ذریعہ وہ لوگوں کو سمجھاتے ہیں۔

☆ ایک آدمی نے خواب بیان کیا کہ میں مسواک کررہا ہوں اور خون منہ سے بہہ رہا ہے ابن سیرین نے فرمایا تو لوگوں کی غیبت کرتا ہے، اوران کا گوشت کھاتا ہے۔

☆ ایک شخص نے خواب بیان کیا کہ میری داڑھی لمبی ہوگئی ہے، میں نے اس کو کاٹا اور اس کی چار دربنی پھر بازار میں فروخت کردیا یہ سن کرابن سیرین نے فرمایا خدا سے ڈر تو جھوٹی گواہی دیتا ہے۔

☆ ایک شخص نے خواب بیان کیا کہ میں موتی کو کیچڑ میں دیکھ رہا ہوں، ابن سیرین نے فرمایا تم نا اہل کو قرآن کی تعلیم دیتے ہو اور ایسے شخص کو سکھاتے ہو جو علم سے فائدہ حاصل نہیں کرتے۔

☆ ایک مرتبہ ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں نے خواب دیکھا کہ (سنُّور) بلی نے اپنا سر میرے شوہر کے پیٹ میں داخل کیا اور ایک ٹکڑا اس میں سے لے گئی ابن سیرین نے فرمایا تیرے شوہر کے تین سو سولہ درہم گم ہوگئے ہیں، عورت نے کہا ایسا ہی ہے آپ نے اس کو کیسے سمجھا فرمایا سنّور کے حروف کی تعداد سے اس لئے کہ سین کا عدد ساٹھ، نون کا عدد پچاس ہے، واؤ کا عدد چھ ہے، راء کا عدد دو سو ہے، کل تین سو سولہ ہوگئے، ابن سیرین نے پوچھا بلی کا رنگ کیسا تھا، عورت نے کہا کالا، ابن سیرین نے فرمایا چور تمہارے پڑوس کا غلام ہے، چنانچہ انہوں نے پڑوس کے حبشی غلام کو پکڑا اور پٹائی کی اس نے اقرار کیا۔

☆ ایک مرتبہ ایک آدمی نے کہا میں نے خواب دیکھا کہ میری داڑھی لمبی ہوگئی ہے اور داڑھی کو دیکھ رہا ہوں، یہ سنکر ابن سیرین نے فرمایا کہ کیا تو مؤذن ہے؟ اس نے کہا ہاں آپ

نے فرمایا خدا سے ڈر پڑوسیوں کے گھر میں مت دیکھا کر جب تو اذان کے لئے چڑھتا ہے۔
(البدایہ والنہایہ لابن کثیر ج ۹ ص ۲۷۴)

خواب کی تعبیر حضرت عمر فاروقؓ نے دی

عطاء بن سائب سے روایت ہے کہ شام کا ایک قاضی فاروق اعظمؓ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا امیر المومنین میں نے ایک خوفناک خواب دیکھا ہے، وہ یہ ہے کہ میں نے خواب دیکھا کہ چاند اور سورج ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں، اور آدھے ستارے ایک طرف اور آدھے ستارے ایک طرف، فاروق اعظمؓ نے سوال کیا تم کس طرف تھے۔ انہوں نے کہا چاند کے ساتھ، یہ سن کر فاروق اعظمؓ نے یہ آیت تلاوت کی وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ الخ (ترجمہ) اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے پھر رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو روشن اور دیکھنے کا سبب بنایا تاکہ تم دن میں اپنے رب کا فضل تلاش کرو، اور قاضی سے فرمایا میں نے تم کو معزول کر دیا اس لئے کہ تم نے آیت مبصرہ (سورج) کو چھوڑ کر آیت محوۃ (چاند) کا ساتھ دیا۔ حضرت عمرؓ کی شہادت کے عرصہ دراز کے بعد جنگ صفین کا واقعہ پیش آیا تو یہ خواب دیکھنے والے (عابس بن سعد ہیں) جو جنگ صفین میں امیر معاویہؓ کے ساتھ تھے اور اس لڑائی میں مارے گئے۔ (روض الانف ج ا ص ۱۷۰)

عبداللہ بن مبارک کو خوب میں دیکھا

عبداللہ بن مبارک کو کسی نے خواب میں دیکھا۔ سوال کیا خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ انہوں نے جواب دیا مجھ پر عتاب فرمایا اور تین سال تک جنت سے روکے رکھا۔ اس وجہ سے کہ ایک دن میں نے ایک بدعتی کی طرف محبت کی نظر ڈالی تھی اللہ نے

فرمایا تم نے میرے دشمن سے دشمنی کیوں نہیں کی (اللہ تعالیٰ سنتوں پر عمل کی توفیق عطا فرمائے)۔ (روح البیان ج ۳ ص ۱۲۸)

امام احمد ابن حنبلؒ کا خواب

امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ ایک جماعت کے ساتھ تھا جو غسل کے لئے جا رہی تھی۔ چنانچہ وہ لوگ حمام میں غسل کے لئے گئے اور ننگے ہو گئے، میں ننگا نہ ہوا، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے حمام میں بلا ازار جانے سے منع فرمایا ہے۔ اس رات میں نے خواب دیکھا کہ ایک شخص کہہ رہا ہے احمد خوش ہو جاؤ، سنت پر عمل کی بناء پر خدا نے تمہاری مغفرت کر دی اور تم کو امام بنایا، امام احمدؒ نے پوچھا آپ کون ہیں تو انہوں نے کہا میں جبرئیل ہوں۔ (روح البیان ج ۳ ص ۲۵۸)

خواب کی بدولت وزارت سے مستغنی

ایک بزرگ کے متعلق آتا ہے کہ ان کو رزق کی تنگی ہوئی تو نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا، حضور اکرم ﷺ نے فرمایا غم نہ کرو، کل علی بن عیسیٰ نامی وزیر کے پاس جانا۔ اور میرا سلام کہنا اور کہنا کہ تم نے میری قبر کے پاس چار ہزار مرتبہ درود بھیجا ہے۔ وہ تم کو سو دینار دیں گے۔ صبح وہ وزیر کے پاس گئے خواب بیان کیا یہ سن کر علی بن موسیٰ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اور کہنے لگے یہ چیز خدا اور رسول، نیز تم کو معلوم ہوئی اور کوئی نہیں جانتا تھا تھیلی لاؤ۔ تین سو دینار نکال کر دیئے اور کہا: سو دینار آقا کے فرمان کی بناء پر سو بشارت کی بناء پر، سو ہدیہ کے طور پر۔ وہ شخص تین سو دینار لے کر واپس ہوا حال یہ تھا کہ اس کا غم دور ہو چکا تھا، اس کے بعد وزیر نے وزارت چھوڑ دی اور مکہ معظّمہ چلے گئے۔ (روح البیان ج ۳ ص ۵۴۷)

امام نسفی نے منکر نکیر کے سوالوں کا جواب اشعار میں دیا

ایک شخص نے امام نسفیؒ کو خواب میں دیکھا تو اس نے پوچھا کہ منکر نکیر کے سوال کا کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ خدا نے میری روح لوٹا دی، جب فرشتوں نے سوال کیا تو میں نے فرشتوں سے کہا سوال کا جواب نظم میں دوں یا نثر میں۔ فرشتوں نے کہا نظم میں جواب دیجئے۔ چنانچہ میں نے جواب دیا۔

رَبِّیَ اللّٰہُ لَا اِلٰـہَ سِوَاہُ وَنَبِیِّ مُحَمَّدٌ مُصْطَفَاہُ

دِیْنِیَ الْاِسْلَامِ وَفَعْلِیْ ذَمِیْمٌ اَسْأَلُ اللّٰہُ عَفْوُہٗ وَعَطَاہُ

میرا رب اللہ ہے اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں۔ میرے نبی محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں میرا دین اسلام ہے اور میرا عمل برا ہے۔ میں خدا سے معافی اور اس کی عطا چاہتا ہوں۔

خواب دیکھنے والا بیدار ہوا اور اس کو یہ اشعار یاد ہو چکے تھے۔ (روح البیان ج ۴ ص ۳۹۲)

امام احمد بن حنبلؒ کو خواب میں دیکھا

امام احمد بن حنبلؒ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا کہ خوشی میں اترا کر چل رہے ہیں۔ خواب دیکھنے والے نے کہا یہ کیسی چال ہے۔ جواب دیا دار السلام میں خدام کی یہی چال ہوتی ہے۔ خواب دیکھنے والے نے سوال کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا۔ احمد بن حنبلؒ نے جواب دیا کہ بخش دیا۔ اور سونے کے جوتے پہنائے اور فرمایا کہ یہ بدلہ تمہارے اس کلام کا ہے کہ تم نے کہا تھا اَلْقُرآنُ کَلَامُ اللّٰہِ الْمُنَزَّلُ غَیْرِ مَخْلُوْق: قرآن خدا کا نازل کردہ کلام ہے مخلوق نہیں ہے۔ نیز خدا نے فرمایا اے احمد کھڑے ہو جاؤ اور جنت میں جس جگہ چاہو رہو۔ میں جنت میں داخل ہو گیا۔ وہاں سفیان ثوریؒ کو دیکھا کہ ان کو

سبز پر لگے ہوئے ہیں اور جنت میں گھور ہے ہیں۔ تمام تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہم کو جنت کا وارث بنایا۔ ہم جہاں چاہتے ہیں جنت میں رہتے ہیں۔ (روح البیان ج۵ ص۸۴)

قبر کے مردے بوڑھے ہو گئے

ایک خواب عجیب وغریب

احمد دورقیؒ کہتے ہیں کہ ہمارا ایک نوجوان پڑوسی مر گیا میں نے رات میں اس کو خواب میں اس حال میں دیکھا کہ وہ بوڑھا ہو گیا ہے۔ میں نے اس سے صورت حال معلوم کی؟ اس نے جواب دیا کہ ہمارے قبرستان میں بشر المریسی دفن ہوا جس کی بناء پر جہنم نے سانس لیا جس کی وجہ سے قبرستان میں جتنے لوگ تھے سب بوڑھے ہو گئے۔ بشر المریسی وہ شخص ہے کہ جس نے فقہ امام ابو یوسفؒ سے حاصل کیا۔ پھر علم کلام میں لگ گیا اور خلق قرآن کا قائل ہو گیا خلیفہ مامون کے زمانہ میں بہت سے لوگوں سے مناظرہ کیا اور لوگوں کو گمراہ کیا شیخ عبدالعزیز کنانی سے مناظرہ میں شکست کھا گیا۔ (روح البیان ج۵ ص۸۷)

حضرت عمر فاروقؓ کو خواب میں دیکھا

امیر المومنین حضرت عمرؓ کو بارہ سال بعد کسی نے خواب میں دیکھا اس حال میں کہ وہ اپنی پیشانی صاف کر رہے ہیں۔ اور فرما رہے ہیں کہ اب تک حساب میں تھا۔ مجھ سے ایک بکری کے بچہ کے بارے میں سوال کیا گیا جو ایک ٹوٹے ہوئے پل سے گر گیا تھا جس سے اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی تھی۔ سوال یہ تھا کہ تم نے اس پل کو درست کیوں نہیں کیا مگر پھر خدا نے معاف کر دیا، اور معافی کا سبب یہ بنا کہ میں نے ایک بچہ سے چڑیا کا بچہ خرید کر اس کو آزاد کر دیا۔ (روح البیان ج۵ ص۲۵۳-۲۵۲)

غور فرمائیں: چھوٹی بات گرفت کا سبب اور معمولی عمل بخشش کا سبب ہو سکتا ہے۔

ایک کنجوس عورت کو خواب میں دیکھا

حضرت عائشہ سے منقول ہے وہ ایک دن بیٹھی ہوئی تھیں۔ اچانک ایک عورت آئی جس نے آستین میں ہاتھ چھپا رکھا تھا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کیا بات ہے تم آستین سے باہر ہاتھ کیوں نہیں نکالتی؟ وہ کہنے لگی ام المومنین کیا بتاؤں واقعہ یہ ہے کہ میرے والدین میں سے میرے والد صدقہ دینا پسند کرتے تھے۔ والدہ ناپسند کرتی تھیں البتہ کبھی وہ چربی کا ٹکڑا صدقہ کر دیتی تھی۔ جب ان کا انتقال ہو گیا میں نے خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم ہے۔ میری ماں مخلوق کے سامنے اپنے ستر پر بوسیدہ کپڑے ڈالے کھڑی ہے، چربی اس کے ہاتھ میں ہے۔ اور اس کو چاٹ رہی ہے اور کہہ رہی ہے واعطشاء ہائے پیاس میں نے باپ کو دیکھا ایک حوض کے کنارے لوگوں کو پانی پلا رہے ہیں ان کو یہی صدقہ پسند تھا۔ میں نے ایک پیالہ پانی لیا۔ اور ماں کو پلا دیا آواز آئی جس نے پانی پلایا اس کا ہاتھ بیکار ہو جائے، میری آنکھ کھلی تو ایک ہاتھ میرا بیکار ہو چکا تھا۔ (روح البیان ج ۵ ص ۲۵۲)

اللہ تعالیٰ سے خواب میں شکایت

عامرؒ کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جس کو حجاج نے سولی دیدی تھی وہ کہنے لگے۔ اے میرے رب آپ کا ظالموں پر بردباری کرنا مظلوموں کو بہت نقصان دہ ہے۔ عامرؒ نے خواب دیکھا کہ قیامت قائم ہے۔ اور مجھ کر جنت میں داخل کیا گیا انہوں نے جنت میں سولی دیئے ہوئے کو دیکھا کہ اعلیٰ علیین میں ہے۔ اور ایک پکارنے والا پکار رہا ہے میرا ظالموں پر بردباری کرنا مظلوموں کو اعلیٰ علیین میں لے جانا ہے۔ (روح البیان ج ۶ ص ۴۰)

ابن سیرینؒ کا تقویٰ خواب میں بھی

ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں بھی کسی اجنبیہ عورت سے صحبت نہیں کی میں خواب میں اگر عورت کو دیکھتا اور جانتا کہ یہ میرے لئے حرام ہے تو چہرہ اس سے پھیر لیتا۔ (روح البیان ج ۶ ص ۸۷)

خواب میں ہُد ہُد دیکھنے کی تعبیر

حافظ عبدالملک بن محمد رقاش کی ماں نے حالت حمل میں خواب دیکھا کہ انہوں نے ہُد ہُد کو جنا ہے۔ اس کی تعبیر بتائی گئی کہ خواب اچھا ہے۔ تیرے پیٹ سے ایک ایسا لڑکا پیدا ہوگا جو نماز بہت پڑھے گا، چنانچہ لڑکا ہوا وہ بچہ روزانہ چار سو رکعات نماز پڑھتا تھا اور ساٹھ ہزار حدیثیں لوگوں کو سنائیں۔ ۲۷۶ھ میں انتقال ہوا۔ (روح البیان ج ۶ ص ۳۴۰)

سیدزادی کی مدد پر خواب میں جنت کا محل بتا دیا گیا

ایک غریب سیدزادی اپنی بچیوں کے ساتھ سمرقند کی مسجد میں گئی۔ پھر وہاں کے حاکم کے پاس گئی تاکہ ایک رات کی روزی اپنے اور اپنی بچیوں کے لئے حاصل کرے امیر سے کہا میں سیدزادی ہوں امیر نے کہا کوئی تمہارا گواہ ہے جو تمہارے سید ہونے کی گواہی دے۔ اس نے کہا میں اس شہر میں اجنبی ہوں۔ چنانچہ امیر نے اس کی مدد نہیں کی۔ وہ سیدزادی ایک آتش پرست کے پاس گئی اور اپنی پریشانی ظاہر کی۔ اس آتش پرست نے لڑکیوں کو بلوایا خوب خاطر مدارات اور بہت عزت کی، رات میں امیر شہر نے خواب دیکھا کہ گویا قیامت قائم ہے، اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس جھنڈا ہے، اور سبز پتھر کا ایک محل ہے، امیر نے پوچھا اللہ کے رسول ﷺ یہ محل کس کے لئے ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا مومن یعنی خدا کو ایک ماننے والے کے لئے ہے۔ امیر نے کہا میں مومن ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کوئی گواہ ہے جو بتائے کہ تم مومن ہو اس پر امیر کی آنکھ کھل گئی رونے لگا چہرہ پیٹنے لگا اور اس سیدزادی کا پتہ لگایا پتہ لگا کہ مجوسی کے پاس ہے۔ مجوسی سے اس کو طلب کیا اس نے منع کر دیا۔ امیر نے کہا ایک ہزار دینار لے کر اس کو واپس کر دو، مجوسی نے کہا ایسا نہیں ہوگا، ہم اس کے ہاتھ پر مسلمان ہو چکے ہیں، اور حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ محل میرے لئے ہے۔ (روح البیان ج ۷ ص ۱۷۴)

خلیفہ منصور کو خواب میں عمر کے متعلق اشارہ

خلیفہ منصور کو اس بات کا غم ہوا کہ معلوم نہیں کتنی عمر باقی ہے تو اس نے خواب دیکھا کہ ایک شخص نے دریا سے ہاتھ نکالا اور پانچوں انگلیوں سے اشارہ کیا۔ اس نے علماء سے اس خواب کی تعبیر پوچھی؟ کسی نے کہا پانچ سال عمر کے باقی ہیں، کسی نے کہا پانچ ماہ، کسی نے کہا اور بتایا امام اعظمؒ نے فرمایا اس سے اشارہ ان پانچ چیزوں کی طرف ہے جن کا ذکر قرآن کی اس آیت میں ہے اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ الخ خلیفہ کی سمجھ میں بات آ گئی۔ (روح البیان ج ۸ ص ۲۷۶)

شیخ ابن عربی کو خواب میں حضور ﷺ نے تنبیہ فرمائی

شیخ ابن عربیؒ فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا ایک شخص کے بارے میں کہ وہ شیخ ابو مدین سے بغض رکھتا ہے، اس لئے میں نے اس شخص کو ناپسند کیا، میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تم فلاں کو کیوں ناپسند کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا ابو مدین نے بغض رکھنے کی بناء پر، آپ ﷺ نے فرمایا کیا اس کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہے، آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا تم ابو مدین سے بغض رکھنے کی وجہ سے اس کو ناپسند کرتے ہو اور اس کے خدا اور رسول ﷺ سے محبت کی وجہ سے محبت نہیں کرتے؟ میں نے عرض کیا اللہ کے رسول مجھ سے غلطی ہوئی، اب میں توبہ کرتا ہوں، اور اس سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں، جب میری آنکھ کھلی، میں اس کے گھر آیا خواب بیان کیا وہ خواب سن کر رو پڑا اور سمجھا کہ یہ خدا کی طرف سے تنبیہ ہے، چنانچہ اس کا ابو مدین سے بغض ختم ہو گیا۔ (روح البیان ج ۸ ص ۳۱۲)

قرأت قرآن کا ثواب مردوں کو پہونچنا

ایک خواب

شیخ عزالدین بن عبدالسلام کو مرنے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا خواب دیکھنے والے نے ان سے پوچھا کہ آپ کی اس مسئلہ میں کیا رائے ہے تلاوت قرآن کا ثواب مردوں کو پہونچتا ہے یا نہیں؟ شیخ نے جواب دیا میں نے معاملہ اس کے خلاف پایا جس کا میں قائل تھا، خدا کو ہر چیز پر قدرت ہے، شیخ کا مذہب یہ تھا کہ قراءت قرآن کا ثواب دوسروں کو نہیں پہونچتا۔ (روح البیان ج ۸ ص ۴۵۲)

انبیاء علیہم السلام کو خواب میں دیکھنا اور اس کی تعبیر

امام ابوالقاسم سہیلیؒ نے روض الانف میں لکھا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں حضرت آدم علیہ السلام کو دیکھا اور حسن و جمال کے ساتھ دیکھا اور اس میں حکومت کی اہلیت ہے تو وہ حکومت والا ہوگا، اور جو حضرت نوح علیہ السلام کو دیکھے گا اس کی زندگی لمبی ہوگی، اور لوگوں سے اس کو تکلیف پہونچے گی۔ پھر وہ کامیاب ہو جائے گا۔ اور جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں دیکھا وہ اپنے باپ کی مخالفت کرے گا نیز اس کو حج کی توفیق ہوگی، وہ دشمن پر غالب ہوگا، اس کو تکلیف بھی برادشت کرنی پڑے گی، اگر کوئی حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب میں دیکھتا ہے تو اس پر تہمت لگے گی، قید و بند کی پریشانی ہوگی، مگر بعد میں

حکومت کا مالک ہوگا، اور اگر کوئی حضرت موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام کوخواب میں دیکھے گا تو خدا اس کے ہاتھ پر ظالم کو ہلاک کردے گا، جوحضرت سلیمان علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس کو حکومت، فقہ فی الدین اور عہدۂ قضا حاصل ہوگا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کوخواب میں دیکھے گا وہ شخص مبارک ہوگا زیادہ سفر کرنے والا ہوگا لوگوں کو اس سے نفع ہوگا، اور جو ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھے گا اگر خشکی کے علاقہ میں دیکھے گا تو قحط دور ہوگا، اور اگر وہ مظلوم قوم میں سے ہے تو اس کی نصرت ہوگی اگر وہ غمگین ہے تو غم دور ہوگا، اگر وطن سے دور رہے تو وطن واپس ہوگا، اگر تنگدست ہے تو مالدار ہوگا، اگر بیمار ہے تو شفاء حاصل ہوگی۔

(روح البیان ج۹ص۲۳۰-۲۲۹)

ا (الف)

خواب	تعبیر
اللہ تعالیٰ کو دیکھنا	ولایت کا مقام حاصل ہو متقی اور پرہیزگار بنے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہو۔
ابدال کو دیکھنا	بہت مبارک ہے نیکی کی طرف رغبت ہو۔
ابر دیکھنا:	رزق میں ترقی ہو۔
ابر آسمان پر دیکھنا	حاکم یا بادشاہ مہربان ہو یا رزق میں ترقی ملے۔
ابر کا برسنا	رحمت کی دلیل ہے بیماری سے شفاء پائے۔
آب زمزم دیکھنا	خوش بختی کی علامت ہے۔
آب زمزم پینا	علم حاصل ہو یا صحت کاملہ نصیب ہو۔
آپ کو اڑتے دیکھنا	گناہوں سے بری ہو سفر کو جائے صحیح سلامت گھر واپس آئے شہادت کا درجہ نصیب ہو۔
اخروٹ کھانا	تجارت میں نفع ہو۔
ادرک کھانا	نعمت خداوندی بے شمار حاصل ہو۔
اذان کہنا	حج کا زمانہ ہو تو حج نصیب ہو۔

اذان سننا	نیک باتوں کا چرچا ہو۔
اذان بے وقت کہنا	گناہ بے لذت میں مبتلاء ہو۔
اذان راستے میں کہنا	تجارت میں نفع ہو حج کرے۔
آسمان سے شہد برستے دیکھنا	امن وامان ملے۔
آسمان پر قوس وقزح دیکھنا	عزت نصیب ہو شہرت ملے۔
آسمان سے سرکہ یا روغن برستے دیکھنا	خیر وبرکت نصیب ہو۔
اسکوٹر دیکھنا	ترقی نصیب ہو روزگار میں محنت اور مشقت ہو۔
اسٹول خریدنا	معاش میں تنگی پیدا ہو۔
اسپنج ہاتھ میں دیکھنا	روزگار میں نفع ہو بیماری سے صحت ہو۔
اسکیل دیکھنا	صراط مستقیم پر گامزن ہو۔
انار شریں دیکھنا	دنیا میں خوشی نصیب ہو۔
انار ترش دیکھنا	رنج وغم کے بعد راحت ملے۔
انڈا دیکھنا یا انڈا خریدنا	عورت پانے کی دلیل ہے۔
انڈا کھانا	پکا کر کھائے تو مال صالح ملے کچا کھائے تو مال حرام پائے۔
اولیاء کو دیکھنا	بشارت ملے اقبال بلند ہو۔
الو دیکھنا	مال میں نفع کم ہو۔
آم کھانا	مالداری نصیب ہو۔ صاحب اولاد ہو۔
انگوٹھی پہننا	کسی عہدہ پر سرفراز ہو یا کسی حسینہ سے نکاح کرے۔
انگوٹھی کا فروخت کرنا	عورت سے جدائی ہو۔

انگوٹھی کھوجانا	حکومت جاتی رہے رعب و دبدبہ کم ہو۔
اولے گرتے دیکھنا	تجارت میں نقصان ہو۔
اولے کھانا	شادمانی نصیب ہو۔
آئینہ دیکھنا	دین ودنیا کی مرادیں حاصل ہو عورت حاملہ ہوتو پسر ہونے کی علامت ہے۔
انگور دیکھنا	خیروبرکت کی نشانی ہے
اونٹ دیکھنا	دنیا تابع ہو خوب مال ملے۔
اونٹ پر اپنے آپ کوسوار دیکھنا	سفر کی دلیل ہے یا حج کی نعمت پائے۔
اینٹ کا دیکھنا	خزانہ ملے یا ترقی ہو۔
اینٹ کا دیوار سے نکلتے دیکھنا	مرد کوچ کر جائے یا عورت گھر چھوڑ کر چلی جائے۔
آپریشن ہوتے دیکھنا	تکلیف اٹھانے کے بعد راحت پائے۔
ایکسرے نکالنا	راز فاش ہو کھرا کھوٹ ظاہر ہو۔
اسٹاپلر خریدنا	اتحاد کے لئے کام کرے۔
انٹرنیٹ پر کام کرنا	تحقیق اور جستجو میں لگے۔
استری کرنا	ادب اور قرینہ آئے۔
ای میل کرنا	بیرون ملک سفر کرے یا تجارت کرے۔
انجینئر کو دیکھنا	ملک وملت کے لے کام کرے۔
انجکشن لگانا	صحت ملے۔
انجکشن لگوانا	پریشانی دور ہو۔
اگربتی جلانا	لوگوں کو فائدہ پہونچائے۔
اگربتی خریدنا	عوام کو نصیحت کرے اور خوشی حاصل ہو۔

ایڈوکیٹ (وکیل) دیکھنا	فضول خرچی میں مبتلاء ہومگر نیک نامی نصیب ہو۔
آہن دیکھنا	خوشی پیدا ہودرجہ بلند ہو۔
آفسیٹ مشین دیکھنا: یاخریدنا	شہرت ملے روزگار میں کامیاب ہو۔
اسکیز دیکھنا	راز سے پردہ اٹھے۔
اسٹریچر دیکھنا	کاروبار میں مدد ملے۔
اسٹوڈیودیکھنا	شہرت ہومگرلہوولعب میں مبتلا ہونے کا اندیشہ۔
اسٹیج پرخودکودیکھنا	ترقی حاصل ہو۔
اسٹیج دیکھنا	راستے تجارت کے ہموار ہوں۔
اسٹیکر پرنٹر دیکھنا	لوگوں کی نظر میں معیوب ہو
اسٹیکر کاغذ دیکھنا	رشتہ داروں میں نیک نامی حاصل ہو۔
اسکرین پرنٹنگ دیکھنا	سفر پر جائے۔کامران کے ساتھ واپس ہو۔
اسکرین ٹی وی کی دیکھنا	حسد کا شکار ہو۔
اسکرین کمپیوٹر کی دیکھنا	بے روزگاری سے نجات ملے۔
اسکرین موبائل کی دیکھنا	تعلقات میں استواری پیدا ہو۔
اسکین کرنا	کامرانی کی دلیل ہے
اسکینگ مشین دیکھنا	خوب فائدہ ملے تجارت میں
اسکیٹنگ رپورٹ دیکھنا	کاروبار میں ترقی نصیب ہو۔
اسکیٹنگ کرانا	پارٹنر سے فائدہ حاصل ہو۔
الکٹرانک سامان دیکھنا	ترقی نصیب ہو۔
املی فائر دیکھنا	خطیب زماں بنے۔
انٹرنیٹ چلانا	لیڈر بنے،دوسروں کے کام آئے۔
انٹرنیٹ چلانا	سیاست دان بنے

انٹرنیٹ چلانا	خاندان میں نیک نامی ہو، بزرگی حاصل ہو۔
انسولین انجکشن دیکھنا	بیماری سے نجات ملے۔
انسولین انجکشن لینا	صحت اور تندرستی حاصل ہو۔
ای میل دیکھنا	اچھی خبر ملے، خوب نفع ہو۔
ای میل کرنا	کسی کو مفید مشورہ دے۔
ایٹم بم دیکھنا	رنج والم سے نجات ملے
ایس ایم ایس پڑھنا	کاروبار کے لئے خوش خبری ملے۔
ایس ایم ایس کرنا	تجارت میں نفع ملے۔
ایکسیڈنٹ دیکھنا	پریشانی کی علامت ہے استغفار کرے۔
ایکسیڈنٹ کار کا دیکھنا	کام ہوتے ہوئے رک جائے، مگر نقصان سے حفاظت ہو۔
ایئر شو دیکھنا	شہرت ملے۔نعمت حاصل ہو۔
ایئر شو میں حصہ لینا	نیک نامی ملے۔
ائیر کنڈیشنر دیکھنا	عیش وآرام میسر آئے۔
اے ٹی ایم خالی دیکھنا	کاروبار کی بات بنے۔
اے ٹی ایم دیکھنا	کاروبار میں لگ جائے۔
اے ٹی ایم سے پیسے نکالنا	تجارت میں نفع ملے
اے ٹی ایم کارڈ گم ہونا	تجارت میں نفع کی امید کم ہو۔

الف ممدودہ (آ)

خواب	تعبیر
آڈیو ریکارڈ کرنا	نیک اعمال کی توفیق ہو۔
آڈیو سننا	عبادت گذار ہو۔

آنسو گیس داغنا	خدمت خلق میں لگے۔
آواز ریکارڈ کرتے دیکھنا	نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے۔
آئی ٹی کمپنی خریدنا	صاحب ثروت اور صاحب اختیار ہو۔
آئی ٹی کمپنی دیکھنا	مالداروں کی قربت نصیب ہو۔
آئس کریم کھانا	روزی میں وسعت اور برکت ہو۔
آپریٹر توپ شکن کا دیکھنا	حق کی طرف مائل ہو۔
آپریٹر فوجی ٹینک کا دیکھنا	دنیا حاصل ہو انجام بخیر ہو۔
آپریٹر کمپیوٹر کا دیکھنا	نیک فرزند پیدا ہو۔
آپریشن تھیٹر دیکھنا	صلاح وفلاح میں کامرانی حاصل ہو۔
آپریشن کرتے دیکھنا	اصلاح وتربیت کے فرائض انجام دے۔

ب (با)

خواب	تعبیر
بادشاہ کو مہربان دیکھنا	عزت وتوقیر بڑھے اور نعمت خدا نے ملنے کی دلیل ہے اور بادشاہ کے ساتھ کھانے کی بھی یہی تعبیر ہے۔
بادشاہ کی میت دیکھنا	ملک خراب ہو انقلاب برپا ہو۔
بادام کا دیکھنا	دوستوں سے فائدہ ہو غیب سے روزی نصیب ہو ہمیشہ خوش رہے۔
بادشاہ کو غصہ میں دیکھنا	رنج وغم کی نشانی ہے۔
بالوں کو کھلے ہوئے دیکھنا	روزگار ہاتھ آئے۔

بال سر کے گرتے دیکھنا	دولت ملنے کی دلیل ہے اور اگر قرضدار ہے تو ادائیگی قرض کی دلیل ہے۔
بال اپنے ہاتھ سے مونڈنا	پریشانیوں سے نجات ملے۔
بال سر کے کھلے دیکھنا	عورت کے لئے شادی کی دلیل ہے۔
بال سر کے سفید دیکھنا	سبب خیر وبرکت اور زیادتی عمر وحرمت کی دلیل ہے اور اگر سیاہ دیکھے غربت کے لئے انسب ہے۔
بال سر کے دراز دیکھنا	اگر صاحب خواب تاجر ہے تو اس کے مال میں زیادتی ہوگی اور اگر وہ کاشتکار ہے تو اس کی کاشت میں افزونی ہوگی۔
بس کا سفر کرتے دیکھنا	خوشخبری ہاتھ آئے۔
بال ڈاڑھی کے حد سے زائد دیکھنا	صاحب خواب کے لئے رنج وغم کی نشانی ہے۔
بال داڑھی کے منڈ جانا	جو مرتبہ لوگوں کے درمیان اس کا ہے وہ جاتا رہے گا اسی طرح اگر سر اور داڑھی کے بال منڈ گئے یا نوچ ڈالے گئے تو اس کا قرض ادا ہوگا۔
بال وسر وداڑھی میں روغن لگانا	اگر روغن خوشبودار ہے اور حد مقدار پر لگایا ہے تو صاحب خواب کی زینت خوب ہوگی اور اگر زائد روغن لگایا ہے یعنی چہرے پر بہا ہے تو تعبیر اس کی برعکس ہے۔
بال سفید وسیاہ یعنی کھچڑی دیکھنا	فرزند پیدا ہونے کی دلیل ہے اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا نہیں۔

بال سر کے پریشان اگر عورت دیکھے	تو اس کا شوہر غائب حاضر ہوگا اور اس کا شوہر نہیں ہے تو وہ نکاح کرے گی۔
بال اپنے سر کے عورت کاٹتے دیکھنا	تو اس کا شوہر اس کو طلاق دے گا اور اگر مرد دیکھے اپنی عورت کے بال سر کے مونڈے ہیں تو اس کے اولاد نہ ہوگی۔
بال زبان پر دیکھنا	رنج وغم کی نشانی ہے۔
بال داڑھی میں عورت کے نکلنا	تو اس کا شوہر آجائے گا اور اگر موجود ہے تو سفر کرے گا اور جو بیوہ ہے تو نکاح کرے گی اور جو حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا سردار ہوگا۔
باغ کا دیکھنا	اگر خشک ہے تو باعث رنج وملال ہے اگر سرسبز وشاداب دیکھے موجب دولت وجاہ واقبال ہے
باغ کی سیر کرنا اور میوہ کھانا	جنتی ہونے کی امید ہے یا کسی حسینہ عورت سے کچھ حاصل ہونے کی امید ہے۔
باغ کا دروازہ بند کرتے دیکھنا	رزق میں تنگی ہو یا طلاق عورت کو ہو۔
باغ میوہ دار لگانا	شرف وعزت کی دلیل ہے اور خادار درخت کا لگانا اس کے برعکس ہے۔
بٹیر خریدنا	شہرت نصیب ہو بے گمان روزی ملے۔
بکتر بند گاڑیاں دیکھنا	امن واماں ملے اطمنان نصیب ہو۔
بندوق دیکھنا	بہادری کی علامت ہے۔
بال زیر ناف کم یا زیادہ دیکھنا	اگر بال زیر ناف کم دیکھے مال پاک اور حلال ملنے کی دلیل ہے اور بکثرت یا دراز دیکھنا حرام مال کی دلیل ہے۔

برہنہ بدن دیکھنا	اگر ایسی حالت میں خلق اس کو ملامت نہیں کرتی ہے تو تعبیر اس کی بہتر ہوگی کہ کشائش اور نجات مرض سے ہوگی اور اپنے گناہوں سے پاک ہوگا۔اگر قرضدار ہے تو قرض ادا ہوگا۔
بازو کھلے کسی عورت اجنبی کو دیکھنا	تو صاحب خواب مال دنیا سے آسودہ ہو جائے گا۔
بول و براز خواب میں دیکھنا	مال حرام ملنے کی دلیل ہے۔
بونس کا ملنا	غیب سے مدد ملنے کی امید ہو۔
بیل فربہ دیکھنا کہ ہاتھ آیا ہے	تو موافق فربہی اس بیل کے صاحب خواب کو نفع بہت ہوگا۔
بچھو کا گوشت کھانا	اپنے دشمن سے مال پانے کی دلیل ہے۔
بچھو کو کسی چیز میں گھسے دیکھنا	اس کا کوئی دشمن ایسا ہے جو باتیں صاحب خواب کی لوگوں کو غیبت میں پہچاتا ہے۔
بچھو کا مار ڈالنا	دشمن پر ظفریاب ہونے کی دلیل ہے۔
بچھو سے دوسروں کو کٹوانا	صاحب خواب دوسروں کی غیبت کرتا ہے پرہیز کرے۔
بزرگان دین یا فقرا کو دیکھنا	نیکی زیادہ ہو خیر و برکت ہو عنایت و رحمت خدا ہو۔
بکریاں بہت پالنا	کسی جماعت کا حاکم ہونا۔
بجلی اور مینہ دیکھے	تو شفا حاصل ہو اور جو مقروض ہو تو قرض ادا ہو جائے اور قیدی ہو تو چھوٹ جائے۔
باغ سبز دیکھنا	اگر غیر معلوم ہے تو اسلام اور خوشخبری ہے۔

بیل کا لاغر دیکھنا	بیماری یا موت یا گرانی غلہ کی دلیل ہے اور یہی تعبیر گوشت سے ہے۔
بکری چرانا	حکومت ہاتھ آئے اور دودھ پینا مال سے تعبیر ہے۔
بکریوں کا گلہ دیکھنا	حکومت ہاتھ آئے عزیز واقارب میں باعزت ہو۔
بھیڑ دیکھنا	نکاح کی دلیل ہے بھیڑ کو قتل کرنا عورت کو طلاق دینا ہے۔
بیل کا گوشت کھانا	روزی مشقت سے ملے گی مگر حلال ہوگی۔
بھینس کا دیکھنا	رنج وغم کی دلیل ہے۔
باران رحمت ہونا	سال فراخ ہو غلہ ارزانی پر ہو۔
بھیڑیا دیکھنا	حاکم وقت ظالم سے سامنا ہو۔
بالائی کھانا	کہیں سے روپیہ ہاتھ آئے مفت عیش اٹھائے۔
بلٹ پروف گاڑی دیکھنا	دشمن سے حفاظت ہو سازشیں ناکام ہوں۔
بیکری سے کچھ خریدنا	مہمان نواز ہو خوشحالی عطاء ہو۔
باز چڑیا دیکھنا	دشمن پر فتح پائے۔
بھوکا آپ کو دیکھنا	حیرانی وپریشانی وقرضداری کی نشانی ہے۔
باورچی کا دیکھنا	کثرت نعمت مال کی دلیل ہے۔
بندر یا بلی کا دیکھنا	دشمن سے امن رہنے کی دلیل ہے۔
بہشت یا بہشت کی نعمتوں کو دیکھنا	تقویٰ پرہیزگاری اعمال نیک اور بہشت میں مرنے کے بعد داخل ہونے کی امید ہے۔
بلٹ پروف جیکٹ دیکھنا	منجانب اللہ مدد اور نصرت ملے۔
بلٹ پروف گاڑی دیکھنا	دوستوں کی طرف سے تعاون ہو۔
بلٹ پروف ہیلمٹ دیکھنا	حاسد کے حسد سے محفوظ رہے۔

بلٹ (گولی) دیکھنا	فتنوں سے نجات ملے۔
بلٹ (گولی) لگنا	رُکا ہوا کام بن جائے۔
بلٹ (گولی) مارنا	کسی کی مدد کرے۔
بلڈوزر دیکھنا	روزی میں اضافہ ہو۔
بلوتوتھ سسٹم کا دیکھنا	کمالات حاصل ہوں
بلوتوتھ موبائل کا دیکھنا	صنعت وحرفت میں نام کمائے۔
بم بلاسٹنگ دیکھنا	تفکرات اور غم سے نجات ملے۔
بم دیکھنا	غم واندوہ آئے مگر جان و مال محفوظ رہے۔
بورویل خشک دیکھنا	برسات خوب ہو۔
بورویل کرانا	فصل خوب اچھی طرح اُگے
بیٹری ٹارچ کی دیکھنا	عمل کی توفیق ہو۔
بیٹری دیکھنا یا خریدنا	عمل کی توفیق ملے اور نعمت خداوندی کا ظہور ہو
بیٹری کرنٹ کی دیکھنا	نفع تجارت میں حاصل ہو مگر مشقت کے ساتھ
بیٹری موبائل کی دیکھنا	دماغ اور ذہن تیز ہو۔
بیوٹی پارلر دیکھنا	ظاہری اور باطنی اعتبار سے خوشی حاصل ہو۔

پ (پا)

خواب	تعبیر
پانی کا کنویں سے جوش کرنا	پاکیزہ مال سے اللہ تعالیٰ برکت دے گا۔
پانی سے کنواں خالی ہو جانا	مال کا قدرے باقی رہ جانا۔
پانی کنوئیں سے نکال کر درخت میں دینا	یتیموں کی پرورش کرنے کی دلیل ہے۔

پانی کھاتے پیتے دیکھنا	دین و دنیا میں ترقی ہو۔
پل صراط دیکھنا	دنیا سے نفرت ہو نیک کاموں کی طرف رغبت ہو۔
پیسہ پانا	حالات بہتر ہونے کی دلیل ہے۔
پارہ پانا	روپیہ کثیر پائے گا مگر بلا ضرورت خرچ ہو جائے۔
پائخانہ پھرنا	بیماری سے نجات ملے۔
پان کھانا	عزت و آبرو بڑھنے کی دلیل ہے۔
پریاں دیکھنا	علم و عرفاں حاصل ہو اور ترقی دین و دنیا ہو۔
پریاں خریدنا	دنیاوی حالات سے واقف ہو ممالک کی سیر کرے۔
پیشاب خون کا کرنا	عارضہ سخت اٹھائے لیکن صحت ہو جائے۔
پیپ بدن سے جاری دیکھنا	اگر بیمار ہو تو صحت ہو غریب کو آزادی ہو۔
پیاسا آپ کو دیکھنا	دنیا کی حرص بڑھے۔
پہننے کا کپڑا پرانا دیکھنا	افلاس اور تردد بڑھے۔
پیوندی بیر دیکھنا	لڑکا پیدا ہو غربت بڑھے۔
پاؤں دیکھنا	سفر کی علامت ہے۔
پہاڑ دیکھنا	دشمن پر فتح مندی کی دلیل ہے۔
پہاڑ پر چڑھنا	دولت پانے کی دلیل ہے اور رفعت بلندی کی نشانی ہے۔
پہاڑ کو ڈھانا	مصیبت سے چھٹکارہ حاصل ہو۔
پانی پر چلنا	دولت ملنے کی دلیل ہے۔
پھول دیکھنا سرخ	اگر باغ میں دیکھنے فرزند پیدا ہو یا اور کوئی خوشی حاصل ہو دونوں جہاں میں بہتری ہو۔

پانی کے اندر کھڑے ہونا	تندرستی کی دلیل ہے۔
پالکیٹ بننے دیکھنا	شہرت ملے ترقی روزگار ہو۔
پرندوں کا دیکھنا	بزرگی کی دلیل ہے۔
پھول دیکھنا سفید	راحت و آرام ملے۔
پھول گلاب وغیرہ کا دیکھنا	خوشی کی علامت ہے اور نیک نامی کی دلیل ہے۔
پائجامہ پھٹا دیکھنا	بیوی سے اختلاف ہوگا۔
پیالہ دیکھنا	زیادتی رزق کی دلیل ہے۔
پاؤں زمین پر مارنا یا پاؤں دیکھنا	رنج وغم کی نشانی ہے لیکن دولت ہاتھ آئے۔
پیٹ یا پیٹھ کا دیکھنا	تجارت سے نفع ہے معین و مددگار غیب سے پیدا ہو مال وفرزند سے زینت ہو۔
پہننا نعلین	اگر خواب میں کوئی شخص جوتی پہنے گا تو عورت خوبصورت سے عقد کرے گا اور اگر جوتی پیر سے اتار دے گا تو عورت کو طلاق دے گا۔
پائخانہ پھرنا	تعبیر اس کی مال حرام سے ہے لیکن جتنی بدبو زائد ہوگی اتنا ہی مال حرام کا ہوگا اور جتنی بدبو میں کمی ہوگی گناہوں میں بھی کمی ہوگی۔
پانی پر راستہ چلنا	کسی پر غالب ہونے کی دلیل ہے۔
پگڑی دیکھنا خواہ باندھنا	عورت بدصورت ملے یا لڑکی پیدا ہو مال کثرت سے ملے۔
پہاڑوں پر چڑھنا	بلند مرتبہ پر پہنچنے کی دلیل ہے۔
بوڑھی عورت کو دیکھنا	اسی کے بقدر روزگار حاصل ہو۔

پیشاب کرتے دیکھا	اگر سختی میں ہے تو حق تعالیٰ اس کو کشائش دے گا اور اگر قرضدار ہے تو اس کا قرض ادا ہو گا۔
پان کھانا یا پان بیچنا	خوشی بے حساب نصیب ہو۔
پین (قلم) دیکھنا	عزت وشہرت کی دلیل ہے آرام وراحت پائے۔
پوسٹ مین کو دیکھنا	خوشخبری ملے۔
پنکھا دیکھنا	بجلی کا یا ہاتھ کا دیکھنا عیش وآرام نصیب ہو۔
پروفیسر بنے دیکھنا	دنیا میں عزت ملے خدا تعالیٰ سے خوف کھائے متقی اور پرہیزگار بنے۔
پلاسٹک خریدنا	روزگار میں نفع ملے مشقت سے نجات ملے۔
پیٹرول بینک بنانا	روزگار میں ترقی ہو اعزاء واقارب کو فائدہ پہونچے۔
پیٹرول خریدنا	مقصد حاصل کرنے میں جدوجہد کرے۔ دوستوں میں نیک نامی حاصل ہو۔
پارٹس ایئروپلین کے دیکھنا	خوب تجارت کرے۔
پارٹس پانی کے جہاز کے دیکھنا	خوب نفع ملے۔
پارٹس کمپیوٹر کے دیکھنا	خوب سفر کرے پیسہ کما کر لائے۔
پارٹس گاڑی کے دیکھنا	خوب پیسہ کمائے۔
پارٹس گھڑی کے دیکھنا	مال و دولت حاصل ہو۔
پارلیمنٹ دیکھنا	خاندان اور دوستوں میں عزت حاصل ہو۔
پاس بس کا دیکھنا	بنا کام ملے مگر قدرے مشقت کے ساتھ۔
پاس بک دیکھنا	ترقی کے ذرائع حاصل ہوں۔
پاس سمینار ہال کا دیکھنا	تفکرات سے نجات ملے۔

پاس فنکشن ہال کا دیکھنا	رزق حلال نصیب ہو۔
پاس ورڈ بتانا	بلا مشقت رزق ملے۔
پاس ورڈ چرانا	لہو ولعب میں مبتلا ہو۔
پاس ورڈ گم ہونا	فتنہ وفساد سے نجات ملے۔
پائلٹ دیکھنا	شہرت کی بلندیاں نصیب ہوں۔
پٹرول ٹینک کا دیکھنا	کسی کی دستگیری کرے۔
پٹرول خریدنا	دین ومذہب سے محبت حاصل ہو۔
پٹرول دیکھنا	نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھے۔
پرنٹر دیکھنا	لوگوں کے فیصلے کرائے۔
پرنٹنگ پریس دیکھنا	قدرت حاصل ہو نیک نامی ہو۔
پرنٹنگ مشین دیکھنا	تجارت میں نفع ہو۔اور نیک اولاد پیدا ہو۔
پریس اخبار کی دیکھنا	اغیار میں عزت ملے۔
پلاٹینیم خریدنا	نعمت ودولت ملے۔
پلاٹینیم افزود کرتے دیکھنا	مال اور اولاد میں برکت نصیب ہو۔
پلاٹینیم خریدنا	تفکرات اور رنج والم دور ہوں۔
پلانٹ ٹرین کا دیکھنا	سفر پر جانے اور نیک کام کرے۔
پلانٹ خلائی گاڑیوں کا دیکھنا	علم وہنر میں کامل بنے۔
پلانٹ دواسازی کا دیکھنا	ہنر مند بنے دستکاری حاصل ہو۔
پلانٹ کار کا دیکھنا	علوم وفنون میں مہارت حاصل ہو۔
پلانٹ ہوائی جہاز کا دیکھنا	جدید علوم میں یکتائے روزگار ہو۔

پلین (ہوائی جہاز) کریش ہوتے دیکھنا	رنج والم دور ہوں۔
پن ڈرا دیکھنا	رُکے ہوئے کام بنیں۔
پنڈوبی دیکھنا	سفر کرے۔کامیابی حاصل ہو۔

ت (تا)

خواب	تعبیر
تاروں کا زمین پر گرتے دیکھنا	جس جگہ وہ ستارے گرتے دیکھا ہے کسی بزرگ یا عالم دین کا انتقال ہو، تاروں کا ٹوٹتے دیکھنا آسمان سے فکروتشویش کی علامت ہے۔
تخت پر بیٹھنایا دیکھنا	صاحب رتبہ ہو یا حاکم صاحب عزت ہو۔
تھوک بہتے منہ سے دیکھنا	بخل کی دلیل ہے۔
تابوت یا جنازہ اپنا دیکھنا	زیادتی زندگی کی دلیل ہے۔
تیتر چڑیا دیکھنا	مال ملنے کی امیدے ہے یا ترقی اقبال کی دلیل ہے۔
تبسم کرنا یعنی مسکرانا	رنج وغم کی نشانی ہے۔
تعویذ پانا	بیمار ہو تو شفاء پائے۔
تکیہ لگانا	بزرگی پائے اور بزرگوں میں شامل ہو جائے یا حکومت میں عہدہ ملے۔
تل چبانا	نعمت خداوندی ہاتھ آئے۔
تنور پانا	ترقی دولت ہو۔

تاج دیکھنا یا پانا	اگر کسی بزرگ سے پائے تارک الدنیا ہو جائے بادشاہ سے پائے حکومت ملے۔
تلوار دیکھنا	عورت یا بادشاہ یا اولاد سے مراد ہے یا آرائش جود وسخاء سے مراد ہے۔
تلوار سے لڑنا یعنی مقابلہ کرنا	یہ رتبہ بلندی کی دلیل ہے۔
تلوار کا ملنا اور تلوار کا بلند کرنا	اگر کسی نے دیکھا کہ تلوار کو بلند کیا ہے اور کسی کو اس سے مارا نہیں ہے تو صاحب خواب کا رتبہ بلند ہوگا یا اس کے گھر دختر نیک اختر پیدا ہوگی۔
تلوار کا ٹوٹتے دیکھنا	پسر کے مرنے پر دلیل ہے اور اگر تلوار کا قبضہ ٹوٹ گیا ہے تو اس کا پدر یا چچا مر جائے گا اسی طرح اگر کسی نے دیکھا کہ تلوار کی نوک ٹوٹ گئی ہے تو اس کی دادی یا ماں یا خالہ کا انتقال ہوگا یا اور کوئی عورت قریب رشتہ کی فوت ہوگی۔
تلوار کا کند ہو جانا دیکھنا	صاحب خواب کے نفع کی راہ بند ہونے کی دلیل ہے۔
تیر پر قابض ہو یا تیر پانا	غلبہ عزت وشرف کی دلیل ہے۔
تیر کا مارنا	کوئی کتاب یا تحریر ایسی جگہ لکھے گا جس سے لوگوں کو رنج ہوگا۔
ترکش دیکھنا	کامیابی اور ظفریابی حاصل ہو۔
تیر معہ کمان کے پانا	دشمن پر غلبہ پائے گا۔
تھرمامیٹر دیکھنا	پریشانی سے نجات ملے ہمدرد ہاتھ آئے۔

توپ شکن دیکھنا	خوب خوب شہرت نصیب ہو اور دنیوی علوم میں مہارت ملے۔
توپ شکن میزائل دیکھنا	ترقیات نصیب ہوں۔ علوم وفنون میں کمال حاصل کرے۔

ٹ (ٹا)

خواب	تعبیر
ٹیلی فون کرتے یا سنتے دیکھنا	عوام سے رابطہ ہو تجارت یا دکان میں مصروف ہو۔
ٹیلی کام ٹیلیکس دیکھنا	خوشخبری ملے۔ غائب شدہ آدمی واپس آئے۔
ٹرانسسٹر خریدنا	سفر کرے لیکن مالا مال ہو کر واپس آئے صحبت خراب ملے۔
ٹیلی ویژن دیکھنا	روزگار سے بے فکری حاصل ہو۔ مطلوبہ مقام حاصل کرنے کے لئے سخت محنت کرے۔
ٹیلی گرام کرنا	خاندان میں معتبریت حاصل ہو۔
ٹانک بنانا	لوگوں کو فائدہ پہونچائے۔
ٹانک پینا	صاحب ظرف کہلائے۔
ٹیلی اسکوپ لینا	شہرت اور عزت ملے۔
ٹیلکس کرنا	خبر دور کی حاصل ہو۔
ٹیلی پرنٹر خریدنا	لوگوں میں نیک نامی ہو۔
پرنٹر خریدنا	تعمیری اور ملی کام کرے۔
ٹرانسسٹر بنانا	بیکاری میں مشغول ہو۔

ٹرام ریل میں دیکھنا یا دبیٹھنا	مرتبہ پائے عزت ملے۔
ٹینک دیکھنا	خوش بختی کی دلیل ہے فطرت میں نیکی اور شرافت کی علامت ہے۔
ٹڈی دیکھنا	کہیں کا سردار ہو آمدنی کثیر ہو۔
ٹھیلیا دیکھنا	عورت نیک بخت ہاتھ آئے۔
ٹٹو پر سوار ہونا	سفر تجارت کا کرے۔
ٹیلوں پر چڑھنا	رتبہ بلند ہو عزت بڑھنے کی دلیل ہے۔
ٹوپی کا دیکھنا	حکومت یا سرداری کی دلیل ہے۔
ٹارچ جلاتے یا جلتے دیکھنا	صراط مستقیم نصیب ہو۔
ٹیبل فین خریدنا	آرام وراحت نصیب ہو۔
ٹرین کریش دیکھنا	پریشانیوں سے نجات ملے۔
ٹریننگ سنٹر پولیس کا دیکھنا	ملک وملت کے لئے کام کرے۔
ٹریننگ سنٹر دیکھنا	سیاسی قائدین کی ہمراہی نصیب ہو۔
ٹریننگ سنٹر سی بی آئی کا دیکھنا	ملک وملت میں عہدہ نصیب ہو۔
ٹریننگ سنٹر ملٹری کا دیکھنا	قائدین ملت میں شمار ہو۔
ٹولس سرجری کے دیکھنا	صحت اور تندرستی ملے۔
ٹولس مکینک کے دیکھنا	علم وہنر حاصل ہو۔
ٹوویلر سلیپ ہوتے دیکھنا	تجارت میں ناکامی ہو۔
ٹیبل دیکھنا	رزق میں فراخی ہو۔
ٹیبل لیمپ دیکھنا	نعمتوں میں اضافہ ہو۔

ث (ثا)

خواب	تعبیر
ثور (بیل) دیکھنا	صاحب خواب کے لئے بہتر نہیں۔
ثمر خام (کچا پھل) دیکھنا	کام اختتام کو نہ پہونچے یا ناکام رہ جائے۔
ثرید پکاتے یا کھاتے دیکھنا	اقبال مند ہو خوش حالی مقدر ہو۔

ج (جیم)

خواب	تعبیر
جنت کی سیر کرنا	حسن خاتمہ کی دلیل ہے۔
جنات کے ساتھ آپ کو دیکھنا	کہیں فریب میں پھنسنے کی اور نقصان کی دلیل ہے۔
جو دیکھنا	حلال روزی نصیب ہوگی مگر تھوڑی مصیبت کے بعد۔
جواہر کا دیکھنا	اللہ کی یاد میں مشغول ہونے اور مال ملنے کی دلیل ہے۔
جماع کرتے دیکھنا	ترقی مال اور زینت دنیا کی علامت ہے۔
جماع مردے سے کرنا	جس کام میں مایوس ہو چکا ہو اس کا انجام ہو۔
جماع اپنے ساتھ کرتے دیکھنا	راحت و آرام سے زندگی بسر ہو عزیزوں سے نفع ہو۔
جنگل ہرا دیکھنا	دافع رنج والم ہو مسرت کا ملنا اور خشک دیکھنا برعکس ہو۔
جنریٹر خریدنا یا چلانا	اپنی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہونچائے۔

جراح سے بات کرتے دیکھنا	پریشانی کے بعد راحت ملے دولت ہاتھ آئے۔
جہاد کرنا	دنیا وآخرت میں عزت ملنے کی دلیل ہے۔
جونک دیکھنا	بیماری کی علامت ہے۔ بعض نے صحت بھی مراد لی ہے۔
جوتا پہننا	کنیز یا حسینہ عورت سے وصل ہو۔
جوتا تنگ پہننا	اپنی عورت سے جنگ کرنے کی دلیل ہے یعنی عورت تنگ کرے۔
جوتا پیر سے اتارنا	عورت کو طلاق دینے پر دلیل ہے۔
جوتا ٹوٹ جانا یا پھٹ جانا	صاحب خواب کی زوجہ کا انتقال ہو نہایت ملال ہو۔
جھنڈا دیکھنا	عالم ذی وقار ہو قوم کا سردار ہو یا خزانہ ملے۔
جھنڈا سفید دیکھنا	تونگر صاحب عزت ہونے کی دلیل ہے۔
جھنڈا سبز دیکھنا	کہیں جا کر کام کے لئے جد جہد کرے مگر سلامت گھر واپس آئے۔
جھنڈا سرخ دیکھنا	نیک نام مشہور ہو اور خوشی حاصل ہو۔
جھنڈا زرد دیکھنا	بیمار ہو کر صحت حاصل ہو۔
جھنڈا سیاہ دیکھنا	جدھر جائے ظفریاب ہو لوگ عزت کریں۔
جنگی جہاز دیکھنا	مکار لوگوں سے واسطہ پڑے۔
جیکٹ دیکھنا	چالاک لوگوں سے حفاظت ملے۔
جاسوسی طیارہ دیکھنا	غم واندوہ سے نجات ملے۔
جنگی بیڑا دیکھنا	مستحق لوگوں کی غم خواری کرے۔

چ (چا)

خواب	تعبیر
چادر خریدنا یا اوڑھنا	صاحب عزت ہو، مرتبہ بلند ہو، عیوب پر ستاری ہو۔
چاند کو آغوش میں لینا	اولاد پیدا ہونے کی بشارت ہے۔
چاند اپنے پاس آتے دیکھنا	لڑکا پیدا ہو یا کہیں کا حاکم وقت ہو۔
چاند دیکھنا	بزرگی و عقلمندی وحکمت کی دلیل ہے یا عورت ملے یا اولاد کی بھی تعبیر ہے۔
چاند گہن دیکھنا	غلہ کی گرانی ہو یا عورت کا اسقاط حمل ہو یا روزی تنگ ہو یا حاکم وقت پر کوئی آفت آئے۔
چاندنی کھلی دیکھنا	منفعت اور دولت ملے عزت سے زندگی بسر ہو نعمت اور دولت حاصل ہو۔
چاندی کا دیکھنا	مال حلال پر دلیل ہے۔
چابی خریدنا یا پانا	لوگوں کا اعتماد حاصل ہو اہل خانہ ان میں عزت پائے
چاندی کی انگوٹھی پہننا	اپنی ہی لیاقت کے موافق عزت و بزرگی ملے یا کسی عورت حسینہ سے عقد ہو یا فرزند پیدا ہو۔
چراغ روشن دیکھنا	درازی عمر اور تندرستی سے دلیل ہے اگر غیر شادی شدہ ہے تو شادی کی دلیل ہے اور مفلس ہو تو تونگری اور بیکار ہو تو باکار ہونے سے بھی دلیل ہے۔
چوہا دیکھنا	عورت بدسیرت وبدصورت پائے تمام عمر رنج اٹھائے۔

چوکھٹ چومنا	عورت کا تابع ہو راہ سے بے راہ ہو یا کسی کی محبت میں ذلیل وخوار ہو۔
چھال درخت کی کھانا	افلاس کی دلیل ہے۔
چادر دیکھنا	نیک بی بی ہاتھ آئے۔
چھت دیکھنا	رتبہ بلند ہو صاحب دولت ہو۔
چاول دیکھنا	بعد چندے مصیبت راحت حاصل ہو۔
چپل نئے خریدنا	خوبصورت عورت ملے لیکن خدمت گذار نہ ہو۔
چونٹیوں کو گھر آتے دیکھنا	مال کثیر ہاتھ آنے کی دلیل ہے۔
چشمہ دیکھنا یا خریدنا	ذہن اور ہوشیاری حاصل ہو۔
چشمہ دیکھنا پانی کا	خیر و برکت اور نعمت پر دلیل ہے۔
چھت کو اپنے اوپر گرتے دیکھنا	کسی بزرگ سے عتاب کی دلیل ہے یا کوئی بزرگ سفر سے واپس آئے گا۔
چھوٹے پرندوں کو دیکھنا	خوش دلی کی دلیل ہے۔
چھینکنا	جس مطلب میں شک پڑ جائے وہ بے شک شبہ پوری ہو۔
چیک اپ کرنا	صحت وتندرستی حاصل ہو ادھورے کام پورے ہوں۔
چیک پوسٹ دیکھنا	بیرون ملک سفر کرے یا تجارت میں ترقی ہو۔
چھاگل دیکھنا	صاحب خواب کے لئے بہتر نہیں۔
چھڑی دیکھنا	دشمن خود مارا جائے۔
چھاتی دیکھنا	شادی ہو کثرت اولاد لڑکیوں کی ہو۔

چیتے کے ساتھ بھاگتے دیکھنا	صحمندی اور مقصد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
چوہے کو گھر کا کچھ کھاتے دیکھنا	تو صاحب خواب کی عمر کے نقصان کی دلیل ہے۔
چکور کا دیکھنا	عورت خوبصورت اور پارسا پر دلیل ہے کہ ہاتھ آئے گی۔
چیل کا دیکھنا	دراز بیماری ہو۔
چھاچھ دیکھنا	فکر پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
چھوٹی ہونا داڑھی کا	عزت آبرو کم ہونے کی دلیل ہے۔
چولہا دیکھنا	نعمت اور دولت ہاتھ آئے۔
چولہا گیس کا دیکھنا	رزق میں برکت ہو۔
چولہا گیس کا جلانا	تندرستی حاصل ہو نعمتیں پائے۔
چیٹنگ کرنا	فتنہ وفساد میں مبتلا ہو۔
چیک بک دیکھنا	برکت ملے۔
چیک بک لینا	خیر و برکت نصیب ہو۔
چیک دینا	کسی کا تعاون کرے۔
چیک سائن کرنا	قرض سے سبکدوش ہو۔
چینل ڈرائر کا دیکھنا	تجارت میں سبقت حاصل کرے۔
چینل نیوز کا دیکھنا	تجارت کے دروازے کھلیں۔
چاکلیٹ دیکھنا	خوش حالی نصیب ہو۔
چاکلیٹ کھانا	روزگار میں بے پناہ وسعت ہو۔
چاکلیٹ ہدیہ کرنا	صدقہ وخیرات تقسیم کرے۔

ح (حا)

خواب	تعبیر
حکیم کو ہاتھ دکھانا یا دوالینا	پریشانیوں سے نجات ملے۔
حلق کرانا	بیمار ہو تو شفاء حاصل ہو بے روزگار ہو تو روزگار ملے۔
حرم شریف دیکھنا	ہم نشینوں میں توقیر وعزت ہو۔ نیکیوں کی توفیق ہو۔
حوض کا دیکھنا	خیر و برکت ونعمت پر دلیل ہے۔
حمام بلا پانی کے دیکھنا	عورتوں سے رنج پہنچے۔
حلال جانوروں کا دودھ پینا	روزی حلال اور طریق پسند دیدہ نیک کاموں پر دلیل ہے۔
حمام میں پیشاب کرنا	مریض ہو یا کوئی اور سختی اٹھائے قرضدار ہو تو قرض دور ہو۔
حجام کو دیکھنا	مالدار کے لئے اچھا نہیں ہے۔
حمار (گدھا) کا دیکھنا	اگر گدھے پر سوار دیکھے اور اس کو اپنے قبضے میں دیکھے تو اس کی کوشش کامیاب ہے جو وہ کر رہا ہے اور تعبیر مال وزر سے بھی ہے۔
حمار پر سوار دیکھنا	خیر و برکت پر دلیل ہے۔
حمار سے گرنا	پستی دور ہونے کی دلیل ہے۔
حمار کا دودھ پینا	مرض شدید میں مبتلاء ہونے کی دلیل ہے اور بعض نے صحت سے تعبیر دی ہے۔
حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا	اگر بیمار ہے تو صحت کی دلیل ہے اور مغفرت کی امید ہے۔

حیض سے نہ ہو اور حائض دیکھے	اس سے کوئی گناہ سرزد ہونے کی دلیل ہے۔
حمام بنانا	دشمن تباہ ہوں یا عورت نیک ہاتھ آئے۔
حلال کرنا جانوروں کا	حاکم وقت سے نفع کی امید ہے یا کار خیر کرے۔
حلوا کھانا	جہالت سے دور ہو راحت حصول ہو۔
حجامت بنوانا	خاندان میں پریشانی واقع ہو۔
حصار یعنی قلعہ کا دیکھنا	اگر کوئی شخص قلعہ میں محصور ہو تو سردار قوم یا نئے یاروں سے ہم آغوش ہو یا دین کا محافظ ہو۔

خ (خا)

خواب	تعبیر
خوان کھانے سے بھرا دیکھنا	عیش حاصل ہونے پر اور درازی عمر پر دلیل ہے۔
خاک کا کھانا	مال بہت ملنے کی دلیل ہے یا تو معاش کی تکلیف اٹھانے کی نشانی ہے۔
خچر کو خواب میں دیکھنا	سفر کی دلیل ہے۔
خاک پر چلنا	دولت مند ہونے کی دلیل ہے۔
خمیرہ کھانا یا خریدنا	تندرستی اور صحت حاصل ہو۔
خمر (نشہ والی چیز) خریدنا	فسق فجور میں مبتلاء ہو حرام دولت ہاتھ آئے۔
خلائی گاڑی دیکھنا	دور دراز کے سفر کرے۔
خبر رساں انجینئر دیکھنا	مقاماتِ مقدسہ کا سفر کرے۔

د (دال)

خواب	تعبیر
دلال کو دیکھنا	صاحب خواب کو کوئی شخص ہدایت کرنے والا پیدا ہونے والا ہے۔
دانت کو بآسانی اکھاڑتے دیکھنا	فرزند یا بھائی کے پیدا ہونے کی دلیل ہے یا مال ہاتھ آئے گا۔
دانتوں میں کوئی نقصان دیکھنا	عزیزان خاص کے نقصان کی دلیل ہے۔
دانت کا گرنا دیکھنا	عمر درازی کی دلیل ہے۔
دانتوں کو خوبصورت دیکھنا	نیکی حال پر دلیل ہے۔
دانت پتھر یا موم یا لکڑی کے دیکھنا	مصیبت ہے صدقہ دینا چاہئے واضح ہو کہ دانتوں کا دیکھنا گھر کے آدمیوں پر دلیل ہے جیسے دو اوپر کے دو نیچے کے سامنے والے ان چاروں کو دیکھنا بیٹوں اور بھائیوں اور بہنوں سے منسوب ہے اور ان چاروں کے متصل ہیں الثنا دانتوں کا دیکھنا ماموں اور چچا سے نسبت رکھتا ہے اور داڑھیں جن سے کھانا کھایا جاتا ہے اوپر کی باپ کے عزیزوں سے منسوب ہیں اور نیچے کی داڑھیں ماں کے عزیزوں سے منسوب ہیں اسی طرح دانتوں کا نفع نقصان جو جس کی طرف منسوب ہے تعبیر سمجھ لینا چاہئے۔
دانت چاندی کا دیکھنا	رنج ومصیبت کی دلیل ہے۔
دانت سونے کے دیکھنا	خدا سے نعمت طلب کرے خوشحالی کی دعاء کرے۔

دانت گرتے دیکھنا	راحت وآرام اور عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
دانت سونے چاندی کے دیکھنا	بیماری کی علامت ہے۔
دوات دیکھنا	عورت مالدار سے عیش نصیب ہو یا زن کے حاملہ ہونے کی علامت ہے۔
دوا کھانا یا دیکھنا	مصیبت یا پشیمانی اٹھائے بعد میں راحت پائے۔
داڑھی گھنی دیکھنا	خوشحالی کی دلیل ہے۔
داڑھی سفید دیکھنا	عزت ووقار کی علامت ہے۔
داڑھی سیاہ دیکھنا	ہمیشہ دولت واقبال گھر کا غلام رہے۔
داڑھی نکلی ہوئی عورت دیکھے	اگر بیوہ ہے تو شادی ہوگی یا شوہر سفر میں ہے تو واپس آئے گا اور اگر موجود ہے تو سفر کرے گا اور عورت اگر حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا قوم کا سردار ہوگا۔
داڑھی کا دراز ہونا	عزت ومرتبہ زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
داڑھی کا چھوٹا دیکھنا	عزت وآبرو کم ہونے کی دلیل ہے۔
داڑھی وسر کو منڈا دیکھنا	رنج ومصیبت شدید اٹھائے نیک ہے تو پریشانی دور ہو۔
دریا یا نہر کی دلدل میں پھنسنا	رنج وغم کی نشانی ہے۔
دریا دیکھنا	دولت وترقی جاہ حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
دریا کی موج دیکھنا	مشقت اٹھانے کی دلیل ہے۔
دریا کو تاریک دیکھنا	سختی کی نشانی ہے۔
درخت بے ثمر دیکھنا	ذلیل وخواری پیش آئے۔
درخت پھولوں کا دیکھنا	روپیہ ملنے اور عیش وعشرت کی دلیل ہے۔

درخت پر چڑھتے دیکھنا	رتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اٹھانے کی دلیل ہے۔
دریا پار ہوتے دیکھنا	تحصیل علم سے فراغت پائے رنج بدل کر راحت پائے۔
دریا میں ڈوبتے دیکھنا	نیک کاموں سے کنارہ کرے برے کاموں میں جا گھسے۔
درس دینا	اگر عالم ہے دولت آخرت پائے اگر دنیا کا عالم ہے تو مال دنیا سے مالا مال ہے۔
دیگ خالی دیکھنا	عورت دیکھے مرد جوان سے عقد ہو مرد دیکھے عورت حسینہ ملے۔
دیگ بھری دیکھنا	خوشحالی عطاء ہو آرام وراحت پائے۔
دسترخوان خالی دیکھنا	پریشانی سے رزق ملے۔
دسترخوان کھانے سے بھرا دیکھنا	ترقی کی دلیل ہے۔
دودھ عورت کا پینا	اگر منکوحہ ہے الفت بڑھے اور اگر غیر ہے تو فائدہ پہنچے۔
دیو دیکھنا	اگر بدشکل ہے رنج اٹھائے اور اگر خوش رو ہے تو بلند مرتبہ پائے علم وحرفت بڑھ جائے۔
دختر پیدا ہوتے دیکھنا	اگر یہ خواب عورت دیکھے تو پسر کی دلیل ہے اور اگر مرد دیکھے دختر کی دلیل ہے۔
دہی دیکھنا	سفر کی دلیل ہے لیکن تندرست اور کامیابی کے ساتھ واپس آنے کی بھی دلیل ہے۔

دوزخ کے عذاب میں مبتلا دیکھنا	جورو بدصورت بدسیرت ملے نہایت تنگ کرے۔
دودھ (حلال جانور کا) پیتے دیکھنا	روزی ملنے کی دلیل ہے اور اس کے برعکس تکلیف پانے کی دلیل ہے۔
دوزخ سے باہر نکلنا	دینداری اور پرہیز گاری کی دلیل ہے یا سفر سے واپس ہوگا اندر دیکھا ہے تو گناہوں سے توبہ کرے دنیادار سفر کرے۔
دوزخ کے رنج و بلا میں مبتلا دیکھنا	دنیا کی رنج و مصیبت کی نشانی ہے
دیوانہ اپنے کو دیکھنا	مال ملنے کی دلیل ہے لیکن بے جا صرف ہوگا۔
دہی چھاچھ وغیرہ دیکھنا	دولت ہاتھ آئے مگر پریشانی سے۔
دستار یعنی پگڑی	دولت وعزت سے مراد ہے۔
دھنیے کو دیکھنا	نیک عمل کرنے کی دلیل ہے۔
دھوبی کو دیکھنا	بغض وعداوت اور معاصی کی دلیل ہے لیکن گناہوں سے توبہ کرے۔
دہی کھانا	بیمار ہو تو صحت ملے رنج والم ہو تو خوشی حاصل ہو۔
درخت کے پتے دیکھنا	روپیہ ملے حاکم سے عزت حاصل ہو۔
درخت پر چڑھتے دیکھنا	رتبہ بلند ہو بے حد نفع ہو اور اترتے دیکھنا ذلت وخواری کی دلیل ہے۔
درخت آلو کا دیکھنا	بیماری سے اٹھے یا کسی بلا میں مبتلاء ہونے سے بچے۔
دروازے جل جانا	گھر ویران ہو یا مرض میں مبتلاء ہو خواری وذلت کی دلیل ہے۔

دروازے کے پٹوں کا گر جانا	اگر دو لڑکیاں ہیں دونوں مر جائیں گی شوہر کے گھر سے نکل جائیں گی۔
دیوار سے گر جانا	جس حال میں ہے اس سے گر جائے گا ذلیل وخوار ہو کر مر جانے کی دلیل ہے۔
دروازہ دوسرا بنانا	اپنے مکان کے بیچنے کی دلیل ہے یا صاحب خواب کی زوجہ دوسرے سے نکاح کرے۔
درزی کو دیکھنا	اپنے دین کو بیچتا ہے اور دنیا کو خریدتا ہے۔
دریا کے پار ہونا	تکالیف اٹھانے کے بعد راحت وآرام پائے۔
دریا میں غسل کرنا	بیمار ہے تو صحت ہو گناہوں سے پاک ہو کوئی خوشی کی بات سننے کی دلیل ہے۔
دوپٹہ زنانہ دیکھنا	عورت کو شوہر نیک ملے عزت سے لبریز ہو۔
داڑھی نوچی دیکھنا	عورت سے جنگ ہو نہایت تنگ ہو۔
دُنبا یا دُنبی کا دیکھنا	اگر دنبی کا مالک ہوا ہے یعنی اس کے ہاتھ آئی ہے تو اس کو عورت نیک معہ مال ملنے کی دلیل ہے۔
دنبی کا گھر سے گم ہو جانا	صاحب خواب اور اس کی بیوی کے کوئی ایسی بات درمیان میں ہو گی جس سے بے حد خوشی حاصل ہو۔
دولہا اپنے آپ کو دیکھنا	اگر دلہن صاحب کو پہچانتی ہے تو گویا اسی سے عقد ہو گا اور اگر عروس صاحب خواب کے نامزد ہوئی بدون پہچان ومعرفت کے تو صاحب خواب کی موت آئے گی دلیل ہے شہید ہو کر واصل الی اللہ ہو گا واللہ اعلم بالصواب۔

ڈ (ڈال)

خواب	تعبیر
ڈائری خریدنا	عقل مند کہلائے اصول پسندی حاصل ہو۔
ڈبہ جوتے کا دیکھنا	آرام وسکون حاصل ہو۔
ڈبہ عطر کا یا فروٹ کا دیکھنا یا خریدنا	علم دین حاصل ہو عالم ہو تو متقی اور پرہیزگار ہو۔
ڈول خریدنا	خوشحالی مقدر ہو۔
ڈول کوئیں میں ڈال کر کھینچنا	مال حاصل ہو لیکن مشقت اٹھائے۔
ڈھول بجانا	لوگوں کو نفع پہونچائے۔
ڈاکٹر بنے دیکھنا	مخلوق کو فائدہ پہونچائے۔
ڈاکٹر سے دوا لینا	بیمار ہو تو صحت حاصل ہو پریشانی ختم ہو۔
ڈاک خانہ جانا	سفر کرے۔
ڈاک لینا	خوشخبری پائے۔
ڈاکیا سے بات کرنا	ترقی روزگار نصیب ہو۔
ڈرم خریدنا	خالی ہو تو روزگار ملے بھرا ہوا دیکھے تو ترقی ملے۔
ڈور کھولنا	خوشحالی نصیب ہو۔
ڈور کھول کر اندر جانا	راحت کا سامان حاصل ہو۔
ڈبل بیڈ خریدے	ازدواجی زندگی خوشگوار ہو۔
ڈیم دیکھنا	زراعت اور فصل عمدہ ہو ملک کو خوش حالی نصیب ہو۔
ڈیزل گاڑی میں ڈالنا	لوگوں سے فائدہ اٹھائے نیک نامی حاصل ہو۔

ڈیزل کی دوکان کھولنا	تجارت میں نفع ہو نئے لوگوں سے تعلقات ہوں۔
ڈائنا سور یکھنا	تحقیق و جستجو کرے۔
ڈائننگ ٹیبل دیکھنا	نعمت عظمہ نصیب ہو۔
ڈائننگ روم خستہ دیکھنا	عبادت میں دوام حاصل ہو۔
ڈرائنگ روم دیکھنا	فنکار بنے۔
ڈی ٹی پی کرنا	صاحب علم بنے۔
ڈیزائن دیکھنا	دستکاری حاصل ہو۔
ڈیزائنر دیکھنا	اپنے کام میں درجۂ کمال حاصل کرے۔
ڈیزل خریدنا	فلاح و کامرانی کی دلیل ہے۔
ڈیزل دیکھنا	جس کام میں لگے کامیابی ملے۔
ڈیجیٹل قرآن دیکھنا	محبت الٰہی سے سرمشار ہو۔

ذ (ذال)

خواب	تعبیر
ذِکرِ خدا کرتے دیکھنا	مرشد یا عابد یا موحد ہونے کی دلیل ہے۔
ذَکر (اعضاء تناسل) بڑا دیکھنا	کثیر الاولاد ہوگا اگر عورت نہیں تو زن جمیلہ سے نکاح کریگا عورت دیکھے لڑکا پیدا ہوگا۔
ذَکر کا کٹا ہوا دیکھنا	اولاد مر جائے گی یا خود صاحب خواب کی موت کی دلیل ہے۔
ذکر کی مجلس میں شامل ہونا	اولیا اور نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہو۔

ر (را)

خواب	تعبیر
رس کا دیکھنا	شادمانی وخوشحالی کی دلیل ہے۔
روشنی دیکھنا	مرشد اچھا ہاتھ آئے راہ ضلالت سے چھڑائے۔
رات کا دیکھنا	صدمہ اٹھانے اور چھپے راز کے کھلنے کی نشانی ہے۔
روٹی دیکھنا	تجارت میں فائدہ ہونے کی نشانی ہے۔
راکھ دیکھنا	بعد تھوڑی مصیبت کے راحت وآرام کی نشانی ہے۔
روباہ (لومڑی) دیکھنا	مکاری کی علامت ہے۔
رخسارہ دیکھنا	قدر بڑھے یا معشوق اچھا ہاتھ آئے۔
روغن سیاہ دیکھنا	سفر سے سلامت گھر واپس آنے کی علامت ہے۔
ریڈیو خریدتے دیکھنا	لہو ولعب میں مشغول ہو۔
روغن زرد دیکھنا	رنج وغم کی نشانی ہے۔
ریگ دیکھنا	یعنی اڑتی ہوئی خاک مال بکثرت ملنے کی امید ہے۔
ریگ پر چلنا یا خاک اڑانا دیکھنا	بعد مصیبت کے راحت نصیب ہو یعنی کوشش کے بعد مال ہاتھ آئے فراغت سے اڑائے۔
روغن سر پر ملنا دیکھنا	اگر روغن اندازے کے موافق ہے تو سارے کام میں زیب وزینت پانے کی دلیل ہے اور جو اندازے سے زائد ہے تو فکر لاحق ہونے اور رنج وغم کی دلیل ہے۔
رونا اپنے تئیں دیکھنا	خوشی کی دلیل ہے۔

ریگ وخاک آسمان سے برستے دیکھنا	جس جگہ یہ خواب دیکھے وہاں نعمت اور روزی فراخ ہونے والی ہے۔
روشنی چاند کی پھیلی دیکھنا	وہاں کے باشندوں کو حاکم وقت سے نفع ہونے کی دلیل ہے راستہ سیدھا دیکھنا: دین واسلام پر دلیل ہےاور ٹیڑھاراستہ دیکھنابے دینی پر دلیل ہے۔
روٹیاں بکثرت دیکھنا	دوستوں کے بکثرت ہونے کی دلیل ہے۔
راڈار دیکھنا	قوت وعظمت کی دلیل ہےخدمت خلق میں نام کمائے۔
روزہ رکھنا	نیک صالح ہونے کی اور دولت حکومت آنے کی دلیل ہے۔
رسی دیکھنا	راہ دین ہاتھ آئے دوسروں کوبھی راہ حق دکھائے۔
رونا خواب میں دیکھنا	خوشی کی علامت جاگنے پر ہے۔
رکابی دیکھنا	روزی حلال ملے یاغلام خیرخواہ سے دلیل ہے۔
روپیہ ہاتھ میں لینا	غیبت وبرائی سے روزی ملے تنگی معاش کی دلیل ہے۔
روپیہ بنانا	دولت کی تمنا میں عمرضائع ہونے کی اور نیکی نہ کرنے کی دلیل ہے۔
روپیہ ضائع کرنا	کسی جاہل سے رنج اٹھائے اور روپیہ صرف ہونے کی دلیل ہے۔
روغنی روٹی کا دیکھنا	مال حلال ملنے پر دلیل ہے۔
رعد کی کڑک ہمراہ بارش دیکھنا	بیماری سے شفاء قرض داری سے ادائے قرض کی دلیل ہے۔

رعد مع ہوا کے دیکھنا	حاکم کے غضب ناک ہونے کی دلیل ہے۔
رجسٹر پر لکھنا	اعمال کا محاسبہ کرے، فکر آخرت پیدا ہو۔
رعد اور پانی کا ہمراہ دیکھنا	تکلیف و مصیبت سے رہائی ہو بیماری سے شفاء قرض داری سے اداء ہونے کی دلیل ہے۔
رعد آسمان سے گرتے دیکھنا	جس جگہ گرے ہر قسم کی راحت حاصل ہو نیک نامی ملے فکر آخرت پیدا ہو۔
ربر دیکھنا	معاملہ اور لین دین میں بہتر ہو۔
روبوٹ دیکھنا	عیش و آرام حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ریوالور یا طمنچہ خریدنا	قوت و شوکت نصیب ہو۔
ریفریجٹر دیکھنا یا خرینا	رزق میں برکت ہو۔
راکٹ دیکھنا	عزت و شہرت کی بلندیاں نصیب ہوں۔
راکٹ لانچر دیکھنا	دوسروں کے روزگار کا ذریعہ بنے۔
رائفل چلانا	صاحب الرائے ہو۔
رڈار دیکھنا	کاروبار اور تجارت میں بلندی نصیب ہو۔
رن وے خراب دیکھنا	لوگوں میں بدنام ہو۔
رن وے دیکھنا	سماج میں مشہور ہو۔

ز (زا)

خواب	تعبیر
زکوٰۃ دینا	فکر و تردد جاتا ہے اور تجارت میں نفع کی نشانی ہے۔
زمزم پینا	زہد و تقویٰ کی نشانی ہے۔

زبان پر بال جمے دیکھنا	آفت ورنج کی دلیل ہے اسی طرح سے زبان کو دراز یا کسی چیز سے بندھی ہوئی دیکھنا بھی رنج کی دلیل ہے۔
زینہ پر چڑھنا	ترقی کی نشانی ہے یا مرتبہ بلندی کی دلیل ہے۔
زنجیر دیکھنا	صاحب خواب کے لئے پریشانی بعد راحت کی علامت ہے اور یہی تعبیر خواب میں زنجیر کے پکڑنے کی ہے۔
زمین پر بنا ڈالنا	دنیا میں نام ہو یا فرزند کا نیک انجام ہو۔
زمین میں آپ کو گڑتے دیکھنا	مصیبت اٹھائے یا سفر پیش آنے کی دلیل ہے۔
زلزلہ دیکھنا	حاکم وقت پر مصیبت آئے یا حکومت میں انقلاب آئے۔
زاہد و عالم کو دیکھنا	نیک اور نیک نامی کی دلیل ہے۔
زمین کا بات چیت کرنا	نہایت خیر و خوبی کی دلیل ہے۔
زندہ کو مردہ دیکھنا	عمر دراز ہو۔
زمرد یا یاقوت دیکھنا	دختر نیک اختر پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
زنجیر گردن میں بندھی دیکھنا	عورت بدذات سے سابقہ پڑنے کی دلیل ہے۔
زینہ یا سیڑھی پر چڑھتے دیکھنا	ترقی دین اسلام کی دلیل ہے اور کبھی ترقی دنیا سے بھی دلیل ہے۔
زرد سرخ بیل کو کسی شہر یا موضع میں داخل ہوتے دیکھنا	اگر ایسے بیل کا کوئی وارث نہیں ہے تو اس جگہ مرض آنے کی دلیل ہے ورنہ بہتری کی سبیل ہے۔
زنبور یعنی بھڑ اور شہد کی مکھی دیکھنا	مرد سفلہ پن اور سخن چین کی دلیل ہے۔

زمین کو طے کرنا — حسن خاتمہ کی علامت ہے۔

زہر کھانا — غصہ کی دلیل ہے جو کام نہایت ذلیل ہے۔

زعفران یا خوشبو دار شئے دیکھنا یا خرید و فروخت کرنا — ان سب کا دیکھنا تعریف وثناء اور نیک اور علم، شریف، دین، پاک، اور مال، نیک زبان، پارسا اور نیک خصلتوں کی نشانی ہے اور بدبو کی چیزیں اس کے برعکس جاننا چاہئے۔

زر سرخ کا دیکھنا — اگر زر سرخ کسی صورت سے ہاتھ آئے تو فرحت وخوشی کی دلیل ہے اور کسی صورت سے اپنے سے دوسری جانب کو جائے تو صدقہ دے ورنہ مصیبت کی دلیل ہے۔

زمین دیکھنا — نعمت دنیا حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

زمین کھودنا: مٹی کھانا — تکلیف سے بسر اوقات ہونے کی دلیل ہے۔

زمین کو ہلتے دیکھنا — اگر عورت حاملہ دیکھے اسقاط حمل ہو اور مرد دیکھے تو عتاب حاکم میں گرفتار ہو۔

زمین کو برابر دیکھنا — دولت ملنے پر دلیل ہے۔

زعفران دیکھنا — مال ملنے پر دلیل ہے۔

زمین کو بولتے دیکھنا — تمام مقاصد دین و دنیا ملنے کی دلیل ہے۔

زیور دیکھنا — عزت وآبرو پانے کی دلیل ہے۔

زرہ دیکھنا — رتبہ بلند ہو اور آفات سے بچنے کی دلیل ہے۔

زبان لمبی دیکھنا — فحش گویائی کی دلیل ہے۔

زبان منہ سے باہر نکلی دیکھنا — تہمت لگنے یا شرمندگی اٹھانے کی دلیل ہے۔

س (سین)

خواب	تعبیر
سورہ فاتحہ کا پڑھنا خواب میں	سورہ الحمد کا پڑھنا دعاء قبول ہونے کی اور شادومسرور ہونے کی دین ودنیا میں دلیل ہے یا عقد کی سبیل ہے۔
سورۂ بقرہ کا پڑھنا یا سننا	تمام عمر رزق سے آسودہ رہنے کی دلیل ہے۔
سورۂ حشر کا پڑھنا	اس کے تلاوت کرنے والے سے بروز حشر اللہ تعالیٰ راضی ہوں گے۔
سورۂ کوثر	دونوں جہاں میں خیر کثیر کی دلیل ہے۔
سورۂ لہب	توحید پر قوی ہونے کی اور پاک زندگی بسر ہونے کی دلیل ہے۔
سورۂ الم نشرح	تمام امور آسان ہونے کی اور کشائش ہونے کی اور اسلام کی فرمانبرداری کی دلیل ہے۔
سورۂ فیل	دین اسلام اس کے ہاتھ پر فتح ہونے کی دلیل ہے۔
سورۂ اخلاص	زندگی میں ترقی ہو یہاںتک کہ اس کے سامنے سب اعزہ گھر والے مرجائیں اور یہ صاحب خواب تنہا رہ جائے موحد ہو۔
سورۂ فلق کا پڑھنا	برائیوں سے بچنے کی نشانی ہے۔
سورۂ ناس کا پڑھنا	جملہ بلاؤں سے محفوظ رہنے کی دلیل ہے۔
سورج دیکھنا	اگر عقد نہیں ہوا ہے تو عقد عورت زردار سے ہو اور رزق روزی میں افزونی کی نشانی ہے۔

سورج پر اندھیرا دیکھنا	مرض یا کسی مصیبت میں مبتلاء ہونے کی دلیل ہے۔
سورج کی روشنی دیکھنا	ترقی رزق اور رتبہ بلندی کی دلیل ہے۔
سورج کو گہن میں دیکھنا	پریشانی کی علامت ہے۔
ستاروں کو روشن دیکھنا	خانہ آبادی ہو یا حاکم وقت سے خاص فائدہ پہنچے۔
ستاروں کو ٹوٹتے دیکھنا	شہادت کا درجہ نصیب ہو یا غنی مالدار ہو۔
ساگ دیکھنا	فتنہ وفساد سے بچے۔
سفید لباس پہننا	غنی مالدار ہونے کی یا جنتی ہونے کی دلیل ہے امن وامان نصیب ہو۔
سونے کی انگوٹھی پہننا	مال مفت ہاتھ آئے۔
سونا پاتے دیکھنا	سرداری ملے مالا مال ہونے کی دلیل ہے۔
سونا گلانا	اچھا نہیں صاحب خواب کے لئے بہتر نہیں ہے۔
سوئی میں تاگا ڈالنا	ادھورے کام پورے ہوں فاقہ کشی سے محفوظ رہے۔
سائکل دیکھنا	روزگار ملے۔
سائکل خریدنا	ترقی روزگار میں حاصل ہو۔
سونا جا بجا پڑا ہوا دیکھنا	بے راہ روی کی علامت ہے۔
سیاہ علم دیکھنا	سرداری کی دلیل ہے۔
سنان دیکھنا یا بھالا	درازئ عمر کی دلیل ہے۔
سرکہ دیکھنا	مال میں خیر و برکت پر دلیل ہے۔
سرنج لگواتے دیکھنا	دوستوں سے رنج پہونچے نتیجہ اپنے حق میں ہو۔
سوئی کا دیکھنا	کسی مفسد فتنہ انگیز کی طرف سے سازش ہو لیکن محفوظ رہے۔

خواب	تعبیر
سانپ کا دیکھنا	دشمن سے دلیل ہے چنانچہ جس قدر سانپ قوی ہوگا دشمن بھی ویسا ہی قوی ہوگا اور جو سانپ کو فرمانبردار دیکھے دولت کمانے کی دلیل ہے۔
سانپ کو اپنے اوپر گرتے دیکھنا	حاکم یا بادشاہ سے کوئی رنج پہنچنے کی دلیل ہے۔
سانپوں کو اپنے گرد جمع دیکھنا	اگر ان سے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہے تو سرداری کی دلیل ہے اور مال کثیر ملنے کی علامت ہے۔
سر اپنا جدا دیکھنا	حاکم کے عتاب میں مبتلاء ہونے اور اپنے اقارب سے جدا ہونے کی دلیل ہے۔
سر خود سے مونڈتے دیکھنا	قرض دار ہو تو قرض ادا ہونے کی علامت ہے۔
سر کے بال کھلے دیکھنا	اگر مسافر ہے تو وطن کو آئے عورت اگر نا کتخدا ہے تو شادی ہونے کی ہے دلیل ہے۔
سرسوں دیکھنا	تجارت میں نفع کثیر کی دلیل ہے۔
سر کا دیکھنا	محنت کم اور فائدہ زیادہ حاصل ہو۔
سانپ گود میں لینا	لڑکا شریر پیدا ہو جس سے ہمیشہ تکلیف کا سامنا ہو۔
سانپ سے بات خوش سننا	دشمن سے نفع ہو اور رنج وغم دور ہو۔
سرمہ لگانا	مژدہ غیبی کی بشارت ہے یا مال پانے کی نشانی ہے۔
سانپ کا بچہ دیکھنا	ضرر ہے لیکن کم ضرر ہونے کی دلیل ہے اور کنبہ سے دشمنی بڑھنے کی دلیل ہے۔
ستاروں کا دیکھنا	تولد فرزند کی دلیل ہے۔
سر بلند اپنا دیکھنا	دولت اور مرتبہ او ربزرگی کی دلیل ہے ہے اور سر چھوٹا دیکھنا اس کے برعکس ہونے کی دلیل ہے۔

سر کے بال تراشے دیکھنا	اگر فقیر ہے تو افلاس سے چھوٹنے کی دلیل ہے۔
سر کے بال بیوی کے مونڈنا	اولاد نہ ہونے کی دلیل ہے۔
سیڑھی دیکھنا یا اس پر چڑھنا	ترقی دین و اسلام پر دلیل ہے۔
سر کے بال جھڑتے دیکھنا	خوشی حاصل ہونے اور قرض ادا ہو جانے کی دلیل ہے۔
سبزہ دیکھنا	اگر وہ نامعلوم جگہ ہے یا ایسی جگہ اگا ہے جہاں جمنے کی عادت نہیں ہے جیسے رہنے کا گھر یا مسجد وغیرہ تو مرد خواہ بطور مشارکت وغیرہ کے یا بطریق دامادی کے داخل ہونے کی دلیل ہے۔
سیر و تفریح کرنا	حق تعالیٰ کی طرف سے ہدایت اسلام میں ترقی کرنے کی دلیل ہے۔
سر و ریش اور تمام بدن میں تیل ملنا	اگر موافق ملنے کے ہے تو خیر و برکت کی نشانی ہے۔
سافٹ ویئر انجینئر دیکھنا	بے روزگاری سے نجات ملے۔
سافٹ ویئر بنانا	دولت مند کا مشیر خاص ہو۔
سافٹ ویئر خریدنا	کثیر مال دولت خرچ کرے۔
ساؤنڈ پروف کمرہ دیکھنا	دور دور شہرت اور عزت نصیب ہو۔
ساؤنڈ پروف گاڑی دیکھنا	بیرونی ملک کا سفر کرے۔
سائیرن بجانا	لوگوں پر حکومت کرے۔
سائیرن سننا	وزیر کی فرماں برداری کرے۔
سرجن دیکھنا	لوگوں میں صلح کرائے۔

سوئچ دیکھنا	گھریلو کاموں میں مددگار ہو۔
سوئچ آف کرنا	خاندان کی کفالت کرے مگر عسرت کے ساتھ
سوئچ آن کرنا	خاندان میں برتری حاصل ہو خوب عیش کرے۔
سی ڈی بلانک دیکھنا	تعلیم ادھوری چھوڑے
سی ڈی رائٹ کرنا	ڈگری حاصل کرے۔
سی ڈی یا ڈی وی ڈی دیکھنا	مختلف فنون میں سرٹیفیکٹ حاصل کرے۔
سیٹلائٹ دیکھنا	محقق بنے۔

ش (شین)

خواب	تعبیر
شیر کو حملہ کرتے دیکھنا	کچھ تکلیف پہنچنے یا فتنہ برپا ہونے یا موت آنے کی دلیل ہے۔
شیرنی کا دودھ پینا	دشمن پر فتحیابی کی دلیل ہے یا روزی حاصل ہونے کی یا برکت گھر کی دلیل ہے۔
شراب کا دیکھنا	جان و مال کا نقصان ہو مال حرام اور خصومت کی دلیل ہے۔
شیطان کا دیکھنا	گناہوں سے پاک ہونے کی علامت ہے۔
شکر دیکھنا	دینداری کی کی نشانی ہے۔
شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا	دولت حرام پانے کی دلیل ہے۔
شربت پینا	دل سے توبہ کرنے اور مرید ہونے یا کسی معشوق سے ملنے پر دلیل ہے۔

شہد دیکھنا یا کھانا	اگر مریض ہے تو شفا پائے ورنہ ایمانداری کی دلیل ہے۔
شعلۂ آتش دیکھنا	خواری یا گرفتاری کی دلیل ہے۔
شتر بے مہار دیکھنا	بدکاری کی علامت ہے۔
شیرہ خریدنا	نکاح کرے یا مال ملے۔
شیرہ فروخت کرنا	سفر کرے یا نقل مکانی کرے۔
شمع دیکھنا	کسی کا ہادی ہونے یا سردار ہونے کی علامت ہے۔
شیطان کو بشکل زن دیکھنا	کسی کا ہادی ہونے یا سردار ہونے کی علامت ہے۔
شمشیر، تلوار یا چھری تیز دیکھنا	صاحب خواب کے لئے خوب ہے۔
شانہ یعنی کنگھی کرتے دیکھنا	اگر سر داڑھی میں کنگھی کرتے دیکھا ہے تو اس کے سب رنج و غم دور ہونے کی دلیل ہے۔
شیر پر آپ کو دیکھنا اور قابو پانا	غلبہ اور دبدبہ و رتبہ عظیم کی دلیل ہے۔
شیر کا گوشت کھانا	کسی حاکم زبردست جابر سے مال حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
شیر سے لڑنا	کسی زبردست سے مقابلہ ہونے کی نشانی ہے۔
شیر جانور نا معلوم کا پینا	اپنے دین میں کامیاب ہونے کی دلیل ہے۔
شیر وحشیان حلال کا پینا	یہ سب خیر و صلاح و رزق مباح اور برکت کی نشانی ہے۔
شیر سگ یعنی کتے مادہ کا پینا	خوف شدید دشمن سے اور ضرر کی دلیل ہے۔

شیر گاؤ، بھینس اور اونٹ کا پینا	یہ سب خیر و برکت ہونے کی دلیل ہے۔
شیر مادہ خر کا پینا	مرض شدید زائل ہوگا اور بہتری کی دلیل ہے۔
شیر عورت کا اپنی پستان میں اترا ہوا دیکھنا	اس کے لئے مال میں خیر و برکت کی دلیل ہے۔
شادی دیکھنا	بہتر نہیں ہے۔
شیر کا مقابلہ سے بھاگ جانا	فتح مندی اور مقصد حاصل ہونے کی دلیل ہے اور چیتے کی بھی یہی تعبیر ہے۔
شہد معہ چھتے کے دیکھنا	مال کا گنجینہ ہونے پر دلیل ہے یا علم قرآن و نکاح یا شفاء سے تعبیر ہے۔
شو (جوتا) خریدنا	نکاح کرے یا زوجہ بیمارہ تو صحت پائے۔
شوربا کھانا	بیمار کو صحت کی دلیل ہے۔
شیشہ دیکھنا	صدقہ دینے کی دلیل ہے۔
شوہر کا لباس عورت کو پہنے دیکھنا	عورت کے لئے صالح اور نیک ہونے کی دلیل ہے۔
شبنم گرتے دیکھنا	رنج و غم اور تکلیف کم کی دلیل ہے۔
شراب پی کر مدہوش ہو جانا	مالدار ہونے یا کسی قوم کا سردار ہو کر ذلت اٹھانے کی دلیل ہے۔
شراب کی نہر باغ میں جاری دیکھنا	جنتی ہونے کی امید ہے۔

ص (صاد)

خواب	تعبیر
صندل کا عطر کپڑوں پر لگانا	عیش وآرام اور عزت نصیب ہو۔
صندل کو خواب میں پانا یا دیکھنا	نیک نامی وخوش خرمی کی دلیل ہے۔
صدقہ دینا	جملہ بلاء ومصیبت کی صفائی ہونے کی دلیل ہے۔
صابون کا دیکھنا	مریض کے لئے صحت کی دلیل ہے اور تندرست کو صفائی قلب ہونے کی دلیل ہے۔
صراحی دیکھنا	دولت دنیا سے مسرور ہونے کی دلیل ہے۔
صراف کو دیکھنا	نیک رائے نیک صلاح ہونے معاملگی میں کامل ہونے کی دلیل ہے۔
صاحب مال کو خواب میں دیکھنا	امید برآنے کی دلیل ہے۔
صحراء دیکھنا بمعنی جنگل	سفر کرنے کی دلیل ہے۔
صیاد کو دیکھنا	برے کام کرے اور دوسروں کو بھی برائی بتانے کی دلیل ہے۔
صندوق دیکھنا	غلام یا کنیز ہاتھ آنے کی اور عیش وآرام اٹھانے کی دلیل ہے۔
صومعہ (عبادت خانہ) دیکھنا	دوسروں کو نیک راہ دکھلانے وبتلانے کی دلیل ہے۔
صوف پہننا یعنی اون کا کپڑا	مال دنیا ملنے کی عیش وعشرت سے بسر ہونے کی دلیل ہے۔
صحرا میں کچھ کھانا پینا	دین ودنیا میں دولت ونعمت وکرامت کی دلیل ہے۔

صحرا میں راستہ چلتے دیکھنا	دین کی ترقی اور اسلام پر مستقبل ہونے کی دلیل ہے۔
صحرا میں راستہ بھٹک جانا	دین اسلام میں اس کے شک آنے کی دلیل ہے توبہ استغفار کرے۔
صوفا دیکھنا	محنت سے کمائے۔

ض (ضاد)

خواب	تعبیر
ضعیف کو خواب میں یکھنا	خوش نصیبی اور نیک کوشش کی دلیل ہے یا جیسی خوبی یا صورت ضعیف کی ہوگی ویسی ہی تعبیر ہے۔
ضعیفہ کو دیکھنا	اگر فربہ اور تازہ رو دیکھے تو زوال دنیا کی دلیل ہے اور صاحب خواب کو دنیا حاصل ہونے کی دلیل ہے اور اگر اس کے برعکس ہے تو تنگی معاش اور پریشانی کی دلیل ہے اسی طرح اگر وہ ضعیفہ نا معلوم ہے یعنی جان پہچان کی نہیں ہے تو یہ حال سے تعبیر ہے یعنی حسب حال خوبی وفربہی کی ہوگی۔
ضیافت کھانا خود	جس کے یہاں کھائے اس سے فائدہ اٹھانے کی دلیل ہے۔
ضیافت کھلانا	سخی ہونے کی اور کامرانی کی دلیل ہے۔

☆☆☆

ط (طا)

خواب	تعبیر
طواف کعبہ کرنا	صاحب خواب کے لئے صلاحیت دین حاصل ہونے اور استغفار کرنے کی دلیل ہے۔
طہارت کرنا	باعث واقع رنج وغم والم وموجب فرحت وصحت کی دلیل ہے۔
طاؤس کا دیکھنا	زن حسینہ جمیلہ ونازنین معشوقہ سے دلیل ہے اگر طاؤس کریہہ منظر وبدشکل شمائل ہے تو تعبیر برعکس پر دلیل ہے۔
طوطا دیکھنا یا پانا	کنیزان وغلامان سے دلیل ہے یا صاحب فلاح وصلاح سے تعبیر ہے۔
طوفان دیکھنا	اہل وعیال وبال جان ہوں یا نقصان مال ہونے کی دلیل ہے۔
طفل کو دیکھنا	اگر اس طفل سے واقف ہے تو بشارت کی دلیل ہے۔
طلاق اپنی عورت کو دینا	صاحب خواب جس مرتبہ پر ہے اس سے گر جانے کی دلیل ہے۔

ظ (ظا)

خواب	تعبیر
ظلم کرنا کسی پر	رنج وغم بدنام ہونے کی دلیل ہے۔
ظالم کو دیکھنا	برے کاموں کی پاداش میں مبتلاء ہو غم کا سامنا۔
ظالم کو قبضہ میں کرنا	مصیبتوں سے چھٹکارا پائے۔

ع (عین)

خواب	تعبیر
عالم کو خواب میں دیکھنا	اگر عالم زاہد خواب میں نظر آئے تو صاحب خواب کے لئے نیک نامی اور نیک بختی کی دلیل ہے۔
علم کا پڑھنا	خواب میں رفعت وعزت حاصل ہونے اور مالدار ہونے کی دلیل ہے۔
عورت حسینہ جوان کا دیکھنا	مال اور دولت اور خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے اور عورت پاکیزہ یعنی کنواری عورت کو اگر خواب میں دیکھے تو پیشہ اور تجارت سے فائدہ اٹھانے کی دلیل ہے۔
عورتوں اور لشکر والوں کو دیکھنا	زیادتی جاہ وجلال اور ترقی ودرازی عمر کی دلیل ہے۔
عورت کو اپنے سر کے بال پریشان دیکھنا	اگر شوہر اس کا غائب ہے تو آنے کی امید ہے اور اگر اس عورت کا شوہر نہیں ہے تو اس کے عقد ہونے کی دلیل ہے۔ عورت اگر دیکھے کہ اس کے سر کے بال تراشے ہیں تو اس کی تعبیر ہے کہ اس کا شوہر طلاق دے گا۔
عطر وعنبر و جملہ خوشبودار کا دیکھنا	علم وشرف اوز دین، پاک اور مال پاکیزہ اور زبان، پارسا اور نیک خصلتوں کی نشانی ہے۔
عورت کو پاکیزہ لباس پہنے دیکھنا	اگر کوئی عورت اپنے کو پاکیزہ لباس سے آراستہ دیکھے تو کسی نیک مرد سے نکاح کرنے کی دلیل ہے اور اگر نکاح شدہ ہے تو عمل نیک کی بشارت ہے۔

عورت باکرہ سے مباشرت کرنا	جس سے مباشرت کی اس کے راز مخفی سے خبردار ہونے یا کسی فاحشہ عورت سے ملاقات ہونے کی دلیل ہے۔
عضو تناسل کا کٹ جانا دیکھنا	اگر کسی نے دیکھا کہ اس کا عضو تناسل قطع ہوگیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ صحت میں نقصان اٹھائے۔
عضو تناسل کا دو یا زائد دیکھنا	چنانچہ جتنے خواب میں دیکھے گا اتنی ہی اولاد ہونے کی دلیل ہے۔
عضو کوئی سا ہو اپنا آہنی دیکھنا	درازی عمر کی دلیل ہے۔
عسل یعنی شہد کا دیکھنا	اگر چھتے میں شہد کو دیکھا ہے تو مال مجموعی کی دلیل ہے اور اگر اس میں سے کچھ نوش کیا ہے تو علم قرآن ونکاح پر اور شفاء و مرض ہر ایک کی دلیل ہے۔
عورت کا اپنے جسم میں آلۂ تناسل کا پیدا ہونا دیکھنا	اگر حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا سرداری پائے گا اور جو حاملہ نہیں ہے تو اولاد کبھی نہ ہوگی۔
عورت کا خود کو حیض سے دیکھنا	اس سے کوئی گناہ سرزد ہونے کی نشانی ہے۔
عورت کو اپنے کپڑوں پر پیشاب دیکھنا	شہوت زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
عورت کو خون کا پیشاب کرتے دیکھنا	فرزند کا شکم میں مرجانے کی دلیل ہے۔
عورت کو اپنی طلاق دیتے دیکھنا	دولت ملنے کی دلیل ہے۔
عورت کی خواستگاری کرنا خواب میں	جس کی خواستگاری کی ہے اس کے حسن و جمال کے موافق دولت ملنے کی دلیل ہے بلکہ فراغت کی دلیل ہے۔

عورت کو چاند آغوش میں لیتے دیکھنا	شوہر اس کا عزت پائے گا اور اگر شوہر نہیں ہے تو خود اس کو بزرگی ملنے کی دلیل ہے۔
عقیق کا دیکھنا	عزت اور نعمت پر دلیل ہے۔
عیدین یعنی فطر اور ضحیٰ کا دیکھنا	جس شخص نے دونوں میں جس عید کو دیکھا تو اس کے لئے تمام رنج و غم سے نکلنے کی دلیل ہے۔
عروس یعنی شادی دیکھنا	رنج و غم کی دلیل ہے اور ماتم دیکھنا کھیل کود سے دلیل ہے۔
عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا	افلاس اور فکر و تردد سے نجات کی دلیل ہے۔
عمارت دیکھنا	خوشی و نرمی کی دلیل ہے۔
عرق بدن سے ٹپکتا دیکھنا	بیماری سے صحت کی علامت ہے یا کوئی کام بد کرنے پر ندامت کی دلیل ہے۔
عمامہ باندھنا	عوام سے فائدہ اٹھائے یا امام ہو کر امامت کی دلیل ہے۔
عود فروخت کرنا	اپنے پیشے میں کامیاب ہو اور تجارت میں ترقی بے مثال ہو۔
عود خریدنا	نیک بختی کی دلالت کرتا ہے۔
عود بتی جلانا	نیک راستہ دوسروں کو بتلائے۔
عنبر خریدنا	لوگوں کو بے حد فائدہ پہونچائے۔
عباء پہنے دیکھنا اپنے آپ کو	متقی اور پرہیزگار متبع سنت ہو۔
عود کی لکڑی کی دھونی لینا	راحت و آرام پائے اقتدار نصیب ہو۔

غ (غین)

خواب	تعبیر
غلہ دیکھنا	سفر رنج وغم اور دوستوں سے ملال کی دلیل ہے۔
غوطہ لگانا	فکر واندیشہ سے نجات ہونے اور عیش وعشرت اٹھانے کی دلیل ہے۔
غسل کرنا	بیماری سے صحت پانے یا سفر سے گھر واپس آنے کی دلیل ہے۔
غسل خانہ دیکھنا	خواب میں پریشانیوں سے نجات ملے۔
غربال دیکھنا	فکر واہل وعیال میں مبتلاء ہونے کی دلیل ہے۔
غول جانوروں کا دیکھنا	حکومت وسرداری کی دلیل ہے۔
غالب آپ کو دشمن پر دیکھنا	نفس امارہ پر غالب ہو دولت دنیوی کی دلیل ہے۔
غبار زمین وآسمان کے درمیان دیکھنا	فتنہ فساد برپا ہونے کی دلیل ہے۔

ف (فا)

خواب	تعبیر
فرشتگان مقرب کو دیکھنا	مرتبہ بلند ہونے کی اور خلق سے مستفید ہونے کی دلیل ہے۔
فرشتوں کی جماعت آتے دیکھنا	مال میں نقصان کم ہونے کی اور پریشانی وحیرانی ختم ہونے کی دلیل ہے۔

فرشتگان مقرب یعنی حضرت جبرئیل میکائیل اسرفیل عزرائیل وغیرہ کو خوش دیکھنا	دین دنیا میں عزت اور مرتبہ پانے کی دلیل ہے اور درازی علم وحکمت کے کشادہ ہونے اور آفتوں سے محفوظ رہنے اور بیماری سے شفاء پانے کی دلیل ہے اور اگر کوئی خوف وغم میں مبتلاء ہے تو رہائی کی دلیل ہے۔
فرشتوں سے دشمنی کرتے دیکھنا	موت کی علامت ہے توبہ کرنا چاہئے۔
فرشتوں کے ساتھ پرواز کرنا	دین و دنیا میں عزت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
فرشتوں کا کہیں مجمع دیکھنا	وہاں پر کسی عابد یا عالم کی وفات کی دلیل ہے یا کسی شخص کو جور وظلم سے نجات پائے جانے کی دلیل ہے۔
فرنیچر دیکھنا	کاروبار میں مصروفیت زیادہ ہو نفع خوب ملے۔
فرنیچر خریدنا	خوبصورت عورت سے شادی ہو۔
فوٹو اتارنا یا اتروانا	پڑوسی سے تعلقات خراب ہوں مالی پریشانی ہو۔
فلم دیکھنا	لہولعب میں مبتلاء ہو رسوائی ملے۔
فرج کا دیکھنا	غم والم کی دلیل ہے یا زن جمیلہ ہاتھ لگے۔
فرج کو ذکر کی جگہ دیکھنا	ہر کام کرنے سے پشیمانی اور ذلت وخواری اٹھانے کی دلیل ہے۔
فاختہ دیکھنا	عورت بے دین سے صحبت اٹھانے اور رنج وغم کی دلیل ہے۔
فیل سفید دیکھنا	حاکم وقت سے مال ملنے یا فرزند تولد ہونے کی دلیل ہے۔
فرشتوں کے ساتھ خود کو اڑتے دیکھنا	دنیا کی حیرانی وپریشانی سے نجات ملنے اور درجۂ شہادت پانے کی دلیل ہے۔

فانوس دیکھنا	علم آخرت حاصل ہونے کی اور بد افعالی سے بچنے کی دلیل ہے۔
فیروزہ پانا یا دیکھنا	فرزند پیدا ہونے یا دشمن پر فتح یابی پانے کی دلیل ہے۔
فوارہ دیکھنا	غیب سے روزی پانے اور امیر کہلانے کی دلیل ہے۔
فصد کھلوانا	مرد حق سے شفا پانے اور تندرست ہونے کی دلیل ہے۔
فرج اور ذکر کا ہمراہ دیکھنا	رنج وغم سے رہائی پانے کی دلیل ہے۔
فیل کو حملہ کرتے دیکھنا	کسی آفت میں مبتلاء ہونے کی دلیل ہے۔
فیل عماری دار پر سوار دیکھنا	مرتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔
فیل کا گوشت کھانا خواب میں	مال وغلبہ حاصل ہونے کی دلیل ہے اسی طرح فیل کے اعضاء سے جو حاصل ہوگا وہ مال وغلبہ پر دلیل ہے۔ مثل کھال وبال وہڈی وغیرہ۔
فائل خریدنا	نیا کاروبار شروع کرے فائدہ اٹھائے۔
فیکٹری کا مالک خود کو دیکھنا	دنیا میں مشغول ہو انجام بہتر ہو۔
فیکس کرنا یا خریدنا یا دکان وگھر میں نصب کرنا	روزگار میں برکت ملے عیش وآرام نصیب ہو۔
فائبر (پلاسٹک) دیکھنا	دستکاری میں مہارت ہو۔
فائبر (پلاسٹک) کٹنگ مشین دیکھنا	دستکاروں کو ملازم رکھے۔
فائر بریگیڈ کو دیکھنا	مصیبتوں سے چھٹکارا ملے۔

فلم شوٹ کرتے دیکھنا	بے روزگاری میں مبتلا ہو مگر فقر و فاقہ سے نجات ملے۔
فن ورلڈ دیکھنا	سیر و سیاحت کرے۔
فوٹو دیکھنا	نقلی کاروبار میں مبتلا ہو۔
فوٹو کھینچنا	ملاوٹ اشیاء میں کرے۔
فیشن شو دیکھنا	زمانہ میں شہرت ملے۔

ق (قاف)

خواب	تعبیر
قرآن شریف لکھنا	روزی حلال پانے اور پرہیزگاری کی دلیل ہے۔
قرآن شریف کا تلاوت کرنا	نیک کام کرنے کی دلیل ہے۔
قرآن کا ورق کھانا	دنیا میں بدنامی یا موت آنے کی دلیل ہے۔
قرآن شریف کا دیکھنا	علم سیکھنے اور سکھانے اور خیر و برکت کی نشانی ہے یا تولد فرزند کی دلیل ہے۔
قلم کا دیکھنا	عدل وانصاف کرنے کی دلیل ہے یا فن خوشنویسی کی نشانی ہے۔
قبر کھودنا	جدید مکان کی تعمیر کی بشارت ہے۔
قصائی (انجان) کا دیکھنا	ملک الموت کے آنے کی دلیل ہے۔
قبر کو بند کرنا	فتنہ وفساد کے مٹنے کی دلیل ہے۔
قبر میں جانا	کسی بلا میں مبتلا ہونے یا رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔

قبر کا بنانا	تجارت میں نفع نہ اٹھانے یا کسی معاملہ میں پھنسنے کی نشانی ہے۔
قبر سے کفن نکالنا	میت کے دین کی پیروی کرنے یا شریعت میں کوئی نیا امر جاری کرنے کی دلیل ہے۔
قسم کھانا	روزی کم ہونے کی اور مصیبت اٹھانے کی دلیل ہے۔
قسم کھلوانا	خیانت کی دلیل ہے۔
قبا پہننا	دولت زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
قربانی کرتے آپ کو دیکھنا	ترقی زندگی کی علامت ہے۔
قبر کا دیکھنا	مریض ہے طول عمر کی نشانی ہے۔
قوس وقزح دیکھنا	غلہ کی ارزانی کی دلیل ہے۔
قلعہ دیکھنا	دشمن سے نجات پانے کی دلیل ہے۔
قفل دیکھنا	دشمن سے حفاظت کی دلیل ہے۔
قلمدان دیکھنا	امیری کی دلیل ہے۔
قینچی دیکھنا	دوست سے ملاقات ہو۔
قینچی سے کاٹنا	قرضدار ہونے کی دلیل ہے۔
قند آپ کو کھاتے دیکھنا	بھلائی، صلاح وخیر پر دلیل ہے۔
قاضی نامعلوم کا دیکھنا	اس کی تعبیر رویت خدائے عزوجل ہے۔
قبرستان جانا قبرستان دیکھنا	ایسے کام کرنے سے دلیل ہے جو قابل عبرت ہو۔
قتل ہونا یا اپنا سر جدا دیکھنا	اپنی ثناء وصفت کسی سے سننے کی دلیل ہے یا مرض سے شفاء حاصل ہونے کی یا قرض ادا ہونے کی دلیل ہے یا حج کعبہ کرنے کی یا کشائش کی بشارت ہے۔

قتل دوسرے شخص کو کرنا	مقتول پر ظلم کرنے کی دلیل ہے یا قاتل سے مقتول کو کسی امر میں فائدہ ہوگا۔
قبلہ رو ہونا یا نماز پڑھنا	راہ حق کی طرف ہدایت کی دلیل ہے۔
قبلہ سے پھرنا	راہ ضلالت کی نشانی ہے۔
قوم کی امامت کرنا	عدالت دوادرسی کرنے کی دلیل ہے۔

ک (کاف)

خواب	تعبیر
کعبہ دیکھنا یا کعبہ کا طواف کرنا	صلاحیت دین حاصل ہونے ونصرت ورفعت حاصل ہونے یا خدمت والدین وسعادت کی دلیل ہے۔
کرتہ پہننا	علم وفضل حاصل ہونے اور جہل سے اجتناب کرنے کی دلیل ہے۔
کمبل اوڑھنا	فسق وفجور کی دلالت ہے۔
کوئلہ دیکھنا	بدنامی وپریشانی بلکہ زیادتی عصیاں کی نشانی ہے۔
کوہ قاف کی سیر کرنا	حکومت یا بادشاہت کی دلیل ہے۔
کوا دیکھنا	بولتا دیکھے تو مسافر آئے اور خاموش دیکھنا رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔
کلاہ دیکھنا	عہدہ سرداری کی علامت ہے۔
کوڑیاں دیکھنا	زمین سے دفینہ برآمد ہو۔
کمر دیکھنا	آپس میں ترشروئی یا جورو سے لڑائی کی دلیل ہے۔
کمر باندھنا	سفر کی نشانی ہے لیکن دولت بے شمار پائی ہے۔

کیچڑ میں گرنا یا پھنسنا — کاروبار میں خالص نفع ہے یا قرض داری سے نجات کی دلیل ہے۔

کسم (ریشم) دیکھنا — دختر نیک تولد ہونے یا ہم چشموں میں عزت پائے۔

کریڈٹ کارڈ لینا — دولت کی فراوانی حاصل ہو۔

کمپیوٹر خریدنا — ساتھیوں میں عزت پائے بیوی خوبصورت ملے بے روزگار ہو تو روزگار ملے۔

کرسی خریدنا — کاہل بنے اور مال بے شمار نصیب ہو۔

کار خریدنا — بے کاری سے نجات حاصل ہو۔

کلینڈر بنانا — کوئی اہم تاریخی کارنامہ انجام دے۔

کلینڈر پرانا خریدنا — محقق بنے یا نوادرات حاصل ہوں۔

کمان بنانا — اگر عورت حاملہ ہے فرزند تولد ہونے یا عورت ملنے کی دلیل ہے۔

ککڑی فروخت کرنا — نیک لوگوں کے ساتھ ہم نشینی ہو۔

ککڑی خریدنا — دوسروں کو فائدہ پہونچانے کے قابل ہو۔

کیپسول کھانا — دکھ درد دور ہوں۔

کیلکو لیٹر لینا — نعمتیں حاصل ہوں نیک نامی ہو۔

کنڈیکٹر دیکھنا — مزاج میں سختی اور کنجوسی پیدا ہو۔

کچڑا اٹھانا — روزگار میں بڑھوتری ہو۔

کچرے کی گاڑی دیکھنا — کاروبار میں نفع زیادہ ہو۔

کنیز یا غلام کو فروخت کرنا — رنج و غم سے آزاد ہونے کی دلیل ہے۔

کتاب یا خطوط کھلے ہوئے پانا یا دیکھنا — نہایت خیر و برکت کی نشانی ہے۔

خواب	تعبیر
کتاب علم فقہ وغیرہ کا دیکھنا	موجب تحصیل وحکمت پر دلیل ہے۔
کلیات دیوان وغیرہ کا دیکھنا	دین اور علم اور مال حاصل کرنے اور لوگوں کو نفع پہچانے کی دلیل ہے اور اگر کلام پاک کو پھاڑ ڈالا ہے تو احکام خداوندی کے انکار کرنے کی دلیل ہے اور اگر اوراق کو کھایا ہے یا چبایا ہے تو خدا کے کلام سے ہنسی کرنے کی دلیل ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔
کافی کا پھٹتے دیکھنا	دشمن زیر ہونے اور عروج پانے کی دلیل ہے۔
کرن آفتاب دیکھنا	راحت وآرام کی نشانی ہے۔
کفن پہننا	اول مصیبت آنی ہے بعدہ شادمانی ہے۔
کنوئیں میں گرنا	رنج وغم وصدمہ اٹھانے کی دلیل ہے۔
کنوئیں سے نکلنا	کشائش وفیروزی کی دلیل ہے۔
کتے کو حملے کرتے یا بھونکتے دیکھنا	غیب سے زیاں پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
کتے کا گوشت کھانا	اگرچہ ناجائز ہے لیکن دشمن سے نفع ہو آپ خوش اور دشمن رنجور ہو۔
کنواں کھودنا	تجارت میں نفع ہونے اور مال کی افزونی کی دلیل ہے۔
کنوئیں سے پانی کھینچنا	غریب غرباء کا فائدہ کرنے اور راہ خدا میں دینے دلانے کی دلیل ہے۔
کنوئیں سے پانی کھینچ کر درخت کو دینا	غرباء اور یتیموں کی مدد و پرورش کرنے کی دلیل ہے۔

کنوئیں پانی سے پلانا	حاجیوں کی مدد کرنے کی دلیل ہے۔
کنوئیں سے پانی نکل جانا	مال کے تلف ہونے اور رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔
کنوئیں سے پانی کا جوش کرنا	حق تعالی کی طرف سے مال پاکیزہ ملنے کی اور مال میں قوت و برکت کی دلیل ہے۔
کشتی میں سوار ہوتے دیکھنا	حاکم وقت یا بادشاہ کے عتاب میں گرفتار ہونے کی دلیل ہے۔
کشتی سمیت ڈوبنا	بادشاہ یا حاکم وقت کے محاسبہ میں گرفتار ہونے اور قید ہونے کی دلیل ہے۔
کژدم (بچھو) دیکھنا	صاحب خواب کے کسی کی غیبت کرنے سے دلیل ہے یعنی صاحب خواب خود غیبت دوسروں کی کرے گا۔
کژدم کا گوشت کھانا	دشمن سے مال پانے کی دلیل ہے۔
کژدم کو اپنے کپڑے یا بستر اور چیزوں میں گھسا ہوا دیکھنا	کوئی دشمن ہے جو پاس رہ کر صاحب خواب کے حالات دشمنوں پر جا کر ظاہر کرتا ہے اس کی غیبت میں۔
کتے کا کاٹنا یا بھونکتے دیکھنا	دشمنوں کے درپے آمادہ ہونے کی دلیل ہے۔
کشتی میں کسی کو پچھاڑنا	صاحب خواب سے وہ حال میں بہتر ہوگا جن کو پچھاڑا ہے۔
کتوں کا ملے ہوئے دیکھنا	کسی کو اپنی مدد پر ہونے کی دلیل ہے۔
کمر بند کمر میں بندھے ہوئے دیکھنا	صاحب خواب کے لئے بہتر و خوشتر ہونے کی دلیل ہے۔

کمر بند کا ٹوٹ جانا یا چھن جانا یا اور کوئی نقص ہو جانا	صاحب خواب کے لئے برائی کی دلیل ہے۔
کیلا دیکھنا	نعمتیں حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
کھیرہ ککڑی شلجم وغیرہ دیکھنا	بیمار ہو تو شفاء ملے یا بے حد دولت ملے۔
کاتب کا دیکھنا	کسی کو اہلکار ہونے اور منشی ہونے کی دلیل ہے۔
کان میں چیونٹیاں گھستے دیکھنا	بیمار ہونے کی علامت ہے۔
کنجشک یعنی گھر والی چڑیا کا دیکھنا	بزرگی اور مال اور عیش وعشرت کی دلیل ہے۔
کسی کو خواب میں ذبح کرنا	اس کی تعبیر کسی پر ظلم کرنے سے ہے یعنی جس کو ذبح کر رہا ہے اس پر ظلم کرے گا۔
کوا لٹکا ہوا نیچے دیکھنا	رزق کی کمی یا موت کی دلیل ہے۔
کان کا جدا دیکھنا	لڑکی کے مرنے کی دلیل ہے یا عورت کو طلاق دے گا۔
کان کی صفائی کرنا	خوشخبری سننے کی دلیل ہے۔
کژدم یعنی بچھو کا ڈنگ مارنا	کوئی دشمن ہے جو کہ غیبت اور برائی سے ضرر پہنچانے کی تدبیر کرتا ہے۔
کشتی سے خشکی میں اترنا	دشمن پر فتح پانے اور مال کثیر پانے کی علامت ہے۔
کھیت کا دیکھنا	فراخی دولت ونعمت کی دلیل ہے۔
کھیت میں چلنا	زراعت کے ذریعہ روپیہ ملنے کی دلیل ہے۔
کھیت کا خشک ہو جانا	کمی غلہ وخشک سالی کی دلیل ہے۔
کھیت کاٹنا	جو کام اپنی نامکمل ہوں ان کو تکمیل تک پہونچائے۔

کچا گوشت کھانا	غیبت کرنے کی صریح دلیل ہے۔
کتیا کا دودھ پینا	دشمن سے ضرر پہنچنے اور مصیبت اٹھانے کی دلیل ہے بعد میں مال ملنے کی امید ہے۔
کھانا کھاتے دیکھنا	نعمت میں افزونی کی دلیل ہے۔
کھانا دوا کا	پشیمانی اٹھانے کی دلیل ہے۔
کملی کا دیکھنا	دین و دنیا کی ذولت ملے صاحب باطن ہونے کی دلیل ہے۔
کبوتر دیکھنا	اچھی خبر آنے کی یا خوبصورت عورت سے نکاح کرنے کی دلیل ہے۔
کنگن پہننا	تنگی و دشواری دور ہونے کی دلیل ہے۔
کنگھی بالوں میں کرنا	رنج وغم سے جھٹکارے کی دلیل ہے۔
کنگھی دیکھنا	خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
کمان معہ تیر پانا	اپنی بیوی سے ملاقات کرنے یا دشمن پر غلبہ پانے کی دلیل ہے۔
کوزہ دیکھنا	نیک عورت ملنے اور عیش سے گزرنے کی دلیل ہے۔
کرم کلہ دیکھنا	نعمت روزی زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
کافور دیکھنا	دولت ملنے کی کی علامت ہے یا مرض سخت اٹھانے کے بعد صحت ملے۔
کھچڑی کھانا	بیماری سے نجات ملے۔
کشتی دیکھنا	رنج وغم دور ہو حاصل سرور ہو۔
کشتی ڈوبتے دیکھنا	مصیبت آنے کی دلیل ہے۔

کشتی خشکی میں دیکھنا	رنج وغم کی نشانی ہے۔
کباب کھانا	تکلیف ورنج دفع ہو۔
کشتی پار ہوتے دیکھنا	دلی مراد ملنے کی دلیل ہے۔
کپڑا دھوتے دیکھنا	گناہوں سے پاک ہونے کی دلیل ہے۔
کپڑے پر استری کرتے دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔
کار ڈرائیو کرنا	حلال روزی حاصل ہو۔
کار ریسنگ دیکھنا	بیگاری کرے۔
کار ریسنگ میں حصہ لینا	بیگاری کرائے۔
کٹنگ مشین کاغذ کی دیکھنا	محبت میں مبتلا ہو مگر ناکام ہو۔
کٹنگ مشین لوہا کی دیکھنا	عشق میں مبتلا ہو، زحمت اٹھائے۔
کرنٹ اسٹاک کرنا	پیسہ جمع کرے۔
کرنٹ مارنا	نفع حاصل ہو۔
کرنسی پرنٹ ہوتے دیکھنا	تجارت اور صنعت میں نام کمائے۔
کرنسی جلتے دیکھنا	تجارت میں نقصان اٹھائے۔
کرنسی دیکھنا	تجارت میں نفع بخش ملے۔
کرین دیکھنا	ملازمت ملے۔
کمپیوٹر دیکھنا	دوستوں میں ممتاز ہو۔
کوٹنگ پلاسٹک کی دیکھنا	فن میں مہارت حاصل کرے۔
کوٹنگ خریدنا	ماہرین اس کے تابع رہیں۔
کوٹنگ شیشہ کی دیکھنا	ماہرین کے لئے روزگار کا ذریعہ بنے۔
کوٹنگ کرتے دیکھنا	روزگار میں ترقی ملے۔

کوٹنگ گھڑی کی دیکھنا	صنعت و حرفت میں سرگرم عمل ہو۔
کوریئر کرنا	روزگار ملے۔
کوریئر وصول کرنا	خوب نفع کمائے۔
کیبل انٹرنیٹ کا دیکھنا	دنیا سے محبت ہو۔
کیبل ٹی وی کا دیکھنا	مال و دولت کی محبت میں گرفتار ہو۔
کیبل دیکھنا	حب جاہ و حب مال کا طالب ہو۔
کیمرہ دیکھنا	قیافہ شناس ہو۔
کیمرہ فلم کا دیکھنا	قیافہ شناسی میں مہارت ہو۔
کولڈرنک پینا	ناز و نعم میں پلے بڑھے۔
کیپسول کھانا	توانائی حاصل ہو۔
کیپسول ریس کار کا دیکھنا	کاروبار میں ترقی ملے۔

گ (گاف)

خواب	تعبیر
گلاب کا پھول دیکھنا	دنیا میں ذی مرتبہ اور نیک نام ہونے کی دلیل ہے۔
گلاب کا عطر لگانا	خوبصورت عورت سے ہمبستری کرے۔
گلاب کا پودا لگانا	خوبصورت لڑکی پیدا ہو۔
گلاس یا کٹورہ سے پانی پینا	عزت نصیب ہو پریشانی دور ہو۔
گلوکوس پینا	راحت اور شفاء ملے۔
گلاس کسی کو دینا	لینے والے کی پریشانی دور ہو۔
گلوکوس جسم میں چڑھانا	رنج والم سے نجات حاصل ہو۔

گھوڑے کا دیکھنا	راحت اور خوشی و دولت یا نیک عورت ملنے کی دلیل ہے۔
گھوڑے کا شوخی یا شور کرتے دیکھنا	کسی مصیبت میں مبتلاء ہونے کی دلیل ہے۔
گھوڑی کا مالک وقابض ہونا	کسی زن شریفہ کے ملنے پر دلیل ہے اگر شادی شدہ ہے تو تولد دختر کی دلیل ہے۔
گھوڑے کا گوشت کھانا	روزی حلال اور مرد نیک نام اور فراخی کی دلیل ہے۔
گھوڑے کو اپنے مکان یا محلّہ سے نکلتے دیکھنا	صاحب خواب مکان یا محلے سے نکلے۔
گھوڑے نامعلوم کا دیکھنا	عزت وشرافت کی دلیل ہے واضح ہو کہ تعبیرات گھوڑوں کی بہت ہیں لہذا اگر گھوڑا نیک اور سیدھا اپنے قابو میں ہے تو صاحب خواب کے لئے بہتری اور اچھائی کی صورت ہے اور اگر اس کے برعکس ہے برائی اور بدی ہونے کی علامت ہے۔
گھر کو کشادہ دیکھنا	دنیا کی کشادگی ہونے کی دلیل ہے اور اس کے برعکس کی دلیل ہے۔
گدھا دیکھنا	عقلمندی اور مغروری کی دلیل ہے۔
گدھے کا گوشت کھانا	بیوقوف کا مال کھانے کی دلیل ہے۔
گدھی کا دودھ پینا	بیماری سے صحت ہونے اور تجارت میں نفع ہونے کی دلیل ہے۔
گوہ دیکھنا	مال مفت ملنے کی دلیل ہے۔

گھی کا کپا دیکھنا	تجارت میں فائدہ ہونے کی دلیل ہے۔
گاجر کھانا	جسمانی قوت کی دلیل ہے۔
گوز مارنا	ہم چشموں میں ذلت کی دلیل ہے۔
گورستان دیکھنا	قلیل آمدنی کی دلیل ہے یا عبرت و پریشانی کی دلیل ہے۔
گھر زمین پر دیکھنا	تولد فرزند ہونے یا تو دختر ہونے یا اور کوئی نیک کام کرنے کی دلیل ہے۔
گوبر دیکھنا	حاکم یا سردار سے نفع قلیل حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
گھر سونے کا دیکھنا	گمراہی کا اندیشہ ہے توبہ واستغفار کرے۔
گھر میں غیر کے داخل ہونا	جس کے گھر داخل ہو اس کی خیانت کرنے اور ذلت اٹھانے کی دلیل ہے۔
گدھے پر سوار ہونا	اگر منہ طرف مغرب ہے حج کرے یا نیک مشہور ہونے کی دلیل ہے اور اگر اس کے برعکس دوسری طرف منہ ہے تو پاجی مشہور ہونے کی دلیل ہے۔
گدھے پر سے اترنا	بے وقوفی دور ہونے اور دولت مند ہونے کی دلیل ہے۔
گائے کا دیکھنا	اگر فربہ ہے دولت سے مالال ہونے کی دلیل ہے اور لاغر ہے تو سراسر پریشانی کی سبیل ہے۔
گنا دیکھنا یا کھانا	صاحب خواب کی زبان سے وہ بات نکلے گی جو سب کو اچھی معلوم ہو۔

گھر لوہے کا دیکھنا	قربت سلطانی یا ترقی عمر کی دلیل ہے۔
گھر کا گر جانا دیکھنا	بیمار ہونے کی علامت ہے۔
گھر کا کھودنا	گناہوں سے پاک ہونے کی دلیل ہے۔
گھر میں آتشکدہ دیکھنا	مال ملنے کی نشانی ہے یا بیماری سے صحت کی دلیل ہے ہے۔
گھر کو بیچ ڈالنا	معاش میں تنگی ہو۔
گھر میں غیر معلوم کے بند ہونا	قبر کی دلیل ہے یا کسی عورت سے کام پڑے گا۔
گلدستہ باندھنا	دوستوں سے فائدہ پہونچے۔
گیہوں کا دیکھنا	صاحب خواب کے لئے بہتر ہے۔
گھر کسی نا معلوم کا گرانا	بداعمالی سے نجات کی دلیل ہے۔
گائے کا دودھ پینا	دنیا میں فراخی نعمت ہونے اور کام انجام بخیر ہونے کی دلیل ہے۔
گھر اپنا یا کسی غیر کا بنانا	بقدر گھر بنانے کسی کے مال سے مستفید ہوگا۔
گلاس یا کٹورہ خالی دیکھنا	بے گمان رزق اور روزگار ملے۔
گلاس یا کٹورا دیکھنا	اگر کسی چیز سے بھرا ہے تو موت کی نشانی ہے۔
گوشت خام کھانا یا دیکھنا	مال حرام کی دلیل ہے۔
گوشت بھنا ہوا یا پختہ کھانا	مال حاکم یا بادشاہ سے ملنے کی دلیل ہے۔
گھوڑے پر اپنے ساتھ کسی کو سوار دیکھنا	جو ساتھ سوار ہے اس کی سعی وکوشش سے حاکم یا حکومت ملنے کی دلیل ہے۔
گوشت شیر کا کسی بھی کوئی اعضاء سے کچھ کھاتا ہے	کسی بڑے شخص کی میراث کا مالک ہونے کی دلیل ہے۔

گھڑی خریدنا	زندگی میں مصروفیت ہی مصروفیت رہے۔
گوسفند کا دیکھنا	دولت اقبال مندی کی دلیل ہے۔
گالی دینا کسی کو	صاحب خواب سے گالی کھانے والا بہتر ہوگا۔
گردن کٹی اپنی دیکھنا	یعنی سرتن سے جدا: اگر غلام ہے تو آزاد ہوجائے گا مریض ہے تو شفاء پائے گا اگر قرضدار ہے تو قرض ادا ہوگا اور کبھی یہ تعبیر بھی ہوتی ہے کہ صاحب خواب حج کعبہ شریف کرے گا اور اگر سختی میں ہے تو کشائش ہوگی اگر خائف ہے تو امن سے ہونے کی دلیل ہے۔
گاڑی چلانا	محنت کر کے کمائے۔
گاڑی سلیپ ہوتے دیکھنا	ذرائع آمدنی بڑھائیں۔
گیس دیکھنا	سمامیں طاقت وقوت حاصل ہو۔
گیس رسوئی کا دیکھنا	بیوی صاحب الرائے ملے۔
گیس سلنڈر دیکھنا	بیوی مشیر کار بنے
گیم کمپیوٹر یا موبائل پر کھیلنا	وقت پر کام نہ ہو۔
گیم کھیلنا	بیگاری میں مبتلا ہو۔

ل (لام)

خواب	تعبیر
لعل وجواہر کا دیکھنا	غنی ومغنی ہونے کی دلیل ہے یا فرزند تولد ہونے یا زن حسینہ ملنے سے تعبیر ہے۔
لہسن خواہ پیاز ملنا یا خریدنا	کسی امیر کی ملازمت کرنے لیکن ذلت ملازمت سے دلیل ہے۔

لومڑی دیکھنا	عورت فسادی ملنے کی دلیل ہے رات و دن جنگ کرنے کی نشانی ہے۔
لیزم ہلانا	عورت سے نفرت ہونے کی دلیل ہے۔
لوہا دیکھنا	دشمن سے مقابلہ اور مجادلہ ہونے کی دلیل ہے۔
لباس سیاہ خواب میں پہننا	کثرت معصیت میں گرفتار ہونے یا غم فرزند اٹھانے کی دلیل ہے یا مال ضائع ہونے سے بھی تعبیر ہے بعض نے اس کی خیر اور خوبی سے تعبیر لی ہے۔
لباس سفید پہننا	گناہوں سے پاک ہونے اور صلاح وفلاح کی دلیل ہے۔
لباس سرخ پہننا	زندگی میں نیک نام ہونے کی یا شہادت کی دلیل ہے۔
لباس دھانی پہننا	حاجی ہونے کی بشارت ہے۔
لباس گیروا پہننا	تہمت دنیا میں پھنسنے کی دلیل ہے۔
لباس پاکیزہ پہنے دیکھنا	مرتبہ بلند ہونے کی یا نیک عورت ملنے کی اور اگر عورت دیکھے نیک مرد ملنے کی دلیل ہے۔
لڑکے کا آئینہ دیکھنا	بھائی کے پیدا ہونے کی اور اگر لڑکی دیکھے تو لڑکی پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
لوہے کی انگوٹھی دیکھنا	رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔
لاٹھی کا دیکھنا	بلند مرتبہ عالی رتبہ ہونے کی دلیل ہے۔
لڑکے خوبرو کو دیکھنا جو صورت آشنا ہو	کسی بشارت نیک کی دلیل ہے۔
لیٹر بکس دیکھنا	خوشخبری ملے صاحب مرتبہ بنے۔

لیٹر پیڈ بنانا	سرداری ملے سامان راحت ملے۔
لیتھو مشین دیکھنا	والدین کی میراث پائے روزگار جمارہے۔
لڑکے نامعلوم کا دیکھنا	فکر وغم لاحق ہونے کی دلیل ہے۔
لڑکے معلوم کو آغوش میں لینا	کسی جگہ کا حاکم ہونے کی دلیل ہے۔
لونڈی کا خریدنا	تمام مقصد برآنے کی امید ہے۔
لہار کو دیکھنا	کسی غیر اجنبی زور آور سے ملاقات ہونے کی دلیل ہے۔
لعاب منہ سے جاری دیکھنا	رزق میں کشادگی ہو راحت کے سامان حاصل ہوں۔
لباس کہنہ پہننا	بیماری کی علامت ہے۔
لیٹر بھیجنا	بیرون سے تجارت کرے۔
لائٹر خریدنا	خرابیوں میں اور برائیوں میں مبتلاء ہو۔
لباس پیوند کا پہننا	فقر اور تنگی کی دلیل ہے۔
لہو لعب اپنے تئیں دیکھنا	غم والم کی دلیل ہے۔
لکچر ربننا	اپنے پرایوں میں عزت پائے خوش حالی نصیب ہو۔
لیپ ٹاپ چلانا	خوب کمائے۔ سماج میں عزت ملے۔
لیپ ٹاپ خریدنا	مال ودولت کی فراوانی کے ساتھ نیک نامی بھی ملے۔
لیپ ٹاپ دیکھنا	علم وہنر میں کامل ہو۔
لیکچر دینا	تبلیغ کرے۔
لیکچر دیکھنا	مخلص استاد سے علم حاصل کرے۔
لینس خریدنا	عقلمندی نصیب ہو۔

لینس آنکھ کا دیکھنا	عقل مندوں میں نیک نامی حاصل ہو۔
لینس خوبصورت دیکھنا	ہوشیاری اور دستکاری ملے۔
لینس آنکھ میں لگانا	نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا۔

م (میم)

خواب	تعبیر
مسجد دیکھنا	خیر و برکت کی دلیل ہے اور کامل الایمان کی نشانی ہے۔
ممبر پر چڑھنا	اپنا مرتبہ بلند ہونے یا کسی رشتہ دار کا رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔
مرد نیک کا دیکھنا	نیک نامی کی دلیل ہے۔
مردے کو زندہ دیکھنا	غم واندوہ سے نجات ملنے کی دلیل ہے۔
مرداریدکا دیکھنا	دختر یا پسر تولد ہونے کی دلیل ہے۔
مویز منقی یا کشمش کا دیکھنا	اپنوں کی عزت اور توقیر ہونے کی دلیل ہے۔
مسواک کرنا	نیکی اور راستی کی دلیل ہے۔
مسہری دیکھنا	گناہ سے توبہ کرے۔
موزہ اتارنا	عورت کو طلاق ہونے یا لڑکے سے دوری حاصل کرنے کی دلیل ہے۔
ماسٹر پلان دیکھنا	شہر میں انقلاب آئے۔
موبائل فون خریدنا	زندگی کی آسائش حاصل ہوں۔
موبائل ہسپتال دیکھنا	بیمار ہو تو صحت ملے۔

مشک خریدنا	دین اور تقویٰ میں یکتائے روزگار ہو۔
ملک کا نقشہ دیکھنا	شہرت حاصل ہو۔
مشین کسی بھی طرح کی دیکھنا	عقل مندی اور روشن ضمیری میں کامل ہو۔
میخ دیوار میں گاڑنا	مالک یا حاکم کے دل میں جگہ ہونے اور کام بہتر ملنے کی دلیل ہے۔
مرغ کو آواز کرتے دیکھنا	ذی کمالوں کو معدومی و خواری ہونے اور بے کمالوں کی گرم بازاری کی دلیل ہے۔
مائیکروفون دیکھنا	نیک نامی ملنے کی دلیل ہے۔
موٹر سائیکل دیکھنا	روزی خوب ملے لیکن محنت اٹھائے۔
ماسٹر بننا	وطن سے باہر جائے دولت و حشمت خوب ہاتھ آئے۔
موتی کی لڑی دیکھنا	حافظ قرآن ہونے کی دلیل ہے۔
مکتب دیکھنا	حاکم کی خدمت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مکتب میں پڑھنا	خوش نصیبی اور نیکی کی علامت ہے۔
مینہ بکثرت برسنا	خدا کی رحمت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مرغابی دیکھنا	فائدہ پہنچنے کی اور خورسندی کی دلیل ہے۔
مسجد میں جانا	دین و دنیا میں امن پانے اور خیر و برکت کی نشانی ہے۔
مسجد میں نماز پڑھنا	خانہ کعبہ کے حج ادا کرنے کی دلیل ہے۔
مسجد میں بغیر قبلہ کے نماز پڑھنا	گناہوں سے توبہ کرے کیوں کہ اس کے دین میں نقصان ہونے کی دلیل ہے۔
میزائیل ہاتھ میں دیکھنا	دوستوں اور رشتہ داروں کی مدد کرے۔
مشین گن دیکھنا	دل سے رنج و غم دور ہو۔

میٹرو ریل دیکھنا	زندگی میں خوشیاں اور راحت ملیں۔
موٹر میں بیٹھنا	روزگار کے لئے سفر کرے۔
مارکیٹ سے سودا خریدنا	خاندان میں بزرگی حاصل ہو۔
موبائل فون دیکھنا	زمانہ میں مشہور ہو۔
مونگ ماش مسور کا دیکھنا	آرام وراحت سے زندگی بسر ہونے کی علامت ہے۔
میدہ کا دیکھنا	تجارت میں نفع ہو عزت بڑھنے کی دلیل ہے۔
مٹھائی دیکھنا: یا کھانا	عزت بڑھنے کی دلیل ہے۔
میز (ٹیبل) دیکھنا	سکون وراحت نصیب ہو۔
مشک لگانا یا دیکھنا	اگر فقیر دیکھے غنی ہونے اور امیر دیکھے بلند رتبہ ہونے کی دلیل ہے۔
موزہ پاتابہ دیکھنا	رزق میں فراخی ہونے یا عورت حسین ملنے کی دلیل ہے اور اگر عیب ہو یعنی موزے پھٹے ہوں تو پریشانی کی نشانی ہے۔
مرد کو اپنی جورو کا لباس پہننا	عورت کی جانب سے کچھ گزند پہنچنے کی دلیل ہے۔
موتی دیکھنا	قرآن اور دیگر علم یا فرزند پر دلیل ہے۔
موتیوں کا لچھا دیکھنا	قرآن پاک حفظ کرے یا پرہیزگار ہونے یا کثیر الاولاد ہونے کی دلیل ہے۔
منہ سے کوئی چیز نکلتے دیکھنا	اگر وہ چیز نیک ہے تو نیک باتیں اس سے صادر ہوں گی اور جو بد یا بری ہے تو بری باتیں اس سے وقوع میں آنے کی دلیل ہے۔
موتیوں کو کان میں دیکھنا	امور خیر کی یا علم تفسیر کے سیکھنے کی دلیل ہے۔

موتیوں کا منہ سے جھڑتے دیکھنا	بہت تسبیح کرنے والا ہو یا علم دین سکھلانے کی دلیل ہے۔
موتیوں کا دامن میں دیکھنا	میز بانی کا شرف حاصل ہو مہمان نواز ہو۔
مرد معلوم کا دیکھنا	بہتری کی علامت ہے۔
مرد نا معلوم کا دیکھنا	بہتری کی علامت ہے یا کسی سے ملاقات کی دلیل ہے۔
مردے سے مباشرت کرنا	اگر غنی ہے تو فقیر ہونے کی اور اگر فقیر ہے تو غنی ہونے کی دلیل ہے۔
میز (ٹیبل) خریدنا	عزت ووقار ملے۔
ملک کا نقشہ بنانا	اپنے ملک اور وطن کے لئے نیک نامی کا باعث بنے۔
مردے کو دیکھنا	قیدی ہے تو رہائی پائے اور اگر مسافر ہے وطن نصیب ہو، اور اگر مقیم ہے تو سفر کرنے کی دلیل ہے۔
مردے سے سلام کرنا	مال تلف شدہ ہاتھ آئے یا خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مردوں کو زندہ دیکھنا	وبا آنے والی ہے یا گمراہی وغریبی کی نشانی ہے۔
مردے کو پکارنا	موت آنے کی نشانی ہے توبہ کرنا چاہئے۔
مردے کو نہاتے دیکھنا	کسی بے دین کو دین پر لانے اور گمراہی سے بچانے کی دلیل ہے۔
مردے کو ننگا دیکھنا	گناہوں سے دور ہونے کی دلیل ہے۔
مردے کے پیچھے کسی مکان میں جانا	اگر اس مکان میں ٹھہر جائے موت کی دلیل ہے اور اگر نکل جائے تو بھی رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔
مردے کا کچھ دینا زندہ کو	حاجتیں روا ہونے کی دلیل ہے۔

مردہ آپ کو دیکھنا	بیماری سے صحت ہونے کی یا سفر سے گھر آنے کی دلیل ہے۔
مردے سے مباشرت کرنا	جس کام سے مایوس ہو چکا ہے اس کام کا انجام ہونے کی دلیل ہے۔
مردے کے ساتھ کھانا	راحت و آرام کی دلیل ہے۔
مردے کو اپنے بستر پر سوتے دیکھنا	مقصد پورا ہونے کی اور عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
مینڈک کا دیکھنا	مرد عابد کی نشانی ہے۔
موچی کو دیکھنا	ہجو کرنے والے اور پردہ فاش کرنے والے سے دلیل ہے لہٰذا توبہ کرے۔
ملاح کو دیکھنا	معالجات سلاطین سے ماہر ہونے کی دلیل ہے۔
معلم کو دیکھنا	عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
معمار کو دیکھنا	راہ ہدایت بتانے والے کی دلیل ہے۔
مصور کو دیکھنا	صاحب خواب کے لئے بہترین علامت ہے۔
مچھلی کو دیکھنا	اگر ایک یا دو ہوں عورت پر دلیل ہے۔
مچھلی چھوٹی کا دیکھنا	رنج و غم سے نجات کی دلیل ہے۔
مشعلچی کا دیکھنا	زن و شوہر میں تفرقہ پڑنے کی دلیل ہے۔
ماہی گیر کا دیکھنا	سرداری سے تعبیر ہے۔
مکان کا جل جانا دیکھنا	ذلت و خواری پہنچنے یا طاعون و آزاری سے دلیل ہے۔

مکان کا دروازہ گرا دیکھنا	دروازہ جس جگہ رہتا ہے اس جگہ سے کھد گیا ہے تو صاحب خانہ کی زوجہ کے مرنے کی دلیل ہے۔ مکان کا دروازہ کھد جانا اور دوسرا دروازہ لگانا یا بنانا : صاحب خواب کی زوجہ کو کسی دوسرے سے عقد کرنے کی دلیل ہے۔
مکان کا کھلا ہوا دوازہ بند کرنا	زوجہ کو طلاق دینے سے تعبیر ہے۔
مکان معلوم کا دروازہ بند کھولنا	نکاح کرنے سے دلیل ہے۔
مکان کو زلزلہ میں یکھنا	جس مکان کو زلزلہ میں دیکھا ہے اس میں زنا واقع ہونے کی دلیل ہے۔
مکڑی دیکھنا	توبہ کرنے والے اور عبادت گزار پرہیزگاری کی دلیل ہے۔
موش یعنی چوہا دیکھنا	کسی بدخو عورت کو حاصل کرنے کی دلیل ہے۔
مکھیوں کو بکثرت دیکھنا	بے فائدہ باتیں سننے کی دلیل ہے۔
ممبر پر خطبہ پڑھتے دیکھنا	شرف اور مرتبہ حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ماہتاب کو گہن لگا ہوا یا غبار آلود دیکھنا	نقصان ہونے کی دلیل ہے۔
مینہ کا برستے دیکھنا	رحمت کی دلیل ہے اگر ہر جگہ ہے اور اگر کسی ایک جگہ یا کسی مکان یا کسی ایک مقام پر ہے تو درد و تکلیف دور ہونے کی دلیل ہے جہاں پر ہوئی ہے۔
مینہ کا سر پر کسی کے خاص برسنا	گناہوں کی کثرت اور معصیت و خطا معاف ہونے کی دلیل ہے توبہ و استغفار کرے۔

مکان نا معلوم کا دروازہ بند کھولنا	دعاء کے قبول ہونے کی دلیل ہے۔
مویز منقی کا دیکھنا یا پانا	مال میں خیر و برکت و منفعت پر دلیل ہے۔
میدہ کا دیکھنا	فارغ البالی کی دلیل ہے۔
مرد نا معلوم کا دیکھنا	اگر ہو جوان ہے تو دشمن ہونے کی نشانی ہے اور اگر مرد پیر ہے تو اس کی سعی و کوشش اور بہرہ مندی کی دلیل ہے۔
مغز انسان یا حیوان کا کھانا	غیر کی کمائی رکھنے سے دلیل ہے۔
مونڈنا حجام کا سر و داڑھی کا	کسی سخت مصیبت میں پڑنے اور رتبہ و آبروریزی کی دلیل ہے۔
میت سے سوال کرنا اور اس کا جواب دینا	مردہ اپنے حال سے یا غیر کے حال کی جو خبر دے اس کے سچ ہونے کی دلیل ہے کیونکہ وہ دار الحق میں پہنچ چکا ہے۔
میت کی حالت کا دیکھنا	اگر میت کو شاداں و خنداں دیکھنے یا لباس سفید خواہ سبز پہنے ہے تو اس کے اصلاح حال کی دلیل ہے اور اگر میت کو رنجیدہ یا برہنہ دیکھے یا جامہ کہنہ پہنے دیکھے تو یہ حال مبتلائے غضبنا کی کی دلیل ہے۔
میت سے معانقہ کرنا خواہ بدن سے بدن ملانا دیکھنا یا گلے لگانا	طول عمری کی دلیل ہے ان تمام وجھوں کی طول حیات صاحب خواب کی دلیل ہے اور مردے کو قتل کرنے کی بھی دلیل ہے۔
میت کا صاحب خواب کے ہاتھ سے روٹی کا ٹکڑا خواہ انگوٹھی کا لینا	صاحب خواب کی اولادوں میں برکت اور مال میں کثرت ہونے کی دلیل ہے۔

مر یعنی آئینہ دیکھنا	اگر صاحب خواب کی عورت حاملہ ہے تو پسر جننے کی دلیل ہے اور اگر عورت نے یہ خواب دیکھا تو لڑکی جننے کی دلیل ہے اور یہ اولاد بہ شبیہ پدر یا مادر ہوگی اور مرادیں حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مار یعنی سانپ پر غالب آنا	دشمن پر غالب آنے کی دلیل ہے۔
مار کا غالب آنا	دشمن سے کوئی امر سخت پیش آنے کی دلیل ہے۔
مار کا ڈسنا	دشمن سے کوئی امر سخت پیش آنے کی دلیل ہے۔
مار کو مار ڈالنا	دشمن پر ظفریاب ہونے کی دلیل ہے۔
مار کو اپنے گھر میں دیکھنا	دشمن کا صاحب خواب کے گھر ہی میں خواہ عورت ہے یا مرد موجود ہونے کی دلیل ہے۔
مار کا جسم کے کسی عضو سے نکل جانا	صاحب خواب کے عیال سے کوئی دشمن تھا جس کے نکل جانے کی دلیل ہے۔
مار سفید کو مطیع وفرمانبردار دیکھنا یا ملنا اور اس میں کوئی برائی کا نہ ہونا	گنجہائے عظیم ملنے کی دلیل ہے جو شاہی خزانہ سے ہوگا۔
مہندی لگانا	کسی سے نفع پہونچنے کی دلیل ہے۔
ماسٹر ڈی دیکھنا	بڑی سند حاصل کر۔
ماسٹر کمپیوٹر دیکھنا	دوستوں میں سردار ہو۔
مائک دیکھنا	وعظ ونصیحت میں شرکت کرے۔
مائک میں کچھ کہنا	واعظ بنے
مشین ذبیحہ کی دیکھنا	والدین کا تابع دار ہو۔
مکسی خراب دیکھنا	گھر کے کاموں میں الجھن ہو۔

مکسی خریدنا	باہر جا کر کما کر لائے۔
مکسی کا جار خریدنا	اولاد کو روزگار نصیب ہو۔
ملٹری ٹینک کا دیکھنا	مجاہد اسلام بنے۔
موبائل بنکینگ کرانا	رشتہ داروں اور دوستوں کی خیر خواہی کرے۔
میٹر ٹیکسی کا دیکھنا	تجارت میں اصول پسند بنے۔
میٹر کرنٹ کا دیکھنا	نفع بخش تجارت ملے۔
میٹر آٹو رکشہ کا دیکھنا	اچھی ملازمت حاصل ہو۔
میزائل خریدنا	دوستوں رشتہ داروں پر احسان کرے۔
میزائل دیکھنا	دوستوں، رشتہ داروں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئے۔
میک اپ باکس دیکھنا	میل محبت سے زندگی گذارے۔
میک اپ کراتے دیکھنا	راحت و آرام نصیب ہو۔
میک اپ کرنا	خوش حالی عطا ہو۔
میگزین رائفل کی دیکھنا	نیکو کار بنے۔
میگزین یا رسالہ دیکھنا	علم و ہنر حاصل کرے۔
مالبردار بیڑا دیکھنا	طبیب حاذق بنے یا حاکم وقت بنے
موبائل اسکول دیکھنا	مخلوق کی خدمت کرے نام کمائے۔
موبائل ہسپتال دیکھنا	مخلوق کی خدمت کرے۔ پیسہ کمائے۔
مدرسہ کا بورڈ دیکھنا	....

ن (نون)

خواب	تعبیر
نبی کریم ﷺ کا خواب میں دیدار کرنا	یہ خواب بالکل صحیح اور سچا ہوتا ہے کیونکہ شیطان حضور ﷺ کی صورت میں نہیں آسکتا اور تمام مرادیں دینی ودنیاوی ہاتھ آنے اور انجام بخیر ہونے کی دلیل ہے۔
نماز راست پڑھنا	صاحب صفت نیک خصلتیں ہونے اور گناہ معاف ہونے کی دلیل ہے۔
ناخن تراشنا	راحت وسرور حاصل ہونے اور قرض سے سبکدوش ہونے کی دلیل ہے۔
ناک اپنی بڑی دیکھنا	شہوت زیادہ ہونے اور بدکار عورت سے فائدہ پہنچنے کی دلیل ہے یا شرف عزت حاصل ہو۔
ناک کٹ جانا	ذلت وخواری کی نشانی ہے بلکہ افلاس کی نشانی ہے۔
نہر یا دریا کے دلدل میں پھنسنا	غم میں مبتلاء ہونے کی دلیل ہے۔
نہر یا دریا سے گدلا پانی پینا	مرض میں پھنسنے کی دلیل ہے۔
نہر کو دوسری طرف سے کاٹ کر جاری کرنا	تمام مصیبتوں سے نجات ہونے اور خوشی کی دلیل ہے۔
نیزہ مارنا	دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے۔
ناخن دیکھنا	بہتری کی علامت ہے۔
نیزہ دیکھنا	سفر کرنے یا عورت ملنے یا لڑکا پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

ناک سے خون بہنا	مال حرام ملنے اور عمر ذلت سے بسر ہونے کی دلیل ہے۔
نشان دیکھنا	بڑا نامور ہونے رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔
ناخن بڑایا قوی دیکھنا	دشمن پر مظفر و منصور ہونے کی دلیل ہے۔
ناخن ٹوٹا دیکھنا	عزیز یا دوست سے فساد ہو یا تجارت میں نقصان ہونے کی دلیل ہے۔
نقارہ بجانا	حکومت ہاتھ آنے کی دلیل ہے۔
ناچ دیکھنا	رنج دور ہونے راحت وسرور حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ناچ خود ناچنا	عورت سے فتنہ ہونے زندگی ضیق میں پھنسنے کی دلیل ہے۔
ناک سے خون بہتے دیکھنا	مال ملنے اور جلد خرچ ہو جانے کی دلیل ہے۔
ناریل دیکھنا	نہایت خوشی کی خواہ شادی سے یا پیدائش اولاد سے ہونے کی دلیل ہے۔
ندی دیکھنا	راحت خلق کو پہنچانے اور نام آوری کی نشانی ہے۔
نیم کا درخت خواہ کچھ حصہ دیکھنا	صحت کی نشانی ہے۔
نعلین کا پہننا اور اتارتے دیکھنا	نعلین پہننے سے کسی عورت سے ملنے کی دلیل ہے اور نعلین اتارنے سے اپنی جورو کو طلاق دینے کی دلیل ہے۔
نہر یا دریا میں غسل کرنا	بیمار ہے تو صحت پانے گناہوں سے پاک ہونے یا اور کوئی خوشی کی بات ہونے کی دلیل ہے۔

نکاح کرنا	عزت و آبرو سے رہنے اور مال بکثرت ملنے کی دلیل ہے۔
نیولا دیکھنا	بیمار ہونے کی علامت لیکن جلد صحت ہونے کی بھی نشانی ہے۔
نوجوان نامعلوم کا دیکھنا	دوست پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
نشانہ پر تیر لگنا دیکھنا	مقصد حسب دل خواہ بر آنے کی دلیل ہے۔
نوش کرنا د. ـہ جانور حلال کا	دین کی خیر صلاح کی خاص دلیل ہے۔
نوش کرنا یا پانا دودھ گائے بھینس اور اونٹنیوں کا	ان سب کے دودھ سے روزی حلال کی نشانی ہے ان میں بھیڑ بکری کے دودھ کی کمتر تعبیر ہے۔
نکان کرنا زن مردہ سے	صاحب خواب جس مقصد میں مایوس ہو چکا ہے اس کے پورا ہونے کی دلیل ہے۔
نکاح کرنا محرمہ سے	تو صاحب خواب کے لئے شرف زیارت خانہ کعبہ کی دلیل ہے یا اپنے قرابت داروں سے نیکی کرنے اور صلہ رحمی کی نشانی ہے۔
ناہموار و کج راستہ کا دیکھنا	بے دینی و بے مذہبی کی دلیل ہے۔
نیٹ ورک دیکھنا	انتظامی امور کا ماہر ہو۔
نیٹ ورک موبائل کا دیکھنا	فکر مندی سے کام وکاج کرے۔

و (واؤ)

خواب	تعبیر
وعظ کہنا	بدکاروں کو نصیحت کرنے کی دلیل ہے۔
وضو کرنا	عنایت رب جلیل اور نیک کرداری کی دلیل ہے۔

وباورنج یا دوزخ میں مبتلا دیکھنا	دنیا کے رنج ومصیبت کی دلیل ہے۔
وہسکی خریدنا	برے لوگوں کی صحبت ملے۔
وہسکی پینا	لہوولعب میں مبتلاء ہو۔
واٹرٹینک کا دیکھنا	روزگار ملے اور نیک نامی ملے۔
واشنگ مشین خراب دیکھنا	معاملات میں صفائی پسندی ہو۔
واشنگ مشین دیکھنا	تاجروں کے ساتھ رہے۔
وہیل چیئر پر بیٹھنا	اپنے حلقہ میں سرداری کرے۔
وہیل چیئر دیکھنا	تجارت میں کامرانی ملے۔
ویب سائٹ بنوانا	مصنف بنے۔
ویب سائٹ خود کی دیکھنا	علم درست کہلائے۔
ویب سائٹ سرچ کرنا	اس کے علوم سے دوسروں کو فائدہ پہونچے۔
ویٹ سائٹ دیکھنا	علوم وفنون والوں کے ساتھ نصیب ہو۔
ویلڈنگ دیکھنا	قناعت پسندی پیدا ہو۔
ویلڈنگ مشین دیکھنا	کمزوروں پر رحم کرے۔
ورلڈ گینز بک دیکھنا	سماج میں انفرادیت حاصل ہو۔
ورلڈ گینز بک میں اپنا اندراج کرانا	ممتاز مقام حاصل ہو اور تفکرات سے آزاد ہو۔

ہ (ہا)

خواب	تعبیر
ہرن دیکھنا	دختر کے پیدا ہونے یا کوئی حسین کنیز ہاتھ آنے کی دلیل ہے۔

ہوائے تند کا دیکھنا	جہاں پر دیکھے وہاں کے باشندوں اوراس سرزمین پر آفت آنے کی دلیل ہے۔
ہدیہ بھیجنا	الفت ومحبت خلق سے ہونے کی دلیل ہے۔
ہاتھوں کو بندھے دیکھنا	بے دین وبیکار ہونے کی دلیل ہےاوراگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ خشک یاسست ہوگئے ہیں تو اس کے یار آشنا کنارہ کریں گے۔
ہاتھ کئی ایک دیکھنا	اگر نیک ہے نیکی میں ترقی ہوگی اور جومفسد ہے تو فتنہ بہت کریگا۔
ہرن کا یا گوسفند کا بچہ دیکھنا	کوئی مراد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ہیلی کاپٹراڑتے دیکھنا	سیروسیاحت نصیب ہو رزق میں فراخی ہو،شہرت نصیب ہو۔
ہسپتال میں داخل ہونا	پریشان ہے تو امن وامان ملے بیمار ہے تو صحت ملے۔
ہارڈویئر دوکان دیکھنا	دین داراور متقی بنے۔
ہارڈویئر دیکھنا	تقویٰ اور پرہیزگاری حاصل ہو۔
ہارڈویئر کمپیوٹر کا دیکھنا	تقویٰ اورورع حاصل ہو۔
ہارڈ کس (کیسٹ) دیکھنا	کتابت اورخوش نوسی کرے۔
ہارمونیم بجانا	عیش وعشرت میں مبتلا ہو۔
ہائی وے پر چلنا	رہبراور قائد بنے۔
ہائی وے دیکھنا	معلمین اور صاحب علوم ومعارف کی خدمت کرے۔

ہٹر چلانا	نعمتیں حاصل ہوں۔
ہٹر دیکھنا	خوش حالی ملے۔
ہوٹ لائن پر بات کرنا	حکومت میں عمل دخل ہو۔

ی (یا)

خواب	تعبیر
یورونیم افزود کرتے دیکھنا	منطق اور فلسفہ پڑھے۔
یورونیم پلانٹ دیکھنا	منطق اور فلسفے کا علم حاصل کرے۔
یورونیم دیکھنا	علماء کی صحبت اختیار کرے۔
ذکر کی مجلس میں شامل ہونا	اولیا اور نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہو۔

☆☆☆

دیکھنا نبی ﷺ کا

کوئی اگر خواب میں دیکھے نبی ﷺ کو
تو ہر صورت سے اس کی بہتری ہو
یقین ہے عاقبت جنت میں جاوے
غرض کونین میں ثمرہ وہ پاوے
جہاں میں عزت و توقیر پاوے
رہے خوش ہر زماں مقصد وہ پاوے

دیکھنا ستاروں کا

مہ و خوشید دیکھے خواب میں گر
سعادت اور دولت ہو میسر
بہم پہنچے اسے نعمت خدا سے
پسر پیدا ہو سالم دست و پا سے
یہی تعبیر ہے اس آسمان کی
یہی انجم یہی ہے کہکشاں کی

پڑھنا علم کا خواب میں

جو دیکھے علم کا پڑھنا ہو بہتر
کہ حاصل ہو تجھے کچھ سیم و زر
بوقت شام دیکھے یا سحر گاہ
تو رفعت ہو تجھے حاصل بصد جاہ
جوکوئی خواب میں لکھنے کو دیکھے
اسے پیہم الم ہو صدقہ دیوے

دیکھنا کعبہ کا اور حج کرنا

جو دیکھے خواب میں حج ہے یہ تعبیر
فروغ عدل ہو اور عز و توقیر
زیارت ہو اگر بیت الحرم کی
تو ہووے رفع کلفت رنج و غم کی
جو دیکھے کوئی اندر خواب کے راز
کہیں بانگ نماز اس دم بآواز
قوی بینائی ہو حرکت فزوں تر
کرے آخر کو بے شک حج اکبر

پڑھنا نماز کا خواب میں

اگر دیکھے نماز اپنے کو پڑھتا
اسے بخشے خوشی اللہ اس کا
جہاں میں خلق کا وہ پیشوا ہو
بلند اقبال ہو دولت سوا ہو
گناہوں سے وہ اپنے پاک ہووے
فزوں تر دولت و املاک ہووے
مقرر شخص وہ جاوے سفر کو
سفر سے پھر سلامت آوے گھر کو

دیکھنا بادشاہ کا

جو دیکھے بادشاہ کو خواب میں تو
تو خوش ہو عالم اسباب میں تو
اگر دیکھے اسے خنداں وخرم
تو پاوے عزت و توقیر پیہم
جو دیکھے شاہ کا الطاف کمتر
تو پہنچے کچھ تجھے صدمہ مقرر

دیکھنا عالم وزاہداور مردنیک کا اور دیکھنا میت کا

نظر آوے اگر زاہد گرامی
تو زائد ہووے بے خوف نیک نامی
جو زندہ خواب میں مردے کو دیکھے
غم و اندوہ سے بے خوف ہووے
تجھے دے مردہ کوئی چیز جب کچھ
تو حاصل غیب سے مطلب ہو سب کچھ
جو کچھ چوری گیا ہو ہاتھ آوے
جو کچھ کھویا گیا ہو اس کو پاوے
جو تجھ سے چاہے مردہ کچھ ضرر ہو
تو صدقہ دے کہ بے خوف و خطر ہو
جو دیکھے زندہ کو مردہ تو اچھا
رہے خوش عمر ہو اس کی زیادہ
اگر زندہ کو دیکھے دفن ہوتا
اسے ڈر ہو بلائے دشمنی کا

دیکھنا فیل کا

جو فیل مست تیرے خواب میں آئے
کہ اس کو حملہ آور اپنے کو پائے
سوار اس فیل پر یا آپ ہووے
کہ تو تعبیر اس کی نیک پاوے
کہ دیویں تجھ کو شاہان اکابر
فراواں مال و نعمت پاوے آخر
نظر تجھ کو فیل اگر سفید آئے
تو دونوں آرزوئیں تو اپنی پائے
کہ پیدا ہووے فرزند مبارک
بطور تحفہ مال آوے بلاشک

دیکھنا گریہ کا خواب میں

کوئی گر خواب میں گریہ کناں ہو
وہ جب بیدار ہو تو شادماں ہو

دیکھنا زر سرخ کا

اگر دیکھے زر سرخ اپنی جانب
تو پاوے سیم خالص یا مطالب
اگر زر غیر کی جانب رواں ہو
تو دے صدقہ گرنہ پھر زیاں ہو

دیکھنا سیم سفید و کوہ بلند کا خواب میں

اگر دیکھے گا چاندی غیب سے تو
تو سن رکھ پاک ہوگا عیب سے تو
جدا ہوں تجھ سے سارے رنج ومحنت
عوض غم کے خدا پہنچائے راحت
سیہ چاندی جو تیرے خواب میں آئے
تو پہنچے رنج آخر سہل ہوجائے
جو دیکھے آپ کو برسرکوہ
بڑھے رتبہ ترا ہو دور اندوہ
مرادیں تیری بخشے آپ قادر
کہ آدے ہاتھ تیرے مال وافر
گرے گر کوہ سے بیتاب وحیراں
زبوں ہوویں عمل اور ہو پریشاں

دیکھنا حصار کا خواب میں

کوئی گر خواب میں محصور ہووے
کہ غم و اندوہ اس کا دور ہووے
نئی صحت نئے جلسے نئے یار
ملیں ہر روز بلکہ ہووے سردار

دیکھنا گندم وجوارزن کا خواب میں

جو گندم اور جوار کو کوئی پائے
تو خرمن اس کے رزق ہاتھ آئے
جو دیکھے ٹاٹ و پنبہ ریشماں تو
بہت مسرور اور شادماں تو

دیکھنا روغن کنجد (روغن تل) خواب میں

جو شب کو روغن کنجد نظر آئے
تو کچھ غم اور کچھ روزی بہم پائے
جو دیکھے خواب میں تو جوز و بادام
وہی تعبیر ہے کی گئی جو ارقام
جو دیکھے خواب میں تو روغن زرد
تو صدقہ دے نہ ہوتا محنت و درد
جو دیکھے خواب میں جوز و بادام
تو لازم ہے کہ ہو تعبیر کا نام
جو خویش و اقرباء ہووے ترے دور
صحیح سالم ملیں آتجھ سے مہجور
اور آخر ہو خصومت سے پریشاں
ندامت اور خواری کا ہو ساماں

دیکھنا شیر و حشرات کا خواب میں

پنیر آوے نظر یا ہو دہی دودھ
بہر صورت ہے ایسے خواب ہیں سود
اسے حاصل ہو بیشک منصب و جاہ
ملے مال و متاع بس حسب دل خواہ
اگر موتی ہو یا ترشائی کچھ اور
یہی تعبیر اس کی بھی دے فی الفور
بہت سی نعمت و اموال پاوے
ترقی پر کمال اقبال پاوے

دیکھنا مروارید کا

جو دیکھے خواب میں تو اشک و گوہر
تو اس کی خصلتیں دو ہیں مقرر
جو دیکھے خواب میں گوہر کلاں کو
تو پیدا نیک ساعت سے پسر ہو
جو دیکھے خواب میں تو خرد گوہر
تو پیدا تیر گھر میں ہوئے دختر

دیکھنا لعل و جواہر کا

جو دیکھے خواب میں لعل و جواہر
غنی ہووے تو بانعماء وافر

دیکھنا خاتم کا

انگوٹھی سیم و زر کی جو نظر آئے
تو سارے کام بہتر اپنے تو پائے
ملے مال اور حکومت ہاتھ آئے
بر آئیں دل کے مقصد غم نہ پائے

دیکھنا آہن وکانسے کا

جو دیکھے خواب میں کانسہ و لوہا
غرض معدن سے پیتل ہو کہ تانبا
بُرا ہو اولیاء یا بادشاہ ہو
تو ان دونوں سے کام اس کا روا ہو
خوشی پیدا ہو اور قوت قوی تر
یہی ان سب کی تعبیریں ہیں اکثر

اڑنا خواب میں

جو دیکھے خواب میں اڑتا ہو بے سر
گناہوں سے بری ہووے مقرر
ڈر اس میں یہ بھی ہے جائے سفر کو
سلامت پھر کے آوے اپنے گھر

سر کھولنا اور حجامت بنوانا

جو دیکھے خواب میں محشر بپا ہے
تو حاکم سے اسے پیہم جفا ہے
برہنہ سر کو دیکھے یا حجامت
پڑے کچھ خاندان میں اس کے آفت

دیکھنا شمشیر وغیرہ

جو دیکھے خواب میں شمشیر و سنگین
کمان و تیر گرز و خود روئیں
کمر بستہ ہو کوئی یا زرہ پوش
یہی ان سب کی ہے تعبیر کر گوش
کہ تیرا شاہ تجھ سے شاد ہووے
قوی بازو ہو تو آباد ہووے

دیکھنا دعویٰ خصومت کا

خصومت کا جو دعوی خواب میں ہو
نحوست سے حذر لازم ہے اس کو
زبان غیبت سے بند رکھ اپنی یکسر
و گرنہ کچھ وبال آوے مقرر

دیکھنا شراب وایوان کا

شراب آوے نظر یا تجھ کو ایوان
نہایت عزت و حرمت کو پہچان
غرض جو عیب ہو ان سے رہا ہو
مہیا نعمتیں ہوں پارسا ہو

دیکھنا انگور کا خواب میں

سفید انگور جو شب کو نظر آوے
امید روزی دل خواہ بر آئے
سیاہ انگور دیکھے خواب میں گر
تباہی آوے روزی میں مقرر
سیاہ انگور عورہ جو کہ دیکھے
نہ دے صدقہ تو پھر آسیب آوے

دیکھنا سیب کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں تو سیب شیریں
بہت سا شاد ہو تھوڑا سا غمگین

دیکھنا خربوزہ کا خواب میں

جو دیکھے خربوزہ یا خوبصورت
بہت شادی بہت ہو مال و دولت

دیکھنا انار کا خواب میں

انار آوے نظر جو خواب میں شب
یہ دونوں اس کی تعبیریں ہیں انسب
کہ شیریں سے ہے حاصل شاد کامی
بہت مال و منال و نیک نامی
یہ اس کا حال ہے کہ اگر ہووے کھٹا
کہ ہو کھانے سے اس کے غم اکٹھا

دیکھنا امرود کا خواب میں

اگر امرود کھاوے خواب میں تو
تو خوش ہو عالم اسباب میں تو
اگر شیریں ہو پاوے مال و منصب
ترش سے ہو مرض پیدا اغلب

دیکھنا مویز اور کشمش کا خواب میں

مقے دیکھے یا کشمش نظر آوے
جو ان میووں سے کچھ شیریں اثر پائے
بلائیں ہم نشین بزم طرب میں
بڑی توقیر سے بیٹھے تو سب میں

دیکھنا بادام کا خواب میں

جو توڑے خواب میں جوز و بادام
تو بیٹھے صحبت یاراں میں خوش کام
اور ان سے ہو کسی سودے میں شرکت
یہ ہے اس خواب کی تعبیر و خصلت

دیکھنا جامۂ سفید خواب میں

لباس اپنا سفید انساں جو پہنے
سوا حرمت ہو پہنے اور کھائے
جو پہنا خواب میں ہو جامہ زرد
تو بیماری سے ہو پیدا کوئی درد
مناسبت صدقہ دے راہ خدا میں
رہے صحت سے تا اپنے قوامیں

دیکھنا جامہ فیروزی کا خواب میں

جو دیکھے جامے کو تو آسماں گوں
قوی ہو بخت اور طالع ہمایوں

دیکھنا جامۂ سیاہ کا

اگر جامہ سیاہ ہو اور نیلا
رہے داماں میں یہ رنگیلا

دیکھنا جامہ سرخ اور سبز کا

جو دیکھے جامۂ سرخ اے نیک خو
غضب سے شاہ کے از بسکہ ڈر ہو
لباس سبز جو دیکھے تو خوش تر
تو ہے تعبیر اس کی نعمت و زر
اگر تو خواب میں جامہ کو دھووے
ترا دل داغ سے پاک ہووے

پہننا قبا کا خواب میں

قبا گر آپ پہنے خواب میں تو
تو خوش ہو عالم اسباب میں تو

پہننا نعلین کا خواب میں

جو ہو جوتی کو پاؤں سے اتارا
طلاق زن ہواس سے آشکارا
اگر نعلین پہنے خواب میں تو
کنیزک کی تجھے خوش آئے خوبو

دیکھنا گھوڑے کا خواب میں

اگر تو خواب میں گھوڑے کو دیکھے
کسی کو اس پہ بٹھلائے کہ بیٹھے
مگر بوڑھا نہ ہووے اسپ خوش گام
بہم ہو دولت و اقبال و آرام

دیکھنا شتر کا خواب میں

شتر ہو خواب میں محکوم جس کا
اسے دنیا میں ہے پھر خوف کس کا
اٹھائے وہ سفر کی راہ سے فیض
سفر آئے تو ہو شاہ سے فیض
شتر کو خواب میں دیکھے جو خاموش
فرشتہ جان تو اس کو سبکدوش
شتر جس کی طرف حملہ کناں ہو
بل گردوں سے اس کو کچھ زباں ہو

دیکھنا گائے کا خواب میں

جو دیکھے گائے کو تیار و فربہ
ہمایوں بخت ہو زر دار فربہ
جو دیکھے گائے کو لاغر نہایت
تو ہو آسیب رزق و بیم عزت

دیکھنا گوسفند از بُز کا

جو دیکھے ایک بکری خواب میں تو
یہ تعبیریں ہیں اس کی اے نیک خو
زیادہ اس سے ہو روزی وراحت
بڑھے اس سے ترا اقبال دولت
در دولت سے ہر امید بر آئے
خوشی تجھ کو مبارک سر بسر آئے

دیکھنا گدھے کا

گدھے کو خواب میں دیکھے جو کوئی
تو اس کی عیش عزت سے ہو شادی

دیکھنا خرگوش کا

اگر خرگوش کو دیکھے خردمند
متاع نیک پاوے اس کا فرزند

دیکھنا خواب میں ہرن کا

جو دیکھے خواب میں تو شب کو آہو
تو ہوئے فخر و خوبی میں نیک خو

دیکھنا کژدم کا

جو دیکھے خواب میں کژدم کو گاہے
تونام نیک روشن اپنا پاوے

دیکھنا کتے کا

جو دیکھے خواب میں کتے کو اے یار
کہوں کیا اس کی تعبیریں ہیں بسیار
اگر دیکھے کہ ہے کتا شکاری
اٹھائے صحبت فاحش سے خواری
جو بھونکے کتا اور حملہ کناں ہو
تو بیشک غیب سے پیدا زیاں ہو
جو کھاوے لحم سگ کوئی و یا پوست
یہ ہے مکروہ گرچہ فعل اسے دوست

ولے دشمن سے اپنا مال لیوے
خوشی ہو آپ اس کو رنج دیوے

دیکھنا سانپ کا خواب میں

جو دیکھے سانپ کا بچہ ضرر ہو
بلا گنج دولت پر اثر ہو
یہی دیکھے خواب میں سر پر ہماکو
سراسر دولت و اموال و زر ہو
یہی تعبیر ہدہد کی ہے لیکن
کہ ہووے دولت و اقبال ممکن
نظر جو خواب میں شب آئے شہباز
ویا بجری ہو کوئی تیز پرواز
ملوک و شاہ سے انعام پاوے
غرض ہر کام میں تو نام پاوے
کبوتر قمری و طوطی و کوکو
شکر خور فاختہ یا سبز ہوہو
جوان سے خواب میں دیکھے کوئی یار
ملے بیشک کوئی دلبر وفادار
اگر کنجشک دیکھے خوش نما تو
تو خلق اللہ میں ہو پیشوا تو
زیادہ رزق تیرا ہووے بیشک
مبارک خواب ہے یہ اقرباء تک

(نافع الخلائق)

آئینۂ حقیقت

نتیجۂ فکر: شاعرِ اسلام حضرت مولانا ڈاکٹر اظہار افسؔر اسعدی رحیمی مظفرنگری،

خلیفہ ومجاز حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی مدظلہ العالی، خلیفہ ومجاز حضرت حاذق الامتؒ،

شاہکار تصنیف خوابوں کی تعبیر اوران کی حقیقت سے متأثر ہوکر

ہے آپ پر کرم یہ خدائے کریم کا
بخشا ہے جو یہ حوصلہ کارِ عظیم کا

یہ فضلِ رب، طفیلِ رسولِ انام ہے
تالیف آپ کی جو یہ مقبول عام ہے

ادریس عالی مرتبہ مولانا مولوی
کیا خوشنما ہے خوابوں کی تعبیر آپ کی

یہ کارنامہ خوابوں کی تعبیر آپ کا
تابندہ اور زندہ رہے گا سدا سدا

مشہور ابنِ سیرین ہوئے ہیں بیشک مگر
ہے آپ کی کتاب بھی واللہ خوب تر

دل کش ہے دل نشیں ہے اسلوب آپ کا
طرزِ کلام بھی ہے بہت خوب آپ کا

ہوتی ہے جب بھی دیکھنی تصویر آپ کی
پڑھتے ہیں لوگ خوابوں کی تعبیر آپ کی

ششدر تھے لوگ آپ کی تحریر دیکھ کر
حیراں ہیں اب یہ خوابوں کی تعبیر دیکھ کر

اس کی نہیں نظیر سوال وجواب میں
ہے اک اضافہ یہ فنِ تعبیر میں

افسرؔ نے یہ نظم کہی اس کتاب پر
شاہکار یہ کتاب ہے تعبیر خواب پر

کتاب مستطاب

نتیجۂ فکر: حضرت الحاج محمد اسلام صاحب نور اللہ مرقدہٗ

سابق چیئرمین جانسٹھ مظفرنگر یوپی

حبیب الامت حضرت مولانا محمد ادریس حبان رحیمی مدظلہ کی شکاھکار تالیف

"خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت" سے متأثر ہو کر

حضرت حبیبِ امت نے لکھی ہے یہ کتاب

ہے یہ موضوع خصوصی پر کتاب لاجواب

اس کے مآخذ اور مراجع بے شبہ ہیں مستند

فضلِ حق سے یہ ہوئے ہیں کامران وکامیاب

اہتمام خاص سے اس کو مرتب کردیا

اہل دانش کی نظر میں ہے نرالا انتخاب

ہر ورق تحقیق کی تنویر سے روشن ہوا

کل اختلافی مضامین سے کیا ہے اجتناب

ہیں مصنف اس کے بے شک صاحب روشن ضمیر

خواب کی تعبیر میں ہے یہ کتاب مستطاب

مآخذ ومراجع

القرآن الحکیم	ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ
قصص القرآن	حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاری
بخاری شریف	محمد بن اسماعیل البخاریؒ
مسلم شریف	ابوالحسن مسلم بن الحجاجؒ
ترمذی شریف	محمد بن عیسی الترمذیؒ
ابن حبان	محمد بن حبان بن احمد بن حبان ابوحاتم تمیمیؒ
النسائی	حافظ ابوعبدالرحمٰن النسائیؒ
سنن ابی داؤود	ابوداؤد سلیمان بن اشعثؒ
مسند احمد	محمد بن حبان بن احمد بن حبان ابوحاتم تمیمیؒ
الحاکم	محمد بن عبداللہ ابوعبداللہ الحاکم نزول الابرار
الترغیب والترہیب	عبدالعظیم بن عبدالقوی بن عبداللہ ابومحمد زکی الدین المنذریؒ
کنزل الاعمال	علامہ علاؤالدین المتقی بن حسام الدین الہندی
عمل الیوم واللیلۃ	حافظ احمد بن حمد المعروف بابن السنی
عوارف المعارف	شیخ شہاب الدین سہروردیؒ
کتاب الروح	حافظ ابن قیمؒ

نزہۃ المجالس	علامہ عبدالرحمٰن صفویؒ
نزہۃ البساتین	امام جلیل جرنبیل محمد عبدالل بن اسعدی یمنی یافعیؒ
روضۃ الریاحین	امام جلیل جرنبیل محمد عبدالل بن اسعدی یمنی یافعیؒ
الطاف زکیہ	حضرت مولانا محمد الطاف عزیز صاحب قاسمی
احسن الفتاویٰ	مفتی رشید احمد لدھیانوی
القول البدیع	شمش الدین ابوالخیر محمد بن عبدالرحمٰن شافعی
العلم والعلماء	حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ
تذکرۃ الاولیاء	شیخ فرید الدین عطارؒ
فوائد السالکین	بابا فرید الدین گنج شکرؒ
جذب القلوب	شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ
راحت القلوب	خواجہ نظام الدین اولیاءؒ
صراط مستقیم	حضرت مولانا اسماعیل شہیدؒ
جوامع الکلم	سید محمد اکبر حسینیؒ
فضائل درود شریف	حکیم الامت مولا اشرف علی تھانویؒ
فوائد الفواد	خواجہ امیر حسن سنجریؒ
رسالہ بصائر وعبر	مولانا سید یوسف بنوریؒ
غیبت پر عذاب	مفتی رشید احمد صاحب کراچی
باغ جنت	حافظ سید عنایت علی شاہؒ
رسالہ ٹی وی کا زہر	مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی
قیامت کی نشانی حدیث کی زبانی	مفتی محمد شعیب اللہ خاں مفتاحی
رسالہ خیر کی راہیں	مولانا سید تنظیم حسین صاحب کراچی

اللہ والوں کی کے پچاس قصے — مکتبہ رحمانیہ ہتھوڑا باندہ یوپی

قبر کی ایک رات — مولانا عاشق الٰہی بلند شہری مہاجر مدنیؒ

تعبیر الرویا — علامہ محمد ابن سیرینؒ

فتح الباری — حافظ عسقلانیؒ

روح البیان — شیخ محمد اسماعیل حقیؒ

فیضان سنت — مولانا محمد الیاس قادری کراچی

جہیز کے مروجہ طریقے — مفتی رشید احمد صاحب کراچی

ماہنامہ نقوش ھند — حکیم محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاوی

سیرۃ المصطفی ﷺ — حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ

رفاعی دستور العمل — شاہ قادری سید مصطفیٰ رفاعی ندوی

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی — ۹ مارچ ۲۰۰۱ء مرتب محمد سالم جامعی

آب کوثر — شیخ محمد اکرم

آپ کے مسائل اور ان کا حل — حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ

تاریخ الاسلام — مولانا اکبر نجیب آبادیؒ

اسوۂ رسول اکرم ﷺ — ڈاکٹر عبدالحیؒ

زاد المعارج — ڈاکٹر عبدالحی

الاصابہ — شہاب الدین ابوالفضل احمد بن علی بن حجر عسقلانی

فرشتوں کے عجیب وغریب حالات امام جلا الدین سیوطیؒ

شیطان انسان کا ازلی دشمن — ابن عبدالشکور

سیرت حضرت سودہؓ — ابن عبدالشکور

سنت نبویؐ اور جدید سائنس — حکیم محمد طارق محمود چغتائی

سچا خواب نامہ — حکیم مولوی نہال عباسی

سالار ویکلی — ۱۰ اکتوبر ۲۰۰۰ء

اردو ڈائجسٹ ''ہما'' دہلی — نومبر ۱۹۷۸ء

ہفت روزہ نئی دنیا دہلی — شاہد صدیقی ۲۹ اگست ۲۰۰۰ء

تذکرۃ خواجہ قطب الدین بختیار اوشی مولانا واحد بخش سیال چشتی

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند — جنوری فروری ۲۰۰۰ء

دی ٹائمز آف انڈیا دہلی — مئی ۲۰۰۰ء

ماہنامہ المحمود میرٹھ — مفتی محمد فاروق صاحب میرٹھ

تعمیر نو۔ بنگلور — ع، ب قدوس فروری ۲۰۱۲ء

☆☆☆

بحمد اللہ خوابوں کی تعبیر اوران کی حقیقت جلد دوم مورخہ یکم صفر المظفر ۱۴۲۸ھ
بعد نماز فجر مکمل ہوئی۔

حاذق الامت حضرت مولانا حکیم شاہ زکی الدین احمد صاحب نور اللہ مرقدہ پر نامبٹ

بندہ عاصی: محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاولی

دار العلوم محمدیہ وخانقاہ رحیمی بنگلور

دعوت و تبلیغ اور مطالعہ کے لیے مستند کتب

حیاۃ الصحابہ	۳ جلد اردو ترجمہ	مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ مولانا محمد احسان صاحب
حیاۃ الصحابہ	۳ جلد انگریزی	
فضائل اعمال	اردو	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل اعمال	انگریزی	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل صدقات مع فضائل حج	اردو	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل صدقات	انگریزی	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل نماز		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل قرآن		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل رمضان		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل حج		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل تبلیغ		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل ذکر		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
حکایات صحابہ		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
شمائل ترمذی		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
منتخب احادیث	اردو	مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ مترجم مولانا محمد سعد مدظلہ
منتخب احادیث	انگریزی	مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ مترجم مولانا محمد سعد مدظلہ

ناشر: دارالاشاعت اردو بازار ... [illegible]